Shia Books PDF

Moulana Manzar Aeliya Hydrabad India

9391287881, 9963049752

کہ سبب کفار و نسبت قولہ یا ایہا الناس انا خلقناکم من
ذکر و انثی وجعلناکم شعوبا و قبائل لتعارفوا الخ حضرت
صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شعوب وہ جماعت ہے کہ نسبت بلاد
کہتی ہو اور قبائل جماعت کہ منسوب بہ آبا و اجداد ہو اور بعضی کہتی ہیں
کہ شعوب عام قبائل سے ہے مثل خزیمہ شعب کے کہ مشتمل ہے قبائل
متعددہ پر مثل قبیلہ کنانہ وغیرہ کی حاصل اینکہ تفاخر بسبب شعوب
اور قبائل کی نہیں بلکہ فخر تقوی اور پرہیزگاری سے ہے تکملہ
زبر و بینات درکوع سیزدہم قولہ اولئک ہم الصادقون
حرف میں بینات اوسکی بات سے نفیس ہے نی میں نکلی اوس سے یہ عبارت
المؤمن الصادق المجاہد علی الوضع جدا

سورۃ ق بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

ایاتہا کلماتہا ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے جو رحمن رحیم ہے حروفہا رکوعہا

ق والقرآن المجید بل عجبوا ان جاءہم
قسم ہی قاف کی اور قرآن بزرگ کی بلکہ تعجب کرتے ہیں یہ کہ آیا ان کو
منذر منہم فقال الکافرون ہذا شیء عجیب
ڈرانے والا ان کی جنس سے پس کہا کافروں نے یہ شی ہے عجیب
ءاذا متنا وکنا ترابا ذلک رجع بعید قد
آیا جس وقت کہ مر جاینگی ہم اور ہو جاینگی ہم مٹی پھر زندہ ہونا یعنی عود کرنا دور ہے عقل سے
علمنا ما تنقص الارض منہم وعندنا
جانتا ہوں میں جو کچھ کہ کم کرتی ہے زمین اوس سے اور نزدیک ہمارے

كِتٰبٌ حَفِيظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِىٓ اَمْرٍ

ہی حفاظت والی بلکہ تکذیب کی اونہون نی سانچ کی جب کہ آیا اونکو پس وہ ایک کام

مَّرِيجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا

مضطرب کی ہی آیا پس نہین دیکھتی طرف آسمان کی اوپر تمہاری کیونکر بنایا ہمنی اوسکو اور زینت دی اوسکو

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِىَ

اور نہین ہی بیچ اوسکی کوئی سوراخ اور زمین کو کشادہ کیا ہمنی اوسکو اور ڈالا ہمنی بیچ اوسکی پہاڑ

وَاَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ

اور جمایا ہمنی بیچ اوسکی ہر قسم نیک و بہتر کو واسطی دیکھنی عبرت اور نصیحت کی واسطی ہر بندہ

مُّنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ

رجوع کرنیوالی کی اور اوتارا ہمنی آسمان سی پانی برکت کیا گیا پس جمایا ہمنی سبب اوسکی باغ اور

حَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ

دانہ زراعت کی قابل کاٹنی کی اور درخت خرما کی لمبی ہی واسطی اوسکی کلی ہی تہ بتہ روزی واسطی بندون کی

وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّ

اور زندہ کیا ہمنی بیچ اوسکی شہر مردہ کو اسیطرح سی نکلنا ہی قبرون سی اور تکذیب کی قبل اونکی قوم نوح نی اور

اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اصحاب رس اور ثمود نی اور عاد اور فرعون اور برادران لوط نی اور صاحبان بن کی

وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝ اَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِى لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ

اور گروہ تبع نی ہر ایک نی تکذیب کی رسولون کی پس ثابت ہوا وعدہ عذاب کا کیا پس تھک گئی ہم ساتھ پیدا کرنی پہلی کی بلکہ وہ بیچ شک کی ہین پیدایش نئی سی

ق

ابی بن کعب سی روایت ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو شخص اس سورت کو پڑہی سکرات موت اوسپر آسان ہوتی ہی اور فراخ روزی ہوتی ہی اور نامہ عمل اوسکا داہنی ہاتہہ مین ملتا ہی اور حساب اوسکا آسانی سی ہوتا ہی ابن عباس سی مروی ہی کہ قاف ایک اسم ہی اسماء الہی سی اور نزدیک بعض کی وہ اسم ہی کہ جسکی اول مین قاف ہو مثل قادر اور قدیر اور قاہر اور قابض وغیرہ کی نزدیک بعضو کی اشارہ ہی قرآن کی یا اشارہ بکلمہ قضی ہی یعنی امر ہو استقامت کر احکام الہی پر یا اشارہ ہی کہ اللہ قائم بالقسط ہی اور بعضون نی کہا ہی نام پہاڑ کا ہی کہ حق تعالی نی قسم اوسکی کہائی ہی اور وہ ایسا پہاڑ ہی کہ تمام کرہ زمین کو احاطہ کئی ہی اور زمرد سبز سی ہی اور کنارہ آسمان کا اوسی سی متصل ہی اور سبزی آسمان کی بسبب عکس اوسی پہاڑ کی ہی اور رنگت زمرد کی جو بیچ دنیا مین ہی اوسی پہاڑ سی ہی اور یہ ضحاک سی منقول ہی اور وہب بن منبہ سی روایت ہی کہ ذو القرنین جس وقت کوہ قاف پر پہنچی تو دیکھا کہ چاروں طرف اوسکی بہت پہاڑ چہوٹی نظر آئی جو کہ اوسپر متوکل تہی اونسی پوچھا کہ یہ کون پہاڑ ہین اونہون نی کہا کہ یہہ کوہ قاف ہی اوسکی سوال کیا کہ چہوٹی پہاڑ کیسی ہین کہا اوسنی کہ یہ رگیں میری ہین کوئی شہر ایسا نہین ہی کہ جسکی رگ وہان تک نہ پہنچی ہو جب ارادہ خدا کا متعلق ہوتا ہی واسطی زلزلہ زمین کی ہونیکا مجھکو حکم ہوتا ہی کہ رگ اوس زمین کو حرکت دیتی ہون سوال کیا ذو القرنین نی عظمت خدا سی کچھہ خبر دو کہا اوسنی کہ بیچ ہمارا ایک زمین ہی پانسو برس کی راہ طول و عرض اوسکا اور پانسو برس کی راہ ہی اور جگہ برف مین ہی زمین تہی دوگرمی آتش دوزخ سی بچاتی ہی اور بعضی کہتی ہین کہ قاف سوگند بقدرت الہی ہی بنا برکسی معنی کی قسم بحقیقت قاف اور بحقیقت قرآن کی قولہ قد علمنا ما تنقص الارض منہم وعندنا کتاب حفیظ اور مین اور کہی حضرت رسالت پناہ نی فرمایا کہ جمیع اعضا آدمی پوسیدہ اور فنا ہوجاتی ہین مگر ...

عصفک اصل ہم کہ بندی ہین ذمو ؤسی کہتی ہین کہ جو زپشت اور ابتدا ہی چوتر کا ہی وگل ...
اوس سی عضا تمام متفق ہوگی بقدر غذا زمین کریگی آدمیکو حدیث صحیح مین وارد ہی کہ ...
نیا اور راوجیا اور شہید ہرگز بوسیدہ نہین ہوتی زمین بگاڑ اوسی حالت اول ہی از ...
کریکا واصحاب الرس عکرمہ سی منقول ہی کہ صحابہ سی ایک جماعت ...
کہ پیغمبر اپنی کو حنظلہ بن صفوان تہی شہید کیا اور کنوین مین ڈال دیا اور اوسکو ...
کو سنگ سی بہر دیا اور اقوال اور بہی ہین دہلی خوف طول کی ذکر نہونی

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ
اور بہر آئینہ تحقیق کہ پیدا کیا ہمنی انسانکو اور جانتی ہین ہم اوس چیز کو کہ جو وسوسہ کرتا ہی ساتھ اوسکی نفس اوسکا
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ
اور ہم ہین قریب طرف اوسکی رگ گردن سی جب وقت کہ ملاقات کرتی ہین دو لینی والی
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ○ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا
داہنی سی اور بائین سی کہ بیٹھی ہین نہین نکلتا ہی کوئی سخن مگر
لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ○ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ
نزدیک اوسکی ہی نگہبانی کرنی والا موجود اور لاوی بیہوشی موت کے
بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ
حق کو یہہ موت وہ کہ تہا تو اوس سی کنارہ کرنی والا اور پہونکا جاویگا بیچ صور کی کہ یہہ
يَوْمُ الْوَعِيْدِ ○ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ
روز وعدہ کا ہے اور آوی گا ہر نفس کہ ساتھ اوسکی رانندہ ہوگا اور گواہ ہوگا

شَهِيْدٌ ○ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ
اور گواہ ہوگا تحقیق کہ تہا تو بیچ بیخبری کی اس سی پس کہولا ہمنی تجہ
غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا
پردہ تیری کو پس آنکہ تیری آج کی دن تیز ہوئی اور کہیگا فرشتہ کہ نزدیک اوسکی ہی یہہ جو
لَدَيَّ عَتِيْدٌ ○ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ○ مَنَّاعٍ
کہ نزدیک میری موجود ہی ڈالو تم دونو بیچ دوزخ کی بہت کفر کرنی والی دشمن کو بہت منع کرنی والا
لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ○ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
بہلی چیز کی تجاوز کرنی والا شک کرنی والا ایسا ہی وہ کہ کرے اوسنی ساتھ خدا کی معبود دوسرا
فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ○ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ
پس ڈالو تم دونو اوسکو بیچ عذاب سخت کے کہیگا شیطان ہمنشین اوسکا اے پروردگار ہمارے نہین گمراہ کیا ہمنی اوسکو
وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ○ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ
ولیکن تہا بیچ گمراہی دراز کی کہیگا نہ جہگڑا کرو تم نزدیک میری اور تحقیق کہ
ع قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ○ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○
بہیجا ہی مینی طرف تمہاری ڈرانی والی کو نہین تغیر ہوتی ہی بات نزدیک میری اور نہین ہم ستم کرنی والے بندونکی

وجاءت كل نفس معها سائق وشهيد مسلم نی حبیب بن یزید بن الاخنس سی روایت کی ہی وارونی ...
انہون نی کہا دیکہا ہمنی حضرت عثمان کو کہ کہا او نہون نی کہ سنا ہی مینی حضرت سی کہ مراد سائق سی
فرشتہ ہی اور مراد شہید سی عمل ہین اور یہہ روایت طریقہ اہل سنت مین ہی قوله تعالى القيا في جهنم الآية
محمد بن تمیم دہلی سی روایت ہی کہ شریک بن عبد اللہ کہتا ہی کہ مین بعیادت سلمان ...

کہتا تہا حضرت اونکی مین نگاہ ابو حنیفہ اور ابو لیلی اور ابن شیرو یہ اوس مجلس میں حاضر
اعمش سی کہا اونہون نی کہ تو اب آخر ہستی قریب ہوا ہی چاہیی کہ استغفار کر تو بہ کر
اور بعد اسکی کہا کہ تو محبت علی صلوات اللہ علیہ میں غلو بہت رکہتا تہا اور بہت
نبوی شان اونکی مین نقل کرتا تہا اور لوگون کو وادی بلاغت میں ڈالتا تہا اور
رہنا ایسی کلامسی بہتر تہا پس چاہیی کہ توان سب باتونسی توبہ کر کہ صلاح ہو
اعمش اس سخن کو ابو حنیفہ سی متوجہ بطرف اقارب و صحاب اپنی کی ہوا اور کہا کہ
رکہو چنانچہ موجب کئی اونکی عمل مین لائی کہا اونہی کہ ای ابو حنیفہ اگر ہو اور قول کل فی مجہی
نبی نے کہا نبی سی سنا ہی مینی ہر گار روز قیامت ہوگا خطاب اللہ تعالی پہونچیگا کہ ای محمد و علی میرے
کہ جو کوئی دشمن تہا تمہارا دنیا میں اسکو دوزخ میں ڈالو اور جو شخص کہ محبت تمہاری کہتا ہو اوسکو بہشت میں
علی بنا بر فرمودہ خدا کہ وہ دوزخ پر کہڑے ہونگی اور کہینگی کہ ای جہنم لی لی تو اسکو یہ محب ہی
کہ یہ محب ہی والقیا فی جہنم سی منقول ہی یعنی القیا الویم محمد اور علی جہنم
علی کو ابو حنیفہ بہت ہی اس حدیث سی خجل ہوا اور کہا کہ اس مجلس سی برخاستہ ہو تم اور کوئی
بعد سکی ابو حنیفہ مع صحاب اپنی مجلس سی محزون اور مغموم ہو کر آیا **تکملہ** ہر دو سیئات رکوع
فانو سوبہ نقشہ بترو موقف من سیئات اوسکی جلدی پیدا ہوتی ہین کل
اول ہم بالالواح قال وبہ آیۃ حرف من سیئات اوسکی تین سی بہتر ہوتی ہین کل اوس
هو ابو حفص

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّ
اوس دن کہینگی ہم دوزخ کی آیا بہر گئی تو اور کہیگی وہ آیا ہی کوئی زیادہ

زِيدٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝ هَٰذَا مَا
زیادہ ہی اور نزدیک کی جائیگی بہشت واسطی پرہیزگارونکی بدون دور رہنی کی یہ ہی جو کہ
تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ
وعدہ دئی گئی تہا تم واسطی ہر توبہ کرنی کی نگاہ رکہنی والا کہ جو شخص کہ ڈرا رحمن سی بن دیکہی
وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ
اور لایا دل رجوع کرنی والا داخل ہو بہشت میں درحالیکہ سلامت ہو یہ ہی دن ہمیشہ
الْخُلُودِ ۝ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ
رہنی کا واسطی اونکی ہی جو کچہ چاہین وہ بیچ اوسکی اور نزدیک ہمارے زیادہ ہی اور بہت
أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا
ہلاک کیا ہم نی اونکی اہل از مانوں سی جو سخت تر تہی اونسی ازروی قوت کی پس ازراہ چلتی تہی
فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ
بیچ شہرون کی آیا ہی کوئی جگہ بہاگنی کی بیشک بیچ اسکی البتہ نصیحت ہی واسطی اوس شخص کی جو ہووی واسطی اوسکی
لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ
دل فکر کرنی والا یا رکہی کان کو اور وہ حاضر ہو اور بدرستی کہ پیدا کیا ہم نی آسمانون کو
وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ۝
اور زمین کو اور جو کچہ کہ درمیان انکی ہی بیچ چہ دن کی اور نہیں پہونچا ہمکو ماندگی مین کوئی رنج
فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
پس صبر کر اوپر اوسکی جو کہتی ہین اور تسبیح کر ساتہ حمد پروردگار اپنی کی پہلی نکلنے آفتاب کی

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ۝

اور پہلے ڈوبنے کی اور رات سے پس تسبیح کر اوسکی پیچھے سجدوں کی

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُونَ

اور سن جس دن پکارے گا آواز دینے والا جگہ نزدیک سے جس دن سنینگے

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَ

اوس چیخ کو ساتھ حق کی یہ ہی دن نکلنے کا قبروں سے تحقیق ہم زندہ کرتے ہیں

نُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

مارتے ہیں اور طرف ہماری ہے بازگشت پھر اوس دن کہ شگافتہ ہو گی زمین

ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ

یہہ جمع کرنا مردوں کا اوپر ہمارے آسان ہے ہم جانتے ہیں اوسکو جو کہتے ہیں

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝ ع

اور پر اونکی جبر کرنیوالا پس نصیحت کر ساتھ قرآن کی اوس شخص کو کہ جو ڈرتا ہی وعید ہماری سی

قولہ فی ستة ایام مراد اوس سے روز یکشنبہ سے تا شنبہ ...

بنایا یعنی ... کی یہودی ... اللہ تعالی ...

کرا ... میں یہودی کذب بہتان ... کہ جو شخص ...

فاد ... کا انتقام یعنی ... ادبار السجود جناب امیر المومنین ...

ہی مراد ادبار السجود سی دو رکعت نماز کی ہی بعد مغرب کی ...

صبح کی ہی ... قول حسن بن علی علیہما السلام سی منقول ہی اور حسن بصری ...

اور وارد ہی خبر میں کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑہی قبل از کلام کرنیکی ... رکعت اول میں ...

... کافرون تلاوت کری اور رکعت دویم میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ احد پڑہی ...

... اور ابن عباس اور مجاہد نی نقل کیا ہی کہ مراد ہی تعقیب صلوۃ ...

تکملہ

... یوم نقول لجھنم ھل امتلأت وتقول ھل من مزید ...

... فی الاولی لا احبہ العدو ...

تبعھما واحق بھا واھلھا

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ مَكِّيَّةٌ

سورہ ذاریات کہ میں نازل ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ۝ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ۝

قسم ہی ساتھ ... والی ... بوجہ ... والیوں کی ...

فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ۝ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝ وَإِنَّ الدِّينَ

پس قسمت کرنیوالیوں ... تحقیق جو وعدہ کئے جاتے ہو تم البتہ سچ ہی اور تحقیق جزا

لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝ يُؤْفَكُ

البتہ واقع ہونیوالی ہی اور قسم ہی آسمان صاحب راہوں کی تحقیق تم البتہ بیچ بات مختلف کے ہو پھیرا جاتا ہی

عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ

اوس سی جو پھیرا گیا مارے گئے جھوٹے ایسے لوگ کہ وہ بیچ نادانی کی ہیں

سَاهُوْنَ يَسْئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ
غفلت کرنی والی سوال کرتی ہین کب ہوےگا دن جزا کا جس دن وہ آگ کی اوپر ...

يُفْتَنُوْنَ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ
جاوینگی چکھو تم جلنا اپنا یہ وہ ہی کہ تہی ساتہ اوسکی جلدی کرتی ...

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اٰخِذِيْنَ مَا اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ
بیشک پرہیزگار بیچ باغون اور چشمہای روان کی ہین درحالیکہ لینی والی ہین ...

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا
بیشک وہ تہی قبل اسکی نیکوکار تہی وہ کم رات سی سونی والی ...

يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
عبادت کرتی تہی اور تہی صبح کو وہ طلب آمرزش کرنی والی اور بیچ مالون کی انکی حصہ ...

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ وَفِيْ
واسطی سوال کرنی والون کی اور سوال نکرنی والون کی اور بیچ زمین کی نشانیان ہین واسطی یقین کرنی والون کی اور بیچ

اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ
نفسہای تمہاری کی پس نہین دیکہتی تم اور بیچ آسمانون کی ہی رزق تمہارا اور جو کچھ وعدہ ...

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ع
پس قسم ہی پروردگار آسمان اور زمین کی بیشک وہ برحق ہی مثل اسکی کہ تم بات کرتی ہو

ابی بن کعب نی نبی سی روایت کی ہی کہ جو شخص اس سورہ کو پڑہی بعد مرجانی کی دنیا مین ...
پاہو کی تو تعالی دس نیکیان اوسکی نامہ عمل مین لکہتا ہی اور دس گناہ محو کرتا ہی اور ...

صادق سی مروی ہی کہ جو شخص سورہ وذاریات کو شب یا روز مین پڑہی حق تعالی اوسکو ...
مین اوتاہی اور روزی کو کشادہ کرتا ہی اور ایک نور قبر اوسمین پیدا کرتا ہی کہ تا روز قیامت
وہ قبر روشن ہی فورب ... انه لحق مثل ما انكم تنطقون اصمعی سی مروی ہی کہ ... بصرہ ...
ابہ مین گیا مین اثنای راہ مین ایک عرب کہ مشابہ اجلاف اور رہزنا کی ایک شتر پر سوار
تہا اور شمشیر حمائل کی تہا اور کمان بازو مین تہی ہرگاہ نزدیک میری پہنچا سلام کیا اوسنی اور
کہا کہ تو کون ہی قبیلہ سی ہی تو کہا مین نی کہ اولاد اصمعی سی کہا اوسنی کہ جو بات کہتا ہی تو اولاد اصمعی
سی ہی تو ... کہا اوسنی کہ کہان سی آتا ہی تو کہا مین نی ایسی جگہ سی آتا ہون
جہان تلاوت کلام خدا ہوتی تہی کہا اوسنی کہ خدا کا کلام کوئی ہی کہ انسان اوسکو پڑہتی ہین کہا
مین نی کہ ہان کہا کہ پڑہ تو وہ شخص کہتا ہی کہ مین نی سورہ وذاریات کو تلاوت کیا مین نی
جسوقت کہ اس آیت وفی السماء رزقكم کو تلاوت کیا اوس شخص نی کہا کہ ای اصمعی بخدا اسکو کہنی والا ...
مین ... کہ یہ کلام خدا ہی کہ محمد پر بہیجا ہی کہا مین نی کہ بحق اوس خدا کی کہ محمد کو خلق پر مبعوث کیا
کہ یہ کلام خدا ہی کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ پر نازل کیا ہی اعرابی نی جسوقت یہ کلام سنا شتر سی نیچی
اوترا اور اوس شتر کو مار ڈالا اور پارہ پارہ کیا ہمراہ جلد کی اور مجھ سی کہا کہ یاری میری کر
اسکو درویشون پر تصدق کر دون مین پس تیغ کو توڑا اور کمان کو خاک مین پنہان کیا اور ...
... ہوا اور تلاوت کی کہ وفی السماء رزقكم وما توعدون بعد اسکی اصمعی کہتا ہی کہ ...
... اور کہا کہ ہی نفس سالہای دراز گذرے کہ مین اس آیت کو تلاوت کرتا تہا ...
ہوا اوس عرب جلف نی کہ یکبار سنا پند پذیر ہوا اور اپنی حرکات ناشایستہ مثل ...
کی ... اصمعی کہتا ہی کہ ... اوس عرب کو نہ دیکہا تا اینکہ ہمراہ رشید کی حج کو گیا مین

بیکر وظروف مین تہا مین جب بس ... سی کی آدمی کہا ...

تہا اوپر روبرو کیا تہا بعد اسکی سلام علیک کی اور مجکو غلام رحیم مین لی کیا کہا آدمی کا

کو بار دیگر تلاوت کر ہر گاہ اثنائی تلاوت اس آیہ کو پہنچا وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ

تجہہ پرورگار نی وعدہ کیا تہا پایا جنی بعد سکی کہا کہ اور تلاوت کر جبکہ اس آیہ کو پہنچا

لاَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ اوس عرب نی نعرہ مارا اور کہا کہ کون ہی کہ خدا کو غضب

کون ہی کہ کلام اوسکی کو تصدیق نکرتی وہ حق تعالی سوگند کہاتی حق قول اپنی کی

کی تکرار کی اور جان حق تسلیم کیا ابو سعید خدری کہتا ہی پیغمبر صلی فرمایا کہ اگر ایک تم مین

تہا وقت تی جسطرح مرگ اوسکو پہنچتی ہی وجناب پیغمبر کی قول ہی کہ

اسمین نہانی کا ... روزی ہی وہ تیر طلب کنندہ ... ممکن نہین کہ

مین ... مرنا کی صبح کو انسان کی ... رب کو ...

سبب ... آدم کی ہی بکلمہ ... الصادق ...

وعلی ... المختلف ... نہی ...

... نہی ...

جہان ... ہوا ...

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝ إِذْ دَخَلُوا

آیا آیا تجکو سخن مہمان ابراہیم بزرگی کئی گئی کا جس وقت آئے

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝ فَرَاغَ

نزدیک اوسکی پس کہا انہون نی سلام کہا ابراہیم نی تمپر سلام ایک گروہ ہو ناآشنا پس ...

فَرَاغَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا

پس پہرا طرف اہل بیت کی پس لی آیا بچہ گوسالہ بریان کو پس نزدیک لایا اوسکو طرف انکی کہا کیا نہین

تَأْكُلُونَ ۝ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَ

کہاتی تم پس لیا اور نے خوف کو کہا انہون نی مت خوف کر تو اور

بَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا

بشارت دی ابراہیم کو ساتہہ پسر دانا کے پس متوجہ ہوئی زن ابراہیم ... پس طمانچہ مارا اپنی منہہ پر

وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

اور کہا سارہ نی پیر اور بانجہ ہون مین کہا انہون نی اسیطرحسی کہا پروردگار تیری نی بیشک وہی ہی حکیم ...

حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ بروایت ابن عباس یہ

مہمان بارہ فرشتے قوم لوط کی ہلاکی کو ابراہیم پر نازل ہوئی تہی صاحب تبیان کی نزدیک

چار فرشتے تہی جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور بعضی ... نزدیک

تین کی وہی پہلی فرشتے تہی اور بعضون نی کہا ہی کہ دس فرشتے تہی دسوان ...

العشر من الجزء السابع والعشرين

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا

کہا ابراہیم نی پس کیا ہی کام تمہارا ای فرستون کہا او نہون نی بیشک ہم

أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

بہیجے گئے ہیں طرف گروہ گنہگارو کے تاکہ نازل کریں ہم اوپر انکی پتہر کو

مِنْ طِينٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝

گل پختہ سے کہ نام لکہی تہی نزدیک پروردگار تیری کی واسطی حد سی گذرنیوالو کی

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا
پس نکال لیا ہم نے اوس شخص کو کہ ہو گا بیچ اوس بستی کے مومنین سے پس نہیں پایا ہم نے
فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ
بیچ اوسکے سوائے ایک گھر کے مسلمانوں سے اور باقی رکھا ہم نے بیچ اوسکے نشانی واسطے اون لوگوں کے کہ
يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ
ڈرتے ہیں عذاب دردناک سے اور بیچ قصہ موسی کی جس وقت کہ بھیجا ہم نے اوسکو
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ
طرف فرعون کی ساتھ حجت روشن کی پس پھر گیا ساتھ لشکر اپنے کے اور کہا
سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ
جادوگر ہے یا دیوانہ ہے پس پکڑا ہم نے اوسکو اور لشکر اوسکے کو پس ڈال دیا ہم نے
فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
بیچ دریا کے اور وہ ملامت کرنے والا تھا اور بیچ قصہ عاد کی جس وقت کہ بھیجا ہم نے اوپر
الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا
ہوا بانجھ کو نہیں چھوڑتی کسی چیز کو کہ آتی اوپر اوسکے مگر
جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا
کر دیتی اوسکو مانند خاک ریزہ ریزہ کی اور بیچ قصہ ثمود کی جس وقت کہا گیا واسطے اون کے فائدہ اٹھا لو
حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ
ایک وقت تک پس سرکشی کی اونہوں نے فرمان پروردگار اپنے سے پس پکڑا اونکو کڑک نے

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا
اور وہ دیکھتے تھے پس نہ طاقت پائی اونہوں نے کھڑے ہونے کی اور نہ تھے
ع مُنْتَصِرِينَ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ
بدلا لینے والے اور قوم نوح کو ہلاک کیا آگے اس سے تحقیق وہ تھے لوگ بدکار
وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ
اور آسمان کو بنایا ہم نے اوسکو ساتھ قوت اپنی کے اور تحقیق ہم البتہ قدرت رکھنے والے ہیں اور زمین کو
فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
بچھایا ہم نے اوسکو پس خوب ہی بچھانے والے ہیں اور ہر چیز سے پیدا کئے ہم نے دو جوڑے کہ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ
شاید کہ تم نصیحت پکڑو پس دوڑو طرف اللہ کی تحقیق میں واسطے تمہارے اوس سے ڈرانے والا ظاہر ہوں
وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝
اور نہ کرو ساتھ خدا کے معبود دوسرا تحقیق میں واسطے تمہارے اوس سے ڈرانے والا ہوں ظاہر
كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ
اسی طرح نہیں آیا اون لوگوں کے پاس کہ پہلے اون کے تھے کوئی رسول مگر کہا اونہوں نے جادوگر
أَوْ مَجْنُونٌ ۝ أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ فَتَوَلَّ
یا دیوانہ ہے آیا وصیت کی اونہوں نے ساتھ اوس کی بلکہ وہ گروہ سرکش ہیں پس منہ پھیر
عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۝ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ
اونسے پس نہیں ہے تو ملامت کیا ہوا اور نصیحت کر پس تحقیق نصیحت نفع دیتی ہے

الْمُؤْمِنِينَ ○ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

مومنین کو اور نہیں پیدا کیا میں نے جن کو اور انسان کو مگر تاکہ عبادت کریں میری

مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ○ إِنَّ اللَّهَ

اور نہیں ارادہ کرتا ہوں میں اونسے روزی کا اور نہیں ارادہ کرتا ہوں میں کہ کھانا دیں مجھ کو بیشک خدا

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ○ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا

وہی روزی دینے والا صاحب توانائی استوار پس بیشک واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کیا حصہ ہے

مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ○ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ (۴)

مانند حصہ ساتھی یاران اونکی کے پس نہ طلب جلد کریں مجھ سے پس عذاب ہے واسطے اونکے

كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ○ ع

کہ کافر ہوئے ہیں عذاب اور سختی کے وعدہ دئے گئے ہیں

ففروا الی اللہ ... پس رجوع کرو تم کفر سے طرف توحید خدا کی یا ایسی ثواب کی

جانب طاعت اور بعد ازاں امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ یہ ہے کہ حج کرو ...

گریز کرو تم ... بالکلیہ ... طرف طاعت اوسکی کی ...

اوس سے بچا کر تم اور متوجہ طرف خدا کی ہو اور پھر اٹھائے ... سے گو ...

اور فتول عنہم ... پس روگردانی کر ... کی ... دل ...

دلانا کہ یہی فتول ... وذکر فان الذکری تنفع المؤمنین کا یہی نقل ہے کہ جناب پیغمبر ...

بار آئی اور محزون و غمناک تھے فرمایا کہ ہر گاہ یہ آیت نازل ہوئی فتول عنہم فما

انت بملوم کوئی شخص ہم میں سے تنہا کر دیئے گئے ہیں اسواسطے کہ معلوم ہوتا ہے کہ ...

... اور جب آیت فان الذکری تنفع نازل ہوئے

... نازل ہوئے خوشحال ہوئے

اٰیاتہا ۴۹ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ وفیہا رکوعہا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن اور رحیم کے

وَالطُّورِ ○ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ○ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ○ وَ

قسم طور سینا کی اور قسم کتاب لکھی ہوئی کی بیچ ورق کشادہ کے اور قسم ہے

الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ○ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ○ وَالْبَحْرِ

خانہ آباد یعنی کعبہ کی اور قسم ہے سقف بلند کے اور قسم ہے دریا

الْمَسْجُورِ ○ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ○ مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ○

بھرے ہوئے کی بیشک عذاب پروردگار تیرے کا واقع ہونے والا ہے نہیں ہے واسطے اوسکے کوئی دفع کرنے والا

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ○ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ○

جس دن ... ہوگا آسمان ... اور رواں ہوں گے پہاڑ روانہ ہونا

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ○ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ○

پس عذاب ہے اوس دن ... تکذیب کرنے والوں کی وہ لوگ کہ بیچ گفتگو کے بیہودہ ہنسی کرتے ہیں

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ○ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي

جس دن کہ ڈالے جاوینگے وہ طرف آتش جہنم کی ... یہ ہے آگ وہ کہ

كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ

تم ساتھ اوسکی جھٹلاتی تھی تم کیا پس جادو ہی یہ یا تم نہیں دیکھتی

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا

داخل ہو دوزخ مین پس صبر کرو تم یا نہ صبر کرو تم برابر ہی تم پر سوائی اسکی نہین

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ

جزا دی جاوگی تم اوسچیز کی کہ تھی تم عمل کرتی تحقیق پرہیزگار بیچ باغون کی ہین اور نعمت کی [illegible]

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

لذت لینی والی ہین ساتھ اوسچیز کی کہ دیا ہی اونکو پروردگار اونکی نی اور بچایا اونکو پروردگار اونکی نی عذاب دوزخ سی

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ

کھاؤ تم اور پیو تم گوارا ہی ساتھ اوسچیز کی کہ تھی تم عمل کرتی والی تکیہ لگاکر

عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ

اوپر تختون کی صف باندھی ہوئی اور بیاہ دینگی ہم اونکو ساتھ حورون بڑی آنکھون والی کی اور وہ لوگ کہ

اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

ایمان لاتی ہین اور پیروی کرتی ہین اونکی اولاد اونکی ساتھ ایمان کی ملا دینگی ہم ساتھ اونکی اولاد اونکی [illegible]

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ

اور نہین ناقص کرینگی ہم اونکو عمل اونکی سی کچھ ثواب سی ہر ایک مرد ساتھ اوسچیز کی کہ کمایا گرو ہی

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ يَتَنَازَعُوْنَ

اور زیادہ کرینگی ہم اونکو میوہ اور گوشت سی اوس چیز سی کہ چاہتی ہین لینگی

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

ایک دوسری سی بہشت مین پیالی کو کہ نہ بیہودہ بات ہوگی بیچ اوسکی اور نہ گناہ کا کام اور گرد پھرینگی اوپر اونکی

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

لڑکی واسطی اونکی گویا کہ وہ موتی ہین چھپی ہوئی اور متوجہ ہوگی بعضی اونکی اوپر بعضی کی

يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ

پوچھینگی احوال کہینگی تحقیق ہم تھی پہلی اسکی بیچ اہل اپنی کی ڈرنی والی پس احسان کیا اللہ نی

عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ

اوپر ہماری اور بچایا ہمکو عذاب آگ کی تحقیق ہم تھی پہلی اسکی کہ عبادت کرتی تھی ہم اوسکی تحقیق وہ نیکی کرنیوالا مہربان ہی

[illegible] کعب نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سی روایت کی کہ جو شخص سورۂ طور کو پڑھی تو حق تعالی اوسکو

عذاب سی نجات دیتی ہی اور بہشت نعیم مین اوسکو جگہ دیتی ہی اور جعفر بن سماک نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سی نقل کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو تلاوت کری حق تعالی خیر دنیا اور آخرت اوسکو عطا فرمائی

وَالطُّوْرِ یعنی سوگند طور سینا کہ پہاڑ زبرجد کو کہتی ہین اور وہ وہ ہی کہ موسی علیہ السلام

اوسپر کلام حق کو سنتی تھی اور تخصیص اس پہاڑ کی بجہت برکت اور زیادتی نفع سی ہی اور

[illegible] مراد اس طور سی دو پہاڑ ہین کہ ایک کا نام تینا ہی بسبب یاقوتی کی انجیر کی

اور دوسری کو زیتا کہتی ہین باعث زیادتی زیتون کی اور طور لفظ طارسی ہی یعنی قسم سا [illegible]

[illegible] کی ورقی ہی عالم غیب سی عالم ظاہر مین وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ سعید بن جبیر سی منقول ہی کہ [illegible]

علیہ [illegible] الثانی ایک یہودی سی پوچھا کہ کتاب تمہاری مین دوزخ کس مقام پر ہی کہا [illegible]

[illegible] حضرت نی فرمایا کہ اس قوم مین سچا ہی معلوم ہوتی ہی کسو طرح کہ حق تعالی فرماتا ہی وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ

جناب پیغمبر سے منقول ہے کہ جاہے کوئی شخص یا میں سفر کرے کہ جاہے کہ ج کو جاوے ...
اسی طرح کہے دریا آتش ہوجاوینگے آتش کے بہرے ہوے اور پھر بھی اوسکی آتش ...
ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ روز قیامت میں دریاکو آتش سے پر کرینگے اور اوس ...
روشن کرینگے اور بروایت دیگر جمیع دریا کو روز قیامت کی آتش سوزان کرینگے اور ...
مجتمع کرکے دوزخ میں روان کرینگے اور جناب امیر سے مروی ہے کہ بحر مسجور ایک دریا ہے ...
عمق و سکا مقابل ہفت آسمان و زمین کے اور اوسمیں پانی گاڑھا مانند منی کے کہ اوسکو ...
وقت جلانی مردونکے حق تعالی اوسکو حکم کریگا چالیس صباح قبور مردوں پر برسے اور ...
اوس سے نمو ہوگی اور قبرونسے باہر آوینگے قوله الحقنا بهم حضرت رسالت پناہ سے ...
کہ حق تعالی اولاد مومن کا درجہ بلند کریگا بانیمرتبہ کہ درجہ پدر کو پہنچاوین اگرچہ ...
لائق اوسی درجہ کے نہو تا چشم اوسکی بسبب اس مرتبگی کے روشن ہووین جیسا ...
کہ ہر گاہ مومن اپنی درجہ کو پہنچتا ہے کہتا ہے کہ بارخدایا والدین میرے کہاں ہیں ...
کہ اونسے کوئی عمل ایسا نہیں ہوا ہے کہ اس مرتبہ کو پہونچیں وہ مومن کہیگا کہ خداوندا ...
ساتہہ فضل اپنے کے اونکو بخشیں سے حق تعالی فرماویگا کہ سب الدین اور فرزندان کو ...
حاضر کرو اور جناب امیر المومنین سے روایت ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ...
فرزند مومنین بہشت میں ہونگے وہ بعد اسکے اس آیت کو تلاوت فرمایا قوله ووقينا عذاب السموم ...
میں کہا اسکو عذاب اوس آتش کے ہے تند ہوائے تند کی ہو نہایت گرمی میں کہ تو گرمی ...
بیچ اوسکے بعضی کہتے ہیں کہ سموم نام ہے دوزخ کا تکملہ زبروجنیات رکوع دوم سیپارہ ...
قوله والذين آمنوا و حق فرزندان جنات اوسکی ہے یا بہتر ہولی میں علی یعنی جنات الكنيه ...

بِأَحْسَنِ اَوْلَادِهِمْ قوله وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ...
... بیان ہے کہ بالکل رسالت کی ... جناب ... فی النبی و علی ابن ابیطالب و فاطمه و الحسن والحسین ...
فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ○ أَمْ يَقُولُونَ
... نصیحت کر ... پس نہیں ہے تو ... ساتھ نعمت پروردگار اپنی کے ... اور نہ دیوانہ بلکہ کہتے ہیں وہ
شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ○ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ
... انتظار کرتے ہیں ہم ساتھ اوسکے ... حادثہ زمانہ کا ... کہہ انتظار کرو تم پس ... ساتھ تمہارے ...
الْمُتَرَبِّصِينَ ○ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ
انتظار کرنے والوں سے بلکہ حکم کرتی ہیں اونکو عقول اونکی ساتھ اقوال ... کی بلکہ وہ ہیں گروہ
طَاغُونَ ○ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ
... کرنے والی بلکہ کہتے ہیں کہ بنایا ہے ... اوسکو ... بلکہ نہیں ایمان لاتے ... پس چاہیے کہ لاویں وہ ...
مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ○ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ
مثل ... اگر ہوں وہ راست گو ... آیا پیدا کیے گئے ہیں وہ بغیر چیز کے ... یا وہ خود
الْخَالِقُونَ ○ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَّا يُوقِنُونَ ○ أَمْ
... کرنے والے ہیں ... آیا پیدا کیا اونہوں نے افلاک اور زمین کو بلکہ نہیں یقین لاتے ... حق کا
عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ○ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ
آیا نزدیک اونکے خزینہ ہائے پروردگار تیرے کی آیا وہ ... غالب ... ہیں آیا واسطے اونکے ...
يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ○ أَمْ لَهُ
... بیچ اوسکے پس چاہیے کہ لاوے سننے والا اونکا ساتھ دلیل ... آیا واسطے خدا کے ...

البنات ولكم البنون ۝ ام تسئلهم اجرا فهم من مغرم مثقلون ۝

دختران اور واسطے تمہارے بیٹے ۔ کیا سوال کرتا ہے تو انسے مزدوری پس وہ تاوان سے بوجھ دار ہو رہے

ام عندهم الغيب فهم يكتبون ۝ ام يريدون كيدا فالذين

کیا نزدیک اونکے ہے علم غیب پس وہ لکھتے ہیں ۔ کیا ارادہ کرتے ہیں مکر کا پس وہ لوگ

كفروا هم المكيدون ۝ ام لهم اله غير الله سبحان الله عما

کافر ہوئے وہی مکر کئے گئے ہیں ۔ کیا واسطے اونکے خدا ہے سوائے خدا کے پاکی ہے اللہ کو اوس سے کہ

يشركون ۝ وان يروا كسفا من السماء ساقطا يقولوا سحاب

شریک لاتے ہیں وہ ۔ اور اگر دیکھیں وہ ایک پارہ آسمان سے گرنے والا کہیں گے وہ بادل ہے

مركوم ۝ فذرهم حتى يلاقوا يومهم الذي فيه يصعقون ۝

تہ بتہ پس چھوڑ دے انکو یہاں تک کہ ملاقی ہوں دن اپنے کو کہ بیچ اوسکے بیہوش کئے جاوینگے وہ

يوم لا يغني عنهم كيدهم شيئا ولا هم ينصرون ۝ وان

جس دن نہ نفع دیگا اونکو مکر اونکا کسی چیز سے اور نہ وہ مدد کئے جاوینگے ۔ اور بیشک

للذين ظلموا عذابا دون ذلك ولكن اكثرهم لا يعلمون ۝

واسطے ان لوگوں کے کہ ستم کیا انہوں نے عذاب ہے سوائے اسکے و لیکن اکثر انکے نہیں جانتے ہیں

واصبر لحكم ربك فانك باعيننا وسبح بحمد ربك حين

اور صبر کر تو اے محمد واسطے حکم پروردگار اپنے کے پس تحقیق تو سامنے آنکھوں ہمارے کے ہے اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے جس وقت

تقوم ۝ ومن اليل فسبحه وادبار النجوم ۝

اوٹھتا ہے اور بعضی شب سے پس نماز پڑھ اور اعقاب پوشیدہ کی ستاروں کے

مکیہ ... رکوع سوم قوله ان الذين ظلموا ... پان سے ... المصطفى الهادين حظهم

اياتها ٦٢ سورة النجم مكية حروفها ... ركوعها ٣

سورۂ نجم مکے میں نازل ہوئے

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام ... خدائے بڑی بخشش والے ... اور بخشنے والے

والنجم اذا هوى ۝ ما ضل صاحبكم وما غوى ۝ وما ينطق

قسم ہے ستارے کی جبکہ ساقط ہوا نہیں گمراہ ہوا صاحب تمہارا اور نہیں خطا کیا اور نہیں بولتا ہے

عن الهوى ۝ ان هو الا وحي يوحى ۝ علمه شديد القوى ۝

خواہش سے نہیں ہے مگر وحی ہے کہ وحی کی گئی ہے تعلیم کیا محمد کو سخت قوت والے نے

ذو مرة فاستوى ۝ وهو بالافق الاعلى ۝ ثم دنا فتدلى ۝

صاحب قوت ہے پس سیدھا ہوا ... افق اعلی ... پھر نزدیک ہوا پس لٹک پڑا

فكان قاب قوسين او ادنى ۝ فاوحى الى عبده ما اوحى ۝

پس تھا فاصلہ بقدر دو کمان کے یا کمتر اوس سے پس وحی کی طرف بندے اپنے کے اوس چیز کو کہ وحی کیا

ما كذب الفؤاد ما رأى ۝ افتمارونه على ما يرى ۝ ولقد راه

نہیں دروغ کیا قلب محمد نے اوس چیز کو کہ دیکھا کیا جھگڑا کرتے ہو محمد سے اوپر اوس چیز کے کہ دیکھا اور تحقیق دیکھا

نزلة اخرى ۝ عند سدرة المنتهى ۝ عندها جنة المأوى ۝

مرتبہ دیگر نزدیک درخت سدرۃ المنتہی کے نزدیک اوسکے ہے بہشت آرام گاہ

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝

اور جس ہنگام کہ ڈھانپ لیا تھا سدرہ کو اوس چیز نے کہ ڈھانپ لیا تھا نہیں مائل ہوئی تھی بینائی اور نہ سرکش ہوئی

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ

تحقیق کہ دیکھا محمد نے نشانیوں میں سے پروردگار اپنے کی کو کہ بزرگ ہے آیا پس دیکھا تم نے صنم لات و عزیٰ

وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۝

اور صنم منات کو کہ تیسری ہے غیر اون دو کی آیا واسطے تمہارے ہے پسر اور واسطے اوس کے دختر

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا

یہ قسمت اس ہنگام میں قسمت باطل ہے نہیں وے صنم مگر نامہا چند کہ نام رکھا ہے اونکا اور نے

أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ

تمنے اور پدران تمہارے نے نہیں نازل کیا خدا نے ساتھ انکی ساتھ انکے حجت نہیں پیروی کرتے ہیں [illegible]

إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ

مگر گمان کی اور اوس چیز کی کہ خواہش کرتی ہیں نفسہا اونکی اور تحقیق کہ آئی انکو جانب پروردگار اونکے سے

الْهُدَىٰ ۝ أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ۝ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝

ہدایت آیا واسطے ان کی ہے جو چیز کہ آرزو کرتا ہے پس واسطے خدا کی ہے بادشاہی آخرت اور دنیا کی

ابی بن کعب نے روایت کی ہے فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ جو سورہ والنجم پڑھے [illegible]

روایت ہے کہ جو ہر شب اس سورہ کو پڑھے [illegible]

والنجم اذا ھویٰ مفسرین نے لکھا ہے کہ سلمان اور بعضی صحابہ کبار نے جناب رسول [illegible]

استفسار کیا کہ وصی اور خلیفہ تمہارا کون ہے فرمایا کہ آج کی شب جس کے خانہ پر ستارہ نازل ہو وہی خلیفہ میرا ہے [illegible]

شب بام خانہ پر ہی ہرگئی اور منتظر تھی کہ ستارہ ہمارے گھر پر نازل ہو مگر جناب امیر المؤمنین [illegible]

اپنے گھر میں مشغول تھے اور ہمیشہ تھی کہ اگر ہمارے گھر پر نازل ہوگا تو ہم شکر اوسکا بجا لاوینگے

اور اگر نازل ہوگا تو کچھ حرج نہیں چنانچہ منقول ہے کہ ستارہ زہرہ آسمان سے جدا ہوا اور بام خانہ [illegible]

فرود آیا اور یہ آیت اوسکی طرف اشارہ ہے کہ والنجم اذا ھویٰ ہر گاہ منافقین نے کہ [illegible]

پیغمبر کھولی اور کہا کہ پیغمبر محبت علی میں گمراہ ہوا ہے اور منقول ہے کہ بعد نزول

اس آیت کی عتبہ بن ابی لہب نے کہا کہ محمد کو ایذا پہونچاونگا چنانچہ نزدیک جناب [illegible]

آیا اور آپ دہن مبارک پر ڈالا اور کہا انا کافر بالنجم اذا ھویٰ حضرت [illegible]

نفرین کیا اور کہا کہ بار خدایا ایک حیوانات درندوں سے اپنی اوسپر مسلط کر اوسی کہا [illegible]

قریش بقصد تجارت راہی ہوا اثنای راہ میں ایک منزل میں پہونچے کہ اوس جگہ ایک راہب کا تھا

اوس نے آواز دی کہ اس زمین میں شیر بہت رہتے ہیں پس خبردار رہو ابولہب نے کہا آج کی شب یاری کرو

گروہ قریش کہ میں ڈرتا ہوں اپنے پسر پر کہ محمد نے اوسکی بددعا کی ہے اہل قافلہ نے جمیع بار [illegible]

ایکجا جمع کیا اور بالای اوسکی عتبہ کو جگہ دی اور آپ گرد اوسکے سوتے اور شتر انکو اطراف اپنے [illegible]

جب بعد رات گذری ایک شیر درآیا اور شتروں اور گذرا اور ہر ایک کے سر پر قدم رکھکر سونگھتا جاتا تا اینکہ

عتبہ تک آیا اور اوسکو سونگھا عتبہ بیدار ہوا اور کہنے لگا قتلنی رب محمد یعنی قتل کیا مجھکو پروردگار

محمد نے فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ بخاری اور مسلم ابن مسعود

سے نقل کی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نے جبرئیل کو افق اعلیٰ میں مشاہدہ کیا کہ چھ سو بازو رکھتے تھے

جناب نے اونکو دیکھا کہ ساتھ بازو اپنے کی مشرق سے مغرب تک گھیر لیا تھا بیہوش ہوئے اور بعد

جبرئیل کو بصورت آدمی پایا کہ نزدیک اوس جناب کی بیٹھے تھے اور ایک ہاتھ اپنا اوپر سینہ مبارک کی اوس [illegible]

رکہی تہی اور ایک ہاتہہ اونکا اوپر دوش مبارک کی تہا چنانچہ حق تعالی ساتہہ اسکی
اس آیت کی طرف اشارہ فرماتا ہی کہ ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی یعنی بعد وہ کہنی جبرئیل کی اوپر
ہونی کی نزدیک ہوتی جبرئیل پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ سی اونچی افق اعلی سی و اعلی بات
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پس فصل درمیان جبرئیل کی اور اوس جناب کی مثل مقدار
یا کمتر اوس سی پس وحی کی جبرئیل نی طرف اونکی جو کہ وحی کرنا منظور تہا اور ذرا سی
کہ پیغمبر ہو کی راجع طرف نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہی اور معنی اسکی یہ ہین کہ جبرئیل ... کہڑی ہوئی
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ افق اعلی مین تہی یعنی آسمان دنیا سی قریب ہوئی تہی وقت جانی بالا
سبب اسکو اور مفسرین کہتی ہین کہ تمام مفسرین اس مقام مین ابتدائی عَلَّمَهُ شَدِیدُ الْقُوٰی
راجع طرف خدا کی ہین اور اس نی لکہا ہی احوال معراج مین کہ ثُمَّ دَنَی الْجَبَّارُ
اور حسین بن فضل نی وہ بات کی ہی کہ معنی اسکی یہ ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ نزدیک ہوئی
ہاتہہ دہا ہی عرش پر مارا اور ہر گاہ قدم جگہ قرار کی تہی معلق ہوا پر کہڑی ہوئی
نی اوسی وحی کی اور بعضی مفسرین نی کہا ہی کہ ضمیر فَتَدَلّٰی کی راجع طرف پیغمبر کی ہی
ضمیر کَانَ کی راجع بقرب کہ درمیان پیغمبر کی اور خدا کی تہا
اَوْ اَدْنٰی بعید کی راجع طرف حق تعالی ہی یعنی شب معراج مین حضرت رسالت پناہ نزدیک
درگاہ الوہیت سی پس تعظیم ہوئی ... اور سر جہکایا اور ادا کرنی سجدہ و شکر کی
[illegible] ... قرب ہوئی چنانچہ مرتبہ قرب کا ... [illegible]
بمجاورہ مقام قرب کا قولہ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیَاتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی
[illegible]

[illegible] ... عاشق ... مسالم کی ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
انی ... امید شفاعت نزدیک اونکی کہتی تہی اور باوجود اسکی ہر کا ... پیدا ہوئی نہین اونکو
زمین مین دفن کر دیتی تہی اور اونکا زندہ رہنا عیب جانتی تہی اسی ...

فرماتا ہی اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی

وَکَمْ مِّنْ مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا اِلَّا مِنْ بَعْدِ
اور بہت فرشتی ہین بیچ آسمانون کے نہین فائدہ دیتی شفاعت انکی کسی چیز کو مگر پس از
اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیَرْضٰی ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
اذن دینی خدا کی واسطی جس کسی کی چاہتا ہی اور پسند کرتا ہی ... وہ لوگ ... ایمان لانی والی
بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰئِکَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰی ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
ساتہہ آخرت کی ... نام رکہتی ہین وہ ملائکہ کا باسم ... اور نہین ہی انکو
مِنْ عِلْمٍ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ
جاننا اسکی ... نہین پیروی کرتی مگر گمان کی اور تحقیق گمان نہین ... حق سی
شَیْئًا ۝ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی عَنْ ذِکْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ
... پس پیش گردانی کر تو اوس شخص سی کہ ... ذکر ہمارا سی ... اور نہین ارادہ کیا مگر زندگی
الدُّنْیَا ۝ ذٰلِکَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ
دنیا کو یہہ دنیا ... آرزو ہی ... دانش اونکی مین ... [illegible]

ربع

ضل عن سبیله وهو اعلم بمن اهتدی ۝ ولله ما فی السموت

گمراہ ہوا راہ اوسکی سی اور وہی خوب جانتا ہی [illegible]

وما فی الارض لیجزی الذین اساؤا بما عملوا ویجزی الذین

اور جو کچہہ کہ بیچ زمین کی ہی تا کہ جزا دی اون لوگون کو کہ برا کیا [illegible]

احسنوا بالحسنی ۝ الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش

کہ نیک کیا اونہون نی ساتہہ بہلائی کی وہ لوگ کہ پرہیز کرتی ہین بڑی گناہون سے اور فواحش سی [illegible]

الا اللمم ان ربک واسع المغفرة هو اعلم بکم اذ انشاکم

[illegible] بیشک پروردگار تیرا کشادہ مغفرت والا ہی وہی خوب جانتا ہی تمکو جسوقت کہ پیدا کیا تمکو

من الارض واذ انتم اجنة فی بطون امهاتکم فلا تزکوا

زمین سی اور جسوقت کہ تم جنین تہی بیچ پیٹون ماؤن اپنی کی پس نہ پاک کہو

انفسکم هو اعلم بمن اتقی ۝

ع

اپنی جانون کو وہی خوب جانتا ہی اوسکو کہ پرہیزگار تر ہی

قوله الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش الا اللمم مراد کبائر سی وہ گناہ ہی

کہ جنکی حد اور وعید ہی اور صغائر وہ ہی کہ حد وعید اوسکی مقرر نہوا اور مراد فواحش سی وہ

گناہ ہی کہ جنکی قباحت فاحش اور ظاہر ہو مثل زنا ہی محصنہ وغیرہ کی اور بعضون کا [illegible]

کہ فواحش سی مراد مطلق قبائح ہی تا بجیر کہ نام لیا قتل اور دبر کا زبان ہندی مین [illegible]

انکا نہین ہی اور تفسیر فواحش کی کماحقہ مو جناب والد علیین مکان نی [illegible]

موعظہ حسینہ کی بوجہ احسن بیان کیا ہی آور مراد لمم سی وہ گناہ صغیرہ ہی کہ جرم [illegible]

بیدار نہ کیا ہو آور بروایت ابن عباس مراد لمم سی وہ گناہ ہی کہ جو ایام جاہلیت مین

کیا ہو اور سبب نزول اس آیہ کا لکہا ہی کہ مشرکون نی مسلمانون سی کہا کہ تم زمان

جاہلیت مین معصیت کو عمل مین لاتی تہی اور ساتہہ ہماری اس امر مین شریک تہی

اور اب ہمکو تم عیب کرتی ہو اور ڈراتی ہو سو پہلی حق تعالی نی اس آیہ کو بہیجا کہ

وہ گناہ کہ زمان جاہلیت مین پہلی اسلام سی کیا تہا وہ معاف اور معفو ہی درستی کہ

پروردگار تیرا واسع المغفرة ہی ایک اکابر سی منقول ہی کہ اونسی مناجات مین کہا

کہ ای پروردگار اگر تمام عالم تو جلادی تو کیا ہی کہ ایک مشت خاک کو جلایا اور اگر بخشدیا

تو کیا ہی کہ ایک مشت خاک کو بخش دیا اوسوقت آواز ہاتف غیب سی آئی کہ ان الله

یغفر الذنوب جمیعا انه هو الغفور الرحیم و رسن کی بو نوس شاعر کو خواب مین

دیکہا [illegible] کہ خدا نی تجہسی کیا کیا کہا کہ مجکو [illegible] مرتبہ [illegible] عند المحی [illegible]

[illegible] مین عرش [illegible] نزدیک [illegible]

عفو کی امید رکہتا ہی [illegible] زندان آدم سی پس کیونکر امید رکہون مین پروردگار اپنی

افرءیت الذی تولی ۝ واعطی قلیلا واکدی ۝ اعنده علم

آیا پس دیکہا تو نی اوس شخص کو کہ روگردانی اوسنی اور دیا تہوڑا سا مال [illegible]

الغیب فهو یری ۝ ام لم ینبا بما فی صحف موسی ۝ وابرهیم

[illegible] کیا نہین خبر دی گئی ساتہہ اوس چیز کی کہ بیچ صحف موسی کے ہی اور ابراہیم کی

الذی وفی ۝ الا تزر وازرة وزر اخری ۝ وان لیس للانسان

[illegible] یہ کہ نہ اوٹہاوی گا کوئی بار گناہ دوسری کا اور یہ کہ نہین واسطی انسان کی

إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ

مگر ثواب اوس چیز کا کہ سعی کی ہی اور یہ کہ سعی اوسکی قریب ہی کہ دیکھی جاوے گی بعد اوسکے عوض دیا جاویگا اوسکو پورا

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ

اور یہ کہ طرف پروردگار تیرے کے پہنچنا ہی اور یہ کہ وہی ہی کہ ہنساتا ہی اور رلاتا ہی اور یہ کہ وہی

أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ

مارتا ہی اور جلاتا ہی اور یہ کہ وہی ہی کہ پیدا کیا جفت کو نر اور مادہ نطفہ سے

إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ

جس وقت کہ جدا کیا جاتی ہی اور یہ کہ اوپر اوسکی ہی پیدا کرنا دوسرا اور یہ کہ وہی ہی کہ [illegible]

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَ

اور یہ کہ وہی ہی پیدا کرنی والا ستارہ شعری کا اور یہ کہ وہی نی ہلاک کیا قوم عاد کو اگلی

ثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ

اور قوم ثمود کو پس نہ باقی رکھا اور ہلاک کیا قوم نوح کو پہلے از عاد و ثمود کی [illegible]

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ

اور بستیان قوم لوط کو گرا دیا [illegible]

هَٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ

یہ محمد بھی ڈرانی والا ہی ڈرانی والوں اگلوں سے نزدیک ہوئی ہی قیامت نہیں ہی واسطی اوسکی

دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَ

سوائی خدا کی کوئی ظاہر کرنی والا آیا پس اس قرآن سی تعجب کرتی ہو تم اور ہنستی ہو

سجدہ ع

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩

اور ہنستی ہو تم اور نہیں روتی ہو تم اور تم بازی کرنیوالی ہو پس سجدہ کرو تم واسطی خدا کی اور عبادت کرو تم

ف انه هو اضحك وابكى یعنی ہنساتا ہی اور رلاتا ہی یعنی اہل جنت کو بہشت میں ہنساتا ہی

اور اہل دوزخ کو دوزخ میں رلاتا ہی [illegible]

ف انه رب الشعرى وانه اهلك عادا الاولى مراد شعری سے ستارہ ہی [illegible]

[illegible] اور ذکر اس ستارہ کا [illegible]

کرتی تھی اور اوسکو اپنا خدا جانتی تھی اور وجہ عبادت کی یہ ہی کہ سب ستاروں سے [illegible]

چلتی ہی اور یہ طول میں چلتا ہی خلاصہ کلام یہ ہی کہ شعری ستارہ مخلوق ہی نہ خالق اور رب ف

والمؤتفكة اهوى مؤتفکہ نام شہر ہائی لوط کی ہیں کہ وہ چار شہر تھی سدوم اور [illegible]

[illegible] شہر ہا لوط سابق میں مذکور ہوا ف سورہ النجم کی سجدہ [illegible]

آياتها ٥٥ كلماتها ٣٤٢ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ حروفها ١٤٢٣ ركوعها ٣

سورہ قمر مکے میں اوترا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں بنام خدای رحمن اور رحیم کے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا

نزدیک ہوئی قیامت اور شگافتہ ہوا مہتاب اور اگر دیکھیں وی معجزہ کو روگردانی کریں

وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ

اور کہیں جادو ہی کہ ہمیشہ سی صادر ہوتا [illegible]

وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ

اور البتہ تحقیق آئی اونکو خبریں سابق سے وہ چیز کہ بیچ اوسکی ہی خوف [illegible]

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝

پس نہیں کام دیتی ڈرانے والی پس منہ پھیر اونسے جس دن کہ بلاوے بلانے والا طرف چیز بری کے [illegible]

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝

در حالیکہ ذلیل ہوں گی آنکھیں اونکی نکلیں گے قبروں سے گویا کہ وہ ٹڈیاں ہیں پراگندہ

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ

در حالیکہ جلدی کرنے والے ہیں طرف بلانے والے کی کہینگے کافر یہ دن ہی سخت جھٹلایا

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا

قبل اونکے قوم نوح نے پس تکذیب کی اونہوں نے بندہ ہمارے کو اور کہا اونہوں نے دیوانہ ہی اور جھڑکا گیا پس دعا کی

رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝

پروردگار اپنے سے کہ تحقیق میں مغلوب ہوں پس بدلا لے پس کھولے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی بہتے ہوئے کے

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ

اور جاری کیے ہم نے زمین سے چشمے پس ملاقی ہوا پانی زمین سے اوپر امر کے کہ تحقیق مقدر ہوا تھا اور سوار کیا ہم نے اوسکو اوپر [illegible]

أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝ وَلَقَد

تختوں اور میخوں والی کے چلتی تھی وہ کشتی بحفاظت ہماری کے بدلہ واسطے اوس شخص کے جسکا کفر کیا گیا اور البتہ

تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ

ترک کیا ہم نے اوسکو نشانی پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا پس کیسا تھا عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ

اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے ذکر کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا جھٹلایا عاد نے پس کیسا

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ

تھا عذاب میرا اور ڈرانا میرا تحقیق ہم نے بھیجا اوپر اونکے ہوا تند کو بیچ دن نحس کے

مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ

ہمیشہ کے اکھاڑتی تھی لوگوں کو گویا کہ وہ جڑیں ہیں کھجور کی اکھڑی ہوئی پس کیسا تھا

ع عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے یاد کرنے والوں کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا

حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اوس شخص کو بروز قیامت نکلے
قبر سے ناقہ پر ناقہای بہشت سے سوار کر کے داخل بہشت عدن کرینگے اقتربت الساعة وانشق القمر
بیان میں لکھا ہے کہ ابن عباس سے منقول ہے کہ شق قمر دو بار مکہ میں واقع ہوا ہے بعد کی
آنکو خصال نے بیچا اور زمام رکھنا ساعت کا بنیات ابن عباس سے ہے کہ یعنی ساعت قیام
بات ہوگا اور شق قمر ہونا ماہتاب کا آثار قرب قیامت سے ہے ابن عباس سے منقول ہے
مشرکین متفق ہو کر نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے آئے اور کہا کہ اے محمد اگر تو دعوی نبوت میں
صادق ہے تو کرے چاند کو دو ٹکڑے و الا ایمان تجھ پر نہ لاوینگے ہم حضرت نے فرمایا کہ اگر میں ماہتاب کو
دو ٹکڑے کروں تو ایمان لاؤ گے کہا اونہوں نے ایمان لاوینگے اور وہ شب چودھویں تھی کہ
ماہتاب کامل ہوتا ہے حضرت نے دعا کی حق تعالی نے چاند کو ٹکڑے کیا اوس وقت حضرت نے
بآواز بلند کہا کہ دیکھو تم دیکھو تم باوجود اسکے مشرکوں نے انکار کیا اوسکو جادو سے تصور کیا قولہ تعالی

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ

ڈرنی والی ہونگی آنکھیں اونکی نکلیں گی قبروں سی مانند ٹڈیاں پراگندہ کی [illegible]

ضرور ہیں ہی فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ مجاہد سی نقل کی ہی کہ نوح علیہ السلام [illegible]

وہ جوٹ پیٹتی قوم کو کرتی تہی قوم اونکو پکڑکی کلا گہونٹتی تہی یہاں تک کہ بیہوش [illegible]

تہی اور جسوقت ہوش میں آتی تہی فرماتی تہی رب العالمین تو اونکی گناہ سی درگذر [illegible]

کر کیونکہ نادان ہیں اس مرتبہ میں کہ ظلم اونکا حد سی درگذرا ایسے کی دعا کی رب [illegible]

قوم غرق ہو کی ہلاک ہوئی إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ

بدرستیکہ بہیجا قوم عاد پر ہوا صرصر کو کہ نہایت سرد تہی یا نہایت آواز ہوتا کہ [illegible]

اوسمیں تہی مدت آٹھ رات اور آٹھ دن یہہ ہوا مستمر رہی تا اینکہ تمام قوم [illegible]

ہوئی وہ روز چہارشنبہ آخر ماہ صفر کا تہا اور منقول ہی محمد سحاق سی کہ جبوقت [illegible]

سات شخص کہ اقربائی قوم عاد سی تہی اور جسیم تر تہی مثل عمرو بن خالد کی اور حارث [illegible]

کی اور سلفان اور علقال وغیرہ کی بہی عیال اپنی کو ایک درہ کوہ میں لی گئی

اوس دروازہ پر آپ کہڑی ہوئی واسطی دفع ہوا کی ہر گاہ باد کی شدت کی [illegible]

بلند کرتی تہی اور پہاڑ پر مارتی تہی کہ پارہ ہوتی تہی اور سبکو ہلاک [illegible]

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا

تکذیب کی قوم ثمود نی صالح کی ساتہہ آگاہ کرنیوالوں کی پس کہا اونہوں نی ایک بشر کو ہمسی کہ [illegible]

إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ

کہ اوسوقت ہر آئینہ بیچ گمراہی کی اور دیوانگی کی آیا وحی نازل کی گئی اوپر اوسکی درمیان ہمارے سی بلکہ وہ

هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ

وہ دروغ گو ہی خودپسند قریب ہی کہ جانینگی فردا کون ہی دروغ گوئی خودپسند

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ وَنَبِّئْهُمْ

ہم بہیجنی والی ہیں ناقہ کو واسطی امتحان کرنی اونکی پس انتظار کر اونکا اور صبر کر اور آگاہ کر اونکو

أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ

کہ پانی قسمت کیا ہی درمیان اونکی ہر ایک پینی والا حاضر کیا گیا پس پکارا قوم ثمود نی یار اپنی کو

فَتَعَاطَى فَعَقَرَ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

پس لیا اوسنی شمشیر کو پس مار ڈالا ناقہ کو پس کیونکر تہا عذاب اور ڈرانا بدرستیکہ بہیجا ہمنی اوپر اونکی

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

آواز ایک کو پس ہوئی وہ مانند درخت خشک کے اور ہر آئینہ تحقیق آسان کیا ہمنی قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا

واسطی نصیحت کی پس آیا ہی کوئی پند پذیر تکذیب کی قوم لوط نی ساتہہ ڈرانی کی بدرستیکہ بہیجا ہمنی

عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا

اوپر اونکی ہوا سنگ بارنی کو مگر آل لوط کو نجات دی ہمنی اونکو پچہلی رات کو نعمت ہی نزدیک ہمارے سی

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

اسی طرح جزا دیتی ہیں ہم اوس شخص کو کہ شکر کری اور ہر آئینہ ڈرایا لوط قوم اپنی کو سخت پکڑنی ہماری سی پس شک کیا

بِالنُّذُرِ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

ساتہہ ڈرانی کی اور ہر آئینہ تحقیق طلب کیا اونہوں نی لوط کو مہمانوں سی پس محو کیا ہمنی چشمہای اونکی کو

قال فما

فذوقوا عذابي ونذر ۝ ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر ۝

پس چکھو تم عذاب میرا اور ڈرانی میرا اور البتہ تحقیق صبح کی اونکو صبح کو عذاب نی ٹہرنی والا

فذوقوا عذابي ونذر ۝ ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر ۝

پس چکھو تم عذاب میرا اور ڈرانی میرا اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنی قرآن کو واسطی نصیحت کی پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنی والا

ونبئهم أن الماء قسمة بينهم كل شرب محتضر یعنی آب چشمہ کو قسمت کرو درمیان انکی یعنی ایک روز

بنی آدم اور مواشی انکی کی ہو اور روز دیگر مخصوص اوس ناقہ کی ہو اور ہر کدام ان دو

روز نوبت اپنی مین حاضر ہون اور اوسکو پئین اور اوس ناقہ کا فیض یہ تہا کہ ہر روز

اوسی پانی کی بقدر شیر حاصل ہوتا تہا کہ اوس روز اوس پانی سی غنی ہو جاتی تہی [illegible]

پس امر کی قدار بن سالف بن اخیم بن ہود اوسنی پی کر نی ناوں کی تلوار اپنی [illegible]

سر راہ ناقہ کمین مین بیٹہا پس قطع کیا پاہای ناقہ کو ہر گاہ و زمین پر گری [illegible]

کیا اور لوگوں پر تقسیم کیا اور بچہ اوسکا کوہ صنوبر پر آیا اور تین بار آواز کی [illegible]

آسمان کو گیا اور بعد تین دن جانے اوسکی عذاب اونپر نازل ہوا

ولقد جاء آل فرعون النذر ۝ كذبوا بآياتنا كلها فأخذناهم

اور البتہ تحقیق کہ آیا آل فرعون کو ڈرانی والا جھٹلایا اونہوں نی نشانیاں ہماری سب کو پس پکڑا ہمنی اونکو

أخذ عزيز مقتدر ۝ أكفاركم خير من أولئكم أم لكم براءة

لینے غالب قدرت والے کے آیا کافر تمہارے بہتر ہیں اون لوگوں سی یا واسطی تمہاری [illegible]

في الزبر ۝ أم يقولون نحن جميع منتصر ۝ سيهزم الجمع

بیچ کتابوں کی آیا کہتی ہیں ہم جمع ہوئی انتقام لینی والی [illegible]

ويولون الدبر ۝ بل الساعة موعدهم والساعة أدهى

اور پھیرینگی پیٹہ اپنی کو بلکہ روز قیامت وعدہ گاہ عذاب اونکی کا ہے اور قیامت سخت تر ہے

وأمر ۝ إن المجرمين في ضلال وسعر ۝ يوم يسحبون في

اور بہت تلخ ہے تحقیق وہ لوگ کہ گنہگار ہیں بیچ گمراہی کی اور آتش سوزان کی ہیں جس دن کھینچی جاوینگی بیچ

النار على وجوههم ذوقوا مس سقر ۝ إنا كل شيء خلقناه

آگ کی اوپر رواہی کے انکے چکھو تم چھونا آتش کو تحقیق ہم ہر چیز کو پیدا کیا ہمنی

بقدر ۝ وما أمرنا إلا واحدة كلمح بالبصر ۝ ولقد أهلكنا

ساتھ ایک اندازہ کے اور نہیں ہے حکم ہمارا مگر ایک بار مانند جھپکنی البصر کے اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہمنی

أشياعكم فهل من مدكر ۝ وكل شيء فعلوه في الزبر ۝ وكل

مانند تمہارے کو پس آیا ہے کوئی پند پکڑنی والا اور جو چیز کہ کیا ہی اونہوں نی بیچ نامہ اعمال کی ہے اور ہر

صغير وكبير مستطر ۝ إن المتقين في جنات ونهر ۝

خورد و بزرگ لکھو ہوئی ہے تحقیق متقین ہیں بیچ باغہای اور نہرگی

ع في مقعد صدق عند مليك مقتدر ۝

بیچ مکان پسندیدہ کی نزدیک پادشاہ صاحب اقتدار کے

في عند مليك مقتدر خبر مین آیا ہی کہ ایکروز موسی علیہ السلام مناجات کو جاتی تہی

ویرانی پر پہونچی اوسمین ایک آواز نالہ پیدا ہوئی نگاہ کیا کہ ایک برہنہ خاک پر لیٹا ہی

اور ایک خشت زیر سر ہی اور عورت اپنی کو ایک پلاس سی پوشیدہ کیا ہی اور دل میں

یہ کچھ کلمات کہتا ہی موسی قریب اوسکی گئی سنا کہ کہتا ہی کہ الٰہی تری [illegible]

ووجدنی تعرف فاقتی وفقرہ ہے بعد اسکی موسی علیہ السلام مناجات کو گئے
جسوقت ارادہ مراجعت کا کیا خطاب رب الارباب پہونچا کہ ای موسی پیغام
اور احوال اوسکا مجہہ عرض نہ کیا موسی نی کہا کہ بار خدایا تو عالم ہی کہ وہ
وحدت اور وحشت اپنی کی کرتا تہا اور شکایت فقر و فاقہ بیان کرتا تہا حق تعالی نے فرمایا
کہ اوسکو سلام میرا پہونچا اور کہہ تو تنہا نہین ہی مین خداوند تیرا ہون کہ انیس تیرا ہون
اور تو غریب نہین ہی مین جلیس تیرا ہون اور درویش نہین ہی تو مین وکیل
موسی علیہ السلام آئی اور بالین اوس درویش کی بیٹہی اور پیغام خدا کو ادا کیا
یا کلیم اللہ میرا کیا رتبہ ہی کہ خداوند عالم حدیث میری سنی اور جواب دی
جان تجہ پر تسلیم ہو موسی علیہ السلام ہمراہ اشراف بنی اسرائیل کی آئی کہ تا اوسی دفن کرین
جب اوس ویرانی مین آئی اوسی نہ دیکہا پلاس عورت اور خشت کو دیکہا مناجات کیا کہ
خدایا یہہ درویش کیا ہوا زمین نی اوسی نگل لیا یا گرگ نی اوسی کہا لیا جبرئیل آئی اور
کہ ای موسی حق تعالی کہتا ہی کہ یہہ بدگمانی ہی کہ ہماری دوست پر لیجاتا ہی
شیطان نی اوسکو بعد مرگ ڈہونڈہا نہ پایا اور ملک الموت وقت نزع آیا اور اوسکو
نہ پایا اور منکر نکیر آئی اور اوسکو قبر مین نہ پایا اور رضوان نی جنت مین ڈہونڈہا
اور مالک نی دوزخ مین ڈہونڈہا نہ پایا موسی نی کہا خدایا پس کہان گیا خطاب الارباب پہنچا کہ دوست
نہین ہوتا مگر نزدیک دوست کی اور اوسکی طرف اشارہ ہی فی مقعد صدق
تکملہ زبر و بینات رکوع نہم ان المتقین تو صرف مین بینات اوسکی ملتی ہی
نکلی اوس سی یہہ عبارت مولی علی ابن ابیطالب ہو و ولد الاوصیاء
۹۲ ۲۱۰۷ ۵۷

آیاتہا ۷۸ کلماتہا ۳۵۱ سورۃ الرحمن مکیۃ حروفہا ۱۶۳۶ ورکوعہا ۳

سورہ رحمن مکے مین نازل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدائے رحمن و رحیم کے

الرحمن ۝ علم القرآن ۝ خلق الانسان ۝ علمہ البیان ۝
رحمن نے تعلیم کیا ہی قرآن کو پیدا کیا انسان کو تعلیم کیا اوسکو بیان مافی الضمیر کو
الشمس والقمر بحسبان ۝ والنجم والشجر یسجدان ۝ والسماء
آفتاب اور ماہتاب جاری ہوتی ہین ساتہہ حساب معین کے اور سجدہ کرتے ہین
رفعها ووضع الميزان ۝ الا تطغوا في الميزان ۝ واقيموا الوزن
بلند کیا اوسی زمین سی اور پیدا کیا ترازو کو تاکہ نہ تجاوز کرو تم بیچ وزن کرنی کے اور قائم کرو وزن کو
بالقسط ولا تخسروا الميزان ۝ والارض وضعها للانام ۝
ساتہہ انصاف کی اور نہ کم کرو تم ترازو کو اور پیدا کیا زمین کو وضع کیا اوسکو واسطی لوگوں کی
فيها فاكهة والنخل ذات الاكمام ۝ والحب ذو العصف
بیچ اوسکی میوہ ہا ہین اور نخل ہین صاحب غلاف اور دانہ ہین زمین مین صاحب برگ
والريحان ۝ فباي آلاء ربكما تكذبان ۝ خلق الانسان من
اور ریحان زمین مین پس ساتہہ کس نعمت رب اپنی کی تکذیب کرتی ہو تم پیدا کیا انسان کو
صلصال كالفخار ۝ وخلق الجان من مارج من نار ۝
گل خشک سی مانند گل پختہ کے اور پیدا کیا جنونکو صاف آتش سے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا

بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبَانِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو ع

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَسْأَلُهُ مَنْ

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ فَبِأَيِّ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبَانِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا

تَنْتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبَانِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ

الْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝ فَبِأَيِّ

جھٹلاتے تھے ساتھ اوسکے گنہگاران پھیرینگے وہ درمیان دوزخ کی اور درمیان

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ع

نعمات کے پروردگار اپنے کے تکذیب کرو تم دونو

امام موسی کاظم علیہ السلام نے آبای کرام اپنی سی نقل کی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نے
فرمایا کہ ہر چیز کی واسطی ایک عروس ہی عروس قرآن سورہ رحمن ہی اور امام
ابیعبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اون حضرت نے فرمایا کہ ترک
سورہ رحمن نکرو کہ بیوں دل منافقین مین قرار نہین لیتا اور روز قیامت
پروردگار اپنی کی بہ نیکو صورت آتا ہی اور ایسی جگہ پر کہڑا ہوتا ہی کہ
سی اقرب ہی کہ اور کسی شخص کا رتبہ نہین ہی کہ اس موضع کو پہونچی پس
خطاب کریگا کہ کون لوگ تہی کہ دنیا مین تلاوت تیری کرتی تہی وہ سورہ نام
لیگا حق تعالی اون لوگو کی موںہہ کو سفید و نورانی کریگا اور کہیگا کہ جس شخص کو
رکہتی ہو شفاعت کرو پس وہ تلاوت کرنی والی جس جس کی چاہینگی شفاعت
کرینگی اور جو شخص کہ اس سورہ کو پڑہی اللہ تعالی دو فرشتی معین کرتا ہی کہ
اوسکی تا صبح کرین اگر صبح کو پڑہی تا شب حفاظت اوسکی کرین اور حماد بن عثمان
جناب امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ سورہ رحمن
پڑہنا گناہگار و ذرجمعہ اور ہر گاہ تلاوت کنندہ کہ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
کہی سزاوار ہی کہ بعد اوسکی کہی لَا بِشَيْءٍ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ أُكَذِّبُ

معنی سجدہ کرنی کی اس مقام مین فرمان برداری کی مین شامل فرمان بری سجدہ کنندگی
اور بعضوں نی لکہا ہی کہ سجدہ انکا سایہ کی متحرک ہونا اور زوال کی ساتھ
کی جہت و کرنا انکا دلالت رکہنا ہی اسباب پر کہ یہ حادث ہین اور محتاج ہین صانع اور
انکا ہی کہ وہ مستحق سجدہ وے اور منقول ہی کہ سجدہ کرنا انکا یہ ہی کہ
اور وقوف اسپر نہین ہی جسطرح کہ تسبیح انکی سی خبر نہین رکہتی ہم فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ یہ خطاب ہی طرف بنی جان اور انسان کی اور یہ کلام اس سورہ
مین کئیں جگہ وارد ہی اور حدیث صحیح مین جابر انصاری سی نقل ہی کہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی اس سورہ کو تمام تر پڑہا بعد اسکی فرمایا کہ کیا ہی
کہ تمکو خاموش ہو جنیان بہتر تہی تمسی کہ ہر بار جب مین پڑہتا تہا
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ بنی جان جواب مین کہتی تہی لَا بِشَيْءٍ مِنْ آلَائِكَ
رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنی ہم کسی چیز کو تمہاری نعمتون سی اے پروردگار ہمارے
تکذیب نہین کرتی مین پس واسطی تیری ہی شکر و ستایش قوله خَلَقَ الْجَانَّ
مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ فتوحات مین مذکور ہی کہ مارج وہ آگ ہی کہ جو ہی
ممزوج ہوا اور ہوا اوسکو شعلہ ور کرتی ہی پس جان مخلوق مین دو عنصر سی آتش سی
اور ہوا سی اور آدم کو پیدا کیا دو عنصر سی کہ خاک اور آب ہی اور جس وقت کہ
آب خاک باہم ملتی ہی اوسکو طین کہتی مین اور جس وقت ہوا و آتش مخلوط ہوتی مین
اوسکو مارج کہتی مین اور جسطرح کہ تناسل بشر مین بالقای آب نطفہ سی ہی رحم مین
اسیطرح سی تناسل جن مین بالقای ہوا ہی رحم جنیہ مین اور تفاوت آفرینش جان

اور آدم میں مدت ساٹھ ہزار برس کی تھی **تکملہ** …
دہم قولہ **الانسان** سات حرف مین بینات اوسکی …
نکلی اوس سی یہہ عبارت **هو علی وصی النبی الامی بالحق** قولہ **الشمس**
پانچ حرف مین بینات اوسکی تین سو … ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
هو عمر قولہ **والقمر** چہہ حرف مین بینات اوسکی دو سو … ہوتی مین
نکلی اوس سی یہہ عبارت **وابوبکر هما وله** قولہ **النجم** پانچ حرف …
اوسکی تین سو سات ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت **هو السید**
البہی محمد الہادی قولہ **الشجر** پانچ حرف مین بینات …
دو سو باسٹھ ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت **محمد علی واولادہ**
قولہ **السماء** چہہ حرف مین بینات اوسکی تین سی اکثر ہوتی مین …
سی یہہ عبارت **وهو محمد المصطفی جدا** قولہ **الارض**
سات حرف مین بینات اوسکی تین سی اوہتر ہوتی مین نکلی اوس …
علی الزکی و ولدہ الاوصیاء قولہ **المیزان** نو حرف مین زبر …
دو سی اونیس ہوتی مین اور بینات اوسکی تین سی اکثر ہوتی مین مجموع …
دونوکا … نکلی اوس سی یہہ عبارت **فی الامام العدل بالعدل**
جدا قولہ **واقیموا الوزن بالقسط ولاتخسروا المیزان** … حرف مین
بینات اوسکی ایک ہزار پانسو بیاسی ہوتی مین نکلے اوس سی …
ای اطیعوا الامام العادل ولاتجحروا بحقہ قولہ **فبای آلاء ربکما**
۱۱۰ ۱۱۱۰ ۱۳۶ ۱۱۳ ۱۰۰

بارہ حرف مین بینات اوسکی چہہ سو ستر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
محمد نبی الله امر علی الہادی وصیہ قولہ **البحرین**
سات حرف مین زبر اوسکی تین سو ایک ہوتی مین اور بینات اوسکی …
گیارہ ہوتی مین مجموع اونہین دونو کا پانسو بارہ ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
علی نائب حبیب الله والزہراء قولہ **برزخ** چار حرف مین زبر …
اٹھاسی ہوتی مین اور بینات اوسکی چار مجموع اونہین دونو کا چہہ سی …
نکلی اوس سی یہہ عبارت **محمد المہدی وهو سید النبیین والمرسلین**
قولہ **اللؤلؤ والمرجان** بندرہ حرف مین بینات اوسکی چہہ سی بہتر ہوتی مین
نکلی اوس سی یہہ عبارت **هما الحسن والحسین سید اصحاب**
الجنان قولہ **کل یوم هو فی شان** اور روایت کی ہی کہ جسوقت جناب
صلی الله علیہ وآلہ نی اس آیت کو تلاوت کیا پوچھا کہ شان اوسکی کیا ہی فرمایا
کہ شان اوسکی یہہ ہے کہ گنہگار کو بخش دیتا ہے اور غمگین کو شاد
کرتا ہی اور ایک گروہ کو بلطف بلند کرتا ہی اور ایک جماعت کو
بخذلان نظر رحمت سی گرا دیتا ہی کشاف مین لکھا ہی کہ ایک بادشاہ نی تفسیر اس آیت مین
وزیر اپنے سی پوچھا اور اوسنی کہا کہ ای بادشاہ دیگر وز مجھی مہلت دیجیے
تا بیان ہکا کرون مین اوس بادشاہ نی مہلت دی پس وزیر متفکر و
دل تنگ گہر مین آیا ایک غلام سیاہ تہا اوسنی کہا کہ ای آقا میری کس
بہت سی آپ غمگین مین کچھ جواب نہ دیا غلام نی کہا کہ ای مولا شاید عث

سر و ریشہ یکا ہون مین اور گرہ غشم کو شیر ہی کھولون مین خوابہ
خوابہ کی حقیقت حال بیان سے کے غلام نے کہا کہ جا اور ایک ملک
سی کہہ کہ میرا غلام تعبیر اس آیت کی جانتا ہی خوابہ کی اس صورت کے
بوجھ کیا بادشاہ نے کہا اوسی حاضر کرو وقتیکہ آیا پوچھا کہ یوم
روز جس کام مین ہی کہا کہ ای بادشاہ شان خدا کی یہہ ہی کہ ہر
کا ہے روز مین ظاہر ہوتا ہی اور ذکو شب مین اور خارج کرتا ہے
زندہ کو مردہ سی اور مردہ کو زندہ سے اور شفا دیتا ہی بیمار کو اور
بیمار کرتا ہے تندرست کو اور فقیر کرتا ہے غنی کو اور غنی کرتا ہی فقیر کو
اور ذلیل کرتا ہے عزت دار کو اور عزت دیتا ہی ذلیل کو ملک نے
کہا کہ خوب کہا تو نے بعد اسکی حکم کیا کہ لباس وزارت وزیر سے نکال کر
اور اوس غلام کو پہنا دو اور اوس غلام کو منصب وزارت دیا غلام
نے کہا ای ملک شان پروردگار ہماری یہی ہی کہ کل غلام تہا اور آج
وزیر ہو این قولہٗ تعالیٰ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ مجاہد اور ضحاک اور
قتادہ سی منقول ہی کہ تشبیہ اوسکی بروغن زیت اس جہت سی کہ ہر
روغن زیت ایک رنگ دکہلاتا ہی پس آسمان اوس روز مانند گل سرخ
کی ہوگا مثل روغن گلاب کے اور مانند روغن کی اختلاف الوان مین ہوگا
یہ اختلاف الوان زیت کا اوسوقت مین ہوتا ہی کہ جسوقت حرارت
ہو اور بسبب حرارت دوزخ کی جوش مین آویگا اور رنگ بہ رنگ ہوگا

ہوگا **تکملہ** زبر و بینات رکوع یازدہم ربع الثلث سات سو ... مین ...
اسکی چار سی چالیس میم فی انما ... کلام اللہ المجید ...

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
اور واسطے اوس شخص کی کہ ڈری جگہ کہڑے ہونے پروردگار اپنے کی دو جنتین ہین پس کون کون نعمات پروردگار اپنی کی
تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
جھٹلاتے ہو تم دونو صاحبان شاخون کی پس کون کون نعمات پروردگار اپنی کی
تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ
جھٹلاتے ہو تم دونو ان دونو کی دو چشمے ہین جاری ہین پس کس کس نعمات
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ
پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو تم دونو ان دونو کی ہر قسم میوہ جات سے
زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ
دو قسم کی ہین پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی جھٹلاتے ہو تم دونو تکیہ لگائے ہوئی ہین
عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ
اوپر فرشون کے کہ استر اونکے استبرق کی ہین
وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
اور میوہ جات دونو بہشتون کے نزدیک ہین پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنے کی
تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ
جھٹلاتے ہو تم دونو بیچ اونکے حورین ہین کہ نگاہ رکھتی ہین ...

لم یطمثهن انس قبلهم ولا جان ۝

ہاتھ لگایا ہے اونکو آدمی نے پہلے ان کے اور نہ جن نے

فبای الاء ربکما تکذبان ۝ کانهن

پس ساتھ کون نعمت پروردگار اپنے کے تکذیب کرو گے تم گویا وہ

الیاقوت والمرجان ۝ فبای الاء ربکما تکذبان ۝ هل

یاقوت اور مرجان ہیں پس ساتھ کون نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم

الاحسان الا الاحسان ۝ فبای الاء ربکما تکذبان ۝ ومن

نیکی کا مگر نیکی کرنا پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم

دونهما جنتان ۝ فبای الاء ربکما تکذبان ۝ مدهامتان

[illegible]

فبای الاء ربکما تکذبان ۝ فیهما عینان نضاختان

[illegible]

فبای الاء ربکما تکذبان ۝ فیهما فاکهة ونخل ورمان ۝

[illegible]

فبای الاء ربکما تکذبان ۝ فیهن خیرات حسان ۝ فبای

پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم بیچ ان کی عورتیں نیک ہیں خوب صورت

الاء ربکما تکذبان ۝ حور مقصورات فی الخیام ۝ فبای

نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم حوریں بند رہنے والیاں بیچ خیموں کے

فبای الاء ربکما تکذبان ۝ لم یطمثهن انس قبلهم

پس ساتھ کون نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم نہیں ہاتھ لگایا اونکو آدمی نے پہلے ان کے

ولا جان ۝ فبای الاء ربکما تکذبان ۝ متکئین علی رفرف

اور نہ جن نے پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم تکیہ لگائے ہوئے اوپر مسندوں

خضر وعبقری حسان ۝ فبای الاء ربکما تکذبان ۝

سبز کے اور بچھونے منقش نفیس کے پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم

ع تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام ۝

بڑی برکت ہے نام پروردگار تیرے کا کہ صاحب عظمت اور صاحب لطف ہے

ولمن خاف مقام ربه جنتان مراد دو بہشت سے ایک جنت عدن ہے اور ایک جنت نعیم ہے کہتے ہیں کہ ایک بہشت واسطے ادای طاعت کی ہے اور دوسری بسبب ترک معصیت کے اور بعضی کہتے ہیں کہ ایک بہشت سونے کی اور ایک چاندی کی ہے یاقوت سرخ سے بنی ہے اور دوسری زبرجد سبز سے ہے اور خاک وہاں کی عنبر اور کافور ہے اور مٹی اوس کی مشک کی ہے اور کتاب موضح میں لکھا ہے کہ فصل درمیان دونو جنت کے سو برس کی راہ ہے اور درمیان ہر جنت کے عرش ہے اور حوران دلکش میں ومن دونهما جنتان یعنی نزدیک ان دو جنت عدن اور نعیم کی دو جنت ہیں بسبب نقل کرنی ان دو جنتوں کی آئی ہے سرور حاصل ہوگا بطریق ... کا اول ہے معنی پس مرتبہ کی ہے پس معنی یہ ہیں کہ ... دو جنت سابق ہیں کہ واسطے عابدین کی ہیں دو جنت دوسری ہیں واسطے اون لوگون کی

کہ بیتہ اونکا کشتر اور ربوئیدہ لسکی وہ روایت ہی کہ جسین مد امع ہی دو بوستان اول

وہالی مقربانی درگاہ احدیت کی ہین کہ وہ لوگ سابقین مین محسوب ہین آور دو بوستان

دیگر وہالی صحاب یمین کی ہین آور عیاشی نی محمد ابو بصیر سی روایت کی ہی کہ

علیہ السلام کی خدمت مین عرض کی حیتی آیا کبھی مرد مومن سی اوسکی دنیا مین

ہوا بہشت مین وہان اوسکی تزویج اور وصلت ہوگی کہ نہین حضرت نی فرمایا کہ

عادل ہی اور حکیم ہی ہر گاہ مرد افضل ہو زن سی اوسکو اختیار ہی کہ چاہی

کری یا دوسری زن کو کہ مومنہ ہو اوسکو کری اور اگر عورت افضل ہی مرد

کہ چاہی اپنی شوہر کو شوہر بنالے یا دوسری مرد مومن کو بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ

ہی سو سطی کہ حق تعالی نی فرمایا کہ من دونہما جنتان اور کہو کہ

کہ حق تعالی فرماتا ہی درجات بعضہا فوق بعض اور یہ درجات بقدر مراتب اعمال کی

راوی نی عرض کی کیا ہین رسول اللہ اگر ارادہ ملاقات یکدیگر کا مومنین کرتی ہون

ملاقات ہو کی فرمایا کہ رہنی والی درجہ اعلی کی نیچی آتی ہین اور درجہ پستی والی درجہ اعلی کو

سکتی مین اپنی جب خواہش ملاقات باہم ہوتی ہی یکدیگر ملاقات کرتی ہین متکئین علی رفرف خضر

بروایت سعید جبیر رفرف یعنی باغ جنت ہی اور نزدیک ابن عباس کے وہ مجلس ہین کہ

یا وہ خیمہ ہی یا وہ فرش ہی اور بعضوں نے ایک شہر ہی شہر ہاسی جن سی اور جو دوش

نسبت اوس سے کیطرف کرتی ہین اور بجا بعضی دنیا کی کہتا ہی اور حسن کے نزدیک اسم ہی تمام بساطون کا

ایاتہا ٩٦ کلماتہا ٣٧٨ سورۃ الواقعۃ مکیۃ حروفہا ١٧٠٣ رکوعاتہا ٣

سورۂ واقعہ مکہ مین اوتری ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون بنام خدا کی جو بخشنی والا مہربان ہی

اذا وقعت الواقعۃ ۝ لیس لوقعتہا کاذبۃ ۝ خافضۃ رافعۃ ۝

جب کہ واقع ہوگی قیامت واقع ہونا اوسکا

اذا رجت الارض رجا ۝ و بست الجبال بسا ۝ فکانت

جب کہ ہلائی جائیگی زمین اور ریزہ ریزہ کی جائینگی پہاڑ پس ہوگا

ہباء منبثا ۝ و کنتم ازواجا ثلاثۃ ۝ فاصحاب المیمنۃ ما

مثل ذرات غبار کی پراگندہ اور ہوگے تم تین قسم پس صحاب دست راست کیا

اصحاب المیمنۃ ۝ و اصحاب المشئمۃ ما اصحاب المشئمۃ ۝

صحاب دست راست اور دست چپ کیا ہین صحاب دست چپ

والسابقون السابقون ۝ اولئک المقربون ۝ فی جنات

النعیم ۝ ثلۃ من الاولین ۝ و قلیل من الاخرین ۝ علی

سرر موضونۃ ۝ متکئین علیہا متقابلین ۝ یطوف

علیہم ولدان مخلدون ۝ باکواب و اباریق و کاس من

اور لڑکی رہنی والی ہمیشہ ساتھ کوزون کے اور آفتابون کے اور پیالی

مَعِینٍ ۝ لَا یُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُونَ ۝ وَفَاکِهَةٍ مِّمَّا

یَتَخَیَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِینٌ ۝ کَأَمْثَالِ

اللُّؤْلُؤِ الْمَکْنُونِ ۝ جَزَاءً بِمَا کَانُوا یَعْمَلُونَ ۝ لَا یَسْمَعُونَ فِیهَا

لَغْوًا وَلَا تَأْثِیمًا ۝ إِلَّا قِیلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْیَمِینِ

مَا أَصْحَابُ الْیَمِینِ ۝ فِی سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْکُوبٍ ۝ وَفَاکِهَةٍ کَثِیرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ

وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ

أَبْکَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحَابِ الْیَمِینِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِینَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِینَ ع

سورۂ واقعہ مکہ مین نازل ہوا وہ نوے آیتین مین عیاشی نی ابی جعفر علیہ السلام سی روایت کی

کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کو تلاوت کرے قبل از خواب جنات مین ہوگا اوسکا

مثل شب چہاردہ کی ہوگا اور ابی بصیر نی حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی

کہ جو کوئی شب جمعہ اس سورہ کو پڑہی حق تعالی اوسکو دوست اپنا کرتا ہی اور محبت

دل خلائق مین ڈالتا ہی اور ہرگز دنیا مین فقر اور محتاجگی نہین دیکہتا ہی اور آفتہای

دنیا سی محفوظ رہتا ہی اور رفقای حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی ہوگا

بیچ قولہ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ابوذر غفاری رحمۃ اللہ علیہ نی جناب رسول خدا صلی اللہ

علیہ سی روایت کی ہی کہ اوس جناب نی خطاب بحضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ

کیا کہ ای علی تو اول ایمان مجہپر لایا ہی اور پہلی وہ شخص کہ مصافحہ مجہسی قیامت مین

کریگا تو ہوگا اور تو صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہی کہ فرق کریگا تو حق کو باطل سی

اور تو یعسوب مسلمین ہی اور مال یعسوب ظالمین ہی اور احمد بن حنبل نی مسند مین ابی لیلی

سی روایت کی ہی کہ سید انبیا صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ صدیق تین شخص مین ایک مومن

آل یٰسین کہ وہ حبیب نجار ہی اور دوسری مومن آل فرعون کہ حزقیل ہی اور تیسری علی

بن ابی طالب مین کہ وہ افضل اونمین مین اور اخطب خوارزمی نی کہ ایک اعظم علمای

اہل سنت سی ہی کتاب اربعین مین انس سی روایت کی ہی کہ مین نی رسول خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ سی سنا کہ جب روز قیامت ہوگی علی بن ابیطالب کو ان ناموں سی ندا کرینگی یا

صدیق یا دال یا عابد یا ہادی یا مہدی یا فتی یا علی مر انت وشیعتک الی الجنۃ

یعنی گذر کر تو اور شیعہ تیری طرف بہشت کی قولہ عَلَیٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ اور تختہای بہشت

موضون ہونگی بانواع جواہر در اور یاقوت سی اور کلینی نی روایت کی ہی کہ طول ہر تخت کا

تا ہزار کا ہی قولہ وَأَصْحَابُ الْیَمِینِ مَا أَصْحَابُ الْیَمِینِ فِی سِدْرٍ مَّخْضُودٍ اور صاحب

دست راست وہ ہین کہ اونکی بزرگی از روی استفہام کی اور تعجب کی ہی کہ کیا ہین
ہین کہ میٹھی ہونگی یعنی درخت بیری خار کی اور یعنی درخت موز یعنی کیلا یا
... بایا ہوی بہری ہونگی اور شکوفہ اونکی نہایت خوشبو ہونگی اور ...
اسواسطی ہی کہ اہل عرب ان دونو درخت سی انس بہت رکھتی ہین اور سایہ دراز ...
ہرگز کم نہوگا حدیث مین وارد ہی کہ بہشت مین درخت ہی کہ اگر سوار زیر ...
اوسکی سایہ سی باہر نہ جاوی قولہ تعالی وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ حضرت امیر المومنین سی منقول ہی کہ ...
وہ ہی کہ سر و زیر اوٹھائی ہونگی اور اہل عرب زوجہ کو فراش کہتی ہین چنانچہ رسول ...
فرمایا ہی اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ یعنی فرزند واسطی زوجہ کی اور واسطی زانی کی ...
ہی قولہ تعالی عُرُبًا اَتْرَابًا ... ہمسران بارہ کہ سن اونکی تینتیس برس کی ہونگی واسطی ...
نکتہ زبر و بینات رکوع سیوم قولہ تعالی اَلسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ سولہ حرف ...
اور بینات اونکی ... ہوتی ہین نکلی اور دونو زبر و بینات سی یہ کلمات ...
النَّبِيُّ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْاَئِمَّةُ الْهُدٰى مِنْ وُلْدِهٖ ...
مِنَ الْاَوَّلِيْنَ بارہ حرف ... اور اونکی ... ایک سو ... ہین ...
بانسی ... ہوتی ہین مجموع اونہین دونو کا ایک ہزار ... رشتہ ہوتی ہین نکلی ...
یہ عبارت وَاَوَّلُهُمْ هَابِيْلُ هُوَ ابْنُ اٰدَمَ وَمُؤْمِنُ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَحَبِيْبُ النَّجَّارِ ...
صَاحِبُ يٰسٓ ... قولہ تعالی وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ جو دو حرف ہین ...
... ہوتی ہین یہ عبارت عَلِيُّ الْهَادِيْ هُوَ نَائِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ...
ایکسی ... ہوتی ہین ... اونکی بانسی ... ہوتی ہین مجموع ...

... حزقیل مؤمن آل فرعون حبیب الله ... ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ... زبر و حروف ...
... ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت علی ... السید ...

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝

اور اصحاب دست چپ ... کیا ہین اصحاب دست چپ کے

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا

بیچ ہوا ... نہایت گرم اور ... نہایت گرم کی ہونگی اور بیچ سایہ دہوین نہایت سیاہ ...

بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا

... اور ... دنیا مین پرورش ہوتی ... اور تہی وہ

يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَ

اصرار کرنی والی اوپر گناہ کی ... اور تہی ... کیا جب ... مر جاوینگی ہم

كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ

... ہم خاک اور ... کیا ہم اوٹہائی جاوینگی ... ہمارے اگلی کہہ ...

اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

... اور پچہلی ... جمع کی جاوینگی طرف وقت روز ...

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝

... اے گروہ گمراہان تکذیب کرنی والی ... کہانی والی ہو ... درخت ...

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ

... بہرنی والی ہوگی اونسی شکمہا ... پس پینی والی ہوگی اوپر اوسکی پانی گرم ...

شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

[illegible]

تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

[illegible]

الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

[illegible]

عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ

[illegible]

عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝

[illegible]

أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

[illegible]

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝

[illegible]

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ

[illegible]

أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا

[illegible]

تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ

[illegible]

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً

[illegible]

ع وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

[illegible]

فائدہ فشاربون شرب الہیم یعنی پینے والی ہونگی مانند تشنہ
شتر کی ہیم جمع اہیم کی ہی اور وہ شتر ہی کہ علت ہیام مبتلا ہو کہ وہ ایک بیماری ہے
مشابہ استسقا کی ہی کہ شتر کو لاحق ہوتا ہی اور بجہت اس عارضہ کی جس قدر
پانی پیوے سیر نہیں ہوتا ہی فائدہ جعلناها تذكرة ومتاعا للمقوين
[illegible]
[illegible]

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝

[illegible]

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝

[illegible]

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ

[illegible]

فا رقا

وتجعلون رزقكم انكم تكذبون ۝ فلولا اذا بلغت

اور گردانتی ہو تم حصہ اپنا اوسی قرآن سی اور شکی تم تکذیب کرتی ہو اور پس کیوں نہیں

الحلقوم ۝ وانتم حينئذ تنظرون ۝ ونحن اقرب اليه

حلقوم کو اور تم اوسوقت میں دیکھنی والے ہوگے اور ہم قریب

منكم ولكن لا تبصرون ۝ فلولا ان كنتم غير مدينين

تم سے ولیکن تم نہیں دیکھتے پس کیوں نہیں ہو تم کو

ترجعونها ان كنتم صادقين ۝ فاما ان كان من

پھیرلاتے تم اوس روح کو اگر ہو تم راست گو پس لیکن اگر ہو

المقربين ۝ فروح وريحان وجنة نعيم ۝ واما ان كان

مقربوں سے پس واسطی اوسکی راحت ہی اور خوشبو ہی اور باغ نعمت اور لیکن اگر ہو

من اصحاب اليمين ۝ فسلام لك من اصحاب اليمين ۝

اصحاب دہنی سی پس سلام ہی اوسطی تیرے اصحاب دہنے سی

واما ان كان من المكذبين الضالين ۝ فنزل من حميم ۝ وتصلية

اور لیکن اگر ہو تکذیب کنندہ گمراہان سے پس مہمانی ہی آب گرم سی

ع

جحيم ۝ ان هذا لهو حق اليقين ۝ فسبح باسم ربك العظيم ۝

جہنم میں کہ یہہ حق ہی اور یقین ہی پس تسبیح کر ساتھ نام پروردگار

فلا اقسم بمواقع النجوم ۝ وانه لقسم لو تعلمون عظيم ۝ مواقع سی

ستاروں کی ہی دلیل زوال سی اثر استدلال موجود کا

زوال نہیں ہی پایا یہہ کہ ملائکہ کی وقت عبادت معلوم ہی یا وقت نزول رحمت و
رضوانکا ہی یہہ بڑی قسم اوسکی عظمت کی کہائی ہی قولہ لا يمسه الا المطهرون
یعنی نہچہوئی لوح محفوظ کو مگر فرشتی اور امام محمد باقر اور امام جعفر صادق صلوات اللہ
علیہما سی روایت ہی کہ فرمایا کہ نہچہوتی قرآن کو وہ جماعت کہ پاک نہو حدث سی
کلمہ بہ روبینات رکوع یازدہم قولہ وتجعلون رزقكم بارہ حرف میں زبر اوسکی
نیس ہوتی ہیں اور بینات اوسکی چارسی چھتیس ہوتی ہیں مجموع اونیس سو نوکی انکہتر
ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت اتی احمد كثر النعماء صادر رزقكم الله وما
من عليكم محمد النبي وآل محمد قولہ انكم تكذبون حرف میں
اوسکی چارسی چوہتر ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت يوصيه على الهادي الى
قولہ وانتم حينئذ تنظرون سولہ حرف میں بینات اوسکی چارسی چھتیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی
یہہ عبارت الى وصي نبي الله على الهادي قولہ ونحن اقرب اليه بارہ حرف میں بینات اوسکی چارسی
چہاستہہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت يعني الى علي ابن ابيطالب قولہ
من اصحاب اليمين تیرہ حرف میں بینات اوسکی پانسی بانوی ہوتی ہیں نکلی اوس سی
یہہ عبارت وهؤلاء موالي على ابناء محمد وآل الهادي قولہ من المقربين حرف
میں بینات اوسکی چارسی سینتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو
هو على نائب محمد حبيب الله والهيما قولہ من المكذبين دس حرف
میں بینات اوسکی چارسی بہتر ہوتی ہیں نکلے اوس سی یہہ عبارت
وهؤلاء الجاهدون الامام علي وابنيه

اٰیاتُہا ٢٩ کلماتُہا سُورَۃُ الحَدِیدِ مدنیۃ حروفُہا رکوعاتُہا

سورہ حدید مدنی ہیں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم کے

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

تسبیح کیا واسطے خدا کے اوس چیز نے کہ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہی اور وہ غالب ہی حکمت والا

لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

واسطے اوسکی ہی سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی اور وہی سب شی پر

قَدِیْرٌ ۝ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ

قادر ہی وہی سابق ہی اور آخر ہی اور ظاہر ہی اور باطن ہی اور وہی ساتھ ہر

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ

شی کے دانا ہے وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ

اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

روز کے بعد اوسکے غالب ہوا اوپر عرش کے جانتا ہی اوس چیز کو کہ داخل ہوتی بیچ زمین کے اور جو کچھ

یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَھُوَ

نکلتا ہی اوس زمین سی اور جو کچھ کہ نازل ہوتا ہی آسمان سی اور وہ چیز کہ عروج کرتا ہی بیچ اوسکی اور وہ

مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ لَہٗ مُلْکُ

ساتھ تمہارے ہی جہاں کہیں ہو تم اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی واسطے اوسکی ہی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ یُوْلِجُ الَّیْلَ

آسمانوں کی اور زمین کی طرف خدا کی رجوع کرتی ہیں امور داخل کرتا ہے شب کو

فِی النَّھَارِ وَیُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَھُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

بیچ روز کی اور داخل کرتا ہے روز کو بیچ شب کی اور وہ دانا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ بیچ سینوں کے ہی

اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ

ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کی اور رسول اوسکی کی اور خرچ کرو اوس چیز کو کہ کیا ہے تمکو خلیفہ

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَھُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝ وَمَا لَکُمْ لَا

پس وہ لوگ کہ ایمان لاتے تم میں سی اور نفقہ کیا مال کو واسطے اونکی مزد و بڑی ہے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّکُمْ وَقَدْ

ایمان لاتی ہو تم ساتھ خدا کی اور رسول کی کہ بلاتا ہی تمکو تا ایمان لاؤ تم ساتھ پروردگار اپنی کی اور تحقیق

اَخَذَ مِیْثَاقَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ ھُوَ الَّذِیْ

لیا عہد تمسی اگر ہو تم ایمان لانے والے وہ ایسا ہے کہ

یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِہٖ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

نازل کرتا ہی اوپر بندہ اپنی کی معجزہ واضح روشن تاکہ نکالے تمکو تاریکی کفر سی

اِلَی النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰہَ بِکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا لَکُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

طرف روشنی ایمان کی اور تحقیق کہ خدا ساتھ تمہارے ہی مہربان بخشنے والا اور کیا ہی واسطے تمہارے کہ نہیں خرچ کرتے

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بیچ راہ خدا کے اور واسطے خدا کی ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کی ہی اور زمین کے

يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُولَٰئِكَ

نہیں برابر ہو سکتے تم میں وہ شخص کہ جسنے نفقہ کیا آگے فتح مکہ سے اور جہاد کیا یہ وہ لوگ

أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ

بزرگ تر ہیں از روی درجہ کے اون لوگوں سے کہ نفقہ کیا اونہوں نے بعد فتح مکہ کے اور قتال کیا

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ع

ہر ایک کو وعدہ کیا ہے خدا نے نیکی کا اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم واقف ہے

حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورہ حدید و
سورہ مجادلہ کی مداومت کرے حق تعالی ہرگز عذاب اوپر اوسکی نکریگا اور نظر
اوسکی کریگا جمیع آفات سے قولہ تعالی هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ حدیث میں وارد ہے کہ ایکروز رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
بیٹھے تھے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ اس آیہ کی کیا معنی ہیں اونہوں نے عرض کی کہ خدا اور
رسول داناتر ہے بعد اوسکے فرمایا کہ بالائے زمین کیا ہے اونہوں نے کہا کہ خدا اور رسول
اوسکو خوب جانتا ہے بعد اوسکے فرمایا بالائے زمین آسمان دنیا ہے اور اوپر اوسکے دوسرا
آسمان ہے کہ فاصلہ ہر ایک آسمانوں کو پانچ سے برس کی راہ کا ہے پھر فرمایا کہ
سے نیچے زمین کی زمین دوسری ہے اور فاصلہ ان ساتوں میں کا پانچ سو برس کی
راہ ہے مثل آسمانوں کی اور بعد اسکے فرمایا کہ اگر خدا کو بالائے آسمان ہفتم پکارو تو جواب
دیگا اگر نیچے زمین کی ندا کرو تو جواب دیگا اور ہر جگہ موجود ہے جس جگہ سے پکارو
جواب دیگا بعد اسکی یہ آیت تلاوت فرمائی هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالْبَاطِنُ قولہ تعالی لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ
دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
اہل سنت و جماعت اس آیہ میں تخصیص ابی بکر کی ثابت کرتے ہیں چنانچہ بیضاوی اور صاحب کشاف نقل کی ہے
ذلک لابی بکر لانه اول من اسلم و اول من انفق فی سبیل اللہ یعنی نازل ہوئی یہ آیت واسطے
ابوبکر کے اس واسطے کہ اول وہ شخص ہے کہ ایمان لایا اور اول وہ شخص ہے کہ نفقہ کیا راہ
خدا میں یہ محض غلط اور تعصب ہے کس واسطے کہ السابقون السابقون میں گذرا کہ امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سابق تر اسلام اور سخاوت میں اور شجاعت میں تھے اور سب بزرگی انکی کا ان سب
تھا کس واسطے شہرت سخاوت اور شجاعت کی انمیں پائی جاتی چنانچہ سخاوت انکی اس
کی اس مرتبہ میں تھی کہ باوجود گرسنگی غیر کو کھانا اونکا دیا خود پانی سے افطار کی روزہ رکھا
یہاں تک چنانچہ يُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا دلیل تام ہے کہ سورہ
دہر میں مفصل اسکی توضیح بیان ہوگی انشاء اللہ تعالی اور مشہور ہے کہ آپ نے فرمایا کہ [illegible]
جابر سے منقول ہے کہ ایک [illegible] سوال کیا [illegible] فرمایا کہ [illegible]
[illegible] كِلَاهُمَا عَلَىٰ حَجَرٍ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ [illegible]
[illegible] علي اول المؤمنين ايمانا وآخر الاوصياء
الاولاد فالظاهر على الاعداء ناجي الاحباء والباطن في العلم

من ذا الذي يقرض الله قرضا حسنا فيضاعفه له وله

اجر كريم ۝ يوم ترى المؤمنين والمؤمنات يسعى نورهم

بين ايديهم وبايمانهم بشراكم اليوم جنات تجري من

تحتها الانهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم ۝

يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين امنوا انظرونا

نقتبس من نوركم قيل ارجعوا وراءكم فالتمسوا نورا فضرب

بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من

قبله العذاب ۝ ينادونهم الم نكن معكم قالوا بلى ولكنكم

فتنتم انفسكم وتربصتم وارتبتم وغرتكم الاماني حتى

حتى جاء امر الله وغركم بالله الغرور ۝ فاليوم لا يؤخذ

منكم فدية ولا من الذين كفروا ماواكم النار هي مولاكم

وبئس المصير ۝ الم يان للذين امنوا ان تخشع قلوبهم لذكر

الله وما نزل من الحق ولا يكونوا كالذين اوتوا الكتاب

من قبل فطال عليهم الامد فقست قلوبهم وكثير منهم

فاسقون ۝ اعلموا ان الله يحيي الارض بعد موتها قد

بينا لكم الايات لعلكم تعقلون ۝ ان المصدقين و

المصدقات واقرضوا الله قرضا حسنا يضاعف لهم

ولهم اجر كريم ۝ والذين امنوا بالله ورسله اولئك هم

قال فما

الصديقون ۝ والشهداء عند ربهم لهم اجرهم ونورهم
صدیقان ہیں اور شہیدان ہیں نزدیک رب اپنے کی واسطے انکے ہے ثواب انکا اور روشنی انکی
والذين كفروا وكذبوا باياتنا اولئك اصحاب الجحيم ۝
اور جو کافر ہوئے اور تکذیب کی انہوں نے ساتھ آیتوں ہماری کے یہ لوگ صاحب دوزخ کے ہیں
بشريكم اليوم جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم
ابن مسعود سے نقل کی ہے کہ مومنین موافق قدر اپنے کی مغرور ہونگے کہ نور عمل انکا
دست راست انکی ساتھ ہوگا تاکہ بہشت میں داخل ہونگے اوسوقت فرشتے استقبال کر
اونکی کہینگے کہ بشريكم اليوم یعنی بشارت ہو تمکو آجکے دن تك والذين آمنوا بالله
ورسوله اولئك هم الصديقون والشهداء عند ربهم لهم اجرهم ونورهم
منہال فضائل میں روایت کرتا ہے کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مجکو شہادت نصیب ہو حضرت نے فرمایا کہ ان المومنين شهداء سب سارے مومنین
بعد اسکے یہ آیت تلاوت فرمائی والذين آمنوا الى آخر تکملہ ونبات رکوع
بسورۃ باقی حروف میں نبات اونکی وہ سے تیس ہوتی ہیں تکمی اوس سے یہ عبارت
محمد بابه على الهوى يحيي الارض سو حروف میں نبات اونکی کتنے ہوتی میں نکلی اوس سی
٩٢
عبارت بحكم منهي بعد له طرح بعد مقويها اتنے حروف میں نبات ونکی
١٢٠
ہوتی میں نکلی اوس سے یہ عبارت هو بفساد على الاجل احد طرح الصد الفوز ابين
١١١ ١٢٠
اونکی تین سے تیس ہوتی میں نکلی اوس سی یہ عبارت احدهم على عليهم حد الحق
حروف میں نبات اونکی تین سی سات ہوتی میں نکلی عبارت اولاء مولى احب الله وحيد

حديد

اعلموا انما الحيوة الدنيا لعب ولهو وزينة وتفاخر
جانو تم سوائے اسکے نہیں کہ زندگانی دنیا بازیچہ کھیل اور لہو ہی اور زینت ہے اور تفاخر
بينكم وتكاثر في الاموال والاولاد كمثل غيث اعجب
بیچ گر درمیان اپنی کی زیادتی بیچ مال کی اور اولاد کی مانند بارش کی ہے کہ تعجب میں ڈالا ہے
الكفار نباته ثم يهيج فتريه مصفرا ثم يكون حطاما و
کسانوں کو روئیدگی اوسکی پہر خشک ہوتا ہے پس دیکھتا ہے تو اوسکو زرد پہر ہوتا ہے ریزہ ریزہ اور
في الاخرة عذاب شديد ومغفرة من الله ورضوان
بیچ آخرت کی عذاب سخت ہی اور آمرزش ہے جانب خدا سے اور خوشنودی ہے
وما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور ۝ سابقوا الى مغفرة
اور نہیں ہے زندگانی دنیا مگر متاع فریب سبقت کرو تم طرف مغفرت کے
من ربكم وجنة عرضها كعرض السماء والارض اعدت
جانب پروردگار اپنے سے اور طرف بہشت کے عرض اسکا مانند عرض آسمان اور زمین کی ہے مہیا کی گئی ہے
للذين امنوا بالله ورسله ذلك فضل الله يؤتيه من
واسطے اون لوگوں کے کہ ایمان لائے ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے کی یہ ہے فضل خدا کا دیتا ہے جس شخص کو کہ
يشاء والله ذو الفضل العظيم ۝ ما اصاب من مصيبة
چاہتا ہے اور خدا صاحب بزرگی کے ہے عظیم ہے نہیں پہنچی کوئی مصیبت
في الارض ولا في انفسكم الا في كتاب من قبل ان نبراها
بیچ زمین کی اور نہ بیچ نفسہای تمہاری کی مگر ثابت ہے بیچ لوح محفوظ کی اگلے اسکے کہ پیدا کریں ہم

إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

درستی کریں اور یہ خدا کی آسان ہی تاکہ نہ اندوہگین ہو تم اوپر اوس چیز کی کہ [illegible]

تَفْرَحُوا بِمَا آتٰكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ الَّذِينَ

خوش ہو تم ساتھ اوس چیز کی کہ آوی تمکو اور خدا نہیں دوست رکھتا ہی ہر متکبر فخر کنندہ کو [illegible]

يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ

بخل کرتی ہیں اور حکم کرتی ہیں لوگوں کو ساتھ بخل کی اور جو شخص کہ روگردانی کرے [illegible]

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا

بی نیاز ہی ستودہ ہی اور ہر آئینہ تحقیق کہ بھیجا ہمنی رسولوں کو ساتھ معجزات روشن کی اور [illegible]

مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا

ساتھ اونکے کتاب اور میزان کو تاکہ قائم ہوں لوگ ساتھ عدل کے اور [illegible]

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ

آہن کو بیچ اوسکی کارزار سخت ہی اور منفعت ہی واسطے آدمیوں کے اور تاکہ [illegible]

مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ع

اوس شخص کو کہ نصرت کرتا ہی دین اوسکی کی بیچ حالت غیب کے بیشک خدا توانا ہی غالب

قوله اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ

حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے مروی ہی کہ فرمایا کہ ای عمار ہوشی دنیا کی [illegible]

کہ لذت دنیا کی چھ چیزیں ہیں مطعوم اور مشروب اور ملبوس اور مشموم اور مرکوب اور منکوح [illegible]

کھانا اور پینا اور لباس اور خوشبوئی اور سواری اور نکاح بہترین طعام [illegible]

ہی لیکن کیا بی لعاب بن مگس ہی اور بہترین مشروب پانی ہی کہ بیچ سارے روی زمین کی سب چیزیں شریک ہیں [illegible]

بہترین لباس ریشمی ہی وہ فضلہ کرم ہی اور بہترین خوشبو مشک ہی کہ وہ خون ہی اور بہترین سواری [illegible]

اور [illegible] دنیا بیشتر ہلاکت ہیں اور معظم نعمات نکاح ہی [illegible]

[illegible] ہی اور بہتر اسکی معلوم [illegible] منقول ہی [illegible] دنیا [illegible]

اسکا غم اور [illegible] ثابت بن سعید [illegible] کی دنیا [illegible]

ہیں جس شخص کی پاس پہنچتی ہی [illegible] اور [illegible] اور جلد فنا ہو جاتی ہیں [illegible]

مثل دنیا کی [illegible] کَمَثَلِ غَيْثٍ الخ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

تَفْرَحُوا بِمَا آتٰكُمْ الخ جناب امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سے [illegible] کی ہی کہ ای فرزند آدم

[illegible] غمناک ہوتا ہی اوس چیز پر کہ جو تجھ سے فوت ہوتی ہو [illegible] کہ غم تیرا اوسکو پھر نہ لاویگا

اور خوش ہوتا اوس چیز سے کہ جو آوی گی [illegible] کہ مانع تیری ہو گی قوله وَأَنْزَلْنَا

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ الخ ابن عباس سے مروی ہی

کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے دنیا میں آئی [illegible] اونکی ساتھ [illegible]

[illegible] بیچ [illegible] اور [illegible] اور رسوئی اور [illegible]

[illegible] حق تعالی نی چار چیز کو بابرکت آسمان سے بھیجا پانی اور آگ اور [illegible] اور لوہا

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا

اور ہر آئینہ تحقیق بھیجا ہمنی نوح کو اور ابراہیم کو اور گردانا ہمنی بیچ ذریت اون دونوں کی

النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

نبوت کو اور کتاب کو پس اون میں سی بعضی ہدایت یافتہ ہیں اور بہت اون میں سی فاسق ہیں

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

پھر پیچھے بھیجے ہم نے اونکے ... اپنے رسول اور پیچھے بھیجا ہم نے عیسی بیٹے مریم کو [illegible]

وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً

اور دیا ہم نے اوسکو انجیل اور گردانا بیچ دل ان لوگوں کے کہ متابعت کی اونہوں نے [illegible]

وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا

رحمت کو اور رہبانیت کو کہ احداث کیا تھا اونہوں نے نہیں لکھا ہم نے اوسکو [illegible]

ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ

رضامندی خدا کی۔ پس نہ رعایت کی اونہوں نے حق رعایت اوسکے کی [illegible]

آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کہ ایمان لائی [illegible] اور بہت اونمیں سے خارج ہیں اے وہ لوگ کہ

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ

ایمان لائے ہو ڈرو تم خدا سے اور ایمان لاؤ ساتھ رسول اوسکے کی دیگا تمکو دو حصہ رحمت اپنی سے

وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور کریگا واسطے تمہارے [illegible] اور بخشیگا واسطے تمہارے اور خدا بخشنے والا [illegible]

لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ

تاکہ نہ جانیں اہل کتاب کہ نہیں قادر ہیں اوپر کسی شے کے

اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

خدا کے اور یہ کہ فضل ہاتھ خدا کے ہی دیتا ہے اوسکو جسکو چاہتا ہے اور خدا صاحب فضل [illegible]

قوله تعالی يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله وآمنوا برسوله يؤتكم كفلين من رحمته [illegible] علیهم السلام [illegible]

[illegible] علی بن طالب [illegible]

[illegible]

اياتها ٢٢ كلماتها ٤٧٣ سورة المجادلة مدنية حروفها ١٩٩٢ ركوعها ٣

سورہ مجادلہ مدینے میں نازل ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی [illegible]

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى

تحقیق سنا خدا نے سخن عورت کا کہ منازعہ کرتی تھی بیچ [illegible] اور شکایت کرتی تھی طرف

اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ الَّذِينَ

خدا کی اور خدا سنتا تھا [illegible]

يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ

کہ ظہار کرتے ہیں تم میں سے عورتوں سے [illegible] نہیں ہیں [illegible]

إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

[illegible] جنا اونکو [illegible]

ورا وان الله لعفو غفور ○ والذين يظاهرون من

اور دروغ کو بدرستی کہ خدا البتہ عفو کرنے والا ہی بخشنے والا ہی اور لوگ کہ صیغہ ظہار کہتی ہین

۳ نسائہم ثم یعودون لما قالوا فتحریر رقبۃ من قبل ان

عورات اپنی سی پہر پہرتی ہین اوپر اوس چیز کی کہ کہا اونہون نی پس آزاد کرنا ہی غلام کا

یتماسا ذلکم توعظون بہ واللہ بما تعملون خبیر ○ فمن

کہ مجامعت کرین وہ اوسی سی یہ جو تمہاری نصیحت کیے جاتی ہو اوس سی اور خدا ساتھ اوسکی کہ کرتی ہو خبردار ہی

۴ لم یجد فصیام شہرین متتابعین من قبل ان یتماسا فمن

نہ پاوی غلام پس روزے رکہنا ہی دو مہینے پی در پی پہلی اوس سی کہ مس کرین

لم یستطع فاطعام ستین مسکینا ذلک لتؤمنوا باللہ

نہ طاقت رکہی روزے کی پس کہانا کہلانا ہی ساٹہ مسکین کا یہ اوسواسطی ہی کہ ایمان لاؤ ساتھ خدا کی

ورسولہ وتلک حدود اللہ وللکافرین عذاب الیم ○ ان

اور رسول اوسکی کی اور یہ حدین خدا کی ہین اور واسطی کافرون کی عذاب دردناک ہی

۵ الذین یحادون اللہ ورسولہ کبتوا کما کبت الذین

لوگ کہ خلاف کرتی ہین خدا کی اور رسول اوسکی کی ذلیل کیے جاوینگی جیسے کہ ذلیل کیے گئے وہ لوگ

من قبلہم وقد انزلنا آیات بینات وللکافرین عذاب

پہلی اونسی تہی اور تحقیق نازل کیا ہمنی آیتین روشن کو اور واسطی کافرون کی عذاب

۶ مہین ○ یوم یبعثہم اللہ جمیعا فینبئہم بما عملوا

خوار کرنیوالا ہی جس دن اوٹہاویگا خدا تمام پس آگاہ کریگا اونکو ساتھ اوس چیز کی کہ کیا اونہون نی

احصاہ اللہ ونسوہ واللہ علی کل شیء شہید ○

شمار کیا ہی اوسکو خدا نی اور بہول گئی وہ اوسکو اور خدا اوپر ہر چیز کے گواہ ہی

ابی ابن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ جو کوئی سورہ مجادلہ کو تلاوت کر

بلکہ عمل مین اوسکی لکہا جاتی کا کہ یہہ گروہ خدا سی ہی کوئی اور شیطان کی نہ ہوگا اور جنگ اوسی

نہ کی گا اور اگر حومین آدمیون کی پہر اور باوجود معلوم ہوگا مخفی نہ رہی کہ جب ختم کیا سورہ حدید

کو خدا نی ساتہہ ذکر اپنی کی شروع کیا سورہ مجادلہ کو اور بیان فضل اور قبول دعا کی

قد سمع اللہ قول التی تجادلک فی زوجہا وتشتکی الی اللہ منقول ہی کہ ایک عورت خولہ بنت

ثعلبہ کہ انصار سی تہی اور قوم خزرج سی تہی ایک روز نماز پڑہتی تہی شوہر اوسکا اوس بن

صامت کہ برادر عبادہ کا تہا حالت رکوع اور سجود مین نگاہ کرتا تہا چونکہ وہ خوبصورت نیکو

اندام تہی خواہش اوسپر غالب ہوئی چنانچہ بعد فراغ نماز درخواست خلوت کی کی تہمت

اوسی سبب کی اوسنی انکار کیا اوس وقت وہ غصہ ہوا اور کہا انت کظہر امی یعنی تو میری

مثل پشت مادر میری کی ہی اوسکو صیغہ ظہار کہتی ہین قسم طلاق سی ہی اور حکم اوسکا حرام ہو جانا

مغارت کا ہی تا وقتیکہ کفارہ نہ دی اور زمانہ جاہلیت مین طلاق مطلق ظہار سی ہو جاتا

تہا اوس بعد کہنی اسکی کی پشیمان ہوا خولہ سی کہا کہ گمان میرا یہہ ہی کہ تو مجہپر حرام ہوگئی

مین لیکن حیا کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی پوچہ نہین سکتا ہون پس خولہ خدمت مین

حضرت کی آئی وقتیکہ عائشہ سر مبارک اوس جناب کا دہوتی تہی اوسنی عرض کی یا

رسول اللہ اوس نی بسبب نادانی کی صیغہ ظہار میری ساتہہ پڑہا اور اب نادم ہوا ہی اگر

آپ مین کچہہ ارشاد کیجیے کہ باعث موصلت میرا ہو حضرت نی فرمایا کہ گمان میرا یہہ ہی کہ تو

حرام ہوگی ماں جیسی اسکی پھر اوسنی عرض کی پھر وہی کلمہ حضرت نے فرمایا آخر الامر اوسنی مانند [illegible]
استماکی اور بہایا اور کہا کہ بار خدایا بدرستیکہ مین شکایت کرتی ہون تجہی سی خبر اور فاقہ اپنی کی اور
اور تنہائی اپنی سی پس نازل کر اوپر پیغمبر اپنے کی وہ چیز کہ جسمین بھلائی ہو میری [illegible]
اوسنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی عرض کی حاجت اپنی کہا مگر اور حضرت پر آثار وحی [illegible]
چنانچہ آپ ہاتھ مبارک کو دبوا گیا تہا کہ وحی حضرت پر نازل ہوئی اور خطاب فی خولہ [illegible]
حاضر کر بندہ کی بار قد سمع اللہ قول التی تجادلک [illegible] عذاب الیم تک تلاوت کی اوس سی حضرت نے [illegible]
درمیان طلاق اور رجوع کرنی کی در صورت رجوع کرنی کی کفارہ ہی ایک بندہ [illegible]
اگر میسر نہو تو دو ماہ روزہ رکہنے ہی درپی اور اگر طاقت نہو تو ساٹہ مسکین کو کہانا دی قبل [illegible]
عرض کی یا رسول اللہ میرا کوئی نہین ہی اور وہ مہینہ روزہ مجھ سی کہا جایگا کہ مین [illegible]
دو مرتبہ کہاتا ہون اور اگر نہ کہاون تو بیمار ہون اور روشنی آنکہون کی جاتی رہتی اور [illegible]
پاس طعام مسکین کی دینی کو نہین ہی حضرت نے پندرہ صاع مال کو وسی اوسکو دیا کہ مستحقون کو دیوی [illegible]
خواہ [illegible] مستحق سی پہنچ [illegible] تقسیم فرمایا اور حکم واسطی استغفار کی دیا [illegible]
دلیل اوپر [illegible] حاجت [illegible] کفارہ [illegible] استغفار کا ہی **تکملہ** [illegible]
فی [illegible] کی جیسی [illegible]

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ

کیا نہین دیکہا تو نی بدرستیکہ خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ بیچ آسمانون کی اور جو کچہہ کہ بیچ زمین کی ہی [illegible]

مِنْ نَجْوٰى ثَلٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَا

راز کہنا تین شخص کا مگر وہ خدا چہارم اونکا ہی اور نہ پانچ شخص کا مگر وہ [illegible]

دِسُهُمْ وَلَا أَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ

ششم اونکا ہی اور نہ کمتر اس سی اور نہ زیادہ اس سی مگر وہ ساتہ اونکی ہی جہان

أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

ہین پہر خبر دیگا اونکو ساتہ اوس چیز کی کہ عمل کیا اونہون نی دن قیامت کی بدرستیکہ خدا ساتہ

شَيْءٍ عَلِيمٌ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُودُونَ

ہر چیز کی دانا ہی کیا نہین دیکہا تو نی طرف اون لوگون کی کہ باز رکہی گئی راز کہنی سی پہر عود کرتی ہین

لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

طرف اوس چیز کی کہ جسکی منع کئی گئی تہی اور راز کہتی ہین ساتہ گناہ اور تعدی اور نافرمانی

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُولُونَ

پیغمبر کی اور جب آتی ہین تیری پاس دعا دیتی ہین تجہکو ساتہ اوس چیز کی کہ نہین دعا دی تجہکو ساتہ اوسکی خدا نی اور کہتی ہین وہ

فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ

درمیان اپنی کیون نہین عذاب کرتا ہمکو خدا ساتہ اوس چیز کی کہ کہتی ہین ہم کافی ہی اونکو دوزخ

يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ

داخل ہونگی اوسمین پس بری جگہ ہی بازگشت کی ای وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو جب راز کہو تم

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا

پس نہ راز کہو تم ساتہ گناہ اور تعدی اور نافرمانی رسول کی اور راز کہو تم

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ إِنَّمَا

ساتہ نیکی اور پرہیزگاری کی اور ڈرو خدا سی ایسا وہ خدا کہ طرف اوسکی حشر کئی جاؤگی تم

النجوی من الشیطان لیحزن الذین آمنوا ولیس بضارهم

کہ یہہ راز وسوسہ شیطان سی ہی تاکہ اندوہناک کریں اون لوگوں کو کہ ایمان لائی اور نہیں ضرر کرنی والا اونکو

شیئا الا باذن الله وعلی الله فلیتوکل المؤمنون ○ یا ایها

اصلا مگر ساتھ فرمان خدا کی اور اوپر خدا کی پس چاہئی کہ توکل کریں ایمان لانی والی ای

الذین آمنوا اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح الله

لوگ کہ ایمان لائی ہو جس وقت کہا جاتی واسطی تمہاری کشادہ کرو بیچ مجلسوں کی پس کشادہ کرو کشادہ کریگا خدا

لکم واذا قیل انشزوا فانشزوا یرفع الله الذین آمنوا منکم

واسطی تمہاری اور جس وقت کہا گیا کہ اٹھو پس اٹھو بلند کرتا ہی خدا اون لوگوں کو کہ ایمان لائی تم میں سی

والذین اوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبیر ○

اور اون لوگوں کو کہ دی گئی ہیں علم احکام درجی اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ کرتی ہو تم دانا ہی

یا ایها الذین آمنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی

ای وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو جس وقت راز کہو تم رسول سی پس مقدم کرو تم آگی

نجواکم صدقة ذلک خیر لکم واطهر فان لم تجدوا

راز کہنی سی صدقہ دینی کو یہہ بہتر ہی واسطی تمہاری اور پاکیزہ تر پس اگر نپاؤ تم صدقہ

فان الله غفور رحیم ○ ءاشفقتم ان تقدموا بین یدی

پس تحقیق کہ خدا بخشنی والا مہربان ہی آیا ڈرو تم درویشی سی یہہ کہ مقدم کرو تم آگی

نجواکم صدقات فاذ لم تفعلوا وتاب الله علیکم فاقیموا

راز کہنی اپنی کی صدقوں کو پس جس وقت نکیا تم نی اس کار کو اور درگذر کیا خدا نی تمہاری پس برپا کرو

الصلوٰة وآتوا الزکوٰة واطیعوا الله ورسوله والله خبیر بما تعملون ○

نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو اور طاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوسکی کی اور خدا خبردار ہی ساتھ اوس چیز کی کہ کرتی ہو

قوله الم تر الی الذین نهوا عن النجوی الخ ابن عباس سی مروی ہی کہ یہود اور منافقوں کو عادت تھی
جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ لشکر کسی قوم پر بہیجتی تہی اور اونکی خبر دیر میں آتی تہی تو نزدیک مومنین
کی یکدیگر کانا پہوسی کرتی تہی کہ معلوم نہیں کہ لشکر پر کیا گذری اونہوں نی مبادا قتل ہوی ہوں
یا مر گئی ہوں مومنین اس کلام کو سنکی اندوہناک ہوتی تہی جس وقت یہہ خبر حضرت کو پہونچی
اونکو منع کیا کہ ایسی باتیں مومنین سی تم نکرو دو تین روز باز رہی بعد اسکی پہر انہیں باتوں
میں مشغول ہوی اوس وقت یہہ آیہ مذکور الم تر الی نازل ہوا قوله و اذا جاؤک
حیوک بما لم یحیک به الله ویقولون فی انفسهم منقول ہی کہ یہودی نزدیک پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ کی آتی تہی اور کہتی تہی السام علیک اور لغت میں سام کی معنی قتل یا موت کی ہیں
حضرت اونکی جواب میں فرماتی تہی علیکم ایک روز نزدیک اوس جناب کی یہودی آئی اور ویسا
ہی کہا عائشہ نی کہا کہ تم پر ہووی سام اور درد اور خشم اور دوری رحمت سی حضرت نی
فرمایا کہ ای عائشہ نرم خوئی اختیار کر کہ خدا نرمی کو دوست رکہتا ہی عائشہ نی کہا کہ یا رسول اللہ
آپ نی نہیں سنا جو کہا انہوں نی حضرت نی فرمایا مگر نہیں سنا تو نی کہ مینی اوپر انہیں کلام
کو پہیر دیا اور دعا میری اونکی حق میں قبول ہی اور انکا کہنا میری حق میں اثر نکریگا اور نازل ہوئی یہہ آیہ
و اذا جاؤک قوله یرفع الله الذین آمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبیر
ابن عباس سی روایت کی ہی کہ زیادتی علمای مومنین کی اوپر مرتبہ مومنین کی بقدر سات سو درجی
کی ہی کہ درمیان ہر درجہ کی پانچ سو برس کی راہ کا فاصلہ ہی اور ابی ذر غفاری رحمة اللہ

مشغول ہی کہ ... عالم میں حاضر ہو ... ہزار رکعت نماز سنت سی اور عبادت ہزار ...
اور حاضر ہو اور ہزار جنازہ کی لوگوں نی عوض کی یا ... آنی سی بھی افضل ...
... تلاوت قرآن نفع نہیں دیتی مگر بعلم ۝ یا ایہا الذین امنوا اذا ناجیتم ...
فقدموا بین یدی نجوىٰکم صدقة کشاف میں لکھا ہی کہ عبد اللہ بن عمر نی کہا ہی ...
کہ علی صلوات اللہ علیہ سی تین چیزین کہتا ہی کہ اگر ایک اون سی میری پاس ہوتی ...
تر ہوتی شتران سرخ موی کہ میری پاس ہوتی ایک تزویج فاطمہ علیہا السلام ...
عطا کرنا رسول خدا کا نشان کو روز خیبر کو چنانچہ حضرت نی سطر میں فرمایا ...
مین کلہ نشان ایسی شخص کو کہ دوست کہتا ہی اللہ کو اور رسول کو اور اللہ ...
دوست رکھتی ہین اور کرار غیر فرار ہی یعنی مکرر لڑائیوں میں لڑا ہی اور بھاگا ...
تیسری آیہ نجوی ہی کہ جسوقت نازل ہوئی وہ آیت کسینی اوسپر عمل نہیں کیا مگر ...
علیہ السلام اور موافق اور مخالف نی حضرت امیر المومنین سی روایت کی ہی کہ ...
فرمایا کہ کتاب خدا میں ایسی ایک آیت ہی کہ کسی نی اوسپر عمل نکیا سوای میری ...
عمل کرنی کی حقتعالی نی تخفیف اس آیت کو کہ حکم اوسکا منسوخ ہوا اور جامع ...
اوسکو لکھا ہی کہ کسی شخص نی اس آیت پر عمل نکیا سوای علی صلوات اللہ علیہ کی ...
دلیل روشن تر فضیلت علی صلوات اللہ علیہ کی تمام اصحاب پر ہی ... تکملہ ...
ما یکون من نجوی ثلثة الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنی ...
اکثر الا هو معهم اینما کانوا ثم ینبئهم بما عملوا یوم القیمة ان الله بکل شیء علیم ...
اوترتی تھی مین کلی ... وهم ابو بکر وعمر وعبیدة وعبد الرحمن بن عوف وسالم ...

...

الم تر الى الذين تولوا قوما غضب الله عليهم ما هم
منكم ولا منهم ويحلفون على الكذب وهم يعلمون ۝
اعد الله لهم عذابا شديدا انهم ساء ما كانوا يعملون ۝
اتخذوا ايمانهم جنة فصدوا عن سبيل الله فلهم عذاب
مهين ۝ لن تغني عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله
شيئا اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون ۝ يوم
يبعثهم الله جميعا فيحلفون له كما يحلفون لكم ويحسبون
انهم على شيء الا انهم هم الكاذبون ۝ استحوذ عليهم

الشيطان فأنسهم ذكر الله أولئك حزب الشيطان

شیطان پس فراموش کروا دیا ان کو ذکر خدا کو یہہ گروہ شیطان کا ہیں

ألا إن حزب الشيطان هم الخاسرون ○ إن الذين

آگاہ ہو بیشک گروہ شیطان وہی زیانکار ہیں تحقیق جو لوگ

يحادون الله ورسوله أولئك في الأذلين ○ كتب الله

کہ مخالفت کرتی ہیں خدا اور رسول اوسکی کی یہہ گروہ بیچ ذلت داروں کی ہیں لکھا ہی خدا نے

لأغلبن أنا ورسلي إن الله قوي عزيز ○ لا تجد قوما

ہر آئنہ غالب ہوونگی ہم اور رسول ہمارے بیشک خدا قوی ہی غالب نہ پاوےگا تو لوگ

يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله

کہ ایمان لاتی ہیں ساتہہ خدا اور روز پچہلا کی کہ دوستی کرتی ہیں اوس شخص سی کہ مخالف کرتی ہیں خدا اور رسول کی

ولو كانوا آباءهم أو أبناءهم أو إخوانهم أو عشيرتهم

اگرچہ ہوں وہ پدران اونکی یا فرزندان اونکی یا برادران اونکی یا اقربا اونکی

أولئك كتب في قلوبهم الإيمان وأيدهم بروح منه

یہہ گروہ ہی کہ لکہا بیچ دلہائی اونکی کے ایمان کو اور تائید کی اونکی ساتہہ روح کی اپنی طرف سی

ويدخلهم جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين

اور داخل کریگا خدا باغوں میں ایسی کہ جاری ہیں زیر درختان اونکی نہریں ہمیشہ رہنی والی ہیں

فيها رضي الله عنهم ورضوا عنه أولئك حزب الله

بیچ اوسکی راضی ہی خدا اونسی اور خوشنود ہیں وہ اوسی یہہ لوگ گروہ خدا کی ہیں

الله ألا إن حزب الله هم المفلحون ○

ہیں آگاہ ہو بیشک گروہ خدا وہی رستگار ہیں

ألم تر إلى الذين تولوا قوما غضب الله عليهم ما هم منكم ولا منهم

منقول ہی کہ عادت منافقوں کی تہی کہ ساتہہ یہودیوں کی دوستی کرکر راز مومنین کا اون پر فاش کرتی تہی اور عبد اللہ

ابن ابی منافق مجلس میں حاضر ہوا اور سب کو نظر آتا تہا اور باتیں جنگ کی سنتا تہا ایکروز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

حجرہ طاہرہ میں تشریف فرما تہی اور ایک جماعت صحابہ کی بہی حاضر تہی فرمایا کہ اسوقت ایک شخص آتا ہی

کہ دل اوسکا شکل متکبرین کی ہی اور نظر اوسکی مانند نظر شیاطین کی ہی ناگاہ وہ کیا

ابن نبتل آیا اور وہ ازرق چشم یعنی نیلگون آنکہیں اوسکی کی تہیں حضرت نے فرمایا کہ کیوں اوسکی

تو اور ہمراہی تیری مجکو گالیاں دیتی ہیں اوسنی قسم کہائی اور قوم کو اپنی لایا اونہوں نے

بہی قسم کہائی کہ ہرگز ہمنی بی ادبی نہیں کی ہی اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوئی اور اوسکے بعد یہہ آیہ

لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله ولو كانوا آباءهم

منقول ہی کہ روز عبد اللہ بن سلول نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا حضرت نے پانی

پیا اور ہنوز اوس تن میں باقی رہا اوسنی عرض کی یا رسول اللہ اگر اجازت ہو تو بقیہ اس پانی کو

مجہکو دیجئے میں اوسکو اپنی والدین کو پلاؤنگا تاکہ ساتہہ برکت پانی کی دل اونکا شرک سی پاک ہو

حضرت نے اجازت دی عبد اللہ اوس پانی کو اپنی باپ کی پاس لی گیا اور کہا کہ یہہ جہوٹا رسول خدا کا ہی اسکو

پی تو دل تیرا شرک اور نفاق سی پاک ہو اوسکی باپ نی کہا کہ بول اپنی ماں کا کیوں نہیں لایا تو عبد اللہ نے حضرت کو عرض

کیا اور کہا کہ ای رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اگر آپ اجازت دیجئی تو اوسکی گردن ماروں حضرت نی

فرمایا اوسکی ساتہہ رفق اور مدارات کر حق تعالی نی یہہ آیہ مذکورہ بالا لا تجد قوما الخ کو نازل کیا

تکملہ ... رکوع سوم قولہ الایمان ...

ابیاتھا ... سورۃ الحشر مدنیۃ حروفھا رکوعھا

سورہ حشر مدینے میں نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بڑی مہربان بخشش والے کے

سبح لله ما في السموات وما في الأرض وهو العزيز الحكيم

پاکی بولتا ہے الله کی جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو زمین کی ہے اور وہی غالب ہے حکمت والا

هو الذي أخرج الذين كفروا من أهل الكتاب من ديارهم

وہ ہی ہے کہ نکالا ان لوگوں کو کہ کافر ہوتے ہیں اہل کتاب سے دیاروں انکے

لأول الحشر ما ظننتم أن يخرجوا وظنوا أنهم مانعتهم

واسطے اول اخراج کے نہیں گمان کیا تھا تم نے یہ کہ باہر جاوینگے اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ بچانیوالے ہیں انکو

حصونهم من الله فأتاهم الله من حيث لم يحتسبوا

قلعے انکے ... عذاب خدا سے پس آیا انکو عذاب اس جگہ سے کہ نہیں گمان تھا انکو

وقذف في قلوبهم الرعب يخربون بيوتهم بأيديهم

اور ڈالا خدا نے بیچ دلوں انکے کے رعب خراب کرتے تھے گھروں اپنے کو ساتھ ہاتھوں اپنے کے

وأيدي المؤمنين فاعتبروا يا أولي الأبصار ولولا أن

اور دستہای مومنین کے پس عبرت لو اے صاحبان بصیرت اور اگر نہ ہوتا یہ کہ

أن كتب الله عليهم الجلاء لعذبهم في الدنيا ولهم في

لکھ دیا تھا الله نے اوپر انکے نکلنا وطن کا ہر آئینہ عذاب کرتا انکو بیچ دنیا کے اور واسطے انکے بیچ

الآخرة عذاب النار ذلك بأنهم شاقوا الله ورسوله

آخرت کے عذاب دوزخ کا ہے یہ عذاب سبب اس کے ہے کہ مخالفت کی انہوں نے خدا اور رسول اوسکے کی

ومن يشاق الله فإن الله شديد العقاب ما قطعتم

اور جو شخص کہ مخالفت کرے خدا سے پس تحقیق خدا سخت عذاب کرنیوالا ہے جو چیز کہ قطع کیا تم نے

من لينة أو تركتموها قائمة على أصولها فبإذن الله و

درخت سے یا ترک کیا تھا اسکو ایستادہ اوپر جڑ اپنی کے پس ساتھ حکم خدا کے تھا اور

ليخزي الفاسقين وما أفاء الله على رسوله منهم فما

تاکہ رسوا کرے فاسقوں کو اور جس چیز کو کہ الله نے غنیمت دیا اوپر رسول اپنے کے انسے پس نہیں

أوجفتم عليه من خيل ولا ركاب ولكن الله يسلط

دوڑایا تم نے اوپر اسکے کسی گھوڑے کو اور نہ شتر کو اور لیکن خدا مسلط کرتا ہے

رسله على من يشاء والله على كل شيء قدير ما أفاء الله

رسولوں اپنے کو اوپر جس شخص کے کہ چاہتا ہے اور خدا اوپر ہر شی کے قادر ہے جو کچھ کہ الله نے غنیمت دی

على رسوله من أهل القرى فلله وللرسول ولذي القربى

اوپر رسول اپنے کے اہل دیہات سے پس واسطے خدا کے اور واسطے رسول کے اور واسطے قرابت والوں کے

واليتامى والمساكين وابن السبيل كي لا يكون دولة

اور یتیموں کے اور درویشوں کی اور واسطے مسافروں کے تاکہ نہ ہووے دولت

بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا

درمیان غنیوں کے تم سے اور جو کچھ دیوے تمکو رسول تو پس لیو تم اوسکو اور جو کچھ

نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

منع کرے تمکو پس باز رہو تم اور ڈرو تم خدا سے تحقیق خدا سخت ہے عذاب کا

ربع

ابو سعید مکاری نے حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص رات کو سورہ
حشر پڑھے حق تعالیٰ ایک فرشتہ اوسکی گھر میں بھیجتا ہے کہ تلوار کھینچے ہاتھ میں اوسکی گھر کی
نگہبانی کرے اور ابی بن کعب نے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے
کہ جو کوئی سورہ حشر کو تلاوت کرے کوئی مخلوق نہیں ہے آسمان اور زمین میں مگر درود
بھیجتا ہے اور اوسکے واسطے استغفار ہر ایک مخلوق کرتا ہے اور اگر اوس روز مر جاوے
تو شہید مرتا ہے قولہ تعالیٰ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِأَوَّلِ الْحَشْرِ منقول ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سال چہارم ہجرت سے ہمراہ
ایک جماعت خواص مومنین سے واسطے دیت دینی دو عامری کی کہ عامر بن امیہ ضمری نے
اونکو قتل کیا تہا مکان پر یہود بنی نضیر کی گئی اور درمیان بنی نضیر و عامر کی عہد اور پیمان
تہا حضرت نے دیت دو نو عامری مین اونسے درخواست کی کہا اونہون نے کہ اسنا ہمنے اور نیز
آگے مین جو حکم کچھ عمل مین لاوین اور پوشیدہ کی مین باہمدیگر مشورہ کیا کہ محمد کو قتل
کیا چاہیے کہ فرصت بہتر اسے نہ ملیگی اسواسطے کہ جس دیوار کی سایہ مین حضرت بیٹھے تھے
اوسکی اوپر ایک پتھر لیگئے کہ اوس جناب پر گراوین فی الحال حضرت کو جبرئیل نے
آگاہ کیا اوس جگہ سے حضرت اوٹھ کھڑے ہوئے اور صحاب کو کہا کہ تم بیٹھے رہو اور

حضرت خود مدینہ مین تشریف لائے ہر گاہ حضرت کی آنے مین دیر ہوئی صحابہ حضرت کی تلاش کو
نکلے درمیان راہ کی ایک شخص کو دیکہا کہ مدینہ سے آتا ہے استفسار احوال حضرت کا کیا کہا اونے
کہ مین نے راہ مین دیکہا کہ وہ جناب مدینہ کو تشریف لیے جاتے ہین پس صحابہ بہی مدینہ مین آئے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے مکر اور فریب یہودیون سے مطلع کیا بعد اسکی محمد بن مسلمہ کو قتل
کعب بن اشرف کی حکم کیا کہ رئیس بنی نضیر تہا اور ابن مسلمہ ساتہ سالکان بن سلامہ کے
اور تین شخص کی بہی اور کسی طلب کعب مین مدینہ سے باہر نکلا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بہی اوسکے
باہر آئی اور مدینہ سے جدا ایک مقام پر پہنچے محمد بن مسلمہ ہمراہ اپنی ساتہیون کی نزدیک کوٹہی
کعب پہنچا ہمراہیون کو نیچے دیوار کی بٹہلایا اور کعب کو آواز دی کعب نے کہا تو کون ہے کہا
اونے مین برادر رضاعی تیرا محمد بن مسلمہ ہون تیری پاس آیا ہون کہ تجہسے چند درہم قرض
لون مین اسواسطے کہ محمد مجہسے مطالبہ صدقہ کرتا ہے اور ہماری پاس کچہہ نہین ہے کعب نے آواز دی
کہ مین قرض نہین دیتا ہون لیکن ساتہ گرو مال کی اونے کہا کہ ہم جگہہ آؤ کہ مال گرو
کعب کی اوسی شب شادی ہوئی تہی عروس نے جب آواز محمد بن مسلمہ کی سنی کہا کہ مین
جانے دو نکی نزدیک اونکی اسواسطے کہ اس آواز سے سرخی خون کی معلوم کرتی ہون کعب نے
بنا دلگانہ کیا اور زیر قصر آیا محمد بن مسلمہ نے اوس سے معانقہ کیا اور باہمدیگر کلام کرتے ہوئے
مکانسے دور ہوئے تا کہ صحرا کو پہونچے بعد اسکے محمد بن مسلمہ نے سر اوسکا زیر بغل لیا اور اپنی
یارون نے قتل کیا اوسوقت کعب نے فریاد کی عروس نے آواز سنکر بنی نضیر کو کہا
جب تک وہ اپنی گہرون سے نکل کر وہان تک پہنچے تو اوسکو کشتہ پایا ابن مسلمہ مع ہمراہیان
اپنے بہاگ کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس چہپا ہر گاہ دمیدن صبح کا طلوع ہوا خبر قتل

جب حضرت کو پہونچی اصحاب خوش ہوئی بعد اسکی حضرت نی جنگ بنی نضیر کو حکم دیا اور آنحضرت
متوجہ اوس طرف ہوئی اور محاصرہ انکی قلعہ کا کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی اونکو کہلا بہیجا
کہ ہرگاہ مکر و فریب تمہارا ظاہر ہوا تو تم جاؤ اس دیار سی باہر نکل جاؤ یا مستعد لڑائی کی ہو
پس دس روز کی مہلت دی کہ اس عرصہ مین نکل جاوین اور ابن ابی منافق نی نزدیک انکی
پیام بہیجا کہ تم اپنی مکانون سی باہر جاؤ قلعون مین رہو مین دو ہزار آدمی سی تمہاری کمک کو
پہنچتا ہون یہودی یہہ بات سنکر مغرور ہوئی اور بغاوت اختیار کی پیغمبر خدا نی
پہونچی پندرہ دن انکو محاصرہ کیا آخر الامر جلائی وطن قبول کیا حضرت نی فرمایا کہ اس
شرط پر جاؤ ہتہیار اپنی رکہدو اور جسقدر کہ چارپائی تمہاری اوٹھا سکین مال اونپر لاد لیجاؤ
اسی شرط پر جلائی وطن اونہون نی قبول کیا اور نواحی مدینہ کو چہوڑ کر اطراف شام مین
متوطن ہوئی مگر آل ابی الحقیق اور آل حی ابن اخطب کہ خیبریون کی ساتہہ ملحق ہوئی خدا تعالی
سورہ حشر اونکی حق مین یہہ آیہ نازل کیا ہو الذی اخرج اور مراد اول حشر سی اول اخراج انکا
ہی جو اونہون سی طرف شام کی اور حشر کی معنی اخراج کی آئی ہین اور اولویت حشر کی اس امر سے
ہی کہ اس قریہ کی ذلت پہلی اسکی انکو نہ پہنچی تہی اور دوسرا حشر انکا جیسی کہ ابن عباس
یا دوسرا حشر انکا طرف قیامت کی ہی سورہ حشر کی روایت مین آیا ہی کہ آخر زمان مین ایک آگ
جانب مشرق سی پیدا ہوگی اور سب لوگونکو زمین شام کو لی جائیگی اور اوس جگہہ قیامت
قائم ہوگی پس حشر دوم شام مین ہوگا یا قیامت مین ہوگا اور عکرمہ نی ابن عباس
نقل کی ہی کہ جو شخص شک کری اس امر مین کہ زمین محشر زمین شام ہوگی چاہئی کہ
اس آیہ کو تلاوت کری کہ اول سورہ حشر کو ہی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ نی فرمایا کہ زمین محشر زمین شام ہی بعد اسکی حق تعالی نی آیہ مذکورہ بالا کو
بیان فرمایا ما قطعتم من لینۃ او ترکتموها قائمۃ علی اصولها فباذن اللہ
منقول ہے کہ زمان محاصرہ یہود مین حکم الٰہی نازل ہوا کہ درختہای خرما کو انکی
کاٹ ڈالو سوائی درخت عجوہ اور برنی کی کہ بہترین قسم خرما کا ہی کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ نی مدینہ مین بویا تہا اور برنیہ بہی اوسی قسم سی ہی اور عبد اللہ بن سلام
اور ابو لیلی مازنی اس مہم پر مامور ہوئی ابو لیلی نی چند قسم خرما کی کاٹ ڈالی
اور کہا کہ کاٹنا انکا یہود کو غمناک کرتا ہی اور عبد اللہ بن سلام بدترین اقسام کو کاٹتا
تہا اور کہتا تہا کہ خدا ان درختونکو بہر مسلمانون کی ہاتہہ مین دیگا پس کیون اچہی
اچہی درختونکو کاٹون القصہ بسبب اوسکی یہود غصہ مین ہوئی اور
جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر طعن کرتی تہی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
تم دعوی کرتی ہو کہ ہم عدل پر مامور ہین اور عدل سی تجاوز نہین کرتی ہم
پر کرنا عدل ہی کہ خرمی کو کاٹنا جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
پر بات نہایت شاق ہوئی اور مسلمین ضعیف الایمان اندیشہ مین ہوئی کہ
مبادا کاٹنا درخت کا موجب تعدی اور فساد کا ہو اور درمیان اونکی
خلاف واقع ہوا بعضون نی کہا کہ نہ کاٹو کہ داخل غنیمت کی ہی اور بعضون نی
کہا کاٹا چاہئی واسطی رنج اور ذلت یہود کی اس اختلاف مین تہی کہ
حق تعالی نی یہ آیہ نازل کیا ما قطعتم من لینۃ الخ وما افاء اللہ علی رسولہ
منہم فما اوجفتم علیہ من خیل ولا رکاب آیہ منقول ہی کہ ہرگاہ

بنی نضیر نے جلا وطن کیا پچاس زرہ اور تین سو پچاس شمشیر اونکی رہ
گئی مخصوص محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہوئین اوس جناب نے سلاح کو بھی پایا
اور زمین وغیرہ کہ قابل نقل کی نہ تھی وہ بھی بعضی صحابون کو بخش دی
روایت مین وارد ہوا ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ سب
پر تقسیم کیا انصار کو نہ دیا مگر تین شخصون کو ایک ابو دجانہ دوسرے سہل بن
حنیف اور تیسرے زید بن حمہ اور بنی نضیر سے زیادہ دو شخص کی ایمان نہین
لائے ایک سفیان بن عمر اور دوسرے سعد بن وہب اور رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ نے فرمایا کہ مال اور ملک اونکا تقسیم کیا اور پہیر دیا حق تعالی نے
اونکی حق مین آیہ مذکورہ بالا کو وما افاء اللہ علی رسولہ منہم فللہ وللرسول
ولذی القربی والیتامی والمساکین
منہال بن عمر روایت کرتا ہے کہ مین نے علی بن الحسین علیہ السلام سے سوال کیا
مراد ذوی القربی سے اور یتامی سے اور مساکین سے کہ جو اس آیت مین مذکور کیا ہے فرمایا
ہم قرباءنا ویتامنا ومساکیننا وابن سبیلنا یعنی وہ ہمین خویشان
اور یتیمان ہمارے اور مسکینان ہمارے اور رہگذریان ہمارے اور تمامی امامیہ کی نزدیک وہ
فقرا اقارب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ہین کہ بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب ہین نہ
اغنیا اونکی اور جناب امام جعفر صادق علیہ الصلوۃ والسلام سے
روایت ہے کہ ہم وہ جماعت ہین کہ حق تعالی نے فرض کی ہے
بندون پر فرمانبرداری ہماری اور وہ لوگ ہمارے مخصوص ہے

ان مال اور وہ مال کہ بہتر ہوا اور جیسے مثل اچھی گھوڑی کی اور لونڈی
خوبصورت اور روپئے ہاتھی تھے اور جو چیز کہ بے مثل اور باقیمت ہو
اور معلوم کیا جاوے وہ اموال کہ ائمہ علیہم السلام اور حکام شرع
مین تصرف رکھتے ہین اس قسم ہی ایک یہ ہے کہ مسلمانون سے لیا ہو
بسبیل زکوۃ چنانچہ آیہ صدقات مین مذکور ہوا ہے انما
الصدقات للفقراء والمساکین دوسری غنیمت
ہے کہ کفار سے بزور شمشیر لیا ہوا اور حکم اوسکا آیہ واعلموا
انما غنمتم من شیء الخ مین معلوم ہوا ہے تیسرے سبیل
وہ مال ہے کہ کفار سے ملک مسلمانون مین آیا ہو بے
لڑائی اور جنگ کی کہ گھوڑا اور شتر دوڑایا گیا ہو وہ مخصوص
واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے حال حیات
مین اوس جناب کی اور بعد وفات اوس جناب کی جو شخص
امام اونکا ہو ائمہ ہدی علیہم السلام مین سے اور باجماع
علماے امامیہ کی مستحقان خمس اور خمس بنی ہاشم مین فرزندان
عبد المطلب اور عباس سے تکملۂ بر وبینات رکوع
چہارم قولہ لذی القربی دس حرف مین بینات اوسکی
سے پندرہ ہوتے مین نکلے اوس سے یہ عبارت
والمولا آل النبی الہادین قولہ والمساکین

قال جم

وحرف ہین بینات اوسکی پان سے سوا ہوسے
ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت وہم آل محمد
المصطفی قولہ واتقوا اللہ وس ہوف ہین زبر
اوسکی پان سے اتنی ہوتے ہین اور بینات اوسکی
سی لو ہوتے ہین مجموع اونہین دونوکا ایک ہزار
ہوتا ہے نکلی اوس سے یہہ عبارت وظلم آل
احمد الہادی جدا قولہ فان اللہ شدید
العقاب ستر وحوف ہین زبر اوسکی سات سے
اونیس ہوتے ہین اور بینات اوسکی آٹھ سے
چھہ ہوتے ہین مجموع اونہین دونوکا ایک ہزار
پان سے پچیس ہوتے ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت
لمن ظلم آل محمد الامی [illegible]

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن
واسطے درویشان ہجرت کنندہ کی کہ سی طرف مدینہ کی ایسی وہ کہ نکالی گئے

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ
خانہ ہای سے اور اموال اپنی سے اور حالیکہ طلب کرتی ہین فضل کو

اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
خدا سی اور خوشنودی خدا کی اور یاری کرتی ہین خداکے اور رسول کی

حسن

وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝
اور رسول اوسکی کی یہہ گروہ وہ راست گو لوگون سے ہین

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ
اور وہ لوگ کہ مقیم رہی گہر مین اور ایمان مین قبل مہاجرین کی

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ
دوست رکھتے ہین انصار اوس شخص کو کہ ہجرت کرین طرف اونکی اور نہین پاتی ہین وہ

فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا
بیچ سینہ اپنی کے حاجت کو اوس چیز سے کہ دی گئی ہین مہاجرین

وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
اور اختیار کرتے ہین مہاجرین کو اوپر نفسون اپنی کے اور اگرچہ ہو ساتھ اونکے

خَصَاصَةٌ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ
حاجت اور فقر جو شخص کہ باز رکہا گیا بخل نفس اپنی سے پس یہہ گروہ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا
رستگاران سی ہین اور وہ لوگ کہ آئے

مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا
بعد مہاجرین اور انصار کے کہتے ہین وہ ای پروردگار ہمارے

اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بخش واسطے ہمارے اور واسطے اخوان ہمارے ایسی وہ کہ سبقت کی اونہون نے [illegible]

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ
سابق ایمان کے اور نہ کر دران
قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
دلہا ہے ہمارے حسد کو واسطی اون لوگون کی کہ ایمان لائی
رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
ای پروردگار ہمارے بدرستیکہ تو مہربان ہے بخشندہ ہے

قولہ تعالی وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ وَمَنْ یُّوْقَ تفسیر آن مسعود سی روایت کی ہی کہ ایک شب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
نماز مغرب اور عشا سی فارغ ہوئی ایکمرد صفوف جماعت مین سی کہڑا ہوا اور کہا کہ ای
مہاجر اور انصار مین مرد غریب ہون کچہہ مجکو کہلاو جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی
کہا ای وہ ذکر غربت مگر کہ دل میرا اندوہناک کیا تو نی بعد اسکی فرمایا کہ غریب چار مین ایک
مسجد کہ درمیان قوم ایک کی ہو اوسمین نماز پڑہین دوسری قرآن کہ گہر مین ہو اور
اور آدمی اوسکو تلاوت نہ کرین اور تیسری عالم کہ درمیان جماعت کی ہو اور اوسے
مسائل نہ پوچہین اور چوتہی قیدی اہل اسلام سی ہو درمیان کفار کی بعد اوسکی حضرت
نی فرمایا کہ کون ہی کہ اس مرد کو لیجاتی اور حاجت اوسکی رفع کرے تا کہ فردوس اعلی
اوسکو جگہہ ہو حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ وآلہ اوٹہی اور ہاتہہ سائل کا پکڑ کی
اور کہا اے دختر رسول خدا اس مہمان کی حال پر نظر کرو کہا کچہہ کہلاو حضرت فاطمہ علیہا السلام
نی فرمایا کہ گہر مین تہوڑا سا کہانا ہی اور حسنین علیہما السلام بہوکی ہین اور تم بہی روزہ

ہو اور وہ کہانا بقدر ایک شخص کی ہی جناب امیر نی فرمایا کہ حاضر کرو حضرت فاطمہ علیہا السلام
نی اوسکو آگی مہمان کی رکہا جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی مہمان سی فرمایا کہاو
بعد اوسکی خیال کیا کہ اگر مین نہ اسکی ساتہہ کہاونگا تو سبب شرمندگی مہمان ہی اور اگر
مین ہی کہاون تو اوسکو کفایت نہ کریگا پس ہاتہہ حضرت نی بڑہایا کو یا کہ اصلاح
چراغ منظور ہی اور اوس چراغ کو گل کردیا اور حضرت فاطمہ کو جناب صلوات اللہ علیہ نی کہا
کہ تم چراغ کی لانی مین دیر کرو تا مہمان کہانی سی فارغ ہو اور خود وہ جناب
کہانی مین شریک ہوتی کہانا نہین کہاتی تہی فقط دہان مبارک کو حرکت دیتی تہی
تا مہمان تصور کرے کہ وہ حضرت بہی کہاتی ہین بعد فراغ طعام کی جناب فاطمہ
علیہا السلام نی چراغ روشن کیا دیکہا کہ اوتنا ہی موجود ہی کچہہ کم نہین ہوا ہے
حضرت نی فرمایا کہ ای درویش تو نی کہانا نہین کہایا اوسنی عرض کی کہ مین
سیر ہو چکا بعد اوسکی جناب امیر المومنین اور حسنین اور فاطمہ علیہم السلام نی تناول فرمایا
اور ہمسایہ مین بہی دیا کہ سب سیر ہوئی اور کہانا باقی تہا دوسری روز جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ تشریف لائی اور پوچہا کہ یا علی کل کی شب کیونکر گذری
حضرت نی فرمایا بخیر اور خوبی بعد اسکی جناب رسول خدا نی حکایت مہمان کی
کہانا کہلانی کی اور چراغ گل کرنی بعینہ نقل کی حضرت امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ نی فرمایا کہ آپ کو کسنی اس احوال سی مطلع کیا فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نی مجکو
خبر دی اور یہ آیت مذکور بالا اونکی شان مین آئی تکملہ زبر و بینات رکوع ہجم قولہ تعالی مَنْ یُّوْقَ
شُحَّ نَفْسِہٖ بارہ حرف مین بینات اونکی تین ہین اکاسی ہوتی مین نکلی بعد اسقاط

عَلٰی شَیْءٍ لَوْ صَبِیْنَ فَرَجٍ الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ اور بس من بین بیان

اسکی اکبھر از من تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ١٩٥ ھو علی ھو قائل الکفار

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

کیا نہین دیکھا طرف اون لوگون کی کہ نفاق کیا اونہوں نے کہتے ہین واسطے بہائیوں اپنی کی اور ایسی کہ کفر کیا اونہوں نے

مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَکُمْ وَلَا نُطِیْعُ

اہل کتاب سی اگر نکالی جاؤ تم ہر آئینہ باہر نکلینگے ہم ساتھ تمہارے اور نہ کہا مانینگے

فِیْکُمْ اَحَدًا اَبَدًا وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّکُمْ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ

بیچ تمہارے کسی کا ہرگز اور اگر قتل کی جاؤ تم مدد کرینگے ہم تمہاری اور خدا گواہی دیتا ہی

لَکَاذِبُوْنَ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا

ہر آئینہ وے جھوٹے ہین اگر نکالی جاوینگے یہود نہ نکلینگے وہ ساتھ اونکے اور اگر مقاتلہ کیے گئے

لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ

نہ یاری کرینگے اونکی منافقین اور اگر مدد کرین اونکی اہل نفاق ہر آئینہ پھیرینگے پشتیں پھر نہ مدد کیے جاوینگے

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ

ہر آئینہ سخت تر ہو تم از روی خوف کی بیچ سینوں اونکی خوف خدا سے یہہ خوف بسبب اسکے ہی کہ وے

قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝ لَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ

قوم ہین کہ نہین سمجھتی ہین نہ مقاتلہ کرینگے وہ تم سی درحالیکہ مجتمع ہون مگر بیچ دیہات استوار کی

اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَاْسُهُمْ بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِیْعًا

یا پیچھے دیوارون سے کارزار اونکا درمیان اونکے سخت ہی گمان کرتا ہی تو

جَمِیْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ۝ کَمَثَلِ

اکٹھی ہین حالانکہ قلوب اونکی متفرق ہین یہہ بسبب اسکی ہی کہ وے قوم ہین کہ عقل نہین رکھتے مانند اون

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

لوگون کی کہ آگے اونکے تھے قریب چکھا اونہون نے جزا امر اپنی کو اور واسطے اونکی عذاب

اَلِیْمٌ کَمَثَلِ الشَّیْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ

دردناک ہی مانند مثل شیطان کے جسوقت کہ کہا واسطے انسان کے کفر کر

فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

پس جسوقت کہ کافر ہوا کہا شیطان نے کہ بیزار ہون میں تجھ سی تحقیق ڈرتا ہون میں اللہ سے کہ پروردگار عالمون کا ہی

ع

فَکَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا وَذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ

پس ہی عاقبت اون دونون کی یہہ کہ وے دونون بیچ آتش کی ہین رہنیوالے بیچ اوسکے اور یہہ عوض ظالمون کا ہی

کمثل الشیطان اذ قال للانسان اکفر فلما کفر قال انی بری منک مراد اوس
انسان سی ابو جہل ہی کہ بدر کی لڑائی مین کہ شیطان اوسکی کمک کرنے آیا
اور کہتا تہا تو غالب ہی گا جسوقت ملائکہ کو دیکہا اوسوقت گریز کیا چنانچہ سابق اسکا
قصہ گذرا اور ابن عباس سی روایت کی ہی کہ مراد شیطان سی ابیض ہی کہ شیطان
برصیصا کا ہی اور انسان سی مراد برصیصا عابد بنی اسرائیل ہی اور قصہ اوسکا تفسیر
... کی مندرج ہی بسبب طوال کی اس جگہہ نہین لکہا اور انس بن ... سی روایت ہی
لو انزلنا هذا القرآن سی آخر سورہ تک پڑہی ... کو ... کری شہید مرے ہی
... ہی حضرت نے فرمایا کہ اسم اعظم ... آیت مین ہی کہ آخر سورہ حشر ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ وَلَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ○ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ○ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ
عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَ
تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
ع الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

كلماته [illegible] ركوع [illegible] اصحاب النار [illegible]
آيات من عادى علي بن ابي طالب الى الله الهادي [illegible] اصحاب الجنة هم الفائزون [illegible]
[illegible] وهو من اطاع
نبي الامي وسلم ولعلي الهادي بعده وواليه

آياتها كلماتها سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ حروفها ركوعها

سورہ ممتحنہ مدینہ میں اتری ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بڑا مہربان اور بخشش کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ
تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ

الحق يخرجون الرسول واياكم ان تؤمنوا بالله ربكم

حق سی خارج کرتی ہیں رسول کو اور تمکو اس سبب سی کہ ایمان لاتی ہو تم ساتھ اللہ پروردگار اپنی کی

ان كنتم خرجتم جهادا في سبيلي وابتغاء مرضاتي

اگر ہو تم باہر آئی تم وطن سی واسطی جہاد کی بیچ راہ میری اور واسطی طلب رضا میری کی

تسرون اليهم بالمودة وانا اعلم بما اخفيتم وما

خفیہ بھیجتی ہو تم طرف اونکی محبت کو اور میں دانا تر ہوں ساتھ اوس چیز کی کہ چھپاتی ہو تم اور

اعلنتم ومن يفعله منكم فقد ضل سواء السبيل

ظاہر کرتی ہو تم اور جو شخص کہ کرتا ہی اوسکو تم میں سی پس تحقیق گم کیا راہ سیدہی

ان يثقفوكم يكونوا لكم اعداء ويبسطوا اليكم ايديهم

اگر پاویں تمکو کفار قریش ہوںگی وہ واسطی تمہاری دشمن اور کشادہ کرینگی وہ طرف تمہاری ہاتھ اپنی

والسنتهم بالسوء وودوا لو تكفرون لن تنفعكم

اور زبان اپنی کو ساتھ بدی کی اور دوست رکھتی ہیں وہ اگر کافر ہو تم ہرگز نہ نفع دینگی تمکو

ارحامكم ولا اولادكم يوم القيمة يفصل بينكم و

اقربا تمہاری اور نہ فرزندان تمہاری روز قیامت کی جدائی ڈالیگا درمیان تمہاری اور

الله بما تعملون بصير قد كانت لكم اسوة حسنة

خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دانا ہی تحقیق ہی واسطی تمہاری خوبی نیک

في ابراهيم والذين معه اذ قالوا لقومهم انا برءؤا

درباب ابراہیم کی اور درباب اون لوگوں کی کہ ساتھ اوسکی تھی جس وقت کہ کہا اونہوں نے قوم اپنی کو تحقیق ہم

منكم ومما تعبدون من دون الله كفرنا بكم

بیزار ہیں تمسی اور اوس چیز سی کہ عبادت کرتی ہو تم ورای خدا کی کافر ہوی ہم ساتھ تمہاری

وبدا بيننا وبينكم العداوة والبغضاء ابدا حتى

اور ظاہر ہوئی درمیان ہمارے اور درمیان تمہاری دشمنی اور بغض ظاہری ہمیشہ تک کہ

تؤمنوا بالله وحده الا قول ابراهيم لابيه لاستغفرن

ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کی کیا کی مگر کہنا ابراہیم کا واسطی باپ اپنی کی البتہ طلب بخشش کرونگا

لك وما املك لك من الله من شيء ربنا عليك

واسطی تیری اور نہیں مالک ہوں میں واسطی تیری سی عذاب خدا کی کسی چیز کو ای پروردگار ہمارے اوپر تیری

توكلنا واليك انبنا واليك المصير ربنا لا تجعلنا

توکل کیا ہمنی اور طرف تیری رجوع کیا ہمنی اور طرف تیری ہی بازگشت ای پروردگار ہمارے مت گردان ہمکو

فتنة للذين كفروا واغفر لنا ربنا انك انت العزيز

آزمایش واسطی اون لوگوں کی کہ کافر ہوئی اور بخشش کر واسطی ہمارے ای پروردگار ہمارے تحقیق تو ہی غالب

الحكيم لقد كان لكم فيهم اسوة حسنة لمن كان

حکمت والا البتہ تحقیق ہی واسطی تمہاری بیچ اونکی خوبی نیک واسطی اوس شخص کی

ع يرجوا الله واليوم الاخر ومن يتول فان الله هو الغني الحميد

کہ امید رکھتا ہی خدا سی اور روز آخرت کی اور جو شخص دوستی کری پس تحقیق خدا بی نیاز ہی ستودہ

کب نبی جناب رسالت مآب سی روایت کی ہی کہ جو شخص اس سورہ کو پڑہی
مومنین اوسکی شفیع ہونگی روز قیامت کی اور ایمان اوسکا تیمان کریگا اور آئینہ اوسکی روشن کریگا اوسکی اور فقرا اوسکو اور اولاد

وہ پہنچی کی یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی الخ سال ششم ہجرت کی بعد واقعہ
بدر کی دو سال بطریق پوشیدگی کی قصد مکہ معظمہ کا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ رکھتی تھی سارہ کنیز منیفہ عمر بن صیفی کی مدینہ میں آئی رسول خدا نی اوسی سبب آنی
کا پوچھا کہا کہ کوئی شئی والا غنا کا نہ رہا لوگ بدر میں مارے گئی کوئی کھانا دینی
نہیں ہی کھانا اور کپڑا دو میں مکہ میں مر جاؤں رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرزندان عبد المطلب
سی کہا کہ اسکو کچھ دو اونہوں نی اوسکو جامہ اور دینار کئی آور زاد راہ دیا پس حاطب کی
خط اہل مکہ کو لکھا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ عزیمت مکہ کی رکھتی ہیں تم
لوگ ہتیار درست کرلو اور مستعد جنگ کی ہو اوسنی سارہ کو دس درم یا دینار
دی اور چادر اوڑہانی اور خط حوالہ کیا کہ اہل مکہ کو پہونچا اوسنی خط کو اپنی
مین کہا اور روانہ مکہ ہوئی حضرت جبرئیل علیہ السلام نی جناب رسول خدا صلی
علیہ و آلہ کو اس ماجرے سی آگاہ کیا حضرت نی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو
ساتھ طلحہ اور زبیر اور عمار وغیرہ کی حکم دیا کہ جاؤ باغ حاجی میں ایک عورت
ملی گی خط اوسی لی لینا جب وہ جناب اوس مقام پر پہونچی خط اوسی طلب کیا
انکار کیا اوسکی اسباب کو تلاش کیا نپایا لوگوں نی قصد پھرنی کا کیا جناب امیر نی
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی دروغ نہیں کہا ہی جبرئیل نی خبر دی ہی حضرت نی شمشیر کھینچی اور
فرمایا کہ تو مجھکو نہیں پہچانتی ہی اگر تو نامہ نہ دیگی میں تیرے گردن مارونگا
اور کہا کہ ای پسر ابی طالب منہ مجھسی پھیر لی تاکہ خط تجھکو دوں بعد اسکی بال سر کا کھولا
خط حوالہ کیا حضرت نی او نامہ کو خدمت میں رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پہنچایا

عسی اللہ ان یجعل بینکم و بین الذین عادیتم منہم
شاید کہ خدا گردانی درمیان تمہارے اور درمیان اون لوگوں کی کہ دشمنی کیتھی تم اون سی
مودة واللہ قدیر واللہ غفور رحیم لا ینہکم اللہ
دوستی کو اور خدا قادر ہی اور خدا بخشندہ و مہربان ہی نہیں منع کرتا تمکو خدا
عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین و لم یخرجوکم من
اون لوگوں سی کہ نہیں کارزار کرتی وہ تمسی بیچ دین کی اور نہیں باہر کرتی وہ تمکو
دیارکم ان تبروہم و تقسطوا الیہم ان اللہ یحب
گہروں تمہاری سی یہ کہ نیکی کرو تم اونسی اور حکم عدل کرو تم طرف اونکی تحقیق خدا دوست رکہتا ہی
المقسطین انما ینہکم اللہ عن الذین قاتلوکم
عدل کنندگان کو سوای اسکی نیست کہ منع کرتا ہی خدا اون لوگوں سی کہ کارزار کیا ہی تمسی
فی الدین و اخرجوکم من دیارکم و ظاہروا علی اخراجکم ان
دین کے اور اخراج کیا تمکو خانہ ہای تمہارے سی اور اعانت کی اونہوں نی اوپر نکالنے تمہارے کی یہ کہ
تولوہم و من یتولہم فاولئک ہم الظلمون یا ایہا
دوست رکہو تم اونکو اور جو شخص کہ دوستی رکھی اونسی پس وہی گروہ وہی ہیں ظالمون ای
الذین آمنوا اذا جاءکم المومنات مہاجرات فامتحنوہن
جو لوگ ایمان لائی ہو جس وقت کہ آئیں تمکو زنان مومنہ درحالیکہ ہجرت کنندہ ہیں پس امتحان کرو اونکا
اللہ اعلم بایمانہن فان علمتموہن مومنات فلا ترجعوہن
خدا بہتر جانتا ہی ایمان اونکی کو پس اگر جانو تم اونکو مومنہ پس نہ پھیرو تم اونکو

إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُم

جانب کافروں کے نہ وہ زنان حلال ہیں واسطے ان کے اور نہ وہ کفار حلال ہیں واسطے ان کے اور دو ان کو

مَّا أَنفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ

وہ جو کہ خرچ کیا تھا انہوں نے اور نہیں ہے گناہ اوپر تمہارے یہ کہ نکاح کرو تم ان سے جبکہ دو ان کو

أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ

مہر ان کی کو اور نہ دست آویز کرو تم ساتھ عقد ناتوں کافروں کے اور سوال کرو تم اس چیز کو جو خرچ کیا تم نے

وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ

اور چاہیے سوال کریں کفار اس چیز کو جو خرچ کیا انہوں نے وہ جو کہ ہے حکم خدا کا حکم کرتا ہے درمیان تمہارے اور خدا

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

دانا ہے حکمت کرنے والا ہے اور اگر جاوے کوئی زنان تمہاری سے جانب کفار کے

فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا

پس بدلہ لو تم پس دو تم ان کو کہ گئی ہیں عورات ان کی مانند اس کے کہ خرچ کیا

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اور ڈرو تم خدا کو وہ کہ تم ساتھ اس کے ایمان لانے والے ہو اے پیغمبر

إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ

جبکہ آویں تمہارے پاس زنان مومنہ کہ بیعت کریں تجھ سے اوپر اس کے کہ نہ شریک کریں

بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ

ساتھ خدا کے کسی چیز کو اور چوری نہ کریں اور نہ زنا کریں اور نہ قتل کریں اولاد اپنی

أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ

اولاد اپنی کو اور نہ لاویں ساتھ دروغ کی کہ افترا کرتی ہوں اسکو درمیان ہاتھوں اپنی کے

وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ

اور پاؤں اپنی کی اور نہ نافرمانی کریں تیری بیچ کام نیک کے پس بیعت لے ان سے اور

اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا

طلب آمرزش کر واسطے ان کے خدا سے بدرستیکہ خدا آمرزش کرنے والا مہربان ہے اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ

گروہ کہ ایمان لائے ہو نہ دوستی کرو تم اس گروہ سے کہ غضب کیا خدا نے اوپر ان کے تحقیق

يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ

ناامید ہوئے وہ روز قیامت کے ثواب سے جیسے کہ ناامید ہوئے کافر اہل قبور سے

قوله ولا تمسكوا بعصم الكوافر الخ یعنی نہ چنگل مارو تم ساتھ نکاح زنان کافر کی
قوله وان فاتكم شيء من ازواجكم الى الكفار فعاقبتم فآتوا الذين ذهبت
ازواجهم مثل ما انفقوا ابن عباس سے منقول ہے کہ چھ عورات مسلمان مہاجر سے مرتد ہوئی تھیں
ایک حکم بنت ابوسفیان کہ زن عیاض بن شداد فہری تھی دوسری
فاطمہ بنت ابی امیہ بن مغیرہ زوجہ عمر بن الخطاب کہ خواہر ام سلمہ تھی تیسری بروع بنت عقبہ منکوحہ شماس بن عثمان
چوتھی عبدہ بنت عبد العزی زن عمرو بن عبد ود پانچویں ہند بنت ابی جہل زوجہ ہشام بن
العاص چھٹی کلثوم بنت جرول زوجہ عمر بن الخطاب مذکور پس پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله
نے مہر ان کا دیا شوہروں کو ان کی قوله يا ايها النبي اذا جاءك المؤمنات يبايعنك على ان لا يشركن

بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ منقول ہی کہ بعد ...

صلی اللہ علیہ وآلہ نی عورات سی بیعت لی فرمایا کہ شرک ساتھ خدا کی نہ لانا اور چوری ...

اپنی اولاد کو قتل نکرنا یعنی اسقاط حمل نکرنا ہر گاہ ہند بنت عتبہ زن ابوسفیان نی ...

تاکید بیعت کی کی اور ہماری مرد و نکو نہ کی کسو طرح کی ... جہاد و اسلام ...

مین کہا کہ ابوسفیان مرد بخیل ہی مین مال اوسکا لیتی ہون ابوسفیان نی کہا وہ تجکو حلال

وَلَا يَزْنِيْنَ مین کہا اگر کوئی زن آزاد اونی زنا کری تو کیا ہی عمر بن خطاب ...

تہا ہند سا کسو طرح کر ایام جاہلیت مین شدت سی زنا کیا تہا وَلَا يَقْتُلْنَ مین کہا کہ ہم تو لڑکوں

کو جوان کرین اور تم قتل کرو کیونکہ حنظلہ پسر ابوسفیان کو حضرت علی نے جنگ بدر مین مارا تہا

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ یہ کنایہ ہی کہ دروغ فرزند کو

طرف شوہر کی نسبت دی کیونکہ شکم درمیان دونو ہاتھون کی ہی کہ فرزند کو

اوٹہاتی ہوتی ہی اور فرج کہ درمیان دونو پاؤن کی ہی کہ اوس سی فرزند

حاصل ہوتا ہی یعنی اولاد حرام نہ جنین اور دروغ نسبت طرف شوہر

نکرین وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ بخاری نے صحیح اپنی مین عائشہ سی روایت کی ہی کہ ...

کی عورتوں کی ساتھ بیعت نہی اور ہاتھ حضرت نی کسی عورت کی ہاتھ کو مس نکیا ...

یہ ہی کہ عورات ہاتھ اپنا پیالہ پانی مین رکہتی تہین اور وہ جناب ہاتھ اپنا ...

تہی اور بعضی کہتی ہین کہ حضرت وقت بیعت عورتوں ہاتھ پر کپڑا باندہ لیتی ...

اٰیاتہا ۱۴ کلماتہا ۲۲۱ سورۃ الصف مکیۃ حروفہا ۹۲۶ رکوعہا ۲

نام سورہ صف کے بیچ مکہ نازل ہوئی

صو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدای رحمن و رحیم کے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

پاکی یاد کرتی ہی جو کچھ بیچ آسمانوں کی اور جو کچھ بیچ زمین کی ہی اور وہ غالب دانا ہی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ كَبُرَ مَقْتًا

اے لوگ کہ ایمان لائی ہو کسو واسطی کہتی ہو تم اوس چیز کو کہ نہین کرتی ہو بڑا ہوا ازروی غضب کے

نصف

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

نزدیک خدا کی یہ کہ کہتی تم اوس چیز کو کہ نکرو گی تم بدرستی کہ خدا دوست رکہتا ہی اون کو

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ

کہ لڑتی ہین بیچ راہ اوسکی کی صف باندہ کر گویا وہ بنیاد ہی مضبوط کی گئی ہین

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور یاد کرو ای محمد جب کہا موسی نی واسطی قوم اپنی کی ای گروہ میرے کس واسطی رنج دیتی ہو تم مجکو در حالیکہ تحقیق جانتی ہو تم

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَاللّٰهُ

بدرستی کہ مین بہیجا ہوا خدا کا ہون طرف تمہاری پس جس وقت پہر گئی وہ پہیر دیا خدا نی دلون کو انکی اور خدا

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

نہین ہدایت کرتا قوم بدکارون کو اور یاد کر جس وقت کہ کہا عیسی پسر مریم نی

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

ای فرزندان یعقوب بدرستی کہ مین بہیجا ہوا خدا کا ہون طرف تمہاری در حالیکہ تصدیق کرتا ہون ...

يدي من التورىٰة ومبشرا برسول يأتي من بعدي اسمه
[illegible]
احمد فلما جاءهم بالبينات قالوا هذا سحر مبين ٥
[illegible]
ومن اظلم ممن افترىٰ على الله الكذب وهو يدعىٰ
[illegible]
الى الاسلام والله لا يهدي القوم الظالمين ٥ يريدون
[illegible]
ليطفؤا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو كره
[illegible]
الكافرون ٥ هو الذي ارسل رسوله بالهدىٰ ودين
[illegible]
الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون ٥ يا ايها ع
[illegible]
الذين امنوا هل ادلكم على تجارة تنجيكم من عذاب اليم
[illegible]
تؤمنون بالله ورسوله وتجاهدون في سبيل الله
[illegible] ع

جمعه

الله باموالكم وانفسكم ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون ٥
[illegible]
يغفر لكم ذنوبكم ويدخلكم جنات تجري من تحتها
[illegible]
الانهار ومساكن طيبة في جنات عدن ذلك الفوز
[illegible]
العظيم ٥ واخرىٰ تحبونها نصر من الله وفتح قريب و
[illegible]
بشر المؤمنين ٥ يا ايها الذين امنوا كونوا انصار الله
[illegible]
كما قال عيسى ابن مريم للحواريين من انصاري الى الله
[illegible]
قال الحواريون نحن انصار الله فامنت طائفة من بني
[illegible]
اسرائيل وكفرت طائفة فايدنا الذين امنوا على عدوهم
[illegible]
ع فاصبحوا ظاهرين ٥
پس ہوئی وی غلبہ کرنے والی

قوله يا ايها الذين امنوا لم تقولون ما لا تفعلون كبر مقتا عند الله ان

اکثر علما کا اعتقاد یہہ ہی کہ یہہ آیہ عام ہی یعنی جو کوئی ایک بات کرکہی اور خود نکری

عتاب مین داخل ہی پس وہ لوگ کہ خلق کو واسطی عمل خیر کی ارشاد کرتی مین اور خود نہ

کرتی مین اس توبیخ مین داخل ہین حدیث مین وارد ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی

علیہ وآلہ نی شب معراج مین دیکہا کہ لبین ایسی لوگونکی مقراض آتشین سی کاٹی جاتی مین

کی ہی کہ ایک بزرگ سی کہا کہ میری واسطی کلمات وعظ کی کہہ اونسی جواب دیا

بار دیگر اوس سی التماس کیا اوسوقت جواب دیا کہ آیا حکم کرتی ہو تم مین کسی خیر کو

بیان کرون اور خود اوس پر عمل نکرون مین اور بسبب اسکی مین مقت خدا الٰہی غضب

مین ہوئین تکملہ ... ت رکوع دہم قوله ان الله يحب الذين يقاتلون

في سبيله صفا كانهم بنيان مرصوص ... حرف مین زبر اوسکی دو ہزار پانسی ...

نکلی یہہ عبارت وہو الولا علی ابن ابیطالب وحسن ... اسد الله ... وعبید ...

قوله نور الله ساتہ حرف مین بینات اوسکی دو سی ستاون ہوتی مین نکلی یہہ عبارت ولا

علی الزکی الهاد قوله متم نوره ساتہ حرف مین زبر اوسکی آٹہ سی ... ہوتی مین

نکلی یہہ عبارت بولا الهدی فاز ... قوله ولو کره ... چودہ حرف مین بینات اوسکی پانسی ...

مین نکلی یہہ عبارت ... علی وکیل المصطفی ولایہ قوله بالهدی ودین الحق

چودہ حرف مین بینات اوسکی پانسی تیرہ ہوتی مین نکلی یہہ عبارت بالولا ...

پہر اوس سی یہہ عبارت نکلی بالولاء لوصی محمد النبی ... علی قوله لیظهره على الدين

سترہ حرف مین بینات اوسکی پانسی ... ہوتی مین نکلی یہہ عبارت ...

فآمنت طائفة من بني اسرائيل ابن عباس سی منقول ہی کہ ہر گاہ عیسی آسمان پر

ایک نی کہا کہ خدا تہی آپ نزل کی اور ایک نی کہا کہ پسر خدا تہی خدا نی اونکو طلب کیا اور

ایک جماعت کہ جو اہل اسلام تہی اونہون نی کہا کہ بندہ خدا تہی اور پیغمبر تہی پس درمیان

اونکی جنگ وجدال واقع ہوا اور وہ دونو فرقہ کافر غالب ہوئی مومنون پر قتال اور جدال

کیا ہمیشہ یہانتک کہ حضرت خاتم النبیین مبعوث ہوئی اور آنحضرت نی مومنین کی ... کی

غالب ہوئی کفار پر تکملہ ... ت رکوع یازدہم قوله ظاهرين

پانچ حرف مین بینات اوسکی ایکسو ترسٹہہ ہوتی مین نکلی اوس سی

یہ عبارت هی ولا علی پہر اوس سی یہہ عبارت نکلی ولا علی محبہ

آياتها كلماتها سورة الجمعة مكية حروفها ركوعها

سورہ جمعہ مکے مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتہ نام خدا کی رحمن ورحیم کی

يسبح لله ما في السموات وما في الارض الملك القدوس

پاکی یاد کرتی ہی خدا کو جو چیز کہ بیچ آسمانونکی اور جو چیز بیچ زمین کی ہی بادشاہ پاک ہی

العزيز الحكيم هو الذي بعث في الاميين رسولا منهم

غالب حکمت والا ہی وہ ایسا ہی کہ مبعوث کیا بیچ جاہلونکی پیغمبر کو انہین سی

يتلوا عليهم اياته ويزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة

تلاوت کرتا ہی اوپر لوگونکی آیات اوسکی کو اور پاک کرتا ہی اونکو اور سکہلاتا ہی اونکو کتاب قرآن اور دانائی کو

وان كانوا من قبل لفي ضلال مبين ° واخرين منهم لما

اور اگرچہ تھے وہ پہلے سے ہر آئینہ بیچ گمراہی ظاہر کے اور جماعت دوسری [illegible]

يلحقوا بهم وهو العزيز الحكيم ° ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء

نہیں ہوئے وہ اونکے ساتھ اور وہ غالب حکمت کار ہے یہ ہے فضل خدا کا دیتا ہے [illegible]

والله ذو الفضل العظيم ° مثل الذين حملوا التورىة ثم لم

اور خدا صاحب بزرگی بڑا ہے مثل ان لوگوں کی کہ اوٹھائی گئی توریت [illegible]

يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا بئس مثل القوم الذين

اوٹھایا اوسکو مانند گدھے کی ہے کہ اوٹھاتا ہے کتابوں کو بُری ہے مثال اوس گروہ کی [illegible]

كذبوا بايات الله والله لا يهدي القوم الظالمين ° قل يايها

تکذیب کرتے ہیں ساتھ نشانیوں کے خدا اور خدا نہیں ہدایت کرتا ہے قوم ستمگاروں کو کہہ [illegible]

الذين هادوا ان زعمتم انكم اولياء لله من دون الناس

لوگ کہ یہودی ہوئے اگر گمان کرتے ہو تم کہ بیشک تم دوست ہو خدا کی سوای تمام لوگوں کے [illegible]

فتمنوا الموت ان كنتم صادقين ° ولا يتمنونه ابدا بما قدمت

پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم راست گویان اور نہیں آرزو کرینگے وہ [illegible]

ايديهم والله عليم بالظالمين ° قل ان الموت الذي

انہوں کے بھیجے اور خدا دانا ہے ساتھ ستمگاروں کے کہہ تو اے محمد بیشک موت [illegible]

تفرون منه فانه ملاقيكم ثم تردون الى عالم الغيب

بھاگتے ہو تم اوس سے پس بیشک وہ ملاقات کرنے والی ہے [illegible]

الغيب والشهادة فينبئكم بما كنتم تعملون °

پوشیدہ کے اور ظاہر کے پس خبر دیتا ہے تمکو ساتھ اسکے جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم

حضرت امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سے روایت ہے کہ لازم ہے شیعیان ہمارے کو کہ پڑھیں شب جمعہ میں [illegible] کو اور سبح اسم ربک کو پڑھیں اور نماز پیشین جمعہ میں اس سورہ کو اور سورہ منافقین کو پڑھیں اور ہرگاہ اسطرح سے عمل کریں تو گویا مثل عمل رسول خدا کے بجا لائے اور ثواب اسکی اسلئے واجب کی ہے قولہ تعالی هو الذي بعث في الاميين رسولا مراد امیین سے ناخواندہ اور نانویسندہ ہے اسواسطے کہ اگر تعلیم یافتہ ہو تو لوگ اوسپر تہمت کر سکتے ہیں کہ یہ علم سے اس کو [illegible] امام الوری سے ثابت کیا گیا ہے [illegible] الكتاب [illegible] قرآن [illegible] خاتم الانبیاء کو [illegible] کتاب [illegible] تکلم [illegible] الاميين [illegible] علي الزكي وولده الاوصياء

يايها الذين امنوا اذا نودي للصلوة من يوم الجمعة

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو جسوقت پکارے جاؤ واسطے نماز کی روز جمعہ کے

فاسعوا الى ذكر الله وذروا البيع ذلكم خير لكم ان كنتم

پس دوڑو طرف ذکر خدا کی اور چھوڑ دو خرید و فروخت کو یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم

تعلمون ° فاذا قضيت الصلوة فانتشروا في الارض

جانتے تم پس جسوقت کہ تمام ہو جاوے نماز پس منتشر ہو تم بیچ زمین کے

وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثيرا لعلكم

اور طلب کرو تم روزی کو فضل خدا سے اور یاد کرو تم خدا کو بہت شاید کہ تم

تفلحون ۝ واذا راوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك

قائما قل ما عند الله خير من اللهو ومن التجارة والله خير الرازقين

قوله اذا نودي للصلوة من يوم الجمعة فاسعوا الى ذكر الله

مروی ہی جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ بہترین روز کہ آفتاب طلوع کرے

روز جمعہ ہی اور اوسی روز میں حق تعالی نے آدم کو پیدا کیا اور اوسی روز میں

بہشت میں لے گیا اور اوسی روز زمین پر بھیجا اور اوسی روز میں قیام قیامت ہوگی اور

ہوگی اور یہ روز نزدیک خدا کی یوم المزید ہی اور کوئی فرشتہ اور

نہیں ہی کہ اس روز تسبیح خدا میں مشغول نہو طلوع سی غروب تک

قیام قیامت کی اس روز میں ایک ساعت ہے کہ جو مومن اوس میں

اور وہ وقت ہے کہ امام خطبہ سے فارغ ہو

ایاتها ۱۱ کلماتها ۱۸۰ سورة المنافقون مدنية حروفها ۹۷۶ رکوعاتها ۲

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے کہ بخشنے والا مہربان ہی

اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله

جس وقت آتی ہیں تیرے پاس منافقین کہتے ہیں کہ گواہی دیتے ہیں ہم کہ تو رسول خدا کا ہی

والله يعلم انك لرسوله والله يشهد ان المنافقين

اور خدا جانتا ہی کہ تو اوسکا رسول ہی اور خدا گواہی دیتا ہی کہ منافقین

لكاذبون ۝ اتخذوا ايمانهم جنة فصدوا عن سبيل

البتہ جھوٹی ہیں پکڑا اونہوں نے قسموں اپنی کو سپر پس روکا اونہوں نے راہ

الله انهم ساء ما كانوا يعملون ۝ ذلك بانهم امنوا ثم كفروا

خدا سے تحقیق وہ بری ہی جو کچھ کہ عمل کرتے ہیں وہ یہ سبب اسکے ہی کہ ایمان لائی وہ پھر کافر ہوئی

فطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون ۝ واذا رايتهم تعجبك

پس مہر کی اوپر دلوں اونکی پس وہ نہیں سمجھتے ہیں اور جس وقت دیکھتا ہی تو اونکو تعجب میں لاتی ہیں تجھے

اجسامهم وان يقولوا تسمع لقولهم كانهم خشب مسندة

بدن اونکے اور اگر کہیں وہ سنتا ہی تو بات اونکی کو گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں

يحسبون كل صيحة عليهم هم العدو فاحذرهم قاتلهم

گمان کرتی ہیں ہر آواز کو کہ اوپر اونکی ہی وہ دشمن ہیں پس پرہیز کر اونسے ہلاک کری اونکو

الله انى يؤفكون ۝ واذا قيل لهم تعالوا يستغفر لكم رسول

خدا کہاں کو پھیری جاتی ہیں وہ اور جس وقت کہا گیا واسطی اونکی آؤ تم کہ طلب آمرزش کری واسطی تمہاری رسول

الله لووا رءوسهم ورايتهم يصدون وهم مستكبرون ۝

خدا پھراتی ہیں سر اونکی اور دیکھتا ہی تو اونکو کہ منہ پھیرتی ہیں اور وہ گردن کشی کرنیوالی ہیں

سواء عليهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم لن يغفر

برابر ہی اوپر اونکی طلب آمرزش کری تو واسطی اونکی یا نہ طلب آمرزش کری واسطی اونکی ہرگز نہ بخشیگا

اللّٰه لهم ان الله لا يهدي القوم الفاسقين ○ هم الذين

[illegible] بخشے یا نہ بخشے ہدایت نہیں کرتا ہے قوم [illegible] فاسقون کو [illegible]

يقولون لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا و

کہتے ہیں [illegible] خرچ کرو تم [illegible] جو کہ نزدیک رسول خدا کے [illegible]

لله خزائن السموات والارض ولكن المنافقين لا يفقهون

[illegible] آسمانوں اور زمین کا ولیکن منافقین نہیں سمجھتے

يقولون لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الاعز منها

کہتے ہیں وہ [illegible] طرف مدینہ کی [illegible]

الاذل ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين ولكن المنافقين

ذلیل تر کو اور واسطے خدا کے عزت ہے اور واسطے پیغمبر اوسکے کی اور واسطے مومنوں کی ولیکن منافقین

لا يعلمون ○ يا ايها الذين امنوا لا تلهكم اموالكم ولا

نہیں جانتے ہیں [illegible] جو لوگ کہ ایمان لائے [illegible]

اولادكم عن ذكر الله ومن يفعل ذلك فاولئك هم

[illegible] یاد خدا سے اور جو شخص کرے یہ [illegible]

الخاسرون ○ وانفقوا مما رزقناكم من قبل ان ياتي

زیان کار ہیں ○ اور صدقہ دو تم اوس چیز سے کہ روزی دی ہم نے تمکو [illegible]

احدكم الموت فيقول رب لولا اخرتني الى اجل قريب

ایک کو تم میں سے موت پس کہیگا وہ اے پروردگار میرے کیوں نہ [illegible]

ع

فاصدق واكن من الصالحين ○ ولن يؤخر الله نفسا اذا

پس [illegible] اور ہوں گا میں نیک کاروں سے اور ہرگز [illegible] خدا کسی نفس کو جس وقت

جاء اجلها والله خبير بما تعملون ○

آوے گی مرگ اوسکی اور خدا آگاہ ہے ساتھ اوس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم

ابی بن کعب نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی ہے کہ جو شخص سورۂ منافقون کو
پڑھے نفاق سے بری ہوتا ہے اور شر منافقوں سے ایمن ہوتا ہے اور ہرگاہ حق سبحانہ وتعالے
نے ختم سورۂ جمعہ کیا ساتھ ان چیزوں کے کہ علامات نفاق سے ہیں چنانچہ نہی کیا ہے کلام
سے وقت خطبہ میں یا مشغول ہونے لہو ولعب میں لہذا افتتاح اس سورہ کا بذکر اہل نفاق
کیا وللہ العزۃ وللرسول وللمؤمنین کہا ہے کہ عزت خدا کی [illegible] عزت
[illegible] اور عزت عظمت اور عزت کبریا اور عزت [illegible] اور عزت جلال بہا اور عزت
[illegible] رسول بھی پانچ ہیں عزت [illegible] اور [illegible] اور عزت [illegible] اور عزت [illegible] اور عزت [illegible]
[illegible] اور عزت [illegible] اور عزت [illegible] اور عزت مومنین بھی پانچ ہیں از انجملہ عزت [illegible]
[illegible] الآخرون السابقون [illegible] اور عزت [illegible] ولقد يسرنا القرآن
[illegible] بكم الله اليسر [illegible] اور عزت [illegible] وبشر المؤمنين بان
[illegible] الكبير سے حاصل ہوتا ہے اور عزت [illegible] وانتم الاعلون سے معلوم ہوتا ہے اور
[illegible] انكم لتركبن سے معلوم ہوتا ہے [illegible] کو [illegible]
[illegible] المنافقون سورہ [illegible] جاری ہوتی [illegible]
[illegible] لا يكلف [illegible] بين [illegible] سبيل الله [illegible]

ع

ایک سی استثنا ہوتی ہین نکلی ہے عبارت علی ہو الہادی اور بینات ویکی
ہوتی ہین نکلی یہ عبارت علی ابن ابیطالب ہو الزکی قولہٖ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوا
ہین بزا اوسکی نوسی چہیالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ہو سیالیک یا احمد
ولدہم قولہٖ ثُمَّ كَفَرُوا سات حوف ہین زبر اوسکی آٹہ سی سینتالیس ہوتی ہین نکلی یہ عبارت
ہو لایتہٖ وصیک ہو علی الحق قولہٖ فَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا سوا حرف ہین زبر
اوسکی ایک شی کم ایس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت تا ای اجعو الولایۃ
ابن عم الرسول علی الہادی قولہٖ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ بارہ حرف
ہین زبر اوسکی اٹہ سی پالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت عن ولایۃ علی ہو الامام و
ایا نہا کلماتہا سورۃ التغابن مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ تغابن کے ہین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون ہین ساتہ نام خدا ای رحمن رحیم

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

بیان کی ہی سبیح اوسکی جو چیز کہ بیچ آسمانون اور جو چیز کہ بیچ زمین کی ہی واسطی اوسکی ہی بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور واسطی اوسکی ہی ستایش اور وہ اوپر ہر چیز کی قدرت رکہنی والا ہی وہ ایسا ہی کہ جسنی پیدا کیا تمکو

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ خَلَقَ

پس بعضی تم مین کی کافر ہین اور بعضی تم مین سی مومن ہین اور خدا ساتہ اوس چیز کی کہ کرتی ہو دیکہنی والا ہی پیدا کیا

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

پیدا کیا آسمانون اور زمین کو ساتہ حق کی اور تصویر کہینچی تمہاری پس نیکو کری تصویرین تمہاری

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

اور طرف اوسکی ہی بازگشت جانتا ہی وہ جو کچہ کہ بیچ آسمانونکی ہی اور زمین کی اور جانتا ہی اوس چیز کو

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

کہ چہپاتی ہو تم اور جو کہ ظاہر کرتی ہو تم اور خدا جاننی والا ہی ساتہ اوسکی کہ جو سینون مین ہی

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

کیا نہین آئی تمکو خبرین اون لوگونکی کہ کافر ہوئی آگی کی پس چکہا اونہون نی وبال کام اپنی کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

اور واسطی اونکی عذاب دردناک ہی یہ سبب اوسکی ہی کہ تہی کہ آتی تہی پاس اونکی پیغمبر اونکی

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

ساتہ معجزات کے پس کہا اونہون نی کیا آدمی ہین کہ راہ دکہاتی ہین ہمکو پس کافر ہوئی اور منہ پہیرا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور بی پروا ہی خدا اونسی اور خدا بی نیاز ہی ستودہ ہی گمان کیا اون لوگون نی جو کافر ہوئی

اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

کہ ہرگز نہ اوٹہائی جاوینگی وہ کہہ ای محمد ہان سوگند ہی پروردگار میری کی البتہ اوٹہائی جاوگی پہر البتہ خبر دیی جاوگی تم ساتہ اوس چیز کی

عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

کہ کیا ہی تمنی اور یہ اوپر خدا کی آسان ہی پس ایمان لاؤ تم ساتہ خدا کی اور ساتہ رسول اوسکی

وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

اور ساتھ نور قرآن کی جسکو نازل کیا ہمنے اور اللہ ساتھ اوسکے جو کرتے ہو تم خبردار ہی

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ

جس دن کہ جمع کریگا تمکو واسطے روز جمع ہونے کے یہہ روز زیان کا ہی اور جو شخص

يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ

کہ ایمان لاوے ساتھ خدا کے اور عمل کرے نیک دور کریگا اوس سے گناہ اوسکی اور داخل کریگا اوسکو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

بہشت میں کہ جاری ہیں نیچے اوسکی نہرین ہمیشہ رہینگے بیچ اوسکی ابد تک

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

یہہ بہشت ملنا مراد بڑی ہے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور تکذیب کی انھون نے ساتھ آیتون ہماری

ع أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

یہہ گروہ صاحبان آتش ہیں ہمیشہ رہینگے بیچ اوسکی اور بری ہی بازگشت اوسکی

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ تغابن کو پڑھی وہ
مفاجاتی سے پناہ پاتا ہی اور جناب جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہ تغابن
کو پڑھی نماز فریضہ میں روز قیامت یہہ سورہ شفیع اوسکا ہوگا اور شاہد عدل
اعمال صالحہ کی واسطی اوسکے ہی کو جب تک کہ بہشت میں نہ لاوے مفارقت نہین کریگی
قوله فمنکم کافر ومنکم مؤمن الخ یعنی بعضی تمسی منکر حق تعالی ہین مثل دہری اور
مشرکین وغیرہ کے اور بعضی تمسی ایمان لانے والی ہین اوپر وحدت اور خالقیت خدا کے

ہے اور تقدیم کفر کے اوپر ایمان کی اسواسطے اعتبار سے ہی کہ غلبہ اوسکا اکثر اہل کو ہین پہلے
کفر کو ایمان پر مقدم کیا قوله یجمعکم لیوم الجمع ذلک یوم التغابن حدیث نبوی میں وارد
ہوا ہے کہ تغابن کی روز قیامت میں یہہ ہی کہ کوئی بندہ بہشت میں نہ جاویگا مگر یہہ کہ دکھلا
دینگے اوسکو جگہ اوسکی کو دوزخ میں درصورتیکہ کافر ہوتا اور کوئی بندہ دوزخ میں نہ جاویگا
مگر یہہ کہ دکھلاوینگی مکان اوسکا بہشت میں درحالیکہ نیکوکار ہوتا پس اوس دن مومن مقام
کافر کو وارث ہوکر بہشت میں لیگا اور کافر کو دوزخ میں اوسکی مقام میں لیجاوینگے پس تغابن
یہی نقصان اور زیانکاری کا **تکمله** زیر وسنیات رکوع ایزد ہم قوله فمنکم
کافر ومنکم مؤمن [illegible] انہار وحرف من زیر اوسکی آتشہ [illegible] ہوتی ہین گلی اوس [illegible] جنات
[illegible] وکان الله [illegible] ومکفر عنہا قوله والنور الذی انزلنا سوا [illegible]
من بینات وکلی [illegible] الائمة النجباء من آل حبیب الله

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

نہین پہنچی ہی کوئی مصیبت سی مگر ساتھ حکم خدا کی اور جو شخص ایمان لاوی ساتھ خدا کے

يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَ

ہدایت کرتا ہی دل اوسکی کو اور خدا ساتھ ہر چیز کی آگاہ ہے اور فرمانبرداری کرو تم خدا کی اور

أَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا

فرمانبرداری کرو تم رسول کی پس اگر روگردانی کرو تم پس سوا اس کے نہین ہی اوپر پیغمبر ہمارے کے

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پہونچانا ظاہر خدا ہی کہ نہین ہی معبود کوئی مگر وہ اور اوپر خدا کے پس چاہیئے کہ توکل کریں

الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
مومنین ای لوگو جو ایمان لائی ہو تم بیشک بعضی زنان تمہاری
وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا
اور فرزندان تمہارے سے دشمن ہین واسطی تمہارے پس پرہیز کرو اونسی اور اگر معاف کرو تم
وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ
درگذر کرو تم اونسی اور بخشو وے تم لوگوں کو پس بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے سوا اسکے نہین کہ مال تمہارے
وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ
اور اولاد تمہاری آزمایش ہے اور خدا ہی کہ نزدیک اوسکی مزدوری ہے بڑی ہے پس ڈرو تم خدا سے
مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا
جس قدر طاقت رکھتے ہو اور سنو تم اور فرمان برداری کرو تم اور تصدق کرو بہتر ہے
لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
واسطی نفسون تمہارے کی اور جو شخص کہ باز رکہا گیا بخل نفس اپنے سے پس یہہ گروہ وے ہی رستگار ہین
إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
اگر قرض دو تم خدا کو قرض نیک زیادہ کریگا اوسکو واسطی تمہارے اور بخشیگا
وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ع
اور خدا اجر دینی والا بردبار ہے جاننی والا پوشیدہ کی اور ظاہر کی ہے غالب ہے اور حکمت والا
فائدہ یا ایہا الذین آمنوا ان من ازواجکم واولادکم عدوا لکم فاحذروہم
ابن عباس کہتی ہین بعد ہجرت جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ایک جماعت اہل اسلام

مکہ مین تہی ارادہ ہجرت کیا کہ مدینہ مین جاکی مقیم ہوین زنان اور فرزندان اونکی ہنگام
ارادہ زاری کی پیش آئی اور کہا کہ ہمکو ضایع اور سرگردان کرتی ہو بسبب اطلاع اونکی کی
مسلمان مضطرب ہو کر باز رہی اوسواسطی حق تعالی نی اونکی مذمت مین یہہ آیہ نازل کیا کہ ہوا اور مذکور
ہوا قولہ انما اموالکم واولادکم فتنۃ واللہ عندہ اجر عظیم عوف بن مالک اشجعی
کہ صاحب اہل اولاد تہی ہر گاہ ارادہ کیا کہ ہجرت کری ازواج اور اولاد اوسکی
بتضرع وزاری پیش آئی کہ ہمکو کسکی حوالہ کئی جاتی ہو اور بلی تیری کیونکر زندگانی کرینگی
موت و دپلی آزار اور ایذا اونکی ہوا واسطی منع کی خدا تعالی اس آیہ کو نازل کیا اور حدیث
مین وارد ہے کہ روز قیامت ایک شخص کو حاضر کرینگی اور کہینگی اہل اور عیال
اوسکی نی عمال تیری کہائی یعنی بسبب مشغولی اونکی حسنات کو تو نی ترک
کیا اور بعض سابقین سی منقول ہے کہ العیال سوس الطاعات
یعنی سوس کی کیری کی ہین کہ غلہ مین اور پشمینہ مین پڑتا ہے یعنی جیسی کہ کیری غلہ اور
پشمینہ کو ضایع کرتی ہین اوسی طرحسی عیال باعث ضایع کرنی عبادات کی ہوتی ہین
آیاتہا ۱۲ سورۃ الطلاق مکیۃ ۶۵ رکوعہا ۲
سورہ طلاق مکہ مین نازل ہوا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہون مین ساتھ نام بڑی بخشش والے مہربان کے
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ
ای گروہ پیغمبر وکی جسوقت کہ طلاق دو تم عورات کو پس طلاق دو تم اونکو

دَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ لَا

اونکی ہین اور شمار کرو تم عدہ کو اور ڈرو تم خدا سے کہ پروردگار تمہارا ہے

تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِ

مت نکالو تم اونکو گہرون سے اونکے اور نہ نکلین وہ مگر یہ کہ آوین ساتھ بے حیائی

فَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

ظاہر کے اور یہ ہین حدین خدا کے اور جو کوئی کہ گذر جاوے

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

حدود خدا سے پس تحقیق ستم کیا اوسنی ذات اپنی پر نہین جانتا تو شاید کہ خدا

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

پیدا کرے بعد اسکی کسی کام کو پس جس وقت کہ پہونچین وہ عورتین مدت اپنی کو پس رکھو

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ

ساتھ بہلائی کی یا جدا کرو اونکو ساتھ نیکی کی اور گواہ کر لو دو صاحبان

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ

عدل کو تم مین سے اور قایم کرو گواہی واسطے خدا کی یہ وہ ہے کہ نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اسکی

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

وہ شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ خدا کی اور روز قیامت کی اور جو شخص کہ ڈرے خدا سے

يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

کرتا ہے واسطی اسکی نجات کی جگہ اور روزی دیتا ہے اوسکو اوس جگہ سے کہ گمان نہیں رکھتا

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ

اور جو شخص کہ توکل کرے اوپر خدا کی پس کافی ہے اوسکو تحقیق کہ خدا پہونچانے والا ہے کام اپنی کا

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ

تحقیق کر دیا ہے خدا نے واسطی ہر چیز کی ایک اندازہ اور وہ عورتین کہ نا امید ہوئین

مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ

حیض سے زنان تمہاری مین سے اگر شک رکھتی ہو تم پس عدت اونکی تین

اَشْهُرٍ وَّالّٰٓئِيْ لَمْ يَحِضْنَ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

مہینے ہے اور وہ زنان کہ حائض نہین ہوئین اور زنان صاحب حمل

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

مدت عدت اونکی یہ ہے کہ وضع کرین حمل اپنی کو اور جو شخص کہ ڈرے خدا سے کر دیتا ہے واسطے

مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗ اِلَيْكُمْ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

کام اسکی مین آسانی کو یہ حکم خدا ہے کہ نازل کیا ہے اوسکو طرف تمہارے اور جو شخص ڈرے

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ

دور کرتا ہے اوس سے برائیاں اوسکی اور بزرگ کرتا ہے واسطی اوسکی مزد ساکن کرو اون زنان کو

مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ

جس جگہ ساکن ہو تم بقدر طاقت اپنی کی اور نہ رنج پہنچاؤ تم اونکو

لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا

تاکہ تنگ کرو اوپر اونکی اگر ہون وہ زنان صاحبان حمل پس نفقہ دو تم

عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

اوپر اونکی تاوقتیکہ وضع حمل کریں اپنا پس اگر دودھ پلاویں واسطے تمہارے پس دو اونکو

اُجُوْرَهُنَّ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

مزدوری اونکی کو ساز کاری کرو تم درمیان اپنی ساتھ نیکی کی اور اگر سختی کرو تم

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ؕ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ

پس قریب ہے کہ دودھ پلاوے اوسکو عورت دوسری تاکہ نفقہ دے صاحب تونگری تونگری اپنی سے اور جو شخص کہ

قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ

تنگ کی ہی اوپر اوسکی روزی اوسکی پس چاہیے کہ نفقہ دی اوس چیز سے کہ دیا ہے اوسکو خدا نے نہیں تکلیف

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ ع

دیتا خدا کسی شخص کو مگر اوسی چیز سے کہ دیا ہے اوسکو قریب ہے کہ ظاہر کری خدا بعد تنگی کے آسانی کو

سورہ طلاق مکی میں نازل ہوا چودہ آیتیں ہیں ابی بن کعب نے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ
روایت کی ہے کہ جو کوئی سورہ طلاق پڑہتا اور شریعت پیغمبر پر مرا ہو خدا وند کریم …
نی جناب ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ طلاق اور
تحریم کو نماز فریضہ میں پڑہے حق سبحانہ تعالی اوسکو اپنی پناہ میں رکہتا ہے اور …
لیجاتا ہے قولہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ
مراد عدت سے ایام طہر یعنی ان دنوں میں عورت حیض سے پاک رہتی کسو طلاق دیکے …
محسوب عدت میں ہی اور معنی عدت کی جدا ہونا عورت کا شوہر سے تا کہ …
جنبش ع کی بعد چند قسم ہی قسم اول پاک ہونا حیض سے قسم دوسری مہینا ہی …

طلاق

ہی وہ عورت وہ کہ جو حائضہ ہیں ہوتی اور حیض بند ہو گیا تین مہینا بعد طلاق کی عدت
اور چار مہینا دس دن وہ اوس عورت کی ہیں کہ شوہر اوسکا مر گیا ہو انتظار کرے اور قسم
پنجم وضع حمل ہی خواہ حائضہ ہو یا نہو اور اگر شوہر اوس حاملہ کا فوت کرے تو عدہ اوسکا
دور تر دونوں اجل کا ہی یعنی اگر چار مہینا دس دن زیادہ ہو وضع حمل سے تو اوسپر عمل کرے اور
اگر ہو تو وضع حمل پر عمل کرے قولہ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ … خلاصہ معنی یہ ہے کہ طلاق دو
وقت طہر میں یعنی پاک رہیں حیض میں اور اونکی عدت کو شمار کرو اور گہر سے اونکو نہ نکالو شاید کہ
پشیمان ہو طلاق سے اور رغبت کرو طرف اونکی بعد اسکی … رجوع کرو طرف اونکی قولہ وَالّٰٓـِٔيْ
يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ یعنی مراد اس سے وہ عورتیں ہیں کہ جنکی حیض بند ہو گئی ہو ان ارتیاب یعنی
اگر شک کرتے ہو تم اس بات میں کہ خون انکا حیض ہے یا استحاضہ … عبد الرحمن بن حجاج نے
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے … تین عورتیں ہیں … کہ کمتر نو برس ہو …
وہ یعنی اوس کی ساتھ مقاربت نہ کی گئی ہو اور تیسری وہ کہ جو حیض سے مایوس ہو گئی ہو …
لوگوں نے کہ حضرت سے … آیسہ حیض کی کیا ہے حضرت نے فرمایا کہ پچاس برس میں

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا

… فرمان رب اپنی کی اور پیغمبران اپنی کی پس حساب کرینگی ہم اونکو

حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

حساب سخت اور عذاب کرینگی ہم اونکو عذاب بڑا پس چکہا اہل اوس بستی نے عقوبت

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

کام اپنی کا اور ہو گا انجام کار اوس … زیان کار … مہیا کیا … خدا نے واسطے اونکی

عذابا شديدا فاتقوا الله يا أولي الألباب الذين

عذاب سخت کو پس ڈرو تم خدا سے اے صاحبان عقل وہ لوگ کہ

آمنوا قد أنزل الله إليكم ذكرا ○ رسولا يتلوا عليكم

ایمان لائے تحقیق کہ نازل کیا ہے اللہ نے طرف تمہاری ذکر کو رسول کو کہ تلاوت کرتا ہے اوپر تمہارے

آيات الله مبينات ليخرج الذين آمنوا وعملوا الصالحات

آیات خدا کی الگ روشن ہیں تاکہ نکالے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور عمل کیا انہوں نے نیک

من الظلمات إلى النور ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا

اندھیروں سے طرف نور کی اور جو شخص کہ ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور عمل کرے نیک

يدخله جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين

داخل کرتا ہے اوسکو جنات میں کہ جاری ہیں نیچے درختوں کی نہریں [illegible]

فيها أبدا قد أحسن الله له رزقا ○ الله الذي خلق

بیچ اوسکے [illegible] تحقیق کہ نیک کیا ہے اللہ نے واسطے اوسکے رزق کو اللہ [illegible]

سبع سماوات ومن الأرض مثلهن يتنزل الأمر بينهن

سات آسمان اور زمین سے مثل اون کی [illegible]

لتعلموا أن الله على كل شيء قدير وأن الله قد أحاط

تاکہ جانو تم [illegible] اللہ اوپر ہر شی کے [illegible] اور [illegible] احاطہ

بكل شيء علما ○ ع

ساتھ ہر شی کے [illegible]

تمام شد [illegible] صالح المؤمنين [illegible]

[illegible]

آياتها ١٢ سورة التحريم مدنية كلماتها ٢٤٩ حروفها ١٠٦٠ ركوعاتها ٢

سورۂ تحریم مدنی ہیں اوترا

بسم الله الرحمن الرحيم ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن اور رحیم کے

يا أيها النبي لم تحرم ما أحل الله لك تبتغي مرضات

اے نبی کیوں حرام کرتا ہے تو اوس چیز کو کہ حلال کیا خدا نے واسطے تیرے طلب کرتا ہے خوشی

أزواجك والله غفور رحيم ○ قد فرض الله لكم

ازواج اپنی کے اور خدا بخشنے والا ہے مہربان ہے تحقیق کہ فرض کیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے

تحلة أيمانكم والله مولاكم وهو العليم الحكيم ○

[illegible] قسموں تمہاری کو اور خدا متولی کار تمہارا ہے اور وہ دانا ہے حکمت والا

وإذ أسر النبي إلى بعض أزواجه حديثا فلما نبأت

[illegible] بعض ازواج اپنی کے سخن کو پس جبکہ خبر دی

به وأظهره الله عليه عرف بعضه وأعرض عن

[illegible]

بِبَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ

بعض سے پس جب خبر دی اوسکو ساتھ اسکے [illegible] کہا کس نے خبر دی تجھکو اسکی کہا خبر دی مجھکو

الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا

دانا بے خبردار نے اگر توبہ کرو تم دونوں طرف خدا کی پس بیشک کج ہوگئے دل تمہارے

وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَ

اور اگر مدد کرو تم دونو اوپر اوسکے پس بیشک خدا وہی مددگار اوسکا ہی اور جبرئیل اور

صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝

اور نیک بخت ایمان والے اور فرشتے بعد اسکے مددگار ہیں

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ

شاید کہ پروردگار اوسکا اگر طلاق دے تمکو یہ کہ عوض دیوے اوسکو ازواج نیک تم سے

مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ

اسلام والی ایمان لانے والی فرمان بردار توبہ کرنے والی عبادت کرنے والی

سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

روزہ رکھنے والی بیوہ اور کنواری اے لوگو جو ایمان لائے ہو

قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

بچاؤ اپنی جانوں کو اور اہل اپنی کو آتش سے کہ ایندھن اوسکا لوگ ہیں اور پتھر ہیں

عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ

اوپر اسکے فرشتے سخت درشت نہیں نافرمانی کرتے ہیں خدا کی [illegible]

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا

اور کرتے ہیں جو حکم کیے جاتے ہیں اے لوگو جو کافر ہوئے نہ عذر لاؤ

ع الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

آج کے دن سوائے اسکے نہیں کہ جزا دیے جاؤ گے تم اوس چیز کی کہ تھے تم عمل کرتے

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑہی
خدا تعالی اوسکو توبہ نصوح کرامت کرتا ہی یا ایہا النبی لم تحرم ما احل اللہ
روایت مشہور یہ ہی کہ سبب نزول اس آیہ کا یہ ہی کہ روز [illegible] کو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ نے قسمت کیا تھا درمیان اپنی ازواج کی ایک روز کہ نوبت حفصہ کی تھی کہ
انہی درخواست کی کہ میں اپنی باپ کی ملاقات کو جاتی ہوں اور حضرت نی اجازت دی
بعد جانی اوسکی ماریہ قبطیہ کو کہ مادر ابراہیم تھی مقوقس بادشاہ سکندریہ نی بطور تحفہ کی
اوس جناب کی خدمت میں بھیجا تھا خانہ حفصہ طلب کیا اور اوسکو اپنی خدمت سی مشرف
کیا حفصہ کہ گھر کو آئی دروازہ کو بند دیکھا اور پردر [illegible] جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ باہر آئی عرق اوس جناب سی ٹپکتا تھا حفصہ اس بات پر مطلع ہوئی اور روئی
اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ آپ نی میری نوبت ضایع کی کہ [illegible] کی نوبت
[illegible] حضرت نی فرمایا کہ یہ کنیز میری ہی حق تعالی نی مجھ پر حلال کیا ہی
[illegible] رضامندی تیری [illegible] اپنی اوپر حرام کیا لیکن یہ بات نزدیک اپنی امانت رکھنا
[illegible] کیا چونکہ عائشہ اور حفصہ میں محبت باہم تھی اور [illegible] ان دونوں کی قریب تھی
[illegible] آرزو [illegible] خوشخبری ہو کہ ماریہ قبطیہ کو حضرت نی اپنی اوپر [illegible]

اور اپنی حرام کیا اور جب حضرت دوسری روز عائشہ کی گہر میں تشریف لائی اسبات کو

عائشہ نی بطور کنایہ حضرت سی کہا اوسوقت یہہ سورہ نازل ہوا کہ کسو لئی تو حرام کرتا ہی

اوس چیز کو کہ خدا نی حلال کی ہی اور خواہش کرتا ہی تو خوشنودی ازواج اپنی کی

کہ طلب خوشنودی تیری کرین اور خدا بخشنی والا ہی مہربان ہی یعنی ترک اولی اور فضل

بلکہ باوجود ترک وہ ثواب کہ فضل اولی پر حاصل ہوتا ہی تجکو عطا کریگا اور عیاشی

حضرت ابی جعفر سی روایت کی ہی کہ ہر گاہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ماریہ قبطیہ کو اوپر اپنی

کیا اور چہپانی کو اوسکی تاکید فرمائی اور فرمایا کہ ایک راز اور بہی ہی کہ اوس

اظہار نکرنا اور ہرگز افشا نکرنا کہ بعد میری ابابکر مالک اس امت کا ہوگا اور

وہ مسکر خوش ہوئی اور اون دونوں رازون کو عائشہ سی کہا اور اوسنی کہا ابو بکر او عمر سی اظہار حقیقت

علامت کی اور وضع کیا اور باتیکہ اظہار میں سرزنش کی سو اسکی حق تعالی نی اشارہ کیا

النبی الی بعض ازواجہ و قصہ ماریہ قبطیہ کو بعض مفسرین نی نسبت طرف عائشہ کی کی ہی کہ

سی قولہ فان اللہ ہو مولاہ وجبریل وصالح المؤمنین تفسیر کرتی ہی کہ [illegible]

سی ہی او یمن لکہا ہی مراد صالح مؤمنین سی جناب امیر المؤمنین علیہ السلام ہیں اور حافظ ابو نعیم

اصفہانی نی کتاب حلیۃ الاولیا میں کہ [illegible] اوسکی سی ہی کہ اسماء بنت عمیس [illegible]

آکسی روایت کی ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ صالح المؤمنین علی بن ابیطالب ہیں اور ثعلبی نی [illegible]

اس روایت کی تصدیق او تائید کی ہی اور اسیطرح سدی نی ابی مالک سی او مجاہد اور کلبی

ابی صالح سی ابن عباس سی روایت کی ہی کہ یعنی اگر اون دونون نی اظہار راز

کیا اور فتنہ کرو اونسی کچہہ ضرر نہو گا کسواسطی کہ خدا اور جبرئیل او علی علیہ السلام

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ

ای لوگو کہ ایمان لائی ہو توبہ کرو تم طرف خدا کی توبہ خالص قریب ہی کہ پروردگار

أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

یہ کہ معاف کریگا تمسی بدیہائی تمہاریکو اور داخل کریگا تمکو باغون مین کہ جاری ہین

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

نیچی اوسکی نہرین یاد کرو اوس دن کو کہ رسوا نکریگا خدا نبی کو اور اون لوگونکو کہ ایمان لائی

مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ

ساتہہ اوسکی نور اونکا چلتا ہی آگی اونکی اور جانب راست اونکی کہتی ہین وہ

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پروردگارا تمام کر واسطی ہمارے روشنی ہماریکو اور بخش واسطی ہمارے تحقیق کہ تو اوپر ہر شی کی قادر ہی

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ

ای گروہ نبی جہاد کر غضب کفار سی اور منافقین سی اور درشتی کر اوپر اونکے

وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

اور ماوی اونکی دوزخ ہی اور بری جا ہی بازگشت کی بیان کی خدا نی مثل کو

لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ

واسطی اون لوگوں کی کہ کافر ہوئی اور زن نوح کی اور زن لوط کی تہین وہ دونو تحت حکم

عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

دو بندون کی بندون ہمارے سی کہ نیک تہی پس خیانت کی زوجہ نی اونکی پس دفع نکیا

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ

عذاب سے کچھ اور کہا گیا کہ داخل ہو تم دوزخ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ

اور بیان کیا اللہ نے مثل کو واسطے اون لوگوں کے کہ ایمان لائے زن فرعون کی جس وقت کہا

رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَ

اے پروردگار میرے بنا کر واسطے میرے نزدیک اپنے ایک گھر بیچ جنت کے اور نجات دے مجھکو فرعون سے اور

عَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ

عمل اوسکے سے اور نجات دے مجھکو قوم ستمگاروں سے اور مریم بیٹی عمران کی

الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ

نگاہ میں رکھا فرج اپنی کو حرام سے پس پھونکی ہم نے بیچ اوسکے روح اپنی [illegible]

بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ۝

ساتھ کلمات رب اپنی کے اور کتابوں اوسکی کے اور تہی وہ فرمانبرداروں سے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحًا

صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی ہے توبہ نصوح وہ ہے کہ توبہ کرے و لا عود کرے [illegible]

منقول ہے کہ توبہ نصوح استغفار زبان سے اور پشیمانی دل سے ہے اور سدی سے مروی ہے

صحیح نہیں ہے مگر توبہ کرنے والا نصیحت کرے نفس اپنے کو اور تمام مومنین کو واسطے [illegible]

کی واسطے کہ جسکی توبہ صحیح اور درست ہوگی وہ چاہیگا کہ لوگ مثل اوسکی ہو جاویں

ابن مسعود سے مروی ہے کہ توبہ نصوح پوشیدہ کرنی ہے ہر [illegible]

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

زن نوح کا نام واہلہ تہا اور اوسکی مثل دی ہے اور نام زن لوط کا واہلہ تہا کہ تہیں وہ دونو

بیچ نکاح دو بندوں میری نیکوں کی پس خیانت کی اون دونو نے اور خیانت

یا ساتھ کفر یا ساتھ سخن چینی کی تہی کہ جسکو بہید وہ تو ظاہر کر دیتی تہیں اور یہ صحیح

ہے کہ زن نوح علیہ السلام ہمیشہ اپنی قوم سے کہتی تہی کہ نوح دیوانہ ہے اور احوال اسکا

میں خوب جانتی ہوں کسواسطے کہ میں ساتھ اوسکے تہی ہوں اور زن لوط علیہ السلام نے قوم کو

مہمان کی حال سے آگاہ کیا چنانچہ قصہ اوسکا مذکور ہوا اور معنی خیانت کی زنا کی نہیں ہیں

واسطے کہ ابن عباس سے منقول ہے ما بغت امرأة نبي قط یعنی نہیں زنا کیا زن [illegible]

[illegible] بسبب افشار راز کی دونو زوجہ پیغمبر کی داخل دوزخ ہوئیں پس اس سے

ثابت ہوا کہ عائشہ اور حفصہ دونو داخل آتش دوزخ ہوئیں جیسا کہ [illegible]

[illegible] آگ سے دیکہا ایسی طرح سے یہہ دونو بہی بسبب زوجیت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ کے

نہ نجات پاوینگے کسواسطے کہ انہوں نے افشا راز کیا تہا

آیاتہا کلماتہا سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ حروفہا ١٣١٣ رکوعہا ٢

سورہ ملک مکہ میں اوتری ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا بخشش والا اور مہربان ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

[illegible] دوسا ہی ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

اپ کو پیدا کیا موت کو اور حیات کو تاکو آزمایش کرے تمہارا کہ کون تم میں سے

عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

از روی عمل کی اور وہ غالب ہی آمرزش کرنی والا ایسا ہی وہ کہ پیدا کیا سات آسمان

طِبَاقًا ط مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ

ایک اوپر دوسری کے نہیں دیکھتا تو بیچ پیدا کرنی خدا کی کوئی فرق پس

الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

بینائی کو آیا دیکھتا ہی تو کچھ خلل سے بعد اسکی پھیر تو آنکھ کو

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ

پھر گی طرف تیری آنکھ ذلیل ہوکر اور وہ تھکی ہوئی اور تحقیق

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

زینت دی ہمنی آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کی اور کیا ہمنی ستاروں کو دور کرنی والا شیطانوں کی

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور آمادہ کیا ہمنی واسطی اونکی عذاب دوزخ کو اور واسطی اونکی کہ کافر ہوئی ساتھ پروردگار اپنی کی

عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

عذاب دوزخ کا ہی اور برا ہی بازگشت ہی جس وقت ڈالی جاینگی بیچ اسکی سنینگی

شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط كُلَّمَآ اُلْقِيَ

واسطی اوسکی آواز گدھی کی مانند اور وہ جوش مارتی ہی نزدیک ہی کہ پارہ پارہ ہو جاوی غصہ سی

فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

بیچ اوسکی ایک فوج اہل کفر سی سوال کرینگی اونسی خزینہ دار اوسکی آیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانی والا کہا اونہوں نی ہاں تحقیق آیا تھا ہمکو

نَذِيْرٌ ۝ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۝ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

ڈرانی والا پس تکذیب کی ہمنی اور کہا ہمنی نہیں نازل کیا خدا نی کسی چیز کو نہیں ہو تم مگر

فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

بیچ گمراہی بزرگ کی اور کہا اونہوں نی اگر ہوتی ہم کہ سنتی ہم یا عقل کرتی ہم نہ ہوتی ہم بیچ

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ ۝ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝

صاحبان دوزخ کی پس اقرار کیا اونہوں نی ساتھ گناہ اپنی کی پس دوری ہی رحمت سی صاحبان دوزخ کی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

وہ لوگ کہ ڈرتی ہین پروردگار اپنی سی ساتھ غائب ہونی کی واسطی اونکی آمرزش ہی اور مزد بزرگ

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور پوشیدہ کرو گفتگو اپنی یا ظاہر کرو تم اوسکو تحقیق وہ دانا ہی ساتھ اونکی کہ بیچ سینوں کی

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

آیا نہیں جانتا ہی وہ شخص کہ پیدا کیا حال اونکو وہ لطف کنندہ ہی دانا

از حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی کہ سورہ تبارک الذی کو فریضہ مین پڑھی قبل اسکہ خواب کری ہمیشہ حفاظت مین ہی صبح تک اور روز قیامت امان خدا مین ہوگا تا وقتیکہ بہشت مین داخل ہو قولہ لیبلوکم ایکم احسن عملا کافی مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال کیا معنی کو معنی احسن عملا کی کیا مراد

فرمایا کہ یعنی حسن عقلا کی ہین یعنی کون بہتی نیکوتر ہی ازروی عقل کی …
موت مین اور حیات مین حاصل معنی یہہ ہین کہ کون نیکوتر ہی ازروی عمل کی …
خالص ہی کی مخصوص واسطی رضامندی حق تعالی کی ہو اور موافق سنت …
ہو سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا کعب الاحبار سی روایت کی ہی کہ طبقہ اول …
دنیا موج محکم ہی اور آسمان دوم سنگ مرمر سفید سی اور تیسرا آسمان …
چہارم روئین سی ہی اور پنجم نقرہ سی اور ششم طلاسی ور آسمان ہفتم یاقوت …
سی و آسمان ہفتم سی تا عرش سات پردہ ہین اور درمیان ہر حجاب کی صحرا …
ہین نور کی کہ نہایت اوسکی خدا جانتا ہی ور نام اوس فرشتہ کا کہ موکل ہی …
قطاطروس … وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ یعنی کردانا ہم نی اون ستارونکو …
واسطی شیاطین کی اور کیفیت اوسکی یہہ ہی کہ ہر گاہ شیاطین واسطی دزدی کرنی کلمات …
کی قصد … کرتی ہین اور جب قریب … شعلہ آتش ستارہ … وصل …
اس جہت سی کواکب آسمان مین ثبت کی گئی ہین اور حکمہ …
وقوع قیامت کی پس وہ شعلہ شیاطین کو جلا دیتا ہی …
کیا ہی ایک زینت آسمان … ایک ساتھ … حکم …

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

اور وہ ایسا خدا ہی کہ کردانا واسطی تمہاری زمین کو فرمان بردار پس چلو تم بیچ اطراف …

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ …

اور کہاؤ تم روزی خدا سے اور طرف اوسکی بازگشت ہی آیا نڈر ہوئے ہو تم …

اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ

یہ کہ دہنسا دیوی تمکو زمین مین پس ناگاہ وہ زمین مضطرب ہوگی آیا بے ڈر ہوئے ہو تم …

فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝

کہ آسمان مین ہی یہ کہ بہیجی اوپر تمہارے ہوا سنگ ریزہ کو پس قریب ہی کہ جانوگی تم کیونکر ڈرانا …

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

اور البتہ تحقیق تکذیب کیا اون لوگون نی کہ آگی اونکی تھی پس کیونکر ہی عذاب آیا نہین دیکھی وہ

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ

طرف پرندونکی کہ بالای سر اونکی ہین در حالیکہ صف باندہی ہوتی ہین اور سمیٹ لیتی ہین نہین نگاہ رکہتا اونکو مگر خدا

بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

بیشک وہ ساتہ ہر شی کی دیکہنی والا ہی آیا کون ہی وہ شخص کہ وہ لشکر ہی تمہارا مدد کرتا ہی

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝

سوای خدا کی نہین ہین کافرین مگر بیچ فریب کے

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ

آیا کون ہی وہ شخص کہ رزق دیتا ہی تمکو اگر باز رکہی رزق اپنا بلکہ ستیزہ کیا بیچ

عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ

عناد کی اور نفرت کی آیا پس جو شخص کہ چلتا ہی در حالیکہ برو افتادہ اوپر موہنہ اپنی کی راہ یافتہ …

يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ

… اوپر راہ استوار کے کہہ تو ای محمد وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ

اور کر دیا واسطے تمہارے کو سننا اور دیکھنا اور دل تھوڑا شکر کرتے ہو

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَيَقُولُونَ

کہہ تو کہ وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو بیچ زمین کے اور طرف اسکی حشر کیے جاؤ گے اور کہتے ہیں

مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

کب ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچ کہنے والے کہہ تو سوا اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ○ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

اور سوا اسکے نہیں کہ میں ڈرانیوالا ہوں ظاہر پس جس وقت کہ دیکھینگے وہ اسکو نزدیک بگڑ جاوینگے منہ ان لوگوں کے کہ

كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

کفر کیا اور کہا جائیگا یہ ہی ہے کہ تھے تم ساتھ اسکے دعوی کرتے تم کہہ تو بھلا دیکھو تو

إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

اگر ہلاک کرے مجھکو خدا اور ان لوگوں کو کہ ساتھ ہمارے ہیں یا رحم کرے ہمپر پس کون ہے پناہ دیتا کافروں کو

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

عذاب درد ناک سے کہہ تو وہی بڑا مہربان ہے ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور اوپر اسکے توکل کیا ہمنے

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

پس قریب ہی کہ جانو گے تم کون ہے بیچ گمراہی ظاہر کے کہہ تو بھلا دیکھو تو

إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ○ ع

اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون ہے کہ لاوے واسطے تمہارے پانی جاری

ورد چار رکوع سوم قوله أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ ... میں بیچ منبات کے

تنزیل بیچ میں نکلی یہ عبارت اي من حاد عن ولاية علي ... لا كمن يمشي

سويا على صراط مستقيم ... میں منبات اسکی ... نکلی یہ عبارت

علي الهادي وصي النبي قوله فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً ... میں ... اسکی آیت میں ...

بیان ای فلما راوها لعلي الوصي من حب محمد قوله ومن معه ... منبات

... جو بیچ ... میں نکلے یہ عبارت وهو علي الوصي

آیاتہا کلماتہا سورۃ النون مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ نون کی بیچ مکہ نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے کہ رحمن اور رحیم ہے

ن ○ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ○ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی کہ لکھتے ہیں وہ نہیں ہے تو ساتھ نعمت پروردگار اپنے کے

بِمَجْنُونٍ ○ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ○ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ

دیوانہ اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ثواب ہے بے انت اور تحقیق تو البتہ اوپر خلق

عَظِيمٍ ○ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ○ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ○ إِنَّ رَبَّكَ

بڑے کے ہے پس قریب ہے کہ دیکھیگا تو اور دیکھینگے وہ کہ کون تم میں سے مجنون ہے تحقیق پروردگار تیرا

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○

وہی بہت جاننے والا ہے ساتھ اس شخص کے کہ گمراہ ہوا راہ سے اسکی اور وہ بہت جاننے والا ہے ساتھ ہدایت پانیوالوں کے

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا
تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ
وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ
إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ
عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ
صَارِمِينَ ۝ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا

الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝
فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝
قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ
رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝
قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا
خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝
اور البتہ عذاب عقبیٰ کا بڑا ہے اگر ہوں وہ کہ علم رکھتے ہوں

ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سورہ نٓ والقلم کو تلاوت کرے فریضہ میں یا
نافلہ میں تو زندہ ہے حق تعالیٰ اوسکو فقر سے امین کرتا ہے اور بعد موت کے فشار قبر سے پناہ میں
رکھتا ہے فائدہ ن والقلم مشہور ہے کہ نون و القلم … ہیں اور تخصیص اوسکی بذکر … ہے
آیات غریبہ حق تعالیٰ سے ہے کہ جسقدر حیوانات میں پانی سے ہلاک ہوتے ہیں بخلاف ماہی کے

کی کہ زندگی اوسکی پانی مین ہی اور ابن عباس سی منقول ہی کہ مراد ہی [illegible]
کہ زمین اوسکی پیٹ پر ہی اور اوسکو برہوت کہتی ہین اور بروایت دیگر [illegible]
بروایت امیر المومنین نام اوسکا بہموت ہی اور خبر مین وارد ہی کہ پروردگار [illegible]
نی زمین کو پیدا کیا اور سات طبقی اوسکی کئی اور ایک فرشتہ کو خلق کیا اور [illegible]
مشرق سی مغرب تک پہونچا ہی اور ان سات زمین کو دوش پر اوسکی رکہا [illegible]
وہلی قرار اوسکی ایک گاو فردوس سی بہیجی کہ چالیس ہزار پاون [illegible]
قدم اوسکی کوہان پر رکہا اور ہر گاہ قدم فرشتہ کا حرکت کرتا تہا ایک [illegible]
پیدا کیا کہ طول اور عرض اوسکا پانسو برس کی راہ کا تہا اور اوسکو [illegible]
رکہا اور فرشتہ نی قدم اوسکا قوت پر رکہا اور وہلی قرار پایا ہی گاو کی [illegible]
سبز پیدا کیا کہ کثافت یعنی موٹائی اوسکی بمقدار کثافت ہفت آسمان اور [illegible]
تہی اور اوس پتہر کو پشت ماہی پر رکہا کہ جسکا نام نون ہی اور وہ ماہی [illegible]
اور وہ پانی ہوا پر اور ہوا قدرت الہی پر کعب الاحبار سی مروی ہی کہ [illegible]
بسبب وسوسہ ابلیس چاہا کہ حرکت کری اور جو کچہ اوسکی پشت پر ہی گرادی [illegible]
نی ایک جانور پیدا کیا کہ ناک مین اوسکی گیا اور دماغ تک پہنچا مچہلی نی درگاہ [illegible]
فریاد کی فرمان پہونچا اوس جانور کو کہ باہر آوی اور دور ہو اوسکی گہبرا ہوتا [illegible]
اوسکی دماغ مین جاتا ہی بجہت اس دہشت کی حرکت سی باز رہی آور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
نون ایک نہر ہی بہشت مین کہ حق تعالی نی حکم کیا کہ ہو جا تو روشنائی [illegible]

ہی کہ دودہ سی سفید ہی اور شہد سی شیرین تر تہا اور اوسکی قلم کو حکم کیا کہ لکہ اوس چیز کو کہ جو موجود ہی [illegible]
[illegible] کی اور صحیح قول یہ ہی کہ نون نام [illegible] کا ہی اور مخفی اوسکی یہ مین قسم ہی [illegible]
قلم [illegible] کی کہ جسکو لکہتی ہین فرشتی قلم [illegible] مراد قلم سی قلم نور [illegible]
طول مین آسمان و زمین ہی اور وہی لوح محفوظ مین لکہا جاتا ہی اور قول بعضونکا یہ ہی کہ [illegible]
قلم کہ اوس سی لکہتی ہین اوسکی قسم ہی اور بعضونی لکہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ اول مخلوقات خدا قلم ہی بعد اوسکی بنظر ہیبت طرف اوسکی نگاہ کی شگافتہ [illegible] کیا اور بعد
اوسکی دوات کو پیدا کیا اور قلم نی اوس دوات سی جمیع حوادث کو یعنی جتنی احوال کہ قیامت تک [illegible]
سبکو لکہا اور بعد اوسکی قلم سی ہی تمام کتابین آسمانی کہ [illegible] لکہی جاتی ہین اور احکام شریعت مصطفوی [illegible]
[illegible] اور ابن عباس سی مروی ہی کہ اول وہ چیز کہ نور محمد سی پیدا کیا خلقت قلم تہی [illegible]
بعد اوسکی قلم لوح پر جاری ہوئی اور تمامی ہونیوالی [illegible] لکہا گیا [illegible]
[illegible] خدا کا اس [illegible] مین تہا کہ ایک نور مسجد مین حضرت کی [illegible] تہی [illegible]
[illegible] دامن مین کہتا تہا کہا کہ تو کیا چیز ہی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] کو منع فرمایا بعد اوسکی حضرت نی کہا کہ [illegible] جاننا چاہتی [illegible]
جانتا ہون حضرت نی فرمایا کہ [illegible] لیکن [illegible] نہین [illegible]
[illegible] کہا [illegible] اکر [illegible] جمال [illegible] کیفیت [illegible]
[illegible] سر [illegible] لایا [illegible] اکر [illegible]
[illegible] حضرت نی فرمایا [illegible] رسول [illegible] حضرت نی پوچہا کہ مین کون ہون [illegible]
[illegible] اشہد ان لا الہ الا اللہ [illegible] محمد [illegible] رسول [illegible]

بعد ملی کہا کہ یا رسول اللہ تمام عالم میں کوئی شخص مجہ سی زیادہ تر دشمن تمہارا نہ تہا اور اب [illegible]

زیادہ محبوب [illegible] سو وقت آیہ کریمہ نازل ہوا اور یہی اسطرحسی ہی روایات میں [illegible]

مدح میں [illegible] کی نقل قولہ فلا تطع المکذبین ودوا لو تدہن فیدہنون

ابن مغیرہ درمیان قریش کے بزرگ ہوا تہا بعد انتہا [illegible] ہر ایک کی طرف اپنی نسبت [illegible]

روایت کی ہی کہ جب سے پیغمبر خدا نے مجلس قریش میں اس آیت کو پڑہا تمام عیوب کو ولید [illegible]

پایا مگر حرامزادگی کو اپنی ذات میں نہ پاتا تہا اور کہتا تہا کہ میں سید قریش ہوں [illegible]

اور مرد مشہور [illegible] اور میں جانتا ہوں کہ محمد دروغ نہیں کہتا ہی یہ کسطرحسی ہو کہ میں [illegible]

غضبناک مجلس سے اوٹہ کی اپنی ماں کے پاس گیا شمشیر کہینچ کی [illegible]

کہا کہ باپ تیرا [illegible] اور [illegible] نہیں رکہتا تہا اور اوسکی [illegible] تہی کہ چشم [illegible]

لینی کی رکہتی تہی مجہی شک آیا ایک غلام تہا کہ اوسی مباشرت واقع ہوئی اور [illegible]

اوسکا حاصل یہہ کہ حق تعالی نی حبیب اپنے کو منع کیا کہ فرمان اس شخص کا نہ بجا لا [illegible]

تکملہ زیر و بینات کو ع سوم قولہ ن ایک حرف ہی [illegible]

مجموع اونہیں [illegible] ایک سی [illegible] عبارت احمد الحبیب [illegible]

پانچ حرف [illegible] اولی و سلی [illegible] قولہ [illegible]

[illegible]

علی شوما [illegible] قولہ [illegible]

مجموع اونہین دونو کا چار سو [illegible] ہوتا ہی نکلی اوس سی [illegible]

عمر هو على ذو آل احمد

۸۱۰ ۳۲۱

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا

تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا

تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ

إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا

يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

مین کہ ہم بندا ہی پر حق ایمان لائی ہین اور تب حکم ہوگا کہ حجاب اوٹھا لو ایک نور
انوار عظمت حق سی پیدا ہوگا اور اوسوقت لوگ سجدہ مین جا پڑینگی اور منافقین شیخ
پشت کی استادہ رہ جاینگی ہر چند چاہینگی کہ وہلی سجدہ کرین نکرسکینگی ہیچ ہوسکینگی
اور یہ طرف اشارہ قول حق تعالی کا ہی یوم یکشف عن ساق اور صاحب
لباب نی ابو موسی شعری سی نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ حق تعالی روز قیامت مین نور اپنی کو ساق عرش سی دکہلائیگا سب مومنین سجدہ
مین جا پڑینگی اور پشتہائی منافقین ایک تخت ہو جاینگی اس طرح سی کہ گویا سیخہائی
آہن اونمین کو بیدہ کی ہین قولہ فذرنی ہر گاہ شرح مین مکرر نی تکذیب شتاب ہوئی
کی اور خاطر عاطر سید عالم اون کفار سی بہت اندوہناک ہوئی انداحق تعالی
بہت تسلی اون حضرت کی اور تخویف اہل کفر کی فرمایا کہ ای محمد فذرنی
یعنی چہوڑ ای محمد مجہی اور اوس شخص کو کہ تکذیب تیری کی ہی ساتہہ فرمان کی
یعنی مین اوسی سمجہہ لونگا اور اونکو جزا دونگا قولہ وان یکاد الذین کفروا
لیزلقونک الخ منقول ہی کہ کوتاہ نظران قریش قبیلہ بنی اسد سی ایک جماعت
کہ بد اور چشم زخم مین شہرت رکہتی تہی مدد اور معاون اپنا اونکو کیا اور بہت سی وعدہ اونی
کی کہ اگر تم چشم زخم جمال سید عالم پر پہونچاو تو ہم تمکو غنی کردین اور ہر چشمی اونکی ایسی
تہی کہ اگر ایک شخص سی ارادہ گوشت کہانی کا کرتا تہا کہتا ہی سی کہتا تہا کہ زمیل
اپنی ہمراہ لی چل اور جب حکمہہ پر گاو اوس کی پہونچتا وہ دیکہتی تہی کہتی کہ کیا نیک جوان
ہی اور شل اسکا نہین دیکہا مجروح ہو گرتی کی وہ گرتا تہا اور صاحب اوسکا اوسکی ذبح کرتا

یکتبون ۝ فاصبر لحکم ربک ولا تکن کصاحب الحوت اذ نادی

لکہتی ہین پس صبر کر واسطی حکم پروردگار اپنی کی اور مت ہو تو مانند صاحب مچہلی کی جس وقت پکارا [illegible]

وهو مكظوم ۝ لولا ان تدارکه نعمة من ربه لنبذ بالعراء وهو

اور حالیکہ وہ مغموم تہا اگر نہ پاتا اوسکو [illegible] نعمت پروردگار اوسکی کی البتہ پہینکا جاتا [illegible]

مذموم ۝ فاجتباه ربه فجعله من الصالحین ۝ وان یکاد الذین

ملامت کیا گیا ہوا پس قبول کیا دعا اوسکی کو رب اوسکی نی کیا اوسکو نیکوکارون سی اور [illegible]

کفروا لیزلقونک بابصارهم لما سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون ۝

کافر یعنی البتہ لغزش دین تجکو ساتہہ نگاہین اپنی کی جس وقت کہ سنا اونہون نی قرآن کو اور کہتی ہین [illegible]

وما هو الا ذکر للعالمین ۝ ع

اور نہین ہی وہ مگر نصیحت ہی واسطی عالم کی

قولہ یوم یکشف عن ساق یہہ کنایہ ہی کشف حقایق امور سی یعنی اوسدن کہ شامل
کی جاینگی حصول ہر کار کی اور نمایان ہوینگی حقایق اونکی اس حیثیت سی کہ سب [illegible]
وقف ہون اور ابن عباس سی نقل ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ہر گاہ
روز قیامت ہو خلایق عرصات مین حاضر ہونگی اور حق تعالی درمیان ظالمین اور
مظلومین کی حکم بعدل کریگا تا بحدیکہ اگر کوئی شخص شیر کو ساتہہ پانی کی مخلوط کر کی
معرض بیع مین لایا ہوا اوسکو تکلیف کرینگی کہ شیر کو پانی سی جدا کر بعد اسکی منادی
کریگا کہ جملہ خلایق سنینگی اور کہینگی ہر ایک بت کو عقب پیشوا اپنی کی جاو پس عابدان
اصنام تابع صنام ہونگی اور مومنین اور منافقین حاضر کرینگی درگاہ کبریائی مین

تہا اور یہی کہبہ حسد دیتی تہی اور اگر وہ ارادہ کسی کی ہلاک کا کرتی تہی تو …
خاتمہ کرتی تہی بعد اوسکی نظر اوس شخص پر ڈالتی تہی فی الحال مر جاتا تہا اور …
اس جماعت کی ایک شخص تہا کہ نظر جسپر ڈالتا تہا کرچہ بیمار ہو جاتا تہا یا مقتول ہو جاتا …
اور اس مرد کو خیمہ سی باہر نکالنی دیتی تہی اور ہر کا خیمہ مین دلگیر ہوتا تہا …
اونہاتی تہی تا دمجہی وہ القصہ جماعت مذکور برابر رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ کی استادہ ہوئی اور وہ حضرت تلاوت قرآن کر رہی تہی جس وقت …
آنحضرت کو سنا کہا کہ مانند اس شخص کی نہین دیکہا ہمنی فصاحت اور …
مین اور حسن … اور بہترین … اوس وقت حقتعالی نی حفاظت اپنی حبیب کی کی
اور نظر بد سی بچایا اور یہہ آیت کو بہیجا وان یکاد الذین الخ اور خبرون مین …
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ چشم بد شتر کو دیگ مین اور … کو
مرد کو قبر مین اور ایکروز جناب کورستان بقیع مین تشریف لی گئی اور …
سجدہ اقسم کہ اکثر اہل قبور بسبب چشم زخم کی اس جگہہ پر قبر مین سوتی مین اور …
روایت کی کہ مین عرض کی کہ یا رسول اللہ … جعفر کو چشم زخم پہنچتا ہی کوئی افسون …
چیز تقدیر پر سبقت لیتی … غالب ہوتی تو مین کہتا کہ وہ چشم زخم ہی …
… ہوا اور یہہ امر ایسا ہی ممکن الوقوع ہی اور جمیع مفسرین اسپر متفق ہین اور تمام عالم …

تکملہ

اور علم الہدی نی بہی اس امر کو تجویز کیا ہی … زبر و بینات …
قولہ الذکر پانچ حرف مین … دوسی چہتہہ … موتی مین …
علی وکیل حبیب اللہ … ذکر … تین حرف مین … ایک سی …

… ۱۱۳

آیاتہا … کلماتہا … سورۃ الحاقہ مکیۃ حروفہا … رکوعہا …

سورہ حاقہ کہ مین نازل ہوئی وہ باون آیتین مین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشنی والی مہربان کے

اَلْحَآقَّةُ ○ مَا الْحَآقَّةُ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ○

ساعت حق کیا ہی وہ ساعت اور کیا تجھی معلوم کیا تونی کہ کیا ہی ساعت حق

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ○ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

جھٹلایا قوم ثمود نی اور عاد نی ساتھہ روز کوبندہ کی پس لیکن قوم ثمود پس ہلاک کیے گئی

بِالطَّاغِيَةِ ○ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ

ساتھ بیرہ کشی کی اور لیکن قوم عاد پس ہلاک کیے گئی ساتھ ہوا تیز کے … والی

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى

مسخر کیا اوسکو اوپر اونکی سات رات اور آٹھ دن پے در پے پس دیکھتا تو

الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ○ فَهَلْ

قوم کو بیچ اوسکی ہلاک ہوئی گویا کہ وہ تنہ درختہای … خالی … پس آیا

تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ○ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَ

دیکھتا تو اونکی کوئی باقی ماندہ اور آیا فرعون اور جو تہی پہلی اوسکی اور

وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ
وبستیاں قوم لوط کی ساتھ خطا کے پس نافرمانی کی پیغمبر پروردگار اپنے کی

فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ
پس پکڑا انکو پکڑنا سخت بدرستی کہ ہم جب کہ طغیانی کی پانی نے اوٹھایا ہم نے تمکو

فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ
بیچ کشتی چلنے والی کی تاکہ کریں ہم اوسکو واسطے تمہارے نصیحت اور نگاہ رکھے اوسکو کان نگاہ رکھنے والا

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَ
پس جس وقت کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پھونکنا یعنی پہونکنی واحد اور اوٹھائی جاویگی زمین اور

الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ
پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہونگی ٹکڑے ہونا ایک مرتبہ میں پس اوس دن واقع ہوگی واقع ہونیوالی

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ
اور ٹکڑے ہوگی آسمان پس وہ آسمان اوس دن سست ہوگا اور فرشتے ہونگے اوپر

أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ
کناروں اوسکی اور اوٹھاتے ہیں عرش پروردگار تیرے کا اوپر اپنے اوس روز آٹھ فرشتے

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ
اوس دن عرض کئے جاؤگے تم نہیں پوشیدہ رہیگی اوپر خدا کے کوئی بات تمہاری پس لیکن جو شخص دیا گیا

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي
نامہ اعمال اوسکا داہنے ہاتھ میں پس کہیگا آؤ پڑھو تم نوشتہ میرا بدرستیکہ میں

ق

ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ
یقین کرتا تھا کہ میں ملنے والا ہوں ساتھ حساب اپنے کو پس وہ شخص بیچ عیش پسندیدہ کے ہوگا

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا
بیچ بہشت عالی کے میوے اوسکی نزدیک ہیں کہا جاوے کھاؤ تم اور پیو تم

ربع هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ
گوارا ہو بسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجا تمنے عمل نیک بیچ دنوں گذرے ہوؤں کے اور لیکن جو شخص دیا گیا

كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝
نامہ اعمال اسکا بائیں ہاتھ میں پس کہیگا اے کاش کہ نہ دیا جاتا میں نامہ عمل اپنے کو

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝
اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے حساب میرا اے کاش کہ موت ہوتی دنیا میں ہونا حکم کرنیوالی

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوهُ
نہیں کفایت کیا مجھے مال میری نے نابود ہوا مجھے غلبہ میرا لو تم اوسکو

فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا
پس طوق ڈالو اوسکو بعد اسکی جہنم میں داخل کرو بعد اسکی بیچ زنجیر کے کہ گز اوسکا

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
ستر گز کا ہے پس لاؤ تم اوسکو بدرستیکہ تھا وہ کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ

الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ
عظیم کے اور نہیں حرص کرتا تھا اوپر طعام دینے مسکین کے پس نہیں ہے

لہ الیوم ھھنا حمیم ولا طعام الا من غسلین
وہلی اوسکا کوی دن حمایت کرنی والا اور نہیں ہی طعام مگر غسالہ دوزخیان
لا یاکلہ الا الخاطئون
نہیں کہاتے ہین اوسکو مگر گنہگاران

جابر بن جعفی ابی جعفر سی روایت کرتا ہی کہ جو شخص سورۂ حاقہ کو فرایض اور نوافل مین
تلاوت کری باعث تمامی ایمان ہی اور قاری اوسکا ہرگز بی ایمان نہین ہوگا اور
خدا سی ملاقات کری قولہ وتعیہا اذن واعیۃ ابو الحسن الواحدی کہ اہل سنت
سی ہی او مشاہیر علما انکی سی ہی تفسیر اپنی مین کہ اسباب نزول ام اوسکا ہی کہ
کہ یہہ آیہ شان علی بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوا ہی اور روایت کی
اونی بسند خود امیر المومنین سی کہ فرمایا کہ ایکروز رسید پیغمبر پاس مجہی اپنی
اور فرمایا کہ ای علی خدا نے امر کیا ہی کہ تجہی نزدیک اپنی بلاؤن اور تجہی تعلیم
اور جو کچہہ کہ مین تعلیم کرون تو اوسکو سن اور یاد کر اور فراموش نکرنا اور ثعلبی
بہی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ یہہ آیہ شان علی ابن ابیطالب مین وارد ہوا ہی ویحمل عرش ربک
مروی ہی کہ حاملین عرش چار ہین ہرگاہ قیامت ہوگی تو چار فرشتی اور بہی
انکی کی بہیجیگا اور ایک حدیث مین ہی کہ بعضی انکی بصورت انسان ہین اور بعضی
اسد او بعضی بصورت گاو نر کی او بعضی بشکل طایر کی **تکملہ** زبر بینات
پنجم سیپارہ بست و نہم قولہ ومن قبلہ سات حرف مین زبر اوسکی دو سی
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو الاول و حبیبہ تعدی قولہ والموتفکات

۱۳۱ ۶۷

ع

اس حرف مین زبر اوسکی نو سی چوراسی ہوتے ہین نکلے اوسکا
یہہ عبارت یعنی اہل البصرۃ ہم الجہال
قولہ بالخاطئۃ اٹہہ حرف مین بینات اوسکی دو سی چہیاسٹہہ
ہوتے ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وحمیراء قولہ اذن واعیۃ
اٹہہ حرف مین زبر اوسکی دو سی اٹہائیس ہوتے ہین اور بینات
اوسکی تین سے چہتر ہوتے ہین اور مجموع اونہین دونو
کا ایک ہزار چہہ سے چودہ ہوتے ہین نکلے اوس سے
یہہ عبارت اذن علی بن ابیطالب وصی احمد واعیۃ
قولہ ویحمل عرش ربک فوقہم یومئذ
ستائیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار آٹہہ سے چوراسے
ہوتے ہین نکلے اوس سی یہہ عبارت واولئک نوح نجی
اللہ وابراہیم خلیل اللہ وموسی کلیم اللہ وعیسی روح اللہ ومحمد
حبیب اللہ وعلی ولی اللہ والحسن والحسین ہم اذکیاء
اللہ قولہ فاما من اوتی کتابہ بیمینہ فیقول ہاؤم اقرؤا کتابیہ
اکتالیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار اکسی ناونی ہوتی مین نکلے
اوس سی یہہ عبارت المرتضی علی الہادی ہو سید الائمۃ قولہ واما من اوتی کتابہ بشمالہ
بیس حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار تین سی اکسٹہہ ہوتے ہین
نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو معاویۃ ابن ... العداوۃ

۵۱۲ ۳۰۰ ۵۲۷

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ

پس نہین قسم کہاتا ہون مین ساتھ اوس چیز کی کہ دیکھتے ہو تم اور اوس چیز کی کہ نہین دیکھتے ہو تم

لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا

ہر آئینہ قول رسول بزرگ کا ہے اور نہین ہی قرآن سخن شاعر کا

مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ

وہ چیز کو ایمان لاتے ہو تم اور نہین ہی قول کاہن کا کم ہی وہ چیز کہ پند لیتے ہو

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

قرآن بھیجا ہوا ہی جانب پروردگار عالمیان سی اور اگر افترا کرے اوپر ہمارے بعض

الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ

سخن کو ہر آئینہ البتہ پکڑین ہم اوسکو بدست راست پس ہر آئینہ قطع کر ڈالیں ہم

الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ

رگ دل کو پس نہین ہی کوئی شخص قتل اوسکی سے منع کرنے والا اور

لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ

ہر آئینہ پند ہی واسطی متقیون کے اور بدرستی کہ ہم جانتے ہین ہر آئینہ بدرستیکہ تم مین سے بعضی تکذیب کرنیوالے

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ

اور بدرستی کہ وہی قرآن حسرت ہی اوپر کافرون کی اور بدرستی کہ وہی ہر آئینہ حق یقینی ہے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ ع

ساتھ نام پروردگار اپنے کے کہ بزرگ ہے

تکملہ زبر و بینات رکوع ششم سپارہ بست و نہم قوله ولو تقول

لقول رسول کریم کو سولہ حرف مین زبر اوسکی اکسی سی ہوتی مین نکلی اوس سی

عبارت ائی فی اجبرئیل فی حب علی وداده قوله تنزیل من رب العالمین

تیرہ حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار ... ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت

حب امیر المؤمنین الہادی والولایۃ حقا قوله ولو تقول علینا

بارہ حرف مین زبر اوسکی سات سی اوتالیس ہوتی مین نکلی اوس سے

یہہ عبارت محمد الہدی سید الانبیاء والمرسلین

قوله وانه چار حرف مین بینات اوسکی ایک سی چوہتر ہوتی مین نکلے

اوس سی یہہ عبارت ائی ولاء علی حبه قوله وانه چار حرف مین بینات

اوسکی ایک سی چوہتر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ائی ان ولی الله قوله وانه چار

حرف مین بینات اوسکی چوہتر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ولاء علی حبه

آیاتها ۴۴ كلماتها ۲۱۶ سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ حروفها ۸۶۱ ركوعها ۲

سورہ معارج کہ مین نازل ہوتی وہ چوالیس آیتین ہین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشش والا مہربان کی

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝

سوال کیا سائل نے ساتھ عذاب ہونیوالے آتش کی واسطی کافرون کی نہین واسطی اوسکی دفع کرنے والا

مِنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ
جانب خدا کی کہ صاحب قرابت ہی عروج کرتی ہیں ملک اور جبرئیل طرف عرش کی

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ
بیچ اوس دن کہ ہو گی مقدار اوکی پچاس ہزار برس کے پس صبر کر

صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝
صبر نیک بدرستی کہ وہ دیکھتے ہیں اوسکو دور اور دیکھتے ہیں ہم اوسکو قریب

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝
اوس دن کہ ہو گا آسمان مانند قطرہ کے ہو جاوینگے اور ہو نگی پہاڑ مانند پشمہ کی ریزہ ریزہ

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ
اور نہیں سوال کیا جاوے گا کوئی دوست اپنی سی دیکھائی جاوینگی [illegible] دوست رکھیگا گنہگار اگر

يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَ
فدیہ دیوے عذاب روز سے ساتھ اولاد کے اور زن اپنی کے اور

اَخِيْهِ ۝ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
برادر اپنی کی اور ہم قوم اپنی کے ایسی وہ کہ جگہ دیتی اور جو کچھ کہ بیچ زمین کی ہے

جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝
سبکو بدلہ کی نجات دے اوسکو ہرگز نہیں نجات پاویگا بدرستیکہ وہ ہی آتش [illegible]

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝
بلاتی آتش اوس شخص کو کہ پشت کی طرف دی اور جمع کیا ہے مال کو پس نگاہ رکھا

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝
بدرستی کہ آدمی پیدا کیا گیا ہی بہت حریص جب پہونچتی ہی اوسکو بدی بہت فزع کرتا ہی

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
اور جسوقت کہ پہونچتی ہی اوسکو نیکی منع کرتا ہی طاقت نہیں مگر نماز پڑھنے والے ایسی وہ کہ

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ
اوپر اپنی نماز کی مداومت کرنے والی ہیں اور وہ لوگ بیچ مال اونکی کے

حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ
حق معاش ہی زکوۃ وغیرہ سی واسطی سائل کی اور محتاج کے اور وہ لوگ کہ تصدیق کرتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝
روز جزا کے اور وہ لوگ کہ وے عذاب پروردگار اپنی سی ڈرتی ہیں

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
بدرستی کہ عذاب پروردگار اپنی کا نہیں امن میں اور وہ لوگ کہ واسطی عورتوں اپنی کی

حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
نگاہ رکھنے والے ہیں حرام سی مگر اوپر ازواج اپنی کے یا وہ چیز کہ مالک ہوئی ہیں دست اون کے

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
پس بدرستیکہ وہ غیر ملامت کئی گئی ہیں پس جو شخص کہ خواہش کرے سوائی اوسکی پس وہ گروہ

هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
وہ زیادتی والے ہیں جوڑے اور وہ لوگ کہ واسطے امانت اپنے کے اور پیمان اپنی

تبارک ۲۹

راعون ۝ والذين هم بشهاداتهم قائمون ۝
رعایت کنندگان ہین اور وہ لوگ کہ وہی ساتھ گواہیان اپنی کی قیام کرنے والے ہین

والذين هم على صلوتهم يحافظون ۝ اولئك
اور وہ لوگ اوپر نماز اپنی کے حفاظت کرنی والے ہین یہہ گروہ

ع

جنات مكرمون
بہشت کے بزرگ کئی گئی ہین

ابی جعفر علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص سورہ معارج کو پڑہی حق تعالی روز قیامت
مین گناہان اوسکی نہ پوچہی گا اور بہشت مین ہمنشین محمد و آل محمد کرے گا فاید سورہ
سال سائل بعذاب واقع تفسیر مین لکہا ہی کہ بعد معرکہ خم غدیر حارث بن نعمان فہری اونٹ
پر سوار ہوکر متوجہ مدینہ ہوا اور تب یکہ مجلس حضرت مین آیا کہا کہ ای محمد تونی حکم
ہمکو اللہ کا کیا قبول کیا ہمنی نماز پنجگانہ کو اور زکوۃ و روزہ صوم اور حج کا اور جہاد کا حکم
کیا تونی فرمان برداری کی ہمنی اور ان سب باتون پر تو راضی نہوا تا اینکہ پسر
ابیطالب یعنی علی کا لیکر کہا تونی کہ من کنت مولاہ فعلی مولاہ
آیا یہہ امر جانب خدا سی تہا یا جانب اپنی سی جو پیغمبر نی کہا کہ جو کچہہ کہ حق تعالی نی
کہا مین نی بحکم خدا ہی اور غضبناک ہوکر اپنی گہر کو چلا اور کہا کہ ای پروردگار اگر یہہ
امر سچ ہی اور درست ہی تو ایک پتہر آسمان سی نازل کر کہ اوس شخص کو ہلاک کرے
چنانچہ موافق درخواست اوسکی کی سنگ آسمانی گرا اور سر پر اوسکی لگا
اور پاخانی کی راہ سی نکل آیا اور سوقت مین یہہ آیہ نازل ہوئی سئل سائل رکوع تم

ہشتم سیپارہ و بت و نہم قولہ للکافرین اسکی آیہ حروف مین زبر او علی
یا ہی ایس ہوتی ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت ہو لاء علی الامام
الوصی و حجتہ قولہ الا المصلين الذين هم على صلوتهم
دائمون انکی حروف مین زبر اوسکی ایک ہزار نو سی چہہ ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت وهم اصحاب المخلصين من شيعة
آل احمد حقا قولہ والذين في اموالهم حق معلوم
انکی حروف مین زبر اوسکی ایک ہزار تین سی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت اي موالي آل محمد في اموالهم حق معين قولہ
للسائل انکی حروف مین زبر اوسکی ایک سی تیس ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت احمد هو البكي قولہ والمحروم
انکی حروف مین زبر اوسکی تین سی چہبیس ہوتی ہین نکلے اوس سی
یہہ عبارت ولي الله هو وكيل احمد الما
فمال الذين كفروا قبلك مهطعين ۝ عن اليمين
پس کیا حال ہی اون لوگون کا کہ کافر ہوئی قبل اسکی در حالیکہ طرف تمہاری شتابی کرنی والے ہین داہنی طرف سے
وعن الشمال عزين ۝ ايطمع كل امرئ منهم ان
اور بائین سی در حالیکہ جماعت متفرق ہین آیا طمع کرتا ہی ہر ایک مرد اون سی یہہ کہ
يدخل جنة نعيم ۝ كلا انا خلقناهم مما يعلمون ۝
داخل ساتہہ مومنین کی بوستان نعمت مین ایسا نہی ہی بحقیق ہمنی پیدا کیا ہمنی اونکو اوس چیز سی کہ جانتی ہین وہ

فلا اقسم برب المشارق والمغارب انا لقادرون
پس نہیں قسم کہاتا ہوں میں ساتھ پروردگار مشارق اور مغارب کے بیشک البتہ ہم قادر ہیں
على ان نبدل خيرا منهم وما نحن بمسبوقين ○
اوپر اس چیز کی کہ بدل کریں ہم بہتر اونسے اور نہیں ہم سبقت کیے گئے
فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذي
پس ترک کر اونکو کہ خوض کریں وہ باطل میں اور مشغول ہیں ... ملاقات کریں اوس دن اپنے کو
يوعدون ○ يوم يخرجون من الاجداث سراعا ع
وعدہ دیے گئے ہیں وہ جس دن نکلیں گے قبروں سے جلدی کرنے والے
كانهم الى نصب يوفضون ○ خاشعة ابصارهم
گویا کہ وہ طرف علم کی کہ ... جلدی کرتے ہیں درحالیکہ ذلیل ... آنکھیں انکی
ترهقهم ذلة ذلك اليوم الذي كانوا يوعدون
چھائی ہوئی ہے اونکو ذلت یہ وہ روز ہے کہ وعدہ دیے جاتے تھے
وما نحن بمسبوقين یعنی اگر ارادہ کریں ... ہم کسی ...
کرسکتی ہیں اور ہمکو عاجز کرسکتی ہیں پس ترک کر تو اونکو ...
کریں وہ امور باطلہ میں اپنے اور بازیون میں مشغول ہوں ...
رکوع ہشتم سیپارہ بست و نہم قولہ المشارق سات ...
حرف ہیں زبر اوسکی جگہ سے بہتر موتی میں نکلے اوس ...
الاشياء تفہا احمد جدا قولہ والمغارب ...

٩٦ ٥١٦ ١١

اوسکی ایک ہزار دو سو آسی ہوتی ہیں نکلے اوس سے یہ عبارت ولا وصیام
نصیبهم على لبابك قولہ اليوم الذي كانوا يوعدون ...
١٢٨
ہزار اوسکی ایکہزار پانسو ... ہوتی ہیں نکلی یہ عبارت يوم خروج المهدي ... الله

آیاتہا ٢٩ کلماتہا ٢٢٤ سورة نوح مكية حروفہا ٩٥٩ رکوعہا ٢

سورہ نوح مکہ میں نازل ہوا ... آیتیں ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا بخشش والے مہربان کے

انا ارسلنا نوحا الى قومه ان انذر قومك من قبل
بیشک ہم نے بھیجا نوح کو طرف قوم اوسکی کی کہ خوف دلا تو اور ڈرا قوم اپنی کو آگے اس سے
ان ياتيهم عذاب اليم ○ قال يا قوم انى لكم نذير
کہ آوے اونکو عذاب دردناک کہا نوح نے اے قوم میری تحقیق میں تمکو ڈرانے والا ہوں
مبين ○ ان اعبدوا الله واتقوه واطيعون ○ يغفر لكم
ظاہر یہ کہ پرستش کرو تم خدا کی اور ڈرو تم اوس سے اور اطاعت کرو تم میری بخشے گا تمہارے
من ذنوبكم ويؤخركم الى اجل مسمى ان اجل الله
گناہ تمہارے اور ڈھیل دیگا تمکو تا مدت معین بدرستیکہ اجل خدا
اذا جاء لا يؤخر لو كنتم تعلمون ○ قال رب انى دعوت
جب آوے گی نہیں مہلت دی جاتی اگر ہو تم کہ جانتے تم کہا نوح نے پروردگار میرے تحقیق میں نے بلایا

قومي ليلا ونهارا ۝ فلم يزدهم دعاءي الا فرارا

قوم اپنی کو شب میں اور روز میں پس نہ زیادہ کیا اونکو دعوت میری نے مگر بھاگنے کو

واني كلما دعوتهم لتغفر لهم جعلوا اصابعهم

اور بیشک میں جبکہ دعوت کی اونکی تاکہ بخشے تو اونکو کر دیا اونہوں نے انگشتان اپنی کو

اذانهم واستغشوا ثيابهم واصروا واستكبروا

کانوں کی اور پوشیدہ کیا اونہوں نے سر کو لباس اپنی سے اور اصرار کیا اونہوں نے اور تکبر کیا

استكبارا ۝ ثم اني دعوتهم جهارا ۝ ثم اني اعلنت

تکبر عجب پھر بیشک میں دعوت کی اونکی آشکارا پس بیشک میں آشکارا کیا

لهم واسررت لهم اسرارا ۝ فقلت استغفروا ربكم

واسطے اونکے اور پوشیدہ کیا واسطے اونکے پوشیدہ پس کہا میں بخشش چاہو تم رب اپنے سے

انه كان غفارا ۝ يرسل السماء عليكم مدرارا

بیشک وہ ہے بڑا بخشنے والا نازل کرے گا آسمان سے اوپر تمہارے باران کو

ويمددكم باموال وبنين ويجعل لكم جنت ويجعل

اور مدد کرے گا تمہاری ساتھ مال کے اور فرزندان کی اور کرے گا واسطے تمہارے باغہای جنت کو اور

لكم انهارا ۝ ما لكم لا ترجون لله وقارا ۝ وقد

نہریں کیا ہے واسطے تمہارے نہیں امید رکھتے تم واسطے خدا کے عظمت کو اور تحقیق

خلقكم اطوارا ۝ الم تروا كيف خلق الله سبع

پیدا کیا تمکو درجہ بدرجہ آیا نہیں دیکھا تمنے کس طرح سے پیدا کیا خدا نے سات

سموت طباقا ۝ وجعل القمر فيهن نورا وجعل

آسمان کو تہ بتہ اور گردانا ماہ کو ایک اونمیں روشنی اور گردانا

الشمس سراجا ۝ والله انبتكم من الارض نباتا ۝ ثم

آفتاب کو چراغ اور خدا نے پیدا کیا تمہارے کو زمین سے مثل نبات کی

يعيدكم فيها ويخرجكم اخراجا ۝ والله جعل

پھیر لیجاویگا تمکو بیچ زمین کی اور نکالیگا تمکو اور خدا نے گردانا

لكم الارض بساطا ۝ لتسلكوا منها سبلا فجاجا ۝

واسطے تمہارے زمین کو فرش تا چلو تم اوس زمین سے راہائی کشادہ

قال نوح رب انهم عصوني واتبعوا من لم يزده ماله

کہا نوح نے پروردگارا تحقیق قوم نے نافرمانی کی میری

وولده الا خسارا ۝ ومكروا مكرا كبارا ۝ وقالوا

اور فرزند اوسکی مگر زیان کو اور مکر کیا اونہوں نے مکر بزرگ اور کہا اونہوں نے

لا تذرن الهتكم ولا تذرن ودا ولا سواعا ۝

ہرگز نہ ترک کرو تم خدایان اپنی کو اور نہ ترک کرو تم صنم ود کو اور نہ صنم سواع کو

ولا يغوث ويعوق ونسرا ۝ وقد اضلوا كثيرا ۝

اور نہ یغوث اور نہ یعوق کو اور نہ نسر کو اور تحقیق گمراہ کیا اونہوں نے بہت خلق کو

ولا تزد الظلمين الا ضللا ۝ مما خطيئتهم

اور نہ زیادہ کر تو ای خدا ستمکاروں کو مگر گمراہی کو از جہت گناہان اونکی کی

قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا

قوم اپنی کو شب میں اور روز میں تو زیادہ کیا اونکو دعوت میری نی مگر بھاگنے کو

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي

اور بیشک میں جب دعوت کی اونکی تاکہ بخشی تو اونکو کردانا اونہوں نے انگشتان اپنی بیچ

آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا

کانوں کی اور پوشیدہ کیا اونہوں نے سر کو لباس اپنی سی اور ہٹ کیا اونہوں نے اور تکبر کیا

اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ

تکبر عجب پھر بیشک میں نے دعوت کی اونکی آشکارا پس بیشک میں نے آشکار کیا

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

دعوت اپنی کو اور پوشیدہ کیا دعوت اپنی کو خفیہ میں پس کہا میں آمرزش خواہو تم پروردگار اپنی سی

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

بیشک وہ خدا ہی بڑا بخشنے والا نازل کرتا ہی آسمان سی اوپر تمہارے باران کو برابر

وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ

اور مدد کرتا ہی تمہاری ساتھ مال کے اور فرزندان کی اور ہوتا ہی تمکو باغہا بہشت کو اور بنا

لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ

تمکو نہرین کیا ہی واسطے تمہارے نہیں امید رکھتے تم واسطے خدا کی تعظیم کے اور تحقیق

خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ

پیدا کیا تمکو درجہ بدرجہ آیا نہیں دیکھا تمنی کس طرح سے پیدا کیا خدا نی سات

سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ

آسمان کو چند طبق اور گردانا ماہ کو ایک اونکی میں روشنی اور گردانا

الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝

آفتاب کو چراغ اور خدا نی پیدا کیا ہے تمہارے کو زمین سے مثل نبات کی

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ

پھر پھیر دیگا تمکو بیچ زمین کی اور نکالیگا تمکو قبروں سے ہوکر نکلنا اور خدا نی گردانا

لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

واسطے تمہاری زمین کو فرش تا چلو تم اوس زمین سی راہ ہای کشادہ

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ

کہا نوح نے پروردگار بیشک قوم نی نافرمانی کی میری اور پیروی کی اونہوں نے اوس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اوسکو مال اوسکی

وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا

اور فرزند اوسکی نی مگر زیان کو اور مکر کیا اونہوں نے مکر بڑے اور کہا اونہوں نے

لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۝

آپس مین نہ ترک کرو تم خدایان اپنی کو اور نہ ترک کرو تم صنم ود کو اور نہ صنم سواع کو

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝

اور نہ یغوث اور نہ یعوق کو اور نسر کو اور تحقیق گمراہ کیا اونہوں نے بہتیروں کو

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ

اور نہ زیادہ کر تو ستمگاروں کو مگر گمراہی کو از جہت گناہان اونکی کی

أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ڈوبائی گئی وہ طوفان میں پس داخل کی گئی دوزخ میں پس نہ پایا انہوں نے واسطے اپنی سوائی خدا کی

أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ

کوئی مددگار کہا نوح نی اے پروردگار میرے مت چھوڑ اوپر زمین کے

الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

کافرون سی کوئی رہنی والا بدرستی کہ تو اگر ترک کریگا انکو گمراہ کرینگی بندگان تیرے کو

وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

اور نہ پیدا کرینگی وہ مگر فاسق ناسپاس کو پروردگار میرے بخش واسطے میری اور واسطے ماں باپ میرے

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا

اور واسطے اوس شخص کے کہ داخل ہی مسجد وغیرہ میں در حالت ایمان کے اور واسطے مومنوں کی اور مومنات کی اور نہ

تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝ نصف ع

زیادہ کر تو واسطے ستمگاروں کی مگر ہلاکت کو

ابی عبد اللہ علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص سورہ نوح کو پڑہی اوسکو حق تعالی ابرار کی منزل میں جگہ دیتا ہی اور تین جنتیں اوسکو عطا کرتا ہی اور اقسام اور انواع کی نعمتیں اوسکو

قولہ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ

روایت کی ہی کہ آشکارا اور بلند کہنا دعوت کو نوح علیہ السلام کا اسطرحسی تہا کہ

ہر ایک شخص کی جاتی تہی اور آواز دیتی تہی اور کہتی تہی کہ کہو تم لا الہ الا اللہ

یعنی نہیں ہی کوئی معبود مگر خدا تا رستگار ہو تم اور جس جگہ کہ مجلس و کہتی تہی

ربع

تہی اور کہتی تہی کہ کہو ای لوگو لا الہ الا اللہ اور پوشیدہ کہنا اسطرحسی تہا

کہ جسوقت کسی کو دیکہتی تہی اپنی پاس بلاتی تہی اور تنہا اپنا اوس کی کان کی نزدیک

کرتی تہی اور کہتی تہی کہ کہو لا الہ الا اللہ قولہ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا

رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا

منقول ہی کہ جب کسی طرح قوم نی نہ مانا اوسوقت نوح علیہ السلام نی منہہ درگاہ الہی میں نیاز کیا اور بد دعا اونکی حق میں کی چنانچہ روایت میں وارد ہی کہ چالیس برس یا ستر برس پانی نہ برسا اور عورات کو اونکی بانجہ کر دیا بعد اسکی اون لوگون نی رجوع کی طرف نوح کی اوسوقت نوح علیہ السلام فرماتی تہی کہ کہا میں نی کہ طلب آمرزش کرو تم پروردگار اپنی سی بالتحقیق ہی وہ آمرزش کرنی والا بہیجی گا آسمان سی پی در پی پانی اور مدد کریگا ساتھہ مال اور فرزند وغیرہ کی ثعلبی نی اپنی تفسیر میں لکہا ہی کہ ایک شخص نزدیک جناب امیر المومنین علیہ السلام کی آیا اور کہا کہ مینی گناہ بہت کئی ہین دعا کیجئی کہ حق تعالی مجہی بخش دی حضرت نی فرمایا کہ استغفار کر دوسری شخص نی عرض کی کہ پانی نہیں برستا ہی دعا کیجئی کہ پانی برسی حضرت نی فرمایا کہ استغفار کر تیسرا شخص آیا عرض کی کہ یا حضرت میں فقر و فاقہ میں گرفتار ہون حضرت نی فرمایا استغفار کر چوتہا شخص آیا اوسنی عرض کی کہ میری مال بہت ہی اور اولاد نہیں ہی دعا کیجئی کہ اولاد ہووی حضرت نی فرمایا استغفار کر پانچواں شخص آیا اوسنی کہا کہ میری باغات ہین لیکن میوہ نہیں ہوتا ہی دعا کیجئی حضرت

نی فرمایا استغفار کر چہتا شخص آیا اوسنی عرض کی کہ یا حضرت نہرین ہماری
خشک ہوئین مین حضرت نے فرمایا کہ استغفار کر ابن عباس کہتی ہین کہ مین
(وہن تہا کہ بیٹہا تہا پوچہا مین نی کہ یا حضرت آپنی چہ شخص کی سوال [illegible]
ایک کو استغفار کا فرمایا کہا حضرت نی کہ آیا تو نی نہین سنا ہی
کہ خدا فرماتا ہی اِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ تا آخر آیۃ تلاوت [illegible]
محمد بن یوسف نی اپنی باپ سی نقل کی کہ مین نزدیک جناب امام
محمد باقر علیہ السلام کی تہا کہا مینی یا ابن رسول اللہ فدا ہون مین تم پری
میری مال بہت ہی لیکن اولاد نہین ہی کوئی چارہ اور علاج فرماوی
حضرت نی فرمایا استغفار کر پروردگار سی تا ایک سال آخر شب سو مرتبہ
پڑہا کر اور اگر شب کو فوت ہوجاتی تو روز کو قضا کر اور فرمایا کہ قرآن مین
ہی اِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ **تکملہ** زبر و بینات رکوع نہم سپارہ وبت [illegible]
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا سولہ حرف مین زبر ایک حرف مین سی اور سن [illegible]
نکلی اوس سی یہ عبارت اَيْ فِيْ وِلَايَةِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّ اللهِ [illegible]

۱۶ ۱۲۸ ۴۴۸ ۴۴۷ ۹ ۱۱

اٰیاتہا ۲۸ کلماتہا ۲۸۵ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ حروفہا ۷۵۹ رکوعہا ۲

سورہ جن مکہ مین نازل ہوا وہ اٹہائیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہ نام خدا بخشش والی مہربان کی

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
کہہ اے محمد وحی کی گئی طرف میری یہ کہ سنا قرآن کو ایک گروہ جن سی پس کہا اونہون نی بیشک ہم نی سنا قرآن عجیب کو
عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا
ہدایت کرتا ہی طرف راستی کی پس ایمان لائی ہم ساتہ اوسکی اور نہیں شریک ٹہراوینگی ہم ساتہ پروردگار اپنی کسی کو
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ
اور بیشک بلند ہی بزرگی پروردگار ہمارا نہیں لیا ہی زوجہ کو اور نہیں لیا فرزند کو اور بیشک وہ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
تہا کہتا نادان ہمارا اوپر خدا کی سخن باطل کو اور بیشک ہم نی معلوم کیا تہا کہ ہرگز نہ
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ
کہیگا آدمی اور جن اوپر خدا کی دروغ کو اور بیشک وہ تہی مردان
الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝
انسان سی پناہ لیتی تہی وہ لوگ مردان جن سی پس زیادہ کیا اونہون نی سرکشی کو
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا
اور بیشک اونہون نی گمان کیا جیسا کہ گمان کیا تم نی یہ کہ ہرگز نہیں اوٹہاویگا خدا کسی کو اور بیشک ہم نی
لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝
قصد کیا آسمان کا پس پایا ہمنی اوسکو بہرا ہوا نگاہبان سخت فرشتون اور آتش زن سی
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ
اور بیشک ہم تہی کہ بیٹہتی تہی آسمان کی جگہ بیٹہنی کی واسطی سننی کی پس جو کوئی سنتا ہی اب پاتا ہی واسطی اپنی [illegible]

شهابا رصدا ○ وانا لا ندري اشر اريد بمن في الار
ستارہ انگارہ کو گھرنی والا اور ہم نہیں جانتے آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ساتھ انکی جو زمین میں ہیں

ض ام اراد بهم ربهم رشدا ○ وانا منا الصالحون ومنا
یا ارادہ کیا ساتھ انکی پروردگار انکی نی صلاح انکی کا اور بیشک ہم سی میں نیکوکار ہیں اور ہم سی

دون ذلك كنا طرائق قددا ○ وانا ظننا ان لن نعجز الله
کمتر اسکی سی ہیں ہم راہیں جانی والی مختلف اور بیشک یقین کرتی ہیں ہم کہ ہرگز عاجز نہ کرینگی ہم اللہ کو

في الارض ولن نعجزه هربا ○ وانا لما سمعنا الهدى امنا به
بیچ زمین کے اور ہرگز عاجز نہ کرینگی اسکو بھاگ کر اور بیشک ہم جسوقت کہ سنا ہمنی ہدایت کو ایمان لائے ساتھ اسکی

فمن يؤمن بربه فلا يخاف بخسا ولا رهقا ○ وانا منا
پس جو کوئی کہ ایمان لاوے ساتھ پروردگار اپنی کے پس نہ ڈریگا نقصان کو اور نہ خواری کو اور بیشک ہم سی

المسلمون ومنا القاسطون فمن اسلم فاولئك تحروا
مسلمان ہیں اور ہم میں سی ستمگار ہیں پس جس شخص نی اسلام قبول کیا پس وہ لوگ ڈھونڈا انہوں نی

رشدا ○ واما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا ○ وان
راہ نیک کا اور وہ ستم کرنی والے ہیں پس ہوئی وہ دوزخ کی لکڑی اور یہ کہ

لو استقاموا على الطريقة لاسقيناهم ماء غدقا ○
اگر ثابت رہتے یہ لوگ اوپر راہ اسلام کی البتہ پلاتی ہم انکو پانی بہت

لنفتنهم فيه ومن يعرض عن ذكر ربه يسلكه عذابا
تا آزمائش کریں ہم انکو بیچ اسکی اور جو شخص کہ روگردانی کری یاد پروردگار اپنی سے چلاویگا اسکو عذاب

صعدا ○ وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا ○
سخت میں اور بیشک مسجدیں واسطے خدا کی ہیں پس مت پکارو ساتھ خدا کے کسی کو

وانه لما قام عبد الله يدعوه كادوا يكونون عليه
اور بیشک جسوقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا کہ محمد ہیں پکارتا ہی خدا کو نزدیک ہوتی ہیں وہ اوپر اسکی

ع لبدا ○
ازدہام کرکے والے

سورہ جن مکہ میں نازل ہوئی وہ اٹھائیس آیتیں ہیں عثمان بن سعید نی حضرت
ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو شخص اس سورہ کو بہت پڑھی جب تک
دنیا میں ہی شر جنیان اور سحر اور مکر خلق سی امن ہی گا اور آخرت میں ساتھ محمد و
اہلبیت انکی کی رہیگا اور جب ملازمت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی شرف ہوگا
پس کاکہ اس سی بہتر کسی مرتبہ کی مجھی خواہش نہیں رہی اور سوای اس درجے
کے تنا درجہ دوسرا کچھی نہیں ہی قولہ يعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا مقاتل نی کہا ہی
کہ اول جس شخص نی کہ تعویذ جن سی کیا ایک قوم تھی یمن سی اور بعد اسکی ابو حنیفہ
بعد اسکی یہ تعویذ عرب میں مشہور ہی اور سب لوگوں نی تعویذات جنیات کی
ہوگئے اور عکرمہ نی ابن ابی لباب انصاری سی روایت کی ہی کہ ایک وزمین ساتھ باپ اپنی کے
ایک سفر میں تہا کہ راہ میں رات ہو گئی نزدیک چرواہی بکری کی کہ بیابان میں جب ہی آدھی رات
گذری بہیڑیا بچہ بکری کو لیگیا چرواہی نی آواز دی عامر الوادی جارک منادی نی
آواز دی یا سرحان ارسلہ یعنی ای گرگ چہوڑ دی اسکو بہیڑی نی اسکو چھوڑ دیا

وہ اپنی کلام میں بیچ کیا کہ جو او سکو صدمہ پہنچا حق تعالی کی او سوقت یہ آیہ بہیجا بموجب
رِجَالٌ لہ قولہ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا
حسن بصری سی منقول ہی کہ مراد مساجد سی تمام روی زمین ہی کہ سکو امت محمد
رسالت ہی چنانچہ یہ حدیث دلیل ہی اس مطلب پر جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ
مَسْجِدًا وَّتُرَابُهَا طَهُوْرًا یعنی تمام زمین کو واسطی میری سجدہ گاہ کی اور خاک اسکی
کنندہ ہی تا ہر جگہہ کہ ہو نیمن نماز ادا کرو نیمن اور اگر آب نپاوین توخاک سی تیمم کرین
نزدیک بعضونکی مراد مسجد حرام ہی کہ قبلہ جمیع مساجد ہی اور بعضون کی نزدیک
مراد مساجد شیعہ مین کہ پیشانی اور دو نو ہاتہہ اور دو نو گہٹنی اور دو نو انگوٹہی
ہیہ مین کہ یہہ مساجد آفریدۂ خدا مین پس چاہئی کہ انکو واسطی غیر خدا کی زمین
نرکہو چنانچہ معتصم نی ابی جعفر بن محمد بن علی موسی الرضا صلوات اللہ علیہم سی
مساجد اس آیت مین کہ واقع ہی معنی اوسکی کیا مین حضرت نی فرمایا کہ وہ
الْاَعْضَاءُ السَّبْعَةُ الَّتِیْ یُسْجَدُ عَلَیْهَا یعنی مراد اوس سی عضائی جسم مین کہ
جسپر سجدہ واقع ہوتا ہے قولہ وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ ابن عباس سی منقول ہی
کہ یہہ کلام قول جنات ہی اور بعد نسی قرائکی ہر کاہ اپنی قوم مین مراجعت کی
خبر دی کہ جسوقت کہ بندہ خدا محمد ایستادہ ہوتا ہی نماز صبح مین اور دعا
خدا کی واصحاب انکی ازدحام کرتی مین اقتدا کرتی ہین یعنی اوسکی نماز مین
معنی لبدا کی ازدحام کرنی کی ہین اور خبر مین وارد ہی کہ جو شتر بن جناب پیغمبر کا
عبد اللہ تہا سواسطی کہ عبادت خدا او نشیب دینی مین جسطرح سی کہ حضرت نی نام کیا تہا

ایسی شخص کو خدمت اوس قیام پر نہین واسطی حق تعالی کی وقت معراج بیچ بیچ
ہم اوسکو یاد کیا کہ وہ یہہ ہی سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا اور بہی اس آیت مین کہ
تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ تکملہ بعد بیاے کوع وہم سیاہ مرتب
لہم قولہ اَلطَّرِیْقَةِ سات حرف مین زبر اوسکی سات سی بچاس ہوتی
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وَلَایَةُ عَلِیٍّ وَاَوْلَادِهٖ هُمُ الْاَئِمَّةُ الْهَادُوْنَ
قولہ ذِکْرِ رَبِّهٖ چہہ حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی
ستائیس ہوتی مین نکلے اوس سی یہہ عبارت اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَهُوَ اَبُو الْاَئِمَّةِ بِالْحَقِّ قولہ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ تیرہ حرف
مین زبر اوسکی دو سی اکتیس ہوتی ہین نکلے اوس سی یہہ عبارت
اَیِ الْاَوْصِیَاءُ اَوْلِیَاءُ الْاَزْکِیَاءُ قولہ وَاَنَّا لَمَّا
سَمِعْنَا الْهُدٰیٓ اٰمَنَّا بِهٖ
تیس حرف مین زبر اوسکی چارسے تستانوے
ہوتے ہین نکلے اوس سی یہہ عبارت
مَنْ صَدَّقَ بِوِلَایَةِ عَلِیٍّ الْهَادِیْ لَحَقًّا
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ
کہہ تو اے محمد سوای اسکے نہین ہے کہ ہم چاہتی ہین پروردگار اپنے کو اور نہین
اُشْرِکُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ قُلْ
شریک کرتے ہم ساتہہ اوسکے کسی کو کہہ تو اے محمد

إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ○ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي
تحقیق میں نہیں مالک ہوں واسطی تمہارے ضرر کا اور نہ ہدایت کا کہہ تحقیق میں ہرگز نہیں پناہ دیگا مجہکو

مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ○ إِلَّا بَلَاغًا
سے خدا کی کوئی اور ہرگز نہیں پاتا میں سوائی خدا کی جائی پناہ مگر پہنچانا

مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
طرف خدا کی اور احکام اوسکا اور جو کوئی نافرمانی کرے خدا کی اور پیغمبر اوسکا کی پس

لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ○ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ
واسطی اوسکی ہی آتش دوزخ ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکے ہمیشہ اور اوس وقت کہ دیکھیں گے وہ جو وعدہ

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ○ قُلْ
پس قریب ہے کہ جانیں گی اور ان لوگوں کو ضعیف تر مددگار ہوئی اور کمتر میں شمار میں کہہ

إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي
نہیں جانتا ہوں میں کہ آیا نزدیک ہی وہ کہ وعدہ دیے گئے تم یا کردیگا واسطی اوسکی پروردگار میرا

أَمَدًا ○ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ○ إِلَّا
زمانہ دراز جاننے والا غیب کا پس نہیں ظاہر کرتا اوپر غیب اپنی کی کسی کو مگر

مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ
جسکو پسند کیا رسول سی پس تحقیق وہ چلاتا ہی آگی اوسکی سے اور

مِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ○ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ
پیچھی اوسکی سی رسول کو نگہبان تاکہ معلوم کرے کہ تحقیق پہنچا پیغام پروردگار اپنی کا

وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ○
اور گھیرا اوسکو کہ جو نزدیک رسولوں کی ہی اور گھیرا ہی ہر چیز کو اور وہی شمار کی فائدہ

من خلفه رصدا خبر میں وارد ہی کہ جبرئیل علیہ السلام جب وحی لاتی ہمراہ اونکی
ستر ہزار فرشتی ہوتی تہی کہ واسطی محافظت وحی کی نازل ہوتی تہی اور شیاطین
کو دور کرتی تہی اس امر سی کہ مبادا کوئی کلمہ سنکر دزدی کریں اور کاہنوں کو
سکہلادیں اور سعید بن جبیر نی نقل کی ہی کہ چار فرشتی ہمراہ جبرئیل کی
ہوتی تہی واسطی حفاظت وحی کی اور ضحاک سی منقول ہی کہ پیغمبر مبعوث نہیں ہوا مگر
ہمراہ اونکی ایک جماعت ملائکہ کی ہوتی ہیں کہ حفاظت اونکی اعدائی جن و انس سی
کرتی ہیں اور مقاتل سی مروی ہی کہ ہرگاہ حضرت باری نی پیغمبر کو مبعوث
کیا تہا ابلیس بصورت فرشتہ آیا تہا تا اونکو گمراہ کری لہذا حق تعالی
نی فرشتی بہیجی تہی کہ تا اونکو دور کریں اور پیغمبروں سی کہتی تہی
کہ یہ ابلیس ہی حاصل یہ ہی کہ ملائکہ حافظ اور ناصر رسول خدا ہیں تکملہ
زبر و بینات رکوع یازدہم سپارہ بیست و نہم قولہ ورسالاتہ
آخر حرف میں زبر اوسکی سات کی میں ہوتی میں نکلی اوس
سی یہ عبارت فی وانا امجد الانبیاء ووصی علی وهو
امجد الاوصیاء قولہ ومن یعص الله ورسوله بعدد حروف
زبر اوسکی جیسی اونتالیس ہوتی میں نکلی اوس سی یہ عبارت
فی مودة ولی احمد قولہ حتی اذا

تا آو ما بو عروق سوا حرف بین بینات اوسکی ...
چار ہوتے ہین نکلے اوس سے یہ عبارت یعنی
المہدی وانصاره الرکن

۲۰ آیاتها كلماتها سورة المزمل مكية حروفها ۲۸۸ ۱۹۸
سورۂ مزمل مکی مین نازل ہوئی وہ بیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشاینده مہربان کے

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ
اے پیغمبر چادر پیٹنے ہوئے اوٹھ تو بیچ شب کی مگر اندک شب سے کہ نصف شب کا یا کم کر

مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝
نصف سے بہت قلیل یا زیادہ کر اوس نصف سے اور قرأت کر قرآن کو قرأت بار

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ
بدرستی کہ ہم قریب ہے کہ وحی کرینگے اوپر تیرے سخن گران کو بدرستیکہ عبادت شبکی وہ ہے

أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا
سخت تر ہے موافقت دل و زبان میں اور درست تر تلاوت کی بدرستیکہ تیرے لیے بیچ روز کی آمد و شد ہے

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ
اور یاد کر تو نام پروردگار اپنے کو اور متوجہ ہو طرف اوسکی متوجہ ہونا پروردگار مشرق

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
اور مغرب ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی فقط ہے برحق پس لے تو اوسکو کارساز اور صبر کر تو اوپر اوس چیز کے

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ
کہتے ہیں وہی کفار اور قطع کر اون سے بقطع نیک اور چہوڑ مجہکو ساتھ تکذیب کنندگان کے

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ
ایسے وہ کہ صاحبان نعمت ہین اور مہلت دے اونکو تہوڑی سی بدرستیکہ نزدیک ہمارے ہے بیڑیان گران اور

جَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ
آتش بزرگ اور طعام ایسا کہ صاحب گلوگیر ہے اور عذاب دردناک ہے بیچ اوس دن کے

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝
لرزینگے زمین اور کوہہا اور ہوجائینگے پہاڑ مثل ٹیلی ریگ گسترده کی

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا
بدرستیکہ بھیجا ہمنے طرف تمہارے ہم اہل کہ رسول کو درحالیکہ گواہ ہے اوپر تمہارے جیسا کہ بھیجا تہا ہمنے

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
طرف فرعون کے موسی کو پس نافرمانی کی فرعون نے موسی سے پس لیا ہمنے اوسکو

أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ
گرفتاری سخت پس کیونکر بچوگے اگر کہوگے تم ایسی شخص کو اگر کافر ہوئے دن عذاب سے جو کر دیگا

الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ
لڑکوں کو بوڑہا آسمان شگافتہ ہوگا اوس روز بسبب ہول اوس کے ہے وعده

مفعولاً ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاۤءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ
کیا گیا بدرستی کہ یہ آیتیں پند ہیں پس جو شخص کہ چاہی اپنے رب کی طرف

سَبِیْلًا ۝
راہ

ابوجعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ خوانندہ اس سورہ کا ہرگز محتاج نہیں ہوگا
منصور بن حازم نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جو شخص نماز عشا آخر
مین سورہ مزمل کو پڑہی شب و روز شاہد اعمال صالحہ اوسکی کی ہوتی مین اور
یہ سورہ ہی گواہ ہوتا ہی اور حق تعالی حیات اور موت طیب اوسکی
قرات کرتا ہی قولہ یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ منقول ہی کہ جناب رسالت
پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ابتدای اسلام مین کہ نماز ادا کرتی تہی چکمل گلیم
تنین پوشیدہ رکہتی تہی اور خدیجہ الکبری سی منقول ہی کہ وہ کمبل مانند چادر کے
کا اور چتہا تہا سارہی چودہ ہاتہہ کا اور عائشہ سی منقول ہی کہ یہ چادر چودہ
گز اور نصف تہا کہ نصف اوسکا مجہ پر تہا اور نصف دیگر بالای حضرت تہا اور
اوس سی ادا کرتی تہی تانا اوسکا موی بز نہیں اور بانا اوسکا موی شتر کا
چنانچہ تہائی نماز شب مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آئی اور اس آیت کو
لائی قولہ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا جناب امیر المومنین علی صلوات اللہ علیہ سی منقول
کہ ترتیل محافظت قرآن ہی اور ادا کرنا حروفونکا مخارج سی اور پہر ...
نی کہ روشن کر حروف قرآن کو بایں حیثیت کہ ... ...

ہو تو بالکلیہ کہ بہت متصل کہ بہت پراگندہ مثل پراگندہ کی ریگ کی بلکہ بیان
دی کہ تلاوت مین آور ابو بصیر نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی
ہی کہ ترتیل وہ ہی کہ پیاپی نہ پڑہی تو اوسکو اور جس صورت تلاوت کر
تا اوسکو اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ فردای قیامت کو
قرآن سی کہی گا کہ قرات کر اور بالا جا اور اوسکو جیسی پڑہ کہ جس طرح دنیا
مین ترتیل پڑہتا تہا تحقیق کہ منزلت اور درجہ تیرا نزدیک تمام اوس آیت کے
ہی کہ قرات کرتا ہی قولہ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا یعنی ایسا کلام نازل
کرینگی ہم کہ مشتمل ہو تکالیف شاقہ پر از قبیل امر و نہی اور وعد ثواب اور وعید
عذاب پر اور اکثروں نی لکہا ہی کہ نزول وحی مین ثقل تمام سید عالم کو لاحق
ہوتا تہا چنانچہ عایشہ سی روایت ہی کہ نہایت سرما مین وقت نزولِ وحی
جبین مبارک سی قطرات عرق ٹپکتی تہی اور اگر کسی شتر پر سوار ہوتی تہی تب
اور پای شتر خم ہوتی سبب وقت نزول وحی کے اور اگر
ران کسی صحابہ کی تکیہ ہوتا تہا خوف ٹوٹنی ران کا ہوتا تہا اور
اوسوقت روی گل برگ اون حضرت کا مثل گل بے خزاں
مین روشن اور شگفتہ ہوتا تہا اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا آمد و شد طویل و کشش یعنی
تفرقات معاش اور مہام ملکی بجہے بہت ہین کہ فرصت ملنا روز
مین واسطی عبادت کی نہایت دشوار ہی لہذا عبادت شب کو ترجیح
ہوی اور معنی سبحًا کی تو تحا کی مین تکملہ ہو برادر بینات رکوع ۱

دوازدہم سپارہ بست ونہم قرآن ودر ...

اوسکی نوسی چھپا سنتہ ہوتی ہین نکلی اوس سی ایسہ عبارت

... والمکتن ... موف مین زبر اوسکی نوسی اونسیند ...

نکل اوس سی ایسہ عبارت بولایۃ وصیک علی اہلہ

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَ

درستی کہ پروردگار تیرا جانتا ہی کہ درستی تو ایستادہ ہوتا ہی کمتر دو ثلث

نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ

نصف اوسکی سی اور ثلث اوسکی سی اور ایک گروہ اون لوگون سی کہ ساتھ تیرے ہین اور خدا

يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اندازہ کرتا ہی شبکو اور روز کو جانتا ہی خدا یہ کہ ہرگز نہیں شمار کر سکوگی تم ...

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم

پس پڑہو تم جس قدر آسان ہو قرآن سی جانتا ہی خدا اوس بات کو کہ قریب ہی کہ ہوونگی تم مین سی

مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

بیمار اور وہ لوگ دیگر کہ سفر کرتی ہین بیچ زمین کے کہ طلب کرتی ہین

مِن فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فضل خدا سے اور وہ دیگر ہین کہ کارزار کرتی ہین بیچ راہ خدا کے

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ

پس پڑہو تم جس قدر کہ آسان ہو اوس قرآن سی اور برپا رکہو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو

اقرضوا

أَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ

اور قرض دو تم خدا کو بقرض نیک اور جو چیز کہ عمل سی آگی بہیجو گی تم واسطی نفسہای اپنی کی نیکی سے

تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ

پاؤگی اوسکو نزدیک خدا کے وہی بہتر ہی اور بزرگتر ہی از روی مزدوری کی اور طلب آمرزش کرو خدا سے

ع إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

درستی کہ خدا بہت آمرزندہ مہربان ہی

آیاتہا ٥٦ کلماتہا ٢٥٦ سورۃ مدثر مکیۃ حروفہا ... رکوعہا ٢

سورہ مدثر مکہ مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشنی والی مہربان کے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ

اے چادر لپیٹنی ہوئی ... اٹھ پس ڈرا ... اور پروردگار اپنی کو پس تعظیم یاد کر اور کپڑی اپنی کو

فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ

پس پاک کر اور گناہ وسی کنارا کر اور نہ دی تو تاکہ طلب زیادتی کری تو اور واسطی رب اپنی کے

فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ

پس صبر کر پس جس وقت ہوئیگا بیچ صور کے پس اون روز روز قیامت اور سخت

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝

اوپر کافروں کی دشوار ہی چھوڑ مجھکو اور اوس شخص کو پیدا کیا مین نی تنہا

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝ وَّبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ

اور کردیا مین واسطی اسکی مال بہت کو اور فرزند کو کہ موجود ہی اور [illegible]

لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا

واسطی اوسکی فرش بعد اسکی طمع کرتا ہی کہ زیادہ کرون مین نہین ہی بیشک وہ [illegible]

عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ

دشمن قریب ہی کہ پہنچاوینگے ہم اوسکو جلدی سختی کو بیشک سوچی اوسنی [illegible]

كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَ

کیسا جی اندازہ کیا تہا بعد اسکی قتل کیا گیا کیونکر اندازہ کیا اوسنی بعد اسکی نظر کی اوسنی [illegible]

بَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

چین بجبین ہوا بعد اسکی روگردان ہوا اور گردن کشی کی پس کہا اوسنی کہ نہین ہی یہہ مگر جادو [illegible]

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

نہین ہی یہہ مگر بات آدمی کے قریب ہی کہ پہنچاوینگے ہم اوسکو [illegible]

مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

کیا ہی دوزخ نہین باقی رکھتی کسی چیز کو اور نہین چھوڑتی [illegible] کرنے والی [illegible]

عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَّمَا

فرشتہ ہین اور نہین مقرر کیا ہمنی مالکان آتش کو مگر فرشتونکو اور نہین

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ

گردانا ہمنے شمار مولان اونکی کو مگر آزمایش واسطی اونکی کہ کافر ہوئی تاکہ [illegible]

أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

دئی گئی ہین کتاب کو اور زیادہ کرین وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین ایمانکو اور نہ شک لاوین

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي

وہ لوگ کہ دی گئی ہین کتاب کو اور مومنین شک نکرین اور تاکہ کہین وہ لوگ کہ بیچ

قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا

دلون اونکی کی بیماری شک ہی اور کافرین کافرین کیا ارادہ کیا خدانی ساتھ اس

مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ

مثل کی اسیطرح سی پہیر لیتا ہی خدا لطف اپنی کو جس شخص کی چاہتا ہی اور ہدایت کرتا ہی جس شخص کو چاہتا

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝

اور نہین جانتا لشکرہای پروردگار تیرےکو مگر وہ اور نہین ہی وہ مگر پند واسطی آدمی کی

محمد بن مسلم نے حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جو کوئی کہ نماز
فریضہ مین سورہ مدثر پڑہی خدا پر واجب ہی کہ اوسکو ہمراہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی
ایک درجہ مین اوتارے اور تا جیسکہ دنیا مین ہی شقاوت نہین پہنچی ولی ور جابر عبداللہ
سی منقول ہی کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ مرتبۂ اول وحی نازل ہوئی ایک
[illegible] سی کہ آواز دی مجھکو کہ ای محمد انک رسول اللہ پس دیکھا مینی
کسی کو نہ دیکھا مینی بالا دیکھا مینی اوس فرشتہ کو کہ غار حرا مین میری پاس آیا تہا
[illegible] اور غائب ہو
خانہ خدیجہ مین گیا مین اور کہا مین نی دثرونی یعنی جامہ سر پر ڈالوا دو مین

اسی اثنا میں تہا کہ جانب احدیت سے وحی آئی یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ الخ روایت کی ہی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا اللہ اکبر اور خدیجۃ الکبریٰ نے بہی تکبیر کہی اور سامع
معلوم کیا اونہوں نے کہ یہہ وحی ہے اسواسطے کہ شیطان امر ساتہہ اس کے
نہیں کرتا اور بعضوں نے کہا مراد تکبیر سے ابتدائی نماز میں اور ہے کو
تحت تکبیر احرام کرتے ہیں اور لباس اپنے کو پاک رکہو واسطے کہ تطہیر لباس نماز میں
اور سوائے نماز کے مستحب اور ابن عباس سے نقل کی ہی کہ جامہ تیرا
ہو اور ابو نصر نے حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ
جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نے فرمایا کہ دہونا لباس کا غم اور
اندوہ کو برطرف کرتا ہی اور مراد ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ سے یہہ ہی کہ اپنے
کو اوپر اوٹہائے رہو کہ زمین پر نہ گرے اور بعضوں نے معنی طَهِّرْ کے قصر
کیا ہی یعنی کوتاہ کر دامن اپنے کو کہ پاؤن کے باہر نجاوے کہ پائدار ہے اوسکی
ہی اور نجاست سے محفوظ رہتا ہی قولہ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ مراد بہی
کہ ہجرت پر ثابت قدم رہو اور بعضوں نے کہا کہ فعل قبیح اور خلق بری
ہو لیکن معنی اول خوب ہی اسواسطے کہ وہ جناب فعل قبیح اور خلق بری
اور بری تہی قولہ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيْرٌ عَلَى الْكَافِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ
اس آیت میں اشارہ ہی کہ روز قیامت دشوار ہی کافرونپر کہ کسی طرح سے
آسان نہین ہی اور سہل اور آسان ہی واسطے مومنوں کے پس یہہ آیت جامع

جامع ہے کافروں کے واسطے وعید اور دہشت ہی اور مومنوں کے واسطے
وعدہ اور بشارت ہی اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی
ہی کہ فرمایا کے اپنی سی کسطرح لذت اوٹہاؤں میں کہ صاحب صور نے منہ
میں اپنے صور رکہی ہوئی اور منتظر ہی اس بات کا کب حکم ہو کہ پہونکوں
میں صور کو صحابہ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اس طرح سے ہم
امر سی پناہ مانگیں ہم خدا سے فرمایا کہو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ
تَوَكَّلْنَا قولہ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا الخ
یعنی چہوڑ دے مجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ساتہہ اوس شخص کے کہ
پیدا کیا میں نے اوسکو درحالیکہ میں تنہا ہوں یعنی میں نے تنہائی اوسکو
پیدا کیا یا تنہا سے اوسکو پیدا کیا میں نے کہ کوئی شخص اوسکو پیدا
کرنے میں میرا شریک نہہا یا پیدا کیا میں نے اوسکو کہ وہ تنہا تہا یعنی مال
اور فرزند اور مددگار ساتہہ اوسکے نہہا اور ایک قول ہی کہ اوسکو وحید
قوم کہتی تہی لہذا حق تعالیٰ نے وحید فرمایا اور بعضوں نے یہہ کہا ہی کہ وحید ہی شرارت میں اور
بعضوں نے کہا کہ وحید ہی پدر سے محمد بن مسلم نے ابی جعفر اور ابی عبد اللہ علیہم السلام
سے روایت کی کہ اِنَّ الْوَحِيْدَ وَلَدُ الزِّنَا اور زرارہ
نے یہہ نقل کی ہے کہ ذکر ہوا میں ابی جعفر علیہ السلام کی مجلس
میں کہ ایک شخص بنی ہشام سے تہا کہ وہ اپنے خطبہ میں کہتا کہ انا ابن الوحید

حضرت نے فرمایا کہ واسطے اوسکے کہ اگر جانتا منع وحید کی توا...
فخر نکرتا مین سے عرض کی کہ یا رسول اللہ وحید کی کیا
معنی مین فرمایا کہ من لا یعرف ... اب یعنی وہ شخص
ہی کہ پہچانا جاتا ہی باپ اوسکا وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا
یعنی ولید بن مغیرہ وہ ہی کہ مال بہت رکہتا تہا چنانچہ بیان
فی نقل کی ہے کہ زر نقد اوسکی پاس نو کروڑ دینار سرخ تہا اور ایک
روایت مین ہی کہ ہزار ہزار یعنی دس لاکہہ دینار سرخ تہا
فرزند بہی بہت اوسکی تہے چنانچہ تیرہ یا دس بیٹے
جوان تہے اور چہوٹے تہی اور فروش اسباب بہت
قولہ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ
قریب ہی کہ پہنچاوینگی ہم اوسکو صعود کو مراد صعود سی براہ...
سعید خدری کی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نقل کی ہی کہ ایک
ہی آتش سی کہ ولید ستر برس مین اوسپر چڑہی گا اور جب اوس
چوٹی پر پہنچیگا نیچے گر پڑیگا اور اوسکو تکلیف اور پروشنی کی
اور پہر اوسی طرح سی گر ہی گا اسیطرح سے ہمیشہ عذاب اوسپر
رہیگا فکر کی ولید نی کہ طعنہ مارے قرآن پر اور انداز
اپنی دل مین کیا کہ کیونکر طعنہ مارے پس لعنت ہو اوسپر کیونکر
انداز کرتا تہا پہر لعنت ہو جیو اوسپر کیونکر انداز کیا اسنے کہ کوئی

جس طرح سے طعن کرے پہر ترش رو ہوا اور چین بجبین ہوا اور
اوسکی کہا اوسنی کہ نہیں ہے یہ مگر جادو سکہلایا ہوا اور نہیں ہے
قرآن مگر قول آدمی جادوگر وکا یعنی ایا کہ یہ اور جبیر اور یسار ...
مشہور ہی تہی قریب ہی کہ ولید کو دوزخ مین ڈالین گے ہم

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝

... قسم ہی ماہتاب کی اور قسم ہی رات کی جب ... اور قسم ہی صبح کی جبکہ روشن ہو

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنكُمْ أَن

... دوزخ ... ایک ... ڈرانا آدمیوں کا ... جو چاہی تم مین ہی کہ

يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝

... ہر نفس ساتہ اوس چیز کی کہ عمل کیا ہے رہن ...

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ

مگر صاحبان دست راست ... بیچ بہشتون کے ... باہم پوچہینگی

الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ

گنہگاروں سی ... کون سی چیز لی گئی تم کو بیچ دوزخ کی ... کہینگے نہ تہے ہم

الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ

نماز پڑہنی والون مین سی اور نہ تہی ہم کہ کہانا کہلاتی ہم مسکینوں کو اور ہم ...

مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ

ساتہ ... والون کی اور تہی ہم تکذیب کرنے ... روز ... آیا ... تاکہ

أَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ ۝

آئی ہمکو موت پس نہیں فایدہ ہوگا انکو شفاعت کرنا کے شفاعت کرنیوالونکی

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ

پس کیا ہی واسطی اونکی قرآن سی کہ اعراض کرنی والی ہین گویا کہ وہ خران وحشی ہین

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

کہ بہاگتی ہین شیرون سی بلکہ چاہتاہی ہرایک مرد اون مین سی یہ کہ

يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝

دیاجاوی نامہای سرکشادہ ہرگز ایسا نہوگا بلکہ نہین ڈرتی ہین وہ آخرت سی

كَلَّا اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

نہین ہی اسطرح سی تحقیق وہ قرآن پند ہی پس جس شخص نی چاہی پند لی اوسسی اور نہین پند لیتی

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

مگر یہ کہ چاہی خدا وہی صاحب پرہیزگاری اور صاحب مغفرت ہی

قوله فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ

باجماع امت شفاعت شفاعت کرنی والونکی واسطی اونکی ہی کہ جوایمان
لاتی ہین اور گناہگار ہین اور عبد اللہ مسعود نی کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
ہماری قیامت میں ساتہہ تین شخص اور کی شفاعت کرینگی کہ وہ حضرت
جبرئیل اور ابراہیم اور موسی بروایتی عیسی علیہم السلام ہین اور اونکی
انبیاسی زیادہ پیغمبر ہمارے شفاعت نکرواویگا اور بعد ان لوگونکی اور انبیا

ثلثه
ع

انبیا شفاعت کرواوینگی اور بعد اونکی شفاعت صدیقین ہی اور بعد اونکی شفاعت
شہدا کرواوینگی چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ ایک شہید ہزار
آدمی کی شفاعت کرواویگا اہل بیت اپنی کی اور افضل صدیق امیر المومنین علی
علیہ السلام ہین اور افضل شہید امام حسین علیہ السلام ہین اونکی سبب سی بہت لوگ بخشی
جاوینگی قوله فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ابن عباس سی مروی ہی کہ قسورہ آواز شجاعونکی ہی معرکہ حرب مین
یعنی کفار خر وحشی ہین کہ بہاگتی ہین مردان تیرانداز سی کہ شکار شیر
کرتی ہین یا آواز اونکی سی بہاگتی ہین حاصل یہہ ہی کہ جسطرح سی کہ خران وحشی آواز مجاہدین سی
بہاگتی ہین اسی طرحسی مشرکان قریش سننی قرآن سی بہاگتی ہین
اسواسطی کہ گوش سخن نیوش اور دل پند پذیر نہین رکہتی ہین

آیاتها ١٦٥ كلماتها سورة القيمة مكية ٣٥٢ حروفها ركوعها ٢

سورۂ قیامت مکہ مین نازل ہوا آیتین اوسکی چالیس ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتاہون مین ساتہہ نام خدا بخشنی والی مہربان کے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

ہرآئینہ قسم کہاتاہون مین روز قیامت کے اور ہرآئینہ قسم کہاتاہون مین ساتہہ نفس ملامت کنندہ کے

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیا گمان کرتاہے انسان یہہ کہ نہ جمع کرینگی ہم استخوان اوسکی ہاں قادر ہین

عَلٰۤى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ۞ بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۞

يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ۞ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۞ وَخَسَفَ

سوال کرتا ہی کہ کب ہوگا روز قیامت کا پس جبوقت

الۡقَمَرُ ۞ وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ۞ يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ

اور جمع کیے جاوینگے آفتاب اور ماہتاب کہیگا

يَوۡمَـئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ۞ كَلَّا لَا وَزَرَ ۞ اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَـئِذِ

کہاں ہی جای

الۡمُسۡتَقَرُّ ۞ يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَـئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۞

قرار گاہ ہی خبر دیا جاتا ہی انسان اوس روز

بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰى نَفۡسِهٖ بَصِيۡرَةٌ ۞ وَّلَوۡ اَلۡقٰى مَعَاذِيۡرَهٗ ۞

بلکہ انسان اور اگر

لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ۞ اِنَّ عَلَيۡنَا جَمۡعَهٗ وَ

قُرۡاٰنَهٗ ۞ فَاِذَا قَرَاۡنٰهُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَهٗ ۞ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا بَيَانَهٗ ۞

كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ ۞ وَتَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ۞ وُجُوۡهٌ

اور چھوڑتی ہو

يَّوۡمَـئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۞ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۞ وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَـئِذٍۢ

اوس روز تازہ ہین طرف پروردگار اپنی کی

بَاسِرَةٌ ۞ تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۞ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ

ترش ہین گمان کرتا ہی

التَّرَاقِىَ ۞ وَقِيۡلَ مَنۡ رَاقٍ ۞ وَّظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ۞ وَ

ع الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۞ اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَـئِذِ الۡمَسَاقُ ۞

لپٹتا ہے ساق ساتھ ساق کی طرف پروردگار

ابو بصیر نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو شخص مداومت اس سورہ کو
کری اور عمل مقتضای اس سورہ کی بجا لاوی حق تعالی اس سورہ کو رفیق اوسکا
کریگا وقت نکلنی کی قبر سی اور بشارت دیگا وہی سورہ کو اراہو تجہی بہشت اور
پل صراط اور میزان سی بخوبی گذر جایگا ﴿ولا اقسم بالنفس اللوامۃ﴾ مراد
نفس سعید ہی کہ ملامت کریگا بیچ روز قیامت کے نفس مقصر کو تقصیر طاعت یا مراد مطلق نفس ہی جو اگلی حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ روز قیامت مین کوئی نیکوکار اور بدکار
نہوگا مگر یہ کہ ملامت کریگا نفس اپنی کو کہ اگر عمل نیک کیا ہی کہیگا کیوں نہ زیادہ
کیا مین نی اور اگر فعل بد اوس سی صادر ہوا تو کہیگا کہ کاش نکرتا مین ﴿قولہ بلی
قادرین علی ان نسوی بنانہ﴾ ابن عباس سی مروی ہی کہ معنی اس آیہ
کے یہ ہین ہم قدرت رکہتی ہین اسبات پر بعوض انگشتان کی مثل سم

چار پایونکی عطا کرنے نے انکو اور قادر نہوتی آدمی کہ ہاتہہ سی کچہہ کہا این
اور طرح جیوانونکی دہن سی کہاتی لیکن ہمنی فضل اور احسان سی اوکلیاں نیاین
کہ موجب کمال خلقت اور تمام منفعت کا ہی قولہ جمع الشمس والقمر
منقول ہی کہ آفتاب اور ماہ کو یکدیگر جمع کرکی دریامین ڈالین کی اور
بسبب اون دونونکی آگ ہوجایگا اور بعضون نی کہا کہ مراد جمع آفتاب
ماہتاب سی زائل ہوجانا روشنی کا ہی تا اینکہ تاریکی تمام عالم مین ہوجایگی اور
جو شخص کہ نظر طرف آفتاب اور ماہتاب کی کریگا مثل دو کا و سیاہ کی
اونکی قولہ بل الانسان علی نفسہ بصیرۃ ولو القی معاذیرہ
عمر ابن یزید نی نقل کی ہی کہ ابو عبد اللہ علیہ السلام نی اس آیت کو تلاوت کیا
کیا باعث ہی آدمی کو کہ باوجود بینا ہو گی او پر نفس اپنی کی کہ نزدیک
عذر لاتا ہی برعکس اوس چیز کی کہ معذ اجاتا ہی اعمال اوسکی کو
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا ہی کہ جو شخص پوشیدہ
کوئی عمل میں لا دی حق تعالی اوسکو ظاہر کرتا ہی خواہ نیک ہو خواہ
بد قولہ لا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ ابن عباس
روایت کی ہی کہ ہر گاہ جبرئیل علیہ السلام وحی پیغمبر پر لاتی تہی جبرئیل کی
تمام ہو حضرت اوسکی تلاوت شروع کرتی تہی بسبب اسکی کہ
نہو نی اور باعث حریص ہونی آنحضرت کی اوپر اخذ او حفظ
اور جلدی کرنی ساتہہ اوسی کی حکم ہوا کہ نہ حرکت دی ساتہہ اوسکی

زبان اپنی کو اور ہو سکتا ہی کہ تا وحی اس آیت کی جلدی سی کی جاے
کرے عمل اوس جناب کا تہا بلکہ وحی تقدم بالحفظ کی ہی یعنی وحی
تعلیم کرنے کی ہے کہ تا وقتیکہ وحی تمام نہو لے اوسکو
یعنی بات قائل کے تمام ہوا وسوقت تو کہہ اور نظیر اسکی یہ آیت
ہی کہ ولا تطع الکافرین والمنافقین اس آیہ
بہت تعلیم کی ہے ورنہ حضرت نی ہرگز طاعت کفار اور منافق کی
نہ کی نہ وارد ہوئی قولہ الی ربہا ناظرۃ ہر گاہ کہ بدلائل
عقلی اور براہین کاملہ سی ثابت ہوا ہی کہ رویت حق سبحانہ تعالی کی
چشم سر محال ہی لہذا مراد نظر کرنی سے نظر کرنا ثواب اخروی
کا ہی اور تفسیر اوسکی کتب کلامیہ مین مذکور ہی

فلا صدق ولا صلی ۝ ولکن کذب و تولی ۝ ثم ذہب
پس تصدیق کی رسولکی اور نہ نماز پڑہی ولیکن تکذیب کیا اور پہرا راہ حق سی بعد اوسکی گیا

الی اہلہ یتمطی ۝ اولی لک فاولی ۝ ثم اولی لک فاولی
[illegible]

ایحسب الانسان ان یترک سدی ۝ الم یک نطفۃ
آیا گمان کرتا ہی انسان یہہ کہ ترک کیا جاے اور رہا کیا معطل ہو ۔ آیا نہیں ہی آدمی قطرہ آب

من منی یمنی ۝ ثم کان علقۃ فخلق فسوی ۝ فجعل
منی کی کہ ڈالی جاتی بیچ رحم کی پس ہوا خون بستہ پس نقش پر کیا اوسکو پس برابر کیا پس گردانا

مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
یُّحْیِیَ الْمَوْتٰى ۝

پس کیا اوس سی جوڑا نر و مادہ آیا نہیں ہے یہہ توانا اوپر اس کے کہ زندہ کرے مردون کو

قولہ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ حدیث مین وارد ہی کہ بندہ
معالجہ شدائد مرگ کرتا ہی حال آنکہ ہر ایک اعضا اوسکی باہمدیگر سلام کرتی ہین
کہ ہم اب تم سی جدا ہوتی ہین روز قیامت تک اور لپٹ جاتی ہین پنڈلیان
اوسکی پنڈلیون سی یعنی اپنی پانونکو وحشت موت سی اور سختی جان کندن سی
حرکت دیگا اور قتادہ نی لکھا ہی کہ مراد یہہ ہی کہ ساقہائی میت متحرک
ہونگی ایک کو طرف اپنی کھینچیگا اور دوسریکو دراز کریگا اور ابن عباس
مجاہد نی لکھا ہی کہ معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ جمع ہوگی موت ساتھ شدت
آخرت کی گویا مراد پیچیدہ کی سی جمع ہونا ان دو کا ہی اور بعضون نی کہا
کہ مراد پیچیدگی ساق سی کفن ہی کہ باہم لپیٹی جائینگی اور حدیث مین
ہی کہ کوئی منزل سخت تر قبر سی کہ وہ اول منزل ہی منازل آخرت
اور جنت منزل ہی منازل دنیا سی نہین اور یحیی بن معاذ سی مروی ہی
پہلی جسوقت کہ بندیکو قبر مین رکھتے ہین چار فرشتی آتی ہین ایک
سرہانی اور ایک پائنتی اور ایک داہنی اور ایک بائین
فرشتہ سر کا کہتا ہی کہ اجل حاضر ہوئی ہی اور دنیا منقطع ہوئی

اور فرشتہ داہنی طرف کا کہتا ہی کہ مال گیا اور وبال رہا اور فرشتہ
بائین طرف کا کہتا ہی کہ شغال دنیا گیا اعمال باقی رہا اور فرشتہ پائنتی طرف کا
کہتا ہی کہ خوشا حال اوس شخص کا کہ کسب اوسکا حلال ہوا اور شغل اوسکا
اطاعت پروردگار ہو حاصل سبکا یہہ ہی کہ شدائد صاحب حضار پر
پی در پی ہوتی ہین کہ ایک سی خلاصی ہوئی دوسری بند مین
ہوئی قولہ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ یعنی روز
نجات ایسی جگہہ ہی کہ سب صاحب حیات کو زمین محشر مین
جمع کرینگی اور یا معنی اسکی یہہ ہین کہ ملائکہ وقت مرگ اوسکی کھینچیگی
کسوق روح اوسکی کا کر و بجگہہ ثواب اور عذاب مین اگر نیکوکار ہی
جنت علیین کی لیجائینگی اور اگر بدکار ہی دوزخ
سجین مین داخل کرینگی

اٰیاتها ۳۱ کلماتها ۲۴ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّیَّةٌ حروفها رکوعها ۲

سورہ دہر مکہ مین نازل ہوئی اکتیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہون ساتھ نام خدا کی کہ بڑا بخشنی والا مہربان ہی

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝

تحقیق گذرا اوپر آدمی کی وقت مین زمانہ سی حال انکہ تھا انسان کچھ چیز ذکر کیا گیا

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ

سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ

إِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا

وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا

كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ

اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم

بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم

بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَ

مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا

كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

نَعِیْمًا وَّمُلْکًا کَبِیْرًا ۝ عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ

نعمت کو اور ملک بزرگ کو دیکھیگا اوپر اونکی کپڑے لطیف وزیبا سبز رنگ

وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ

اور کپڑے مضبوط اور غفص آراستہ کیے جاینگی وے کنگن روپے کے اور پلاویگا انکو

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ

پروردگار اونکا شربت پاکیزہ کو بدرستی کہ یہ نعمتیں ہیں واسطے تمہاری عوض اور تہا

سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝

کوشش تمہاری پسندیدہ

ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ ہل اتی کو ہر صبح پنجشنبہ کے پڑہے حق تعالی حور العین پاکیزہ اور چہار ہزار عورات غیبہ اور باکرہ ساتھ اوسکی تزویج فرماوے اور بہشت کی ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہو قولہ هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ اکثر مفسرین نے لکہا ہے کہ مراد انسان سے آدم علیہ السلام ہیں کہ چالیس برس درمیان مکہ اور طائف کی فتادہ تہی اور اس مدت میں کسی وقت میں خاک تہی اور کسی وقت میں گل تہی اور بعضی کہتے ہیں کہ چالیس برس پانی برسا کیا اور چہل سال کی کیفیت گل کو پہونچی اور ہر چہل زمان متغیر ہوئی اور حرارت آفتاب سے خشک ہوئی اور ہر مرتبہ صلصال کو پہونچی اور بعد چہل سال دوم کے روح داخل کی گئی اور ابن عباس سے منقول ہے کہ آدم بعد صد و بست سال کے

سال کی تمام و کمال خلقت کو پہونچی اور تفسیر اہلبیت علیہم السلام میں مذکور ہے کہ مراد انسان سے علی بن ابیطالب ہیں اور اہل حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ یہ معنی ہیں یعنی کوئی زمانہ ایسے انسان پر نہیں گذرا کہ اوس زمانے میں ذکر اونکا نہو بلکہ ہمیشہ معروف مذکور رہے چنانچہ لکہا ہے کہ نام شریف اونکا ساتھ نام خدا اور رسول کی ساق عرش پر مرقوم ہے اور در بہشت پر بہی مرقوم ہے اور مناقب خوارزمی میں جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ در بہشت پر مرقوم ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ قبل اسکی کہ آسمان اور زمین پیدا کرے بقدر دو ہزار برس کی اور پہر اوسی کتاب میں مذکور ہے کہ جناب حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے ارشاد کیا ہے کہ میں اور علی ایک نور تہی نزدیک خدا کی قبل از خلق آدم بقدر چودہ ہزار برس کی اور ایضا اوسی کتاب میں مذکور ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جبرئیل نزدیک میرے آئے اور دو نو بازو حضرت جبرئیل پر لکہا تہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ نَّبِیُّ اللّٰهِ اور دوسری پر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلِیٌّ وَّصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اور [illegible] میں مذکور ہے کہ ساق عرش پر لکہا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَیَّدْتُهٗ بِعَلِیٍّ وَّنَصَرْتُهٗ بِهٖ قولہ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا مراد اس سے وہی کہ اگر [illegible]

کرتی اوس چشمہ کا رکہتا ہو تو ایک خط کہینچی پانی اوس خط مین جاری ہو [illegible]
نی اسکی کہ اوس مین نہر کہود دین معلوم کیا چاہیی باتفاق اہل حق کہ مراد [illegible]
مین انکو منظم اہل سنت اس آیہ کو اور مابعد اوسکی یُوفُونَ بِالنَّذْرِ
وَیَخَافُونَ یَوْمًا کَانَ شَرُّہُ مُسْتَطِیرًا کو شان عالی شان [illegible]
امیر المومنین اور فاطمہ اور حسنین علیہم السلام اور فضہ مین لکہتی ہین کہ انکی شان مین
نازل ہوئی ہی اور ثعلبی نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ آیہ اِنَّ الْاَبْرَارَ [illegible]
تمام سورت شان اہلبیت کرام علیہم السلام مین نازل ہوئی ہی اور نزول
اوسکی کا اس طرح سی ذکر کیا ہی کہ بعضی ایام مین حسنین علیہما السلام بیمار ہوئی [illegible]
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ ہمراہ ایک جماعت صحابہ کی عیادت کی لئی
تشریف لائی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی جناب امیر المومنین علیہ السلام کو
ارشاد فرمایا کہ ای ابو الحسن و بہتر ان دونو فرزند کی نذر کرو خدا کی
کو حضرت امیر علیہ السلام نی نذر کی کہ یا رب العالمین جب ان فرزندونکو شفا [illegible]
تب تین روزی رکہونگا مین اور فاطمہ علیہا السلام نی اور فضہ کنیز [illegible]
و بہتر موافقت اوس جناب کی بہی شریک نذر ہوتی جب اوس شاہزادونکو [illegible]
نی اونکو شفا بخشی اوسوقت روزہ رکہا اون سب نی اوس روز [illegible]
تہا اوس جناب کی گہر مین نہ پس [illegible] موافق روایت ابن [illegible]
بابل کی نزدیک شمعون یہودی خیبر کی تشریف لائی کہ ہمسایہ اوس جناب کا
تہا کہ تہوری روئی دی کہ فاطمہ علیہا السلام اوسکو کات دین او [illegible]

اوسکی اجرت مین تین صاع جو مجکو دی شمعون نی قبول کیا حضرت کو تین صاع جو اور
پشم لاکی دی حضرت نی فاطمہ علیہم السلام کی حوالہ کیا اور اوس مخدومہ تقیہ نقیہ نی
ایک صاع کو روز اول پیسا اور خمیر کیا پانچ گردی نان کی پکائی جب [illegible]
نماز مغرب سی فارغ ہوئی حضرت امیر علیہ السلام نی چاہا کہ افطار کرین ناگاہ
آواز ایک سائل کی سنی کہ السلام علیکم یا اہلبیت محمد مین ایک مسکین ہون بہوکا ہون مجکو
کہانا دو تا خدا ی تعالی تمکو مایدہ بہشت سی محظوظ کری اوس سیدہ اوصیا علیہ
السلام نی نان اپنی حصہ کی تصدق کی جب اہلبیت نی دیکہا ہر ایک نی اپنی
اپنی نانہی اوٹہا کی دی ڈالی فقط پانی سی افطار کیا اور فضہ نی بہی تصدق
کیا تہا دوسری روز جناب سیدہ علیہا السلام بدستور پانچ روٹیان
پکائین جب وقت افطار کا ہوا ناگاہ آواز دی کہ ای اہلبیت نبوت
مین یتیم ہون پڑا ہون اوپر تمہاری دروازی کی کچہ میری پاس نہین ہی [illegible]
اوسکی مجکو کہانا دو تا کہ خدا تمکو طعام بہشت سی خوش کری پس حضرت شاہ
اولیا صلوات اللہ علیہ نی اپنی سامنی سی گردہ نان کا اوٹہا کی دیا اہلبیت علیہم
السلام نی معہ فضہ بہی تصدق کیا صرف پانی سی افطار کیا تیسری روز
بدستور جناب فاطمہ علیہا السلام نی پانچ نان طیار کین جب وقت افطار کا
ہوا اور حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی گوش مبارک مین پہنچی کہ مین
[illegible] ہون قیدیان محمد صلی اللہ علیہ و آلہ سی اور [illegible] جگہ مسافر [illegible]
[illegible] بہوکا ہون مین اگر مجکو کہانا دو تو تمکو خدا تعالی مرحمت بہشت [illegible]

تكذبون ○ انطلقوا الى ظل ذي ثلاث شعب

تکذیب کرتے والے ۔ چلو تم طرف سایہ کے کہ صاحب تین شاخ کا ہے

لا ظليل ولا يغني من اللهب ○ انها ترمي بشرر

نہیں سایہ کرنے والا اور نہ بچاتا ہے لپٹ سے ۔ وہ پھینکتی ہے شرارے

كالقصر ○ كانه جمالت صفر ○ ويل يومئذ للمكذبين

مانند محل کے ۔ گویا کہ وہ شتران زرد رنگ ہیں ۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی

هذا يوم لا ينطقون ○ ولا يؤذن لهم فيعتذرون

یہ وہ روز ہے کہ نہ گفتگو کریں گے کفار ۔ اور نہ اجازت دی جاوے گی ان کو پس عذر کریں

ويل يومئذ للمكذبين ○ هذا يوم الفصل جمعناكم

عذاب ہے اسی دن واسطے تکذیب کرنے والوں کی ۔ یہ روز جدائی کا ہے جمع کیا ہم نے تم کو

والاولين ○ فان كان لكم كيد فكيدون

اور اگلوں کو ۔ پس اگر ہے واسطے تمہارے کوئی مکر پس مکر کرو

ويل يومئذ للمكذبين ○ ان المتقين في ظلال و

عذاب ہے اس دن واسطے تکذیب کرنے والوں کی ۔ بیشک پرہیزگار بیچ سایوں کے

عيون ○ وفواكه مما يشتهون ○ كلوا واشربوا هنيئا

چشموں کے ہونگے ۔ اور درمیان میووں کے جو خواہش کرتے ہیں ۔ کھاؤ تم اور پیو

بما كنتم تعملون ○ انا كذلك نجزي المحسنين

بسبب اس کے جو تھے تم عمل کرتے ۔ بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکوں کو

ويل يومئذ للمكذبين ○ كلوا وتمتعوا قليلا

عذاب ہے اسی دن واسطے تکذیب کرنے والوں کے ۔ کھاؤ تم اور فائدہ لو تھوڑا

انكم مجرمون ○ ويل يومئذ للمكذبين ○ واذا قيل

بیشک تم گنہگار ہو ۔ عذاب ہے اسی دن واسطے تکذیب کرنے والوں کی ۔ اور جس وقت کہا جاوے

لهم اركعوا لا يركعون ○ ويل يومئذ للمكذبين

واسطے انکے نماز پڑھو تو نہیں نماز پڑھتے ہیں وہ ۔ عذاب ہے اسی دن واسطے تکذیب کرنے والوں کی

فباي حديث بعده يؤمنون ○

پس ساتھ کون بات کے بعد قرآن کی ایمان لاویں گے

والمرسلات عرفا الخ قسم ہے فرشتوں کی کہ بھیجی جاتی ہیں امر اور نہی کو فلح
الم نجعل الارض كفاتا احياء وامواتا الکفات مشتق ہے کفت
الشیء سے معنی محاورہ عرب کا ہی اس وقت بولتی ہیں جب کسی چیز کو جمع کرتی ہیں اور روایت
میں وارد ہی اکفتوا صبيانكم بالليل ای ضموهم الی انفسكم یعنی جمع کرو تم
لڑکوں کو رات کو یعنی باہم اپنے ساتھ کرو اور احیاء اور امواتا منصوب ہیں بر مفعولیت کی کا
قیل کفتہ احیاء علی ظهرها وامواتا في بطنها اور ابو عبیدہ معنی اس کے کفات جمع ظرف کی
جمع ہے یعنی ہیں ظرف احیاء اور اموات کی اور ہی احیاء اور اموات اعلی تعظیم کی بحث کا
الاحیاء لا تعد وامواتا لا تحصر اور یہ کہ احیاء اور اموات نبیح ظہر بطن کی ارض میں اور سما کی
معنی ہیں کہ تم کو احیاء اور اموات ہیں اور کہا حال کی ضمیر علیہ ہی ارسلوا ہی بر لی قولہ انطلقوا الی ظل ذي ثلث
شعب ولا ظليل ولا يغني من اللهب الخ کہ مراد سایہ ہی ان دوزخ کا ہی تین شعبہ یعنی ۔ خ

ہین کہ کافرکو احاطہ کئی ہوگی ایک شاخ بالائی سر ہوگی اور ایک
دہنی طرف اور ایک شاخ بائین طرف ہوگی ملا طبرسی علیہ الرحمۃ نی
مجمع البیان نی لکہا ہی کہ آتش دوزخ سی ایک زبانہ لوہا ہر ایک
کفار کو گہیر لیگی اوسکی دہوئین سی تین شاخین نکلینگی سایہ اوپر
کئی ہین گی تا وقتیکہ تمام عالم حساب روز حساب سی فارغ ہون
قولہ اِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ
مذکور ہونا ضمیر انہ کا اسواسطی ہی کہ شرر اسم جنس ہے اور حسن او رقتادہ سی نقل ہی
کہ صفر بمعنی سود اہی اور تسمیہ اوسکا ساتھہ صفر کی اسواسطی ہی کہ سواد شتر
مائل صفر سیاہ سی ہی اور ہر گاہ کہ آتش دوزخ سیاہ ہی مائل بزردی شرارہی
اوسکا سیاہ ہوگا یعنی شراری دوزخ کی بہت بلند ہونگی مثل شتران زردکی قولہ
فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا بارہ حرف ہین زبر اوسکی اکہتر ہزار چہ سی
تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اَوْلِيَاءُ الْمَلِكِ مُلْقِي الذِّكْرِ
عَلَى النَّبِيِّ وَالْإِمَامِ قولہ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ چودہ حرف ہین
زبر اوسکی تین سی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت دَالُّ الْأَوَّلِ
أَحَدٌ مِنْهَا الْعَدَوِيُّ قولہ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ پندرہ حرف
ہین زبر اوسکی نو سی ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وَهُمْ عَيْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ وَهُوَ خَامِسُهُمْ وَهُوَ لَاءِ كُلُّ بَنِي أُمَيَّةَ وَالْعَبَّاسِ
وَيَلْحَقُهُمْ قولہ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ سترہ حرف ہین زبر اوسکی چہ سو ہوتی ہین

ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وَأُولَاءِ بَنُو أُمَيَّةَ كُلُّهُمْ قولہ وَيْلٌ
يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ سولہ حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار اور چہ سی
چونتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت أَيِ الْمُكَذِّبِينَ
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ النَّائِبَ وَالْأَئِمَّةَ قولہ انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ
بِهِ تُكَذِّبُونَ چوبیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار
بچاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت عَنَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَهُوَ عَلِيٌّ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قولہ انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ عرف
ہین زبر اوسکی تین ہزار دو سی اسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای
إِلَى أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ
هُوَ ابْنُ عَفَّانَ وَيْلٌ لَهُمْ أُولَٰئِكَ أَعَادِي آلِ مُحَمَّدٍ قولہ
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ بیس حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار اٹہ سی
چہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت أُولَٰئِكَ لِأَهْلِ بَيْتِ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ
وَالشِّيعَةِ وَالْمَوَالِي الْأَزْكِيَاءِ قولہ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ بیس حرف ہین زبر اوسکی اکہتر
سو سی اتہہ ہوتی ہین اور بینات اوسکی نو ہزار ایک سی نناوی ہوتی ہین مجموع
ہزار تین سی سات ہوتی ہین نکلی عبارت ای وَإِذَا قِيلَ لِلنُّصَّابِ تَوَلَّوْا عَلِيًّا وَذُرِّيَّةَ أَحْمَدَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ لَا يَفْعَلُونَ
٧٨ ٥٢١ ٩٩ ٥٣ ٩٦ ٩١ ٩٩٢٠٣ ٩٤٨ ١١

يَا أَيُّهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ حُرُوفُهَا رُكُوعُهَا

سورہ نبا مکیہ ہین نازل ہوئی اور چالیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا رحمت کرنے والے مہربان کے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي

کس چیز سے سوال کرتے ہیں وہ کفار خبر بڑی سے ایسے کہ

هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا

ہیں وہ بیچ اوسکے اختلاف کرنے والے قسم ہے قریب ہے کہ جانینگے وہ پھر قسم ہے

سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ

قریب ہے جانینگے کیا نہیں کیا ہمنے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو

أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

میخیں اور پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑا اور کیا ہمنے نیند تمہاری کو

سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

آرام اور کیا ہمنے رات کو پوشش تمہاری اور کیا ہمنے دن کو

مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا

وقت طلب معاش کے اور بنایا ہمنے اوپر تمہارے سات سخت آسمان کو اور بنایا ہمنے

سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا

آفتاب کو روشن اور نازل کیا ہمنے بدلیوں سے پانی بہت زور کو

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ

تاکہ نکالیں ہم ساتھ اوسکے غلہ اور دانہ اور گھاس کو اور باغ گھنے بدرستی کہ روز

الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

فیصلہ کا ہے وقت معین جس روز پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آؤگے تم

أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ

فوج فوج اور کھولا جاویگا آسمان پس ہوگا دروازے اور روان کئے جاوینگے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

پہاڑ پس ہوگا دھوکا بدرستی کہ دوزخ ہے کمین گاہ میں

لِلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوقُونَ

واسطے سرکشوں کے جائے بازگشت رہنے والے ہیں اوسمیں سالہا دراز نہ چکھینگے وہ

فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝ جَزَاءً

بیچ اوسکے سردی کو اور نہ پینے کو مگر پانی گرم کو اور پیپ کو بدلا ہے

وِفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا

موافق عمل کی بدرستی کہ تھے وہ نہ امیدوار رکھتے تھے حساب قیامت کو اور تکذیب کرتے

بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا

ساتھ نشانیوں ہماری کے تکذیب کرنی اور ہر چیز کو شمار کیا ہمنے اوسکو لکھکر پس چکھو تم

فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ

پس نہیں زیادہ کرینگے ہم تمکو مگر عذاب کو بدرستی واسطے پرہیزگاروں کے مراد ہے باغ ہیں

وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَكَأْسًا دِهَاقًا

اور انگور ہیں اور عورتیں ابھرے پستانوں ہمعمر اور پیالی بھری ہوئی

ع

لا یسمعون فیها لغوا ولا کذابا ○ جزاء من ربک عطاء
نہیں سنینگی وہاں بیہودہ اور نہ جھوٹ کو عوض ہی اونکو پروردگار اپنی سی بخشش
حسابا ○ رب السموات والارض وما بینهما الرحمن
کافی کے پروردگار آسمانونکا اور زمین کا ہی اور جو کچھ ان دونوکی بیچ ہی بڑا بخشنیوالا ہی
لا یملکون منه خطابا ○ یوم یقوم الروح والملائکة
نہیں مالک ہونگی وہ اوسی خطاب کو اوس روز کہ کہڑا ہوگا روح فرشتہ اور ملائکہ
صفا لا یتکلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا ○
صف بصف نہیں کلام کرینگی وہ مگر وہ شخص کہ رخصت دی اوسکو خدائی اور کہا ٹہیک
ذلک الیوم الحق فمن شاء اتخذ الی ربه مابا ○ انا
یہ روز سچ ہی پس جو شخص چاہی لی طرف پروردگار اپنی کی جگہ رجوع کے بدرستیکہ
انذرناکم عذابا قریبا ○ یوم ینظر المرء ما قدمت یداه
ڈرایا ہمنی تمکو عذاب نزدیک سی اوس روز کہ دیکہی گا آدمی اوسکو کہ آگی بہیجا ہاتہوں نی
ویقول الکافر یلیتنی کنت ترابا ○ ع
اور کہیں گی کافر کاشکی ہوتا میں خاک

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو سورہ عم یتساءلون کو پڑہے
حق تعالی اوسکو روز قیامت مین شراب سرد اور خنک پلاویگا فردوس ہی
ابو عبد اللہ علیہ السلام سی کہ جو سورہ عم یتساءلون کی تلاوت کری اور ہر روز
مداومت کری اوس سال نہین باہر آتا ہی جب تک کہ شرف زیارت بیت اللہ الحرام

الحرام کی مشرف ہو روایت ہی کہ جسوقت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و
آلہ نی دعوت آشکارا کی اور قرآن کو اوپر لوگونکی پڑہا اور روز قیامت سی
ڈرایا لگی وہ ان کی نبوت اور حشر میں اور نازل ہوئی قرآن میں اور واقع
ہونی قیامت میں اختلاف کیا اور باہمدیگر پوچہتی تہی یا پیغمبر اور مومنین سی استفسار کرتی
تہی لہذا حق تعالی نی اوس سی خبر دی فرمایا عم یتساءلون عن النبا
العظیم الذی هم فیه مختلفون کس چیز سی پوچہتی ہیں استفہام واسطی تفخیم
شان اوس چیز کی ہی کہ اوس سی سوال کرتی ہیں بعد وبیان اوسکا کہ
ہی کہ خبر بزرگ سی باہمدیگر سوال کرتی ہیں یعنی وہ خبر کہ بیچ اوسکی اختلاف کرنی
والی ہیں اور وہ جس خبر میں اختلاف کرتی ہیں خبر دنیا قیامت کا ہی چنانچہ جماعت
ایک کہتی ہی کہ قیامت ہی اور اصنام ہمارے بیچ اوسکی شفاعت کرینگی اور
مقولہ اونکا هؤلاء شفعاؤنا ہی اور بعضی انکار مطلق کرتی ہین
کہ قول اونکا ان هی الا حیاتنا الدنیا اور ایک گروہ شک کرتی ہین
واقع ہونی اوسکی میں طریق اونکا بل هم فی شک منها ہی اور تہوڑی
سی وہ ہین کہتی ہین کہ حشر ارواح ہوگا نہ حشر اجساد اور ایک طائفہ
کہتا ہی کہ احوال آخرت کا مانند احوال یہانکی ہی یعنی جو کوئی درویش یا تونگر
ہی وہان بہی درویش یا تونگر ہوگا اور فرقہ ایک کہتا ہی کہ قیامت ہوگی لیکن
بہشت اور دوزخ نہوگی اور ایک گروہ اوپر اوسکی ہی کہ بہشت ہوگی
لیکن اکل وشرب اور تمتع بیچ اوسکی نہوگا اور بعضون نی کہا ہی کہ جمیع مومن

سوال کرتی ہین جسپہ موقوف کفار پر نہین ہی لیکن اگر اہل اسلام پر بسر
ہین تو بہو سطی کہ جو بی احوال قیامت معلوم ہوا اور وہ مستعد اوسکی ہین
اور کفار وسطی استہزا کی پوچھتی ہین یا اختلاف اونکا بیچ قرآن کی ہی کہ
مخبر ہی اوپر وقوع قیامت کی اور تصدیق نبوت حضرت رسالت پناہ
کی یعنی اوسکو سحر یا کہانت یا شعر سی نسبت دیتی ہین اور بعضی اوسکو قول مختلف
یا مفتری یا اساطیر الاولین کہتی ہین یا اختلاف اونکا نبوت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ مین ہی کہ آیا محمد پیغمبر ہی یا شاعر ہی یا ساحر یا مجنون حافظ ابو نعیم
کہ ایک اکابر اہل سنت سی ہی روایت کرتا ہی ساتھہ سند اپنی کی
سدی سی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مراد نبا
عظیم سی ولایت جناب علی صلوات اللہ علیہ ہی کہ لوگ بیچ شان اوسکی
مختلف اقوال ہین اور بیچ تفسیر اہلبیت علیہم السلام کی مذکور ہی کہ نبا عظیم ولایت امیر
علیہ السلام ہی کہ بیچ قبر وآلی خلائق سی سوال کرتی ہین کوئی بسی بیچ شرق وغرب
جنگل کی نہین ہی مگر یہ کہ منکر نکیر جیسا کہ خدا اور رسول سی سوال کرتی ہین تو ولایت علی
ہی پوچھتی ہین اور کہتی ہین طوبی للمصدق بولایته وویل للمکذب بولایته
روایت کی ہی کہ بیچ روز صفین کہ ایک مرد لشکر شام سی مبارز طلب
ہتیار لگاتی اور قرآن ایک حمائل کئی ہوئی اور بجاتی رجز کی
پڑہتا ہوا چاہتا تہا کہ اوسکی ساتھہ مقابلہ کرون ہین امیر المومنین علیہ
نی فرمایا قف مکانک یعنی اپنی جگہہ پر کہڑا ہو اور آپ خود تشریف لی گئی

فرمایا اتعرف النبأ العظیم یعنی نبا عظیم کو جانتا ہی تو کہا اوسنی نہین فرمایا
انا النبأ العظیم الذی فی اختلفتم وعلی خلافتی تنازعتم
وعن ولایتی رجعتم بعد ان قبلتم وببغیکم هلکتم بعد ما بالسیف
من الکفر نجوتم ویوم الغدیر قد علمتم ویوم القیمة ستعلمون ثم علاه بسیفه ورمی براسه
یعنی وہ چیز بزرگ مین ہون کہ بیچ میری اختلاف کیا تمنی اور خلافت میری مین تنازع
کیا تمنی اور ولایت میری سی پہر گئی تم پیچہی اوسکی قبول کیا تمنی اور ساتھہ بغاوت
وستم اپنی کی ہلاک ہوئی تم بعد اسکی کہ ساتھہ شمشیر میری کفر سی نجات پائی تمنی اور بیچ
روز غدیر کی جانا مرتبہ ولایت اور خلافت میری کو بیچ روز قیامت کی قریب ہی کہ
جانو گی تم پس تلوار نکالی اور سر اوسکی کو ساتھہ ایک ضرب کی گرایا پس حق تعالی
ردع فرماتا ہی کفار ونکو سوال کرنی سی ساتھہ قول اپنی کی قوله کلا سیعلمون
ثم کلا سیعلمون چاہیی کہ باز رہو اس سوال سی اور دور ہو اس
مقال سی کہ نہین ایسا ہی جیسا کہ وہ کہتی ہین بلکہ قریب ہی کہ جانین کی نزدیک
نزع کی کیفیت اوس خبر کی کہ بیچ اوسکی اختلاف کرتی ہین پس متقریب عالم ہوگی
بیچ ترکی ساتھہ خبث عقیدہ اور بطلان قول اپنی کی پس تعداد نعمتہای اپنی کی کرتا
بالمعاینہ دیکھتی ہین کہ وہ دلیل ہین اوپر قدرت اوسکی اور زمینہ اوسکی ہوا اور بوجہ
بعث کی قوله الم نجعل الارض مهادا والجبال اوتادا آیا نہین کیا ہمنی زمین کو فرش گسترده
وقرارگاہ تمہاری ہوا اور زمین گرداگرد ہمنی پہاڑونکو میخین زمین کی تا بسبب اون
کی زمین محکم ہوا اور متحرک نہو مانند مشعلہ کی کہ اوپر کنار بساط کی رکہتی ہین تا ہوا اوسکو

عم

بلکہ ہی جلدی سی نہ اوٹھاوی اور اگر متحرک ہوتی اوپر اوسکی قرار مکین
خالی اوس سی ظاہر نہوتی ایا نہیں پیدا کیا ہمنی تمکو جفت جفت یعنی نر و مادہ
تاکہ انس ہو تم باہم یکدیگر اور نسل باقی رہی تمہاری یا معنی یہہ ہین کہ تمکو انواع
مختلفہ پیدا کیا ہی ہمنی سیاہ و سفید سرخ و زرد اور کوتاہ اور بلند اور
اور زشت اور ہر ایک کی زبان دوسری اور لہجہ دوسرا ہی اور گردانا ہمنی
خواب تمہاری کو وہ چیز کہ ساتھہ اوسکی قطع حس و حرکت کر کی قوائی جسمانی
استراحت مین آوین اور ساتھہ اوسکی آسایش قبول کرین اور ماندگی اون
کہ تعب و رنج سی حاصل ہوئی ہی زائل ہو اور کیا ہمنی راتکو پوشش کہ ساتھہ
ظلمت اپنی کی سب چیز کو چہپاوی کہ جو کوئی مستی اراد چہپنی کا رکہتا ہوئی
تاریکی اوسکی کی چہپ جاوی ابصار تماشائی لوگون سی مثل اسکی کہ دشمن سی
بہاگتا ہی کہ اوپر اوسکی نظر پاوی پنہان ہو کی یا رات کو وقت لباس تمہارا کہ
بیچ راتکی اپنی کہر مین آکر کی بیچ کپڑونکی چہپو وقت سونی کی اور کیا ہمنی دن
کو وقت طلب معیشت پایدار ہو کی بیچ خرچ اور مکاسب اپنی کی مشغول
ہوا اور بیچ تحصیل اسکی کی حرکت و جو کر و یار وزکو سبب معاش تمہارا کہ
مین کی کہ بیچ اوسکی خواب سی اٹہو اور بنایا کیا ہمنی اوپر تمہاری سات آسمان
کو یعنی محکم اور استوار کہ بیچ اوسکی فرجہ اور شگاف کہ نشان خلل و زوال
نہیں ہی اور ساتھہ گذرنی زمانونکی مندرس اور فطور پیدا نہیں ہوتے
اور پیدا کیا ہمنی بیچ آسمانکی ایک چراغ چمکنی والا اور اوتارا ہمنی بدلیونسی پانی

پانی کو بغایت تیزی کی جبہ عبد اللہ مسعود سی روایت ہی کہ حق تعالیٰ ہواکو بہیجتا ہی
تو پانی کو جمع کرتی پس پانی اوس سطح بابر آتی ہی کہ دو دو پستان سی باہمنی
و نقد پانی اوس سی گرتی ہو زمین مین پہٹ جاوی اور بحضرت بہت سی حاصل ہوتا
نکالین ہم بسبب اوس پانی کی دریاسی دانہ گوکو اور زمین سی گیاہ کو اور
پانی سی پیدا کیا باغونکو بہرا ہوا درختونسی درحالیکہ پیچیدہ ہین یعنی بہت قریب
بسبب ان نعمتونکی شکر کرو تم اور کفران نکرو تم اور اوس روزسی کہ
اندیشہ کرو اور رجعت بعث پر اقرار کرو تم قولہ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا
روز قیامت ہی بیچ حکم خدا کی وقت ایک مقرر واسطی محاسبہ خلائق کی
اور واسطی جزائی اعمال اونکی کی اوس روز کہ پہونکا جاویگا صور بیچ نفخہ ثانیہ
کی پس آؤ تم گروہ گروہ مختلف اپنی قبرونسی بیچ میدان محشر کی بیچ تغیر
شکلی اور کثافت اور خطرسی اور رسوائی اونکی مذکور ہی کہ معاذ بن جبل نی
اکو زجناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ خانہ ابو ایوب انصاری مین
تشریف فرماتہی اس آیہ کو پوچہا فرمایا اسی معاذ و خبر پوچہی تو نی کہ بزرگ ترین
چیزونکی ہی اور آنسو بیچ چشم مبارک کی بہر لائی اور فرمایا کہ بشکال مختلفہ امت
میری کو بیچ قیامت کی حشر کرینگی اور اونکو مومنین سی ممتاز کرینگی بعضی
بصورت بندرونکی ہونگی اور بعضونکی ہیئت خوکونکی ہوگی اور بعضی
ہونگی اور بعضی اندہی اور بعضی بہری اور گونگی اور بعضی اپنی زبانونکو چباتی
ہونگی اور چہاتیون تک زبانین اونکی پڑتی ہونگی اور پیپ اونکی

جاری ہوگی کہ اہل محشر اوس سی کراہت کرینگی اور بعضی کے ہاتھ اور پاؤن کٹی
ہونگی اور بعضی سولی آتش پر لٹکائی ہونگی اور بعضی کی بدن مردار سی زیادہ
بدبو ہونگی اور بعضونکی کپڑی گندک سی چسپیدہ ہونگی وہ بدن انکی اور بعضی شکلین ہونگی بیہی کہ خنزیر کی شکل
ہوگی سخن چین ہونگی اور بعضی شکل خوک کی ہوگی حرام کہانی والی ہونگی اور
گوسالہ وہ مین کہ سود کہاتی ہین اور اندہی وہ مین کہ جور کرتی ہین بیچ حکم کی
اور گنگ وہ گروہ مین کہ ساتہہ عمال اپنی کی مغرور ہین اور زبان چبانی
والی علما ہین کہ گفتار اونکی مخالف کردار سی اور ہاتہہ اور پاؤن کٹی وہ
لوگ ہین کہ رنج دینی والی ہین ہمسایونکو اور جو سولی پر لٹکائی ہوئی ہین وہ ...
ہین یعنی چغلی کہانی والی ہین اور بدبو جنسی ہوگی وہ کوشش کرتی ہین ...
بادشاہون مین واسطی زبان اور تاوان آدمیونکی اور حق اپنی نفس کی ...
مشاوتی ہین اور پہننی والی لباس گندک کی اہل تکبر اور نخوت ہین اور ...
ہوا اوس روز آسمان واسطی نزول ملائکہ کی ایسی کثرت شگاف سی دروازہ در ...
یا کثرت فرجہ سی بطور دروازی کی دکہلائی دیگا آسمان اور اڑائی جاوین پہاڑ
بیچ ہوا کی پس وہ پہاڑ مانند سراب کی یعنی کوہ معلوم ہوتی ہون اور حقیقت ...
مین نہون بدرستی کہ دوزخ ہوگین گاہ ایک کہ زبانیہ بیچ اوسکی ...
ہون واسطی تعذیب کافرونکی و گذار کفار و نگاہ اوپر اوسکی ہوا ور ...
رہینگی اور یا وہ موضع داخل ہونی کا ہی کہ خزنہ دوزخ انتظار کفار کی
پیچاتی ہین اور خزنہ بہشت نگاہبانی مومنونکی کرتی ہین اوپر ...

گذرنی کی اوپر صراط کی تعرض آتش سی کرتی ہین یا وہ مقام ہی کہ دوزخی بسوبت
بیچ غذا کی ہونگی منتظر عذاب و سزا کی ہونگی واسطی مشرکین کی کہ حد سی گذرنی والی
بازگشت اور قرارگاہ در حالیکہ ٹہرنی والی ہین بیچ اوسکی زمانہائی متعاقبہ
ومتوالی یا بگمہ نیکہ مجاہد سی منقول ہی کہ حقب اسی برس ہی سالہائی آخرتی
... دادہی نی روایت کی ہی کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام نی ہلال ہجری سی
پوچہا کہ حقب تیری کتاب مین کسکو کہتی ہین کہا اوسنی اسی برس اور
ہر برس بارہ مہینی اور ہر مہینہ تیس روز اور ہر روز ہزار برس کا اور
دوسری روایت مین ہی کہ حقب ستر برس کا ہے بہرحال بقدر یہ آیہ
منقضی ہستناہی احقاب کا نہین ہے کسواسطی کہ مراد احقاب سے متواتر
ہے یعنی جب ایک حقب تمام ہوا تو دوسرا حقبہ شروع ہوتا
ابد الابدین پس وہ متضمن خلود کفار ہوا اور نزدیک خالد بن سعدان کے
مراد اسی کفار نہین ہین بلکہ اہل توحید مین کہ بعد گذرنی احقاب کی دوزخ سی
باہر آوین اور موید اسکی یہہ ہی کہ عیاشی نی ساتہہ اسناد معتبرہ اپنی کی ابو
جعفر علیہ السلام سی نقل کی کہ یہہ آیہ بیچ شان اہل اوس جماعت کی ہی کہ
دوزخ سی باہر آوینگی بیچ اوسکی مخلد نہونگی پس مراد اہل توحید مین جو مستحق ...
نص اور اجماع کی ثابت ہی کہ کافرونکو دوزخ سی خلاصی نہوگی ہمیشہ بیچ
دوزخ کی یعنی نپاوینگی خنکی ہوا کو تا اوس سی راحت پاوین اور حرارت دوزخ
سی بازرہین اور نہ پیونگی مگر حمیم کو پانی ایک ہی بیچ نہایت حرارت کی کہ جو ...

نزدیک منہ کی لاوین گوشت منہ کا بیچ اوسکی گرجاوی اور جو بہوین او جا
اور جاپار وپارہ ہوجاوے اور رکہہ نہ ہوینگی مگر رحم کو کر شبہائی اوکی سی
ہوویا آنسو کو حسرت سی برساوین یا زہر پر کر اوپر اوسکی معذب ہون آو
شہر بن حوشب سی نقل ہی کہ غاق ایک وادی ہی بیچ دوزخ کی
کہ بیچ اوسکی تین سی ساٹہہ کہاٹیاں ہین اور بیچ ہر کہاٹی کی
تین سی ساٹہہ گہر ہین اور ہر گہر چار ہزار گوشہ رکہتا ہی
اور بیچ ہر گوشہ کی عظیم ترین سانپونکا ایک سانپ ہی اور بیچ ہر سانپ کی
اسقدر زہر ہی کہ بجز خدا تعالی کی کوئی نہیں جانتا پس وہ بلا دینگی اور جہو
بدلا دینی جاوینگی دوزخی بدلا موافق کردار اونکی پس بیچ بیان علت
کی فرماتا ہی ﷻ انہم کانوا لا یرجون تا الا عذابا تحقیق وی
تہی کہ امید رکہتی تہی اور نہین ڈرتی تہی حساب آخرت سی یا امید وار نہ تہی
ساتہہ ثواب عقبی کی اور گمان رکہتی تہی کہ اونکو حساب ہوگا اور تکذیب
کی آیتوں کی جو حق تکذیب ہی کہ انبیاؤن نی ساتہہ اونکی دکہایا
اور ہر چیز کو عمل بندگان سی مثل طاعت و معصیت اور سوای اسکی
گیا ہی گنتی جو حق شمار ہی پس چکہو عذاب دوزخ کو پس نہین زیادہ
کرنی مین ہم تمکو ہمیشہ مگر عذاب اوپر عذاب کی مردی کہ یہہ آیہ سخت ترین آیہ
قرآن کی ہی اوپر دوزخیونکی بعد اوسکی اوپر وعدہ متقیونکی ارشاد فرماتا ہی
ﷻ ان للمتقین تا عطاء حسابا اور ... پرہیزگار کی ...

ہیں گناہی عذاب سی یا جای فوز و فلاح کہ وہ باغ ہین ملی ہوئی درختہای
بی شماری بہری ہوئی پہلون سی اور درختہای انگورکی اور وہلی اونکی مین
ترکیان نار پستان ہم پیدائش ہم شکل برابر بیچ سن و خلقت اور رعنائی او
صورت کی یا اوپر مقدار ازواج اپنی کی بیچ حسن و صورت اور سن کی
بعضی تفاسیر مین ہی کہ عورتین شانزدہ سالہ اور مرد سی سالہ ہونگی اور بیچ بعضی
تفاسیر کی ہی کہ سب اہل بہشت زنان و مردان تینتیس برس کی ہونگی اور
وہلی اونکی پیالی مین بہری ہوئی شراب سی یا پیالی ایک پر ایک نہین
سنتی مین بیچ بہشت کی سخنان بی ہودہ اور باطل اور نہ جہوٹ اور نہین
سنتی مین بیچ شراب خمر کی وہ سخن عبث و دروغ بخلاف شرابان دنیا کی
کہ بیچ مجلس اونکی کی کذب اور ہذیان اور عربدہ اور رخلاف اور جدل
بہت ہوتا ہی اور شعبی نی قتادہ سی نقل کی ہی کہ اوسی کہا کہ مین نی ابن عباس
سی سنا کہ کہا اوسنی کہ مراد متقی کہ بیچ ان للمتقین مفازا کی ہی
بیچ سورہ عم کی ہی علی بن ابی طالب ہی کہ بہتر اور بہترین متقی کا ہی اور
سردار ہر پرہیزگار کا بدلا دینی گئی یہہ متقی جو حق بدلا دینی کا ہی جانب
پروردگار تیری سی اور بخشش ایک نزدیک خدا سی کہ وافی اور پسند ہوگی
ہی موافق اعمال اونکی کا ﷻ رب السموت تا قال صوابا پیدا کرنی والا
آسمانون اور زمین کا ہی اور جو کچہ درمیان اسکی ہی مخلوقات خدای
بزرگی بخشندہ ہی طاقت نہین رکہتی اہل آسمان اور زمین اوس کی کہ بات

بزرگی یا زبان شفاعت دراز کرین مگر ساتہہ اذن اوسکی کی یا زبان عرض
کہولین اوپر ثواب اور عقاب کی کس واسطی کہ سب ملوک علی الاطلاق مین اوسکی
ملوک کو زبان اعتراض کی اوپر مالک کی نہین ہی اوس روز کہ کہڑا ہوگا
روح اور فرشتہ درحالیکہ صف باندہی ہوئی ہون کی روح ایک فرشتہ ہی
موکل اوپر روحونکی اور ابن عباس نی کہا کہ کوئی مخلوق اوسی بڑا نہین ہی
اور بیچ قیامت کی وہ تنہا بیچ ایک صف کی ہوگا اور باقی فرشتہ باکثرت
اور عظمت جسد بیچ ایک صف کی وہ بیچ بزرگی کی برابر سب کی ہوگا اور معین
المعانی مین ابن عباس سی روایت ہی کہ مقام روح آسمان چہارم ہی اور ہر
روز بارہ ہزار تسبیح پڑہتا ہے اور ہر تسبیح اوسکی سی فرشتہ
ایک مخلوق ہوتا ہی اور بروایت عطیہ مراد ارواح آدمیونکی ہی کہ کہڑی
دو نو نفخونکی قبل اوسکی کہ ساتہہ جسمونکی تعلق لین ساتہہ ملائکہ کی صف کہینچکر
اور نزدیک بعضی کی حضرت جبرئیل ہین کہ ساتہہ ملائکہ کی بیچ ایک صف
کی کہڑی ہون بات نکہین بیچ باب شفاعت کی اور سوائی اوسکی مگر وہ شخص
کہ اذن دیا ہوا اوسکو خدائی بخشندہ نی اور کہا ہوا اوسنی کلمہ نیک
کہ وہ لا اله الا الله ہی یعنی اہل توحید ہو کہ ملائکہ اور مومنین مین اور
وہب سی منقول ہی کہ جبرئیل علیه السلام نزدیک خدا کی کہڑی ہین اور
اوپر دوش اوسکی کی پڑا ہی اور ہر لرزہ اوسکی سی حق تعالی لاکہہ
پیدا کرتا ہی اور سب نزدیک خدا کی کہڑی ہین اور سر اوپر نیچی …

… کوئی بات نہین کہتی ہین جب روز قیامت ہوا اونکو واسطی باتکی رخصت ہوئی ہو سب یکبار
کلمہ لا اله الا الله کی زبان کہولین گی یہ معنی قول حق تعالی وقال صوابا کی ہین ذلک
الیوم الحق تا آخر سورہ وہ روز روز محقق الوقوع ہی اور کچہہ شک بیچ آنی اوسکی نہین ہی
پس جو کوئی چاہی لی طرف صواب پروردگار اپنی کی بازگشت ساتہہ ایمان اور طاعت
کی یعنی جو چاہی کہ عمل صالح کری کہ موجب تقرب اوسکی کا ہو ساتہہ صواب حق سبحانہ
تعالی کی پس وہ جمع ہوا اوپر اوسکی بدبختی کہ ہمنی ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سی کہ عذاب
آخرت ہی اور قریب ہونا اوسکا باعتبار تحقق اوسکی ہی کس واسطی کہ وہ ہر آئینہ آنی والا ہی
اوس روز کہ دیکہی گا آدمی اوس چیز کو کہ آگی بہیجا ہو دونو ہاتہہ اوسکی نی یعنی جو
ہو کافر اور مومن سی کردار اپنی کو دیکہی کا خیر و شر اور کہین کی کافر بیچ اوس روز
ای کاشکی ہوتی ہم خاک یعنی ہرگز نہ پیدا کئی جاتی بیچ دنیا کی تا آجکی دن خاک ہوتی ہم
اور تکلیف نکی جاتی تا اس روز کو نہ دیکہتی ہم اور عبد الله بن عمر سی مروی ہی کہ روز قیامت
حیوانات مثل وحوش و طیور اور سباع اور دواب کی حشر کرینگی واسطی قصاص کی
یہان تک کہ داد گوسفند بی شاخ شاخدار سی لینگی اور بعد اوسکی خاک کرینگی اور کافر
اوس وقت یہہ حال دیکہینگی کہینگی یالیتنی کنت ترابا کاش ہم بہی مانند حیوانات کی خاک ہو
اور شمائل سی منقول ہی کہ خدا جمیع وحوش و طیور کو جمع کری اور انکو کہی کہ پروردگار
تمہارا کون ہی کہینگی و الرحمن الرحیم پس حق تعالی بعد قصاص لینی اونکی تحقیق …
… انکو پیدا کیا تہا واسطی تابعداری بنی آدم کی پس زمان حیوۃ مین طاعت …
… خاک ہو جاو جیسی کہ اول تہی تو وہ سب خاک ہو جائینگی پس اوس وقت کافر انکو دیکہین

خاک ہوی ہوتی اُسی کاش پیچ دنیا کی بصورت خوک کی ہوتی ہم اور رونیدہ بہار کی
مانند اونکی تا اُنکی روز کہ قیامت ہی خاک ہوتی ہم اور پیچ بعضی روایا کی اُیا کہ معنی اُسکے
یہ ہین کہ جامہ ولایت امیرالمومنین علی بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ کی اوس روز
تمنا کریگا کہ ای کاش شیعہ ابوترابی ہوتا مین تا یہہ کرامت مرتبہ اور درجہ کہ وہ ر
مین ہم بہی رکہتی اور اس صورت مین قراءت ایسا لازم ہے اوپر ارباب فضیلت
ذکا اور ارباب فطانت اور اتقیا کے پوشیدہ نرہی کہ جناب مجتہد العصر والزمان
ہادم بنیان کفر وطغیان موسس اساس شریعت ومؤید ملت حضرت رسالت
زبدۃ العلما افضل الفضلا سلالۂ خاندان مجد وعلا کل بوستان علی مرتضی زرعات
عالیات علی ساکنہا الاف الثنا والتحیات مرۃ بعد اخری بمقتضای کرم
یتفضلون وشکر بضعفا وغربا العالم کل متاع الخفیف موسیٰ سید علی نماند اللہ الرب الغنی من جمیع
الدواہی کل الوساعات العمر ابن دلکار نور اللہ مرقدہ الخاص اللہ سبحانہ نے تفسیر توضیح مجید نفع
بعبارت فصیح ولغات ملیح چنانچہ بیت ظاہر بوستان اوسکی ہی نفسی کل احاد کل فضیلۃ
البرنۃ تضامنا فحولہ فقد ابرز الحق خالصا بتالیفہ بعد ما کان کامنا الا لکم
مرچ خشم چشم نابید نعم خورشید علم چہر کرم سپہر شکوہ ابوالظفر
اتمام قبالہ کی بیسپارہ بت وہتم الیف فرمائی لیکن بسبب عنصر کی طرف
سپارہ عم یتساءلون باقی رہ گیا پس اس بندہ خاکسار کو مین سید تجمل حسین
فرزند رب المشرقین والمغربین فی سپارہ عم یتساءلون لشرح وبسطا قول
اوسی کہ مؤلف نی لکہا ہے اتمام کو پہونچایا اور یہہ بہی معلوم کیا جاے کہ

کی یا لیتنی کنت ترابا ای من شیعۃ ابی تراب ومعنی اسکی صاحبہ کی ہیں اور ابی امیر
المومنین صلوات اللہ علیہ قسیم الجنۃ والنار وھو متولی العقاب والثواب وھو الحاکم
فی الدنیا ویوم المآب صلی اللہ وعلی ذریتہ الانجاب ما ھبت ریاح وثارت سحاب

اٰیاتہا ۴۶ کلماتہا ۱۹۷ سُورَۃُ النّٰزِعٰتِ مَکِّیَّۃٌ حروفہا ۷۵۳ رکوعہا ۲

سورۃ نازعات مکی ہی اور اس مین...

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہون ساتھ اسم خدا کی مہربان سب سے [illegible]

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ

[illegible]

وقف لازم فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۙ

[illegible]

وقف لازم تَتْبَعُہَا الرَّادِفَۃُ ۭ قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ ۙ اَبْصَارُہَا خَاشِعَۃٌ ۘ

اور پیچہی اوسکی آنی والی [illegible] اونکی [illegible]

یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَۃِ ۭ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً ۭ

کہتی ہین [illegible] پہیر حالت اول کے [illegible]

وقف لازم قَالُوْا تِلْکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ ۘ فَاِنَّمَا ہِیَ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ۙ فَاِذَا ہُمْ

[illegible]

بِالسَّاهِرَةِ ○ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ○ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

زمین ہموار میں بتحقیق کہ آیا تمہی سخن موسی وقتیکہ ندا کی اوسکو پروردگار اوسکی نے بیچ [illegible]

الْمُقَدَّسِ طُوًى ○ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ○ فَقُلْ هَلْ لَّكَ

پاکیزہ طوی کے جا تو طرف فرعون کے بدرستیکہ اوسنے طغیان کیا ہی پس کہہ کیا [illegible]

اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ○ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ○ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى

[illegible] اور ہدایت کروں میں تجھکو طرف پروردگار تیرے کے پس تو ڈرے پس دکھلایا اوسکو آیت بزرگ

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ○ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ○ فَحَشَرَ فَنَادٰى ○ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ

پس تکذیب کی اور گنہگار ہوا بعد اوسکے پیٹھ پھیری سعی کرتا تھا پس جمع کیا پس ندا کی پس کہا میں ہوں پروردگار [illegible]

الْاَعْلٰى ○ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

برا پس لیا اوسکو خدا نے ساتھ عذاب آخرت اور اول کے بدرستیکہ بیچ اسکے البتہ عبرت ہی

لِّمَنْ يَّخْشٰى ○ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ○ بَنٰىهَا ○ رَفَعَ سَمْكَهَا

واسطے اوس شخص کے کہ ڈرے کیا ہو تم سخت تر از روی خلق کے یا آسمان کہ بنایا اوسکو اونچا کیا سقف اوسکی کو

فَسَوّٰىهَا ○ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ○ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

پس برابر کیا اور تاریک کیا رات اوسکی کو اور نکالا روشنی اوسکی کو اور زمین کو بعد

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ○ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ○ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ○

اوسکے فرش کیا اوسکو درحالیکہ نکالا پانی اور چراگاہ اوسکی کو اور پہاڑ [illegible]

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ○ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ○ يَوْمَ

واسطے برتنے کی تمہارے اور چارپایوں تمہارے کے پس جسوقت آوے گا [illegible] بزرگ اور یاد کر اوس دن

[illegible] کہ اعداد او الفاظ قرآن سی بحساب بروجبیات نکلی ہی خواہ بولایت آیہ علی ابن
[illegible] و بعداوت خلفاء ثلثہ کی ہو سب موافق حدیث کی ہی اور خلاف اوسکی نہین
[illegible] لفظ کو چاہا اعداد سی درست کر لیا ہرچند کہ مولف تفسیر نے بسبب طول کی
[illegible] لکھا لیکن اس مرتب نے جو اقوال کہ اس سورہ مین نکلی سب کی اور احادیث
[illegible] وارد اسکی کو لکھا تا معلوم ہو کہ اسی طرح سی سورہ کلام اللہ مین سب جمع
[illegible] کہ عبارت نکلی ہی سب موافق حدیث کی ہی چنانچہ کتاب تاویلات آیات الطاہرہ
و تفسیر صافی وغیرہ مین مرقوم ہی مَنْ شَآءَ فَلْيَرْجِعْ اِلَيْهِ جسوقت سی [illegible]
صاحبان بصیرت اور ارباب فضیلت ملاحظہ کرین تو بخوبی یاد کرنی بر عاشی [illegible]
اور وسہ اوپر پرش نکرین کسو سطی کہ عرصہ پندرہ روز مین مع تفسیر اور اقوال۔
اور احادیث اور اقوال زبر و بینات جمع کر کی مرتب کیا اور ترجمہ [illegible]
اور ذوات اور الفاظ کی نہین ہوا اس جہت سی کہ مولف نی بھی ترک کیا ہی شیعیان
یارب العالمین والطاف ائمۃ الطاہرین [illegible] النبأ العظیم کیارہ [illegible]
[illegible] اکہتر [illegible] ہوتی مین نکلی اوس سی یہ عبارت امیر المؤمنین
سید الائمۃ الہادین تائید کرتی ہی اسکی وہ تاویل کیا محمد
ابن عباس نی کہ کہا ہمسے محمد بن ہوذہ نی ابراہیم بن اسحاق سی اور اونسی عبد اللہ بن
حماد اور اونسی [illegible] تغلب سی کہ کہا اونے کہ سوال کیا مین نی ابو جعفر علیہ السلام
سی قول اللہ عز و جل عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ
[illegible] علی علیہ السلام مین کسو تکی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ مین سیکو خلاف

زمین سی لا یتکلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا جبرئیل صف مین برابر اونکی ایک
جو بہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو ال جنیب الله الماذون لهم یومئذ الذین والقائلون
تایید کرتی ہی اوسکو جو کہ روایت کیا محمد بن عباس رحمہ اللہ نی حسن بن احمد اور
عیسی سی اور اونی یونس سی اور اونی سعدان بن مسلم سی اور اونی معاویہ بن
اور اونی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی کہا اونی کہ سوال کیا مینی اونی قول الله عز وجل
لا من اذن له الرحمن وقال صوابا سی کہا ہم ہین اللہ اذن دیگا ہم کو وسطی اونکی روز قیامت کو اور کہنی
کی کہا مینی کیا کہوگی جبوقت کہ کلام کروگی تم کہا ہم حمد کرینگی پروردگار اپنی کی اور
بہیجینگی اوپر نبی اپنی کی اور شفاعت کرینگی شیعیان اپنی کی پس رد کریگا پروردگار ہمارا
یا لیتنی کنت ترابا پندرہ حرف ہین برابر اونکی ایک ہزار تین سی پچاسی ہوتی ہین نکلی اوس
یہہ عبارت رای من شیعة ابی تراب مولی الولی تایید کرتی ہی تاویل ونکی کہ کہا محمد بن عباس نی
کی مجھی حسین بن احمد نی محمد بن عیسی سی اونی یونس بن عبد الرحمن سی اونی یونس
سی اونی خلف بن حماد سی اونی ہارون بن خارجہ سی اونی ابو بصیر سی اونی سعدان سی
عبد اللہ کہ مینی قول حق تعالی یوم ینظر المرء ما قدمت یداه ویقول الکافر یا لیتنی کنت ترابا
کی ہین یعنی بلند مرتبہ ہونی والی ساتہ دوستی ابو تراب کی اور روایت کی کہ محمد بن جمال الدین
اونی ہارون بن خارجہ اور خلف بن حماد سی اور اونی ابو بصیر اور
تفسیر اہلبیت علیہم السلام کی کہ جو تایید کرتی ہی اسکو یعنی تاویل قول حق تعالی
اما من ظلم فسوف نعذبه ثم یرد الی ربه فیعذبه عذابا نکرا
یہاں مراد یہہ ہی کہ رد کیا جائیگا امیر المومنین علیہ السلام کی پس عذاب کریگا

ع یوم یتذکر الانسان ما سعی ۝ وبرزت الجحیم لمن یری ۝
جس دن کہ یاد کریگا انسان جس چیز کو کہ عمل مین لایا اور ظاہر کی جاویگی جہنم واسطی اوس شخص کی کہ دیکہیگا
فاما من طغی ۝ وآثر الحیوة الدنیا ۝ فان الجحیم هی الماوی ۝ واما
پس جو شخص کہ طغیان کیا اوسنی اور اختیار کیا زندگی دنیا کو پس بدرستیکہ جہنم وہی جای بازگشت ہی اور لیکن
من خاف مقام ربه ونهی النفس عن الهوی ۝ فان الجنة هی
جو شخص کہ ڈرا مقام رب اپنی سی اور باز رکہا نفس کو خواہش سی پس بدرستیکہ بہشت وہی
الماوی ۝ یسئلونک عن الساعة ایان مرسها ۝ فیم انت من
جای بازگشت ہی سوال کرتی ہین تجہسی قیامت کی کب ہوگا برپا ہونا اوسکا بیچ کس چیز کی ہی تو
ذکریها ۝ الی ربک منتهها ۝ انما انت منذر من یخشها ۝
ذکر سی اوسکی طرف پروردگار کی ہی منتہا اوسکے نہین ہی مگر ڈرانی والا اوس شخص کا کہ ڈرتا ہی قیامت سی
ع کانهم یوم یرونها لم یلبثوا الا عشیة او ضحها ۝
گویا کہ وہ لوگ جس دن کہ دیکہینگی اوسکو نہین درنگ کی انہونی مگر وقت شب یا وقت چاشت اوسکی کو
ابی بن کعب نی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی سورہ
نازعات پڑہی اوسکو کہڑا ہونا اور حساب ہونا بیچ عرصہ قیامت کی مگر بقدر
منقول ہی کہ ابن عباس نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑہی ثواب اوسکا اتنا ہوگا اول عمر سی آخر عمر تک ساتہہ نماز فرض
کی مشغول رہا ہی اور ہر سال حج اور عمرہ بجا لایا ہی ابو عبد اللہ سی روایت ہی کہ

کہوکوئی ہی سورہ وکو پڑہی نہین مرتاہی مگر سیراب اور بیہوش نہین ہوتا مگر
سیراب قولہ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا اور قسم ہی ساتہہ کہینچنی
والی کی وہی قوت اور شدت سی جانکو یعنی قسم ساتہہ ملائکہ موت کی کہ نزع
کرنی والی ہین جانہای کافرونکو ساتہہ اغراق کرنی کی بیچ بدنونکی اور نزع
اونکا باہر لانا جانا اونکی کا اقاصی بدنونسی اور اصول ناخونون سی اور ناخونون
اور اونکی بالونکی بیخ سی ساتہہ قہر اور خشم تمام کی یہانتک کہ سب جگہہ سی کہینچ
کی نزدیک حلق کی لاوین پہر چہوڑدین تا بیچ جگہہ اپنی کی پہر جاوی کئی بار دیگر پہر کہینچ
اوسی جا لگاوین اور مقاتل سی منقول ہی کہ ملک الموت اور اعوان اوسکی جان
کافرونکی نکالتی ہین اصول بدنسی ساتہہ سطح کی کہ اونکی شاخین ہوتی ہین ایک
شاخسی پارہ و جان اونکی کو لٹکاتی ہین اور رفتہ اوسکو کہینچتی ہین اور پہر چہوڑ دیتی ہین
اور جسم ساتہہ اون فرشتونکی ساتہہ لطف اور رفق کی باہر لانی والی
ہین ارواح مومنین کو جو حق باہر لانی کا ہی ساتہہ مدارا اور نرمی کی یہانتک
سہولت تمام سی روح بدن اونکی سی مفارقت کرتی ہی چنانچہ بیچ حدیث کے
ہی کہ کوئی مومن نہو مگر نزدیک موت اوسکی بہشت اور غرفی اور تمام نعمتین
اوسکو دکہلاتی ہین جسوقت جگہہ اپنی دیکہتا ہی ساتہہ خوشی تمام کی جان
نثار کرتا ہی اور کافرونکو مانند اسکی دوزخ اور انواع عقوبتونکی بشارت
دیتی ہین تا بدشواری تمام نزع جان اونکا ہو اور قسم ملائکہ شتابندہ
کہ جو حق شتابی کرنی کا ہی وشد کرانی و آنی ہین من سی طرف

بیچ اونسی طرف زمین کی واسطی تدبیر اور مصالح اہل زمین کی جیسا کہ خوبصورت بیچ
کی خواہی کرنی مین پس قسم ساتہہ سبقت کرنی والی یا ملکہ یا بیچ اوترنی کی زمین مین
سبقت کرنی کا بیچ فرمان برداری حکم الٰہی کی پس قسم ساتہہ ملائکہ کی کہ تدبیر
کرنی والی ہین کام دینی اور دنیوی کی یعنی جبرئیل اوپر ہواکی اور روانونکی
ہی اور اسرافیل نازل ہوتی ہین واسطی قضایا و تقدیر کی اور میکائیل کہ باران اور
گیاہ متعلق اوس سی ہی اور عزرائیل قبض ارواح کا نامزد اوسکی ہی اور بعضی کہتے
ہین کہ مراد اس سی ستارے ہین کہ سرعت سی قطع مسافت کرتی ہین شرق سی
انتہای غرب تک اور چلنی والی ہین ایک برج سی طرف ایک برج کی سبقت
کرنی والی ایک اوپر ایک کی بیچ سرعت حرکت کی اور تدبیر کرنی والی ہین
اون امرونکی کہ اونسی متعلق ہین ساتہہ حکم خدا کی مانند خلاف فصلونکا اور تقدیر
ازمنہ کی یا مراد ہی لڑنی والی ہین کہ ساتہہ خوشی تمام کی کمانونکو کہینچتی ہین واسطی
بری کی اور بیچ دریا اور جنگل کی سیاحت کرتی ہین اور سبقت لیتی ہین اوپر
حرب اعداکی اور ساتہہ تدبیر امور جہادکی ارتکاب کرتی ہین اور قول اول
منقول ہی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی جواب قسم کا یہہ کہ البتہ مبعوث
ہونگی اوس روز کہ ہلین ہلنی والی مراد ارضی اور جبال ہین کہ ساتہہ شدت تمام
کی بیچ لرزہ کی آوینگی متابعت کرتی ہین اوسکی پیچہی آنی والی مراد آسمان اور ستارے
ہین کہ پیچہی ہلنی زمین اور کوہ کی شگافتہ اور پراگندہ ہونگی یا نفخہ ثانیہ کہ بعد نفخہ اول
کی واقع ہوگی دل بیچ اوس روز کی ترسان و ہراسان ہونگی آنکہین صاحبان

بہی ہوگی بہت زیادتی اہانت ذلیل اونکی کہتی ہین منکران بعث بیچ دنیا کی [illegible]
کہ اونکو کہتی ہین کہ تم مبعوث ہوگی ایلہی پیری جاننی والی ہین ہم بحالت اول اپنی
بعد مرگ کی ساتہہ اسی حالت کی کہ رکہتی ہین ہم . وکرینگی جسوقت کہ ہون
استخوانہائی پوسیدہ و نزدیک خاک ہونی کی ہ سکوا وسوقت مبعوث کرینگی
اونہون نی ازروی تہزا کی کہ اگر ایسا ہو بازگشت اوسوقت کی بازگشت زیان
اور زیانکاری ہوگی یعنی بطریق سخریت اور تہزا کہتی ہین اگر قیامت متحقق ہو
ہمکو رجوع ساتہہ حشر کی ہو پس زیانکاران ہونگی ہم اسواسطی کہ ہمیشہ تکذیب
کی ہمنی حق تعالی بیچ جواب اونکی کی فرماتاہی کہ استحقار نکرو ساتہہ وقوع قیامت
کی اور تعجب نکرو ساتہہ اوسکی کہ نزدیک قدرت ہماری کی نہایت آسان ہی
پس نہین ہی وہ مگر ایک آواز یعنی نکبر تبہ ہونکنا صور اسرافیل کا پس
کہ تمام خلائق ساتہہ اوسکی زندہ ہوونگی پس اوسوقت وہ اوپر روی زمین
ہونگی کہ زمین محشر ہی یعنی سب اوپر اوسکی محشور ہونگی جیسا کہ اوپر روی زمین
کی دیواین کہتی ہون وہب سی نقل ہی کہ ساہرہ نام زمین ہی نزدیک بیت
المقدس کی کہ حوالی جبل اریحا ہی اور محشر اوسی جگہ ہوگا اور حق تعالی اوسکو پہیلا
دیتا ہی جسقدر چاہتا ہی مروی ہی کہ حق تعالی زمین ساہرہ کو پیدا کیا ہی تانبا
تمام سی اور طول اور عرض اوسکا چالیس حصہ زیادہ ہی دنیا سی اوپر روت [illegible]
ساہرہ نام ہی تمہای دوزخ سی قوله هل اتیك حديث موسى [illegible]
آیا آیا نزدیک تیری سنیہا کلمہ اطلی تقریر کی ہو یعنی پہنچی کہ آیا سخن موسی
ربہ

اذ نادای موسی کو پروردگار اوسکی نی بیچ وادی پاکیزہ طوی کی کہ وہ ایک میدان
ہی کہ دو مرتبہ ندا کی گئی بیچ اوسکی اور مضمون ندا یہ تہا کہ جا تو اموسی طرف فرعون کی
بدرستیکہ وہ حد سی گذرا ہی تکبر اور سرکشی مین پس کہہ اوسکو از روی لطف اور
مدارا کی آیا ہی تجکو خواہش او رغبت طرف اوسکی کہ پاک ہو تو یعنی خیال رکہتا ہی
تو کہ دل اپنا شرک اور عصیان اور لوث کفر سی پاکیزہ ہو تو اور ساتہہ کلمہ طیبہ
لا اله الا الله کی گویان ہو تو آیا رغبت رکہتا ہی تو ساتہہ اوسکی کہ راہ دکہلاؤن
تجکو ساتہہ شناخت پروردگار اپنی کی پس ڈری تو عقاب اوسکی سی اور نکرے
ی تو سرکشی اور نافرمانی سی یہہ آیہ دلیل ہی اوپر نہایت لطف حق تعالی کے
بنسبت بندون کی کس واسطی کہ جسوقت لطف اوسکا ساتہہ ایسی شخص کی کہ چار سو برس
کی عمر مین ہمیشہ دعوی خدائی کیا ہو اس مرتبہ مین ہو کہ موسی کو کہی کہ اوس سی باتین نرم
کر او بنسبت اوسکی لطف و مدارا کر پس ساتہہ دوستون کی کس مرتبہ مین مہربان
ہوگا روایت ہی کہ حق تعالی نی ساتہہ موسی کی خطاب کیا کہ جا اور ساتہہ ملایمت
کی فرعونکو دعوت کر اگرچہ جانتا ہون مین کہ قبول نکریگا لیکن تا حجت اوپر اوسکی
تمام ہو اور بروز قیامت نکہی کہ تونی طرف میری نبی نہین بہیجا پس موسی
بفرمان حق نزدیک فرعون کی گئی اور تبلیغ رسالت کی اوسنی معجزہ طلب کیا
پس دکہلایا موسی نی اوسکو معجزہ بزرگ کہ وہ قلب عصا تہا ساتہہ سانپ کے
کہ اصل سب معجزات کی تہی پس تکذیب کی موسی کی فرعون نی بیچ دعوی رسالت
کی اور عاصی ہوا خدا سی یعنی بعد دیکہنی معجزہ کی کہا کہ یہہ نزدیک خدا سی نہین ہی

بلکہ سحر موسی کا ہی پس پہیرا طرف موسی کی یعنی موہنہ اوس سی پہیرا اور اونکو نیا
طاعت اونکی سی درحالیکہ سعی کرتا تہا تا خبر ہووی امر اونکی مین یا ڈر اژدہی سی اور
پشت پہیر کر کی بہاگا پس جمع کیا تمام لشکریون یا ساحرونکو پس کہڑا ہوکے
اونکو ساتہہ نفس اپنی کی یا منادی کی طرف اونکی سی ندا کی پس کہا منادی نی
طرف اونکی سی کہا اوسنی مین ہون پروردگار تمہارا اور متولی جمیع تمہاری کامونکا
اور بڑا تم سب سی ہون اور الہ وہ ہی جو جانتا کہ اوسطی کہ ساتہہ جسکی چاہون مین نفع
پہونچاتا ہون مین اور کوئی مجکو ضرر نہین پہونچا سکتا پس خدا ابتر مجسی نہو گا اور
صاحب لطائف بیان کرتا ہی کہ ابلیس نی جسوقت اوس سی یہ سخن سنا کہا کہ مجکو
طاقت سننی اس کلام کی نہین ہی کسو واسطی کہ وہ عجز و فضیلت کا معنی اوپر آدم کے
کیا تہا یہ بلائین تمام مجہپر نازل ہوئین فرعون کہ بقدر لاف مارتا ہی انجام اسکا
پہونچیگا مروی ہی کہ جب فرعون معجزات موسی دیکہکر ملزم ہوا نچار ہا کہ عجز اوسکا
اوپر قوم کی ظاہر ہو طریق حیلہ اور بازی در پیش کیا کہ اگر بالفرض خدا وہ ہی جو
کہ زعم موسی مین ہی اوس سی بہتر ہون کسو واسطی کہ رسول اوسکا موسی ہی جو کہ
اور برہنہ ہی کہ کلاہ اوپر سر کی ہی اور ایک لکڑی بیچ ہاتہہ کی اور ایک نعلین
پاؤنکی رکہتا ہی نہ گہوڑا نہ غلام نہ چاکر اور رسول میری سب جامہای نیکو اور
دیبا پہنتی ہین اور بشوکت تمام اوپر گہوڑونکی سوار ہین اور غرق سونی اور چاندی
مین اور خداوندان مال و منال و خدم اور حشم مین اس حکمت سی ثابت ہوا کہ
پیدا خداوندان موسی سی بہتر کی پس لیا اوسکو خدا نی بعذاب آخرت کی

اور بعذاب دنیا کہ غرق ہونا ہی بروایت ابن عباس ساتہہ کال ان دو کلمہ کی اسکو
مواخذہ کیا کلمہ اول مَا عَلِمْتُ اِلٰہٍ غَیْرِی اور کلمہ اخری اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی اور فصل ان
دو کلمہ کا چالیس برس کا تہا اور بروایت دوسری پس برس آ ابن عباس سی نقل
ہی کہ موسی نی مناجات کی کہ بار خدایا مہلت کیون دی فرعونکو چار سو برس کہ دعوی
انا ربکم الاعلی کرتا تہا اور تکذیب آیات اور رسولون تیری کی کرتا رہا حق تعالی نی
وحی کی طرف موسی کی کہ وہ نیکو خلق تہا بیچ قضایای حوایج کی اور طرف تمام آدمیونکی
توجہ کرتا تہا اور اونکو اپنی درگاہ سی منع نہین کرتا تہا مینی کہ مجازات اوسکی کو چاہا
دنیا مین اور بسبب اسکی چہوڑا مین نی اس مدت تک تا منافع دنیا سی محفوظ ہوا اور بسبب
بیچ عذاب کرنی فرعونکی ہر آئینہ پند ہی اور عبرت ہی واسطی اوس شخص کی کہ ڈری
خدا سی اور مجتنب ہوکر سر اوپر خط فرمان کی رکہی قولہ تعالی ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ
ای لوگو ای منکران حشر اور نشر سخت تر ہو نزدیک اللہ کی از روی پیدا کرنی کی
یا آسمان ساتہہ اس عظمت کی اور جب تم جانتی ہو کہ آسمان باوجود عظیم الجثہ اور رفعت
کی پیدا کیا ہوا خدا کا ہی پس کیونکر وہ قادر نہو کہ بار دیگر تمکو پیدا کری بعد انکی
بیان کیفیت پیدا کرنی آسمان کی کہتا ہی کہ بنا کیا ہمنی اوسکو ساتہہ طریق کی کہ اونچا
سقف اونکی کو یعنی مقدار ذہاب اونکی کو بیچ سمت علو کی مدور اور مرفوع کیا کہ
پانصد سالہ راہ ہی پس تسویہ کیا اوسکو نی قصور و تفاوت اور فتور اوسکی کو
کامل کیا اوس چیزی کہ موجب صلاح اوسکی کا ہی کواکب اور مدارات اونکی سی اور تاریک
کیا شب اوسکی کو اور باہر کیا روشنی آفتاب اوسکی کو اور زمین کو بعد پیدا کرنی آسمان کی

بچھایا اور منبسط کیا واسطے آرام یعنی خلائق کی اوپر اوسکی اور ایک روایت مین آیا ہی
کہ حق تعالی نے پہلے زمین کو پیدا کیا اور سبکو نیچے کعبہ کی جمع کیا بعد اوسکی آسمانونکو پیدا کیا
جبرئیل کو حکم ہوا کہ زمین کو کعبہ کی نیچے سی پہیلاوے جس طرح سی کہ لپٹی ہوئی کپڑی کو
بچھاتی مین عبد اللہ بن عمر سی مروی ہی کہ حق تعالی نے پہلے زمین کو مربع خلق فرما
بطریق خانہ کعبہ چار رکن رکہا اور اوسکو اوپر پانی کی رکہا اور بعد دو ہزار سال کی
آسمان وغیرہ کو پیدا کیا اور جب آسمان مخلوق ہوا زمین کو پہیلایا بیچ اوس حالت کی
زمین سے باہر لاتی پانی کو اور چراگاہ اور گیاہ اوسکی کو اور پہاڑون کو محکم اوسپر
کیا اور اون سبکو پیدا کیا واسطے برخورداری تمہاری اور واسطے چارپایون تمہاری کی
قولہ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ تا آخر سورہ پس جسوقت آوے
بلیہ بزرگتر کہ بالا ہے بلاؤنکی اور غالب اوپر تمام بلاؤنکی ہی سبب اخبار و انبیاء اور …
اوسکی جب جاوین وہ قیامت ہی یا نفخہ دوسرا یا وہ ساعت کہ اہل دوزخ کو طرف
دوزخکی لیجاوین اور اہل بہشت کو طرف بہشت کی پہونچاوین یاد کرا اوس روز کو
کہ یاد لاوی آدمی اوس چیزی کہ کیا بیچ عمل کی خیر و شر سی یعنی نوشتہ سبکو دین
پڑہین اور بیچ اوس روز کی تاسف اور تلہف کرین جو ابرار ہین وہ … واسطے
کہ کسواسطے زیادہ کام کو نہ کیا اور فجار ہو واسطے کہ کیون کیا اور ظاہر کی جاوی دوزخ
واسطے اون لوگونکی کہ دیکہتی ہین یعنی اوس مرتبہ مین ظاہر ہوگی کہ جو اوسکو دیکہنا
ہوا اوسکو دیکہی پس لیکن جو شخص کہ گذرا ہو حد وہ خدا سی کہ بیان اوسکا طاعت …
ہی اور ساتہہ اوسکی ایمان نہ لایا ہوا اور قبول کیا ہو زندگانی دنیا کو پس …

بہشت ہی آرام گاہ اوسکی نقل ہی کہ یہہ بیچ شان اوسکی کی ہی کہ فقط شہوت … نہایت
ہی اور ساتہہ اوسکی تہا در ہو پس خلاف نفس کا کرکی خدا سی ڈری اور اوس …
عمل سی باز رہی اور پیچہی تہدید اور وعید کی خطاب ساتہہ رسول کی کرکی فرماتا ہی
کہ پوچہتی ہین تجہسی ای محمد احوال روز قیامت سی کب ہوگا قیام اوسکا بیچ کس …
ہی تو باوقت اوسکی سی واسطے مت کی یعنی علم قیامت ساتہہ تیری تعلق نہین رکہتا
اور تجکو اوسمین دخل نہین ہی اور طرف پروردگار تیری کی ہی موضع نہایت علم
قیامت اور کسی دوسرے کو اوس سی خبر نہین ہی مروی ہی کہ کفار قریش پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ ساتہہ وقوع قیامت کی افزع کرتی تہی حضرت رسالت بجہت اونکی
ہمیشہ ذکر قیامت کرتی تہی اور حق تعالی سی سوال کرتی تہی حق تعالی نی فرمایا کہ …
تو بیانی قیامت سی اور کس چیز کی ہی یعنی علم قیامت حق تیرا نہین ہی اوس کی
سوال مت کر پس بجہت قطع طمع کی اس علم سی فرماتا ہی کہ نہین ہی تو مگر ڈرانی والا
اوسکا کہ ڈری قیامت سی یعنی تو مبعوث نہین ہوا کہ وقت قیامت کو اعلام کری تو
… واسطے کہ کچہہ فائدہ ضمن مین اوسکی مترتب نہین ہی بلکہ نہین مبعوث ہوا تو مگر واسطے
کہ ڈرانا اور ذکر کری تو اہوال اوسکی سی تا وہ اوس سی ڈرین اور مستعد اوسکی رہین
گویا کہ وہ کہ کفار دیکہتی ہین اوس روز کو کہ آئی اوسکی سی پوچہتی ہین درنگ نہین کیا
بیچ دنیا کی یا بیچ قبر کی مگر ایک شبانگاہ دروز یا چاشت اوس روز کا کہ شب
اوسکا مذکور ہوا یعنی ہول سی اوس روز کی زندگانی کو بہول جاوینگی اور ایسا
معلوم کرینگی کہ نہین رہی بیچ دنیا کی مگر بقدر شبانگاہ ایک یا چاشتگاہ کی …

زبر و بینات سورہ نازعات و ما فیہما من الآیات فی الولایۃ البداد قولہ الراجفۃ
سات حرف ہیں زبر اوسکی سات سو پندرہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت
سبط احمد الامی الحسین الشہید قولہ الرادفۃ سات حرف ہیں زبر اوسکی سات سے
سولہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت علی الہادی ہو ابن ابی طالب
امیر النقباء تائید کرتی ہی اوسکو تاویل اوسکی کہ بحذف سند
روایت ہی سلیمان بن خالد سے کہ کہا اوسنے کہا ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ قول خدای عزوجل
یوم ترجف الراجفۃ تتبعہا الرادفۃ سے مراد راجفہ حسین اور رادفہ علی علیہما السلام ہیں
زبر اوسکی ایک ہزار آٹھ سو اکاسی ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت
عداوۃ محمد و علی والاوصیاء من بعدہ یدخل بہا عدوہم جہنم

ایاتہا کلماتہا سورۃ عبس مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ عبس مکہ میں اوتری ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن رحیم

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۝
ترش رو ہوا اور منہ پھیرا یہ کہ آیا نزدیک اوسکے اندھا اور کس چیز نے خبردار کیا تجھکو شاید کہ وہ پاک ہو
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝
یا نصیحت پکڑے پس نفع دیتا اوسکو ذکر لیکن وہ شخص کہ تونگر ہوا پس تو طرف اوسکی متوجہ ہوتا ہے
وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝
اور نہیں ہی اوپر تیرے یہ کہ وہ پاک ہو اور لیکن وہ شخص کہ آیا پاس تیرے شتابان اور وہ خوف کرتا ہی

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝
پس تو اوس سے غافل ہوتا ہی ہرگز ایسا نہیں یہ نصیحت ہے پس جو شخص چاہی یاد کرے اوس کو
فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ
بیچ کتابوں کی کہ بزرگی کی گئی ہیں بلند قدر ہیں پاکیزہ ہیں ساتھ ہاتھوں لکھنے والوں کے کہ فرشتے ہیں بزرگ
بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ
نیکوکار ہیں لعنت کیا جاتا ہی آدمی کس چیز نا شکری کا ذکر کیا اوسکو کس چیز سے پیدا کیا اوسکو قطرہ منی سے
خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ ثُمَّ
پیدا کیا اوسکو پس اندازہ کیا اوسکو بعد اوسکی راہ نکلنے کی آسان کی بعد اوسکی موت دی اوسکو پس قبر میں رکھا اوسکو
اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ
جس وقت چاہی اوٹھاوی اوسکو ہرگز ایسا نہیں بجا نہ لایا اوس چیز کو کہ حکم کیا اوسکو پس چاہیے کہ دیکھے انسان
اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝ فَاَنْۢبَتْنَا
طرف کھانے اپنی کی بدرستیکہ ہمنے نازل کیا پانی کو نازل کرنا بعد اوسکی شگافتہ کیا ہمنے زمین کو شگافتہ کرنا پس اوگایا ہمنے
فِيْهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝
بیچ اوسکی دانہ کو اور انگور کو اور رطب کو اور زیتون کو اور خرما اور باغین انبوہ کہ ملی ہوئے اور
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝
میوہ جات اور چارہ کا واسطے فائدہ تمہارے اور تمہاری چارپایوں کے پس جب وقت آوے قیامت
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ
جس دن کہ بھاگیگا آدمی بھائی اپنی سی اور ماں اپنی سے اور باپ اپنی سے اور جورو سے اور فرزندان اپنی سے واسطے ہر آدمی کے

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ

اون میں سی ہر ایک کو اوس دن ایک حالت ہی کہ کافی ہی اوسکو کتنی مونہہ اوس دن روشن ہنستی خوشیاں کرتی اور کتنی مونہہ

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

ع

اوس دن اوپر اونکی غبار ہوگا کہ چہرہ انکی ہوگی اوسکو تیرگی یہہ کہ وہ وہی ہیں کہ کافر بدکار ہیں

ابی بن کعب سی مروی ہی کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو پس سورہ پڑہی بیچ روز قیامت کی مونہہ اوسکا ضاحک اور مستبشر ہوگا اور جو بلند سی نقل کی گئی سورہ عبس کو پڑہی ساتہہ سورہ اذا الشمس کورت کی دوستان خدا سی ہوگا اور بہشت میں بیچ ظل ظلیل اور کرامت رب جلیل کی ہوگا اور مقربان درگاہ خدا سی ہوگا علیہ السلام عبس کی نزول تا فانت عنہ تلہی روایت ہی کہ عبد اللہ بن مکتوم ایک مرد اندہا نزدیک جناب رسالت آیا بیچ اوس وقت کہ صنادید قریش نزدیک اونکی حاضر تہی مانند ابو جہل بن ہشام کی اور عباس بن عبد المطلب اور ولید ابن مغیرہ اور امیہ بن خلف اور عتبہ بن ربیعہ اور بہائی اوسکا شیبہ ربیعہ اور سوای انکی اور تو حضرت وہلی امیدوار تہی اسلام کی کہ شاید اسلام لاوین اونکی گفتگو کرتی تہی اور دعوت کرتی تہی اونکو اور حرص ایمان سی بالکلیہ خاطر متوجہ طرف اون لوگونکی ہو رہی تہی ابن مکتوم نہیں جانتا تہا کہ وہ حضرت ساتہہ انکی مشغول ہین اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ جو کچہہ حق تعالی نی تجکو سکہلایا ہی اوسمین سی مجکو سکہلا اور مکرر اسی کلمہ کو کہا کیا رسول کی حجت اسکی کہ مبادا صنادید قریش کہین اتباع رسول کی اندہی اور سفلہ اور بندی اس سی کارہ ہو کر ایمان سی اعراض کرین ابن مکتوم کی طرف نہ ہوئی اور اعراض و رو گردانی کی حضرت جبرئیل آئی

عبس وتولی یعنی رو ترش ہوا اور مونہہ پہیرا بسبب کہ آیا طرف اوسکی اندہا یعنی عبد اللہ بن مکتوم اور کس چیز نی دانا کیا تجکو ساتہہ حال ابن مکتوم کی شاید کہ وہ پاک ہو اثام سی بسبب التفات تعلیم تیری کی طرف اوسکی یا نصیحت ساتہہ اوس چیز کی کہ نہین جانتا ہی وہ حفظ کی پس نفع دی اوسکو پند دینا تیرا مراد یہہ ہی کہ تو نہین جانتا ہی اوس چیز کو کہ مترقب ہی ابن مکتوم تزکیہ نفس سی یا تذکر سی پس کسواسطی اعراض کرتا ہی تو بیچ اس آیت کی لطف عمیم جناب ملک کریم سی طرف رسول حبیب الکریم کی کسواسطی کہ بیچ ذکر عبس اور تولی کی اوسکو مخاطب کیا اور نہ کہا عبست وتولیت اور بعد اوسکی ذکر اونکا ساتہہ خطاب کیا ہی اور لیکن وہ شخص کہ تونگری کرتا ہی یا بی نیازی رکہتا ہی ایمان سی پس تو واسطی اوسکی توجہ کرتا ہی اور نہین ہی اوپر تیری وبال اوپر نہ تزکیہ اوسکی کہ مستغنی پاک ہو ساتہہ اسلام کی کسواسطی اوپر تیری نہی بلاغ ہی اور بس پس کیا باعث حرص تیرا ہوا اوپر اسلام مستغنی کی کہ بسبب اوسکی اعراض کرتا ہی تو اوس شخص سی کہ اسلام لایا اور لیکن وہ کہ طرف بیچ اوس حالت کی کہ دوڑتا ہی بطلب تعلیم یعنی ابن مکتوم اور وہ ڈرتا ہی خدا سی یا اذیت کفار سی بسبب آنی کی نزدیک تیری یا خائف ہی اس سی کہ مبادا بسبب عمی اور نہ دیکہنی کی گر پڑی راہ میں اوسکی نقص پذیر ہوں پس تو اوس سی اعراض کرتا ہی تو مراد یہہ ہی کہ مثل تیری لائق نہین ہی کہ واسطی مستغنی کی توجہ کرتا ہی و فقیر سی جو متوجہ ہی تغافل کرتا منقول ہی کہ جبرئیل اس آیت مذکورہ کو اوپر حضرت کی تلاوت فرماتا تہا اور بشرہ مبارک متغیر ہو جاتا تہا اور بیچ حدیث کی ہی کہ سید عالم پیچہی ابن مکتوم کی روانہ ہوئی اور اوسکو پہیر لائی اور نزدیک اپنی بٹہایا اور اوسکو اوپر اوسکی ٹہلایا اور انواع لطف فرمایا اور اوس خبر سی کہ کہتا ہی

تعلیم سی تہا امر عی رکہا اور بعد اونکی ہر گاہ اونکو دیکہتی فرماتی تہی کہ مرحبا من عاتبنی
فیہ ربی هَلْ لَکَ مِنْ حَاجَةٍ خود عمل اونکی وہ شخص کہ عتاب کیا پروردگار میری نی بیچ باب
تیری کچہ حاجت کہتا ہی اور دو مرتبہ اونکو حین بیچ مدینہ کی خلیفہ کیا بیچ اوس حالت کی کہ آپ
وسطی اونکی تشریف لیجاتی تہی مروی ہی کہ وہ حضرت بعد اس آیت کی ہرگز اوپر روی
کسی فقیر کی رو ترش نہوتی اور وسطی غنی کی تصدی نفرماتی معلوم کر عتاب حق تعالی
کا وسطی ترک اولی کی ہی اوس حضرت سی نہ یہہ کہ صدور اس صورت کا اوپر وجہ خطا
ہوا ہو سو وسطی کراہت اور اعراض وسکا سو ادب ہی بلکہ تہا کہ بعض اونحضرت کا تالیف
تہا لیکن تو تیرا یہہ ہوتا ہی کہ اعراض اونحضرت کا اوسی وسطی فقر کی رہا ہوا اور توجہ انکا
طرف صنادید قریش کی وسطی غنا اونکی یہہ امر تہا بلکہ فقط سو وسطی تہا کہ وہ اسلام لاویں
اور نفرت نکریں کہ اتباع پیغمبر غربا ہیں اور لیکن قبل اسکی حال عمار اور سلمان اور جو
کہ فقر تہی معلوم ہی کہ اونسی جناب پیغمبر خدا کس قدر خوش خلق تہی اور دوسری جانب
اور عبوس اور اعراض ساتہ اونہی کی برابر ہی پس وہ متلزم نہوگا اور سوائی اسکی شان
نزول اس آیت کا اوپر اونحضرت کی سو وسطی ہی کہ نہایت خلق سی متخلق ہوں اور
معلوم کر کہ تالیف مومن کی کہ کہیں اولی ہی تالیف مشرک سی وسطی طمع ایمان انکی
اونکی کی اور رسوائی انکی جناب صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ یہہ آیہ اور
ایک بنی امیہ میں نازل ہوا کہ نزدیک جناب رسالت کی بیٹہا تہا اور ابن ام مکتوم آیا
دیکہا اوسنی تنفر کیا اور دامن کو کہینچ لیا تا جامہ اوسکا اوس سی مل نہ جاوی اور منہ پہیرا
اور اعراض کیا حق تعالی نی اس آیت کو بہیجا اور اخبار کیا کراہت اور اعراض اونکی ساتہ

بیچ قصص کی قولہ تعالی کَلَّا اِنَّهَا تا آخر اشارت ہی وہ سورہ ہود و سورہ عبس اور سورہ پیغمبر کی اور
نہی اور تصدی سی جو ترشی کہ وہ آیات قرآنی ایک پند ہی خلق کو یعنی واجب ہی
متعظ ہونا ساتہ اونکی اور عمل کرنا موجب اونکی پس جو چاہی متذکر ہووی اسکو اور
فراموش نکری کسو وسطی کہ زمام اختیار کی بیچ قبضہ اقتدار اونکی کا ہی وہ یہہ قرآن کہ
مذکور ہو ثابت ہی بیچ صحیفہائی لکہی ہوئی کی لوح محفوظ میں یا ثبت ہی بیچ لوحہائی کی
صحف انبیا کی مانند قول حق تعالی کی اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُولٰی بزرگ کیا گیا نزدیک
خدا کی اوٹہائی گئی ہی طرف آسمان معظم کی یا طرف بلندی قدر کی اور پاکیزہ کی گئی ہی
اور نجاسات اور آلایش شیطان سی کسو وسطی کہ مس اوسکا نہیں کرتی مگر مطہرین ساتہ دستہائی
لکہنی والی کی یعنی فرشتوں نی اوسکو لکہا ہی کہ پیغام پہنچانی والی ہیں درمیان خدا اور
رسولان کے یا قرا سفر ہیں کہ تلاوت اوسکی کرتی ہیں اور فضیل بن یسار سی
نقل کی ہی جناب صادق صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ مراد حافظان قرآن ہیں اور
عملا اوسکی اور نزدیک بعضی کی مراد اصحاب رسول ہیں کہ بزرگ ہیں نزدیک خدا کی
پاکیزہ ہیں مومنین ساتہ استغفار کی وسطی اپنی اور رشد عالی ہادی درجہ عظیم الشان ہی نیکوکار
اور متقی ہیں مقاتل سی مروی ہی کہ قرآن بیچ شب قدر کی لوح محفوظ سی طرف آسمان دنیا کی
نازل ہوا ساتہ ہاتہ فرشتوں کی کہ لکہنی والی تہی اونکی اب بیان حال مکذبان فرماتا ہے
قتل کیا گیا اور رحمت سی دور ہوا آدمی یعنی کافر جنس چیز نی کافر کیا اوسکو باوجود
کثرت گواہوں کی اوپر توحید کی اور ظہور آیات اور معجزات کی اور صداقت اسلام اور حقیقت
... کی اکثر نی کہا ہی کہ مراد اوس سی امیہ بن خلف ہی اور بعضوں کی نزدیک عتبہ

بن اپنی ایسا ہی کہ بیچ نہایت عناد کی تہا اور ہرگز نظر نہیں کرتی مین بیچ اوسکی کہ کس نے
پیدا کیا ہی خدا نی اونکو مقدار تہوڑی پانی منی سی پیدا کیا اوسکو پس آمادہ کیا جو کچہہ
صلاح اوسکی کا تہا حصہ اور شکل اور ہیات کے اوپر طریق مناسب کی پس راہ اوسکی باہر
شکم مادر سی آسان کیا اور اوسکو ساتہہ اوس چیز کی کہ وہ ہتہ ہم اوسکی کو وسیع کیا
ملہم کیا تا منعکس متولد ہو یا آرام کیا اوسکو اوپر سبیل خیر اور شر کی اور اسکو اقتدار
دیا بیچ اوسکی پس مارتا ہی اوسکو بیچ وقت انتہائی عمر کی پس امر فرمایا طرف تعالی
لیجانی کا یا اسکو صاحب قبر کیا پس جس وقت کہ چاہی خدا زندہ کری اوسکو
نشور کا بندہ ہی ساتہہ مشیت کی قولہ کلا لما یقض الخ اور چاہی کہ ترجمہ ہوس
نہیں ادا کیا ہی اوسکو جو کچہہ فرمایا خدا نی یعنی ساتہہ عہد اور میثاق کی وفا کیا
اور ساتہہ ایمان کی اوپر طاعت کی گردن نہیں رکہی بعد اوسکی ذکر نعمات کا کرتا ہی کہ بیچ
زمان ہیونکی محتاج ایسی ہی پس چاہی کہ نظر کری آدمی بدیدہ عبرت طرف کہانی
اور دیکہی کہ ساتہہ کس طرح کی احداث کیا جاتا ہی پس دیکہی کہ گرایا ہمنی پانی کو
اوپر روی گرانی کی پس شگافتہ کیا ہمنی زمین کو جو حق شگافت ہی ساتہہ
دیگر کی پس جگایا ہمنی بیچ زمین کی دانہ کو کہ قوت اوس ہو مانند جو اور گندم
اور درخت انگور اور رطب اور درخت زیتون اور خرما اور باغین مشتمل اوپر درختان
تناور کو یا بہت اور انبوہ اور میوہ ہائی تر اور چارا کا یا میوہ ہائی خشک کہ واسطی چارپائی
ہی لیکن نزدیک معظم مفسرین کی معنی چارا کا کی ہین مذکورہ کو بجا دکیا ہمنی واسطی
تمہاری کی اور واسطی فائدہ چارپایان تمہاری کی کسو واسطی کہ اشیاء مذکورہ بعض طعام

بعضی کہا فرشتہ اور بعضی کہ معنی نعمات وغیرہ یہ کی بیچ احوال قیامت کی جب آتی ہی کہ پس
جس وقت آدمی آواز کرنی والا یعنی صیحہ بسبب شدت صوت کی کہ جو سنی بہرا ہو جاتے
مراد نفخہ ثانیہ ہی اوس روز کہ بہاگی مرد برادر اپنی سی باوجود انس اور مہربانی کی اور
مادر اپنی سی باوجود کثرت حقوق کی کہ مادر کا اوپر اوسکی ہوتا ہی اور رحمت شفقت کہ
اوپر اوسکی ہوتی ہی اور باپ اپنی سی باوجود شفقت اور عطوفت کی کہ اوسکی تہا ہی
اور جورو اپنی سی باوجود اسکی کہ مونس روزگار تہی اوسکی اور فرزندان اپنی سی باوجود
دلبند تہی اوسکی دنیا میں اور وجہ فرار کی اقرباسی یہ ہی کہ بسبب شغل کی بیچ کار
اپنی اور اضطرار اوسکا قیامت میں ساتہہ احوال اپنی کی آر بعضی کہتی مین مراد مرد
وزن ہی بہاگی بسبب کفر اونکی ہر مرد کو بیچ اوس روز کی ایک کام کہ مشغول
رہسمین بسبب گرفتاری اوس کام کی ساتہہ شغل اونکی کی نہیں مشغول ہوتا ہی
بیماری سی وجہ جناب رسالت سی روایت کی ہی کہ اونحضرت نے فرمایا کہ
خلق کو حشر کرینگی با تن برہنہ اور پای برہنہ اور عرق الطریق لکام بیچ مونہون
آیا اور بیچ کان اونکی پہونچا ہو سووہ نی کہا کہ بار سوائی ہی بیچ اوس روز کی
ایک کو دیکہین اور بہت گرفتاری اونکی بیچ کاروبار کی طرف کسیکی نہ مشغول ہون
پس کو تلاوت فرمائی لکل امرئ منهم یومئذ شأن يغنيه بعضی مونہہ ہون
بیچ اوس روز کی روشن اور درخشان اور خندان اور خوشحال اور شادمان بسبب
واسطی داخل ہونی روضہ رضوان کی اور دیکہنی باغ جنان اور حور اور
غلمان کی اور بعضی مونہہ ہونگی بیچ اوس روز کی اوپر اونکی غبار اور تاریکی چہی ہوگی

مومنوں کو تاریکی نزدیک دکھنی آتش دوزخ اور انواع عذابکی وہ کہ اوپر منہوں انکی
سیاہی اور گرد بیٹھی ہوئی ہی وہ وہی ہین منکرین الٰہی والی بدکار یعنی فجور کی جمع کرنی
ہین لہذا ایسا ہی اون لوگونکی مانند زیرکیونکی تابع ہو منہ نفاق اہل ایمانکی عجبو کرتی ہی
بدون تقوی کی **تکملہ** زبر و بینات سورہ عبس قولہ بایدی سفرۃ کرام بررۃ
زبر اونکی ایکہزار آٹھسو تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت و اولیائک علی
الحسن و الحسین و علی و محمد و جعفر و موسی و علی و محمد و علی و الحسن و
الہادی قولہ قتل الانسان و حرف مین زبر اونکی سات سو بیس ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت یعنی بہ علی علیہ السلام النقباء قولہ ما اکفرہ سات سو
مین زبر اونکی تین سو چالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت یعنی ولی علی
بیلک آیۃ قولہ من نطفۃ یہہ حرف مین زبر اونکی چہ سو انتیس ہوتی ہین اور بینات
اونکی ایک سو مین ستہ ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونو کا سات سو چورا
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای و من نطفۃ الانبیاء الب

ایاتہا ۲۹ کلماتہا ۱۰۴ سورۃ التکویر مکیۃ حروفہا

سورۃ کورت مکے مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کی بخشنی والا مہربان

اذا الشمس کورت ○ و اذا النجوم انکدرت ○ و اذا الجبال
جسوقت کہ آفتاب کی روشنی زایل ہو جاوی اور جسوقت ستارے تاریک ہو جاوین اور جسوقت کہ پہاڑ

سیرت ○ و اذا العشار عطلت ○ و اذا الوحوش
چلائی جاوین اور جسوقت شترہای دہ ماہہ معطل ہوجاوین اور جسوقت وحشیان
حشرت ○ و اذا البحار سجرت ○ و اذا النفوس زوجت ○ و
جمع کی جاوین اور جسوقت دریا مل جاوین اور جسوقت نفس مل جاوین ہمجنسون سی اور
اذا الموؤدۃ سئلت ○ بای ذنب قتلت ○ و اذا الصحف نشرت
جسوقت زندہ بگور سوال کی جاوی کہ سبب کس گناہ کی ماری گئی اور جسوقت نامہای اعمال منتشر کیے جاوین
و اذا السماء کشطت ○ و اذا الجحیم سعرت ○ و اذا الجنۃ ازلفت
اور جسوقت آسمان کہنچ جاوین اور جسوقت دوزخ جلائی جاویگی اور جسوقت بہشت باہم نزدیک کیا جاویگا
علمت نفس ما احضرت ○ فلا اقسم بالخنس ○ الجوار
معلوم کریگا ہر نفس اوسکو کہ حاضر کیا پس قسم کہاتا ہون مین ساتھ ستارہ مخفی کی چلنی والے
الکنس ○ والیل اذا عسعس ○ والصبح اذا تنفس ○ انہ لقول
چہپنی والی روشنی آفتاب اور قسم رات کی جسوقت کہ تاریک ہو اور قسم صبح کی جسوقت روشن ہو کہ تحقیق قرآن البتہ کلام
رسول کریم ○ ذی قوۃ عند ذی العرش مکین ○ مطاع
پیغمبر بزرگ کہ یعنی جبرئیل کا ہی صاحب قوت ہی نزدیک صاحب عرش کی با تمکین ہے مطاع ہی
ثم امین ○ وما صاحبکم بمجنون ○ ولقد راٰہ بالافق المبین
وہان کی امانت دار اور نہین ہی صاحب تمہارا یعنی محمد مجنون البتہ دیکھا اوسکو بیچ کنارے آسمان روشن کے
وما ہو علی الغیب بضنین ○ وما ہو بقول شیطان رجیم
اور نہین ہی وہ اوپر غیب کی بخل کرنی والا اور نہین ہی وہ قرآن کلام شیطان دور کیے گئے کا

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ
پس کہان جاتی ہو تم نہین ہی یہ قرآن مگر نصیحت واسطی عالم کی واسطی اوسکی جو چاہی تم مین سی
أَن يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
کہ سیدھی راہ پر آوی اور نہین چاہتی ہو تم مگر یہ کہ چاہی خدا کہ پروردگار عالم کا ہی

ربع ع

بروایت ابی بن کعب جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ جو شخص سورۂ
اذا الشمس کورت پڑہی حق تعالی اوسکو بیچ پناہ اپنی کی لیتا ہی رسوائی قیامت سی
اوسوقت کہ صحیفہ اوسکا نشر کرین روایت ہی ابوبکر سی کہ کہا اونی کہ جناب رسالتمآب سی
پوچھا مین نی کہ پیری نی جلدی طرف تیری رو کیا فرمایا سورۂ ہود اور واقعہ اور
اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نی مجکو بڈہا کر دیا قولہ تعالی اذا الشمس کورت
جسوقت کہ آفتاب بالکلیہ پیچیدہ ہو اور چہپتا ہو یعنی نور اوسکا آفاق سی زائل ہو
اور جسوقت کہ ستاری تیرہ ہون یعنی جرم اونکا بی نور ہو جاوی بالکلیہ گر پڑین مروی ہی کہ
آفتاب اور ستارونکو بیچ جہنم کی ڈالین کی تا پوجنی والی اونکی جانین کہ وہ شخص جو
الوہیت انکی کہتی ہین او معبودان باطل تہی اور جسوقت کہ پہاڑ بعد اوکہڑنی کی
اپنی سی روان کئی جاوین روی زمین سی بیچ ہوا کی مانند ابر کی روان ہو اور اوسوقت
و نامہ کہ گوس میعنی اوپر حمل اونکی کی گزری ہون اور قریب جننی کی ہو چہوڑ دین اونکو
متوجہ اونکی نہون باوجود اسکی کہ نفیس ترین مال ہی نزدیک عرب کی اور اوسوقت کہ
جانور وحشی جمع کئی جاوینگی بیچ ایک جگہ کی اور سب بالکلیہ مختلط ہونگی واسطی ظاہر
کرنی حال ہر ایک کی … مروی ہی کہ حیوانات کو واسطی قصاص کی محشور کرینگی یہانتک کہ

… کبہی کو بہی محشور کرینگی اور بعد قصاص اور اعواض کی اونکو خاک کرینگی اور باقی …
رہینگا مگر وہ چیز کہ آدم کو اوس سی سرور ہوا اور موجب تعجب کا ہو صورت اوسکی سی مثل
طاؤس وغیرہ کی اور اوسوقت کہ سب دریا بہہ جاوین یعنی آپس مین مل جاوین تا سب دریا ایک ہو
ہو یا گرم کئی جاوین واسطی تعذیب اہل نار کی ابن عباس سی نقل ہی کہ جسوقت روز قیامت
ہو حق تعالی آفتاب اور ماہ اور ستارونکو لپیٹ کی بیچ دریا کی ڈالی اور بعد اوسکی
ایک ہوا بہی کہ تمام دریا بہرا ہوا آگ سی ہو جاوی اور بعضی کہتی ہین کہ بحار جہنم سی یعنی
جہنم کو بہرا ہوا ہی او پر کہ سی گرین نگی بدن … زخمیون سی سیلان ہو کی ابی بن کعب
مروی ہی کہ جب حدوث روز قیامت کا ہوا آدمی اوس سی غافل اور بیخبر ہون
اور بیچ بازارونکی ساتہہ سودا اور معاملہ کی مشغول ہون کہ ناگاہ دیکہین کہ روشنائی آفتاب کی
زائل ہوئی اور بیچ اسکی حیران ہین کہ آفتاب کو کیا ہوا اور اسی حال و تشویش ہی سب اوسی حال
ہو جاوینگا کہ ستاری آسمان سی گرین اور بیچ اسی اندیشہ کی تہی کہ کوہہای زمین بیچ حرکت
آوین اور مانند گرد کی اوپر ہوا کی اڑین جنی بیچ آدمیونکی بہاگین اور آدمی طرف
پریونکی بہاگ جاوین اور دواب اور وحوش اور طیور باہمدیگر مختلط ہون بیچ اس حال کی جنی
ساتہہ آدمیونکی کہین کہ ہم جاتی ہین اور اوس معنی کو تمہی خبردار کرتی ہین پس جاوینگی اور
دیکہین گی دریا کو کہ آگ ہوئی ہین اور چمکتی ہین اور شعلہ مارتی ہین اور بیچ اس حال کی
زمین و آسمان پہٹ جاوین اور ایک ہوا پیدا ہوئی کہ سبکو ہلاک کری اور ابن عباس
مروی ہی کہ یہہ چہہ علامت کہ مذکور ہوئی ہین بیچ دنیا کی واقع ہونگی اور چہہ دوسری بیچ
آخرت کی وقوع مین آوین گی اول یہہ ہی کہ جسوقت نفس جوڑا کیا جاویگا اوس شخص کی مانند …

یعنی اونہاونکی صالح کو ساتھ صالح کی اور طالح کو ساتھ طالح کی یا ہر ایسکو ساتھ ہمجنس
اوسکی کی جمع کرین یا ایسکو شکل اپنی کی مانند انکی شکل کرین کفار اور عصاۃ کی تین ساتھ جنگل اہل دوزخ
اور اہل ایمان اور طاعت کو ساتھ اہل بہشت کی اور جسوقت کہ دختر زندہ در گور
پوچھین جاوین یعنی ساتھ کس گناہ کی ماری گئی اور فائدہ اس سوال سی توبیخ اور
ایذا اور الزام کرنا ہے قاتل کا اوپر اونکی یعنی غرض اس تہدید سی سرزنش ہو واسطی باپ
اوسکی کہ اوسکو زندہ در گور کرتی مین اور بیہ رسم جاہلیت سی تہا کہ مردی بیچ جاہلیت
کوئی شخص نہین چاہتا تہا کہ اپنی کو مارا اوسکی کی نزدیک اوسکو بلاتا تہا ...
رکہتا تہا اوسکو بجلدی تجمل پہر بہیجتا تہا اور اگر چاہتا تہا کہ مار ڈالی چہ برس تک اوسکو
رکہتا تہا پس مادر اوسکی کو کہتا تہا کہ اسکو خوشبو کر ساتھ خوشبو ہای بہتر کی کہ بیچ خانہ خویش
اوسکی اوسکو لیجاتا ہون مین اور بیچ جنگل کی گور کہودتا تہا اور اوسکو کنارے اوس گور کی
لیجاتا تہا اور اوس سی کہتا تہا کہ بیچ اس چاہ کی نگاہ کر جب وہ نگاہ کرتی تہی ہاتہہ اوپر اوسکی
مارتا تہا اور اوسکو گور مین ڈال دیتا تہا اور اوپر خاک چہڑکتا تہا قیس بن عاصم ایک روز
نزدیک جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا یا رسول اللہ مین نی بیچ جاہلیت کے
دختر اپنی کو زندہ در گور کیا عذر اوسکا کیونکر کرون فرمایا کہ ہر گنتہ سی بندہ آزاد کر
کیا اوسنی عرض کی یا رسول اللہ بندہ نہین ہی کہا واسطی ہر گنتہ کی ایک شتر قربانی دے اوسکی
اور اوسوقت کہ نامہائی اعمال بیچ وقت مرگ بندونکی لپیٹ کی ڈال دیا ہو کہولا جاوی
نزدیک حساب کی نامہ اعمال اوسکا اوپر اوسکی ظاہر ہوتا وہی مردی ہی کہ ای فرزند آدم
صحیفہ تیرا لپیٹا جائے اوپر عمل تیرے کی بعد اسکی بیچ روز قیامت کی اوسکو کہولین پس

جاتا ہی کہ مرد نظر کری بیچ اوس چیز کی کہ املا کرتا ہی بیچ صحیفہ اپنی کی اور اوسکی ...
... کری اور بعضی کہتی ہین مراد نشر سی متفرق کرنا ہی درمیان صحاب اون
یعنی نامون درمیان آدمیونکی پراگندہ کرین اور ہر آدمی نامہ اپنی اوٹہاوین
مروی ہی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی بیچ روز قیامت کی صحیفہ عرش سی
... سی پران ہون صحیفہ مومن کا اوپر دست راست کی اور بیچ اوسکی لکہا ہو فی
جنۃ عالیۃ اور صحیفہ کافر کا بیچ ہاتہہ بائین کی اور اوسمین لکہا ہو فی سموم وحمیم
اور اوسوقت کہ آسمان پراگندہ ہوا اور بالکل بکہر کہنچ جاوی مانند کہینچنی پوست کی
... اور مانند اوٹہانی پردہ کی اوپر کسی چیز کی اور بعد اسکی اوسکو بالکل لپیٹین اور
اوسوقت کہ دوزخ روشن کی جاوی آگ سی زیادہ اور اوسوقت کہ بہشت نزدیک
کی جاوی ساتھ دوستان خدا کی واسطی داخل ہونی کی اور دکہلانی نعمت اوسکی
اور مومن کی تا موجب سرور اور زیادتی خوشی اونکی واسطی ہمکا و نوا ہو جواب شرط مذکورہ کا
... علمت نفس ما احضرت یعنی جانی ہر نفس اوس چیز کو کہ حاضر کیا ہو
اعمال خیر اور شر سی مراد یہہ ہی کہ جب تک آدمی زندہ ہی اعمال کو مذکورہ ہوی نہین جانی
نہین جانتا ہی کہ کیا ہی اور جب جانی کہ ساتھ ہر خیر کی ایک کرامت ہی اور ساتھ
ہر شر کی ایک ملامت ہی اوپر نیکی کی حسرت کہانی کہ کیون زیادہ نہین کیا مین نی اور
برائی ... کہ کیون کیا مین پس البتہ سوگند کہاتا ہون ساتھ رجوع کرنی
والی کی بعد جانی کی اور ہی جانی والی مین یعنی روشنی آفتاب کی ... امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
... مروی ہی کہ مراد ساتھ ان نجوم کی پانچ ہین کہ اوسکو خمسہ متحیرہ کہتی ہین

اور زحل اور عطارد اور زہرہ اور مریخ ہین کہ ساتھ شمس کی اوسکے سیر کرتی ہین
اور رجوع کرتی ہین یہانتک کہ بیچ ضوء شمس کی ہو جاتی ہین پس خنوس اونکا
ہی اور کنوس اونکا چھپ جانا بیچ ضوء شمس کی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد نجم
کواکب ہین کہ خنس اونکا بیچ دنکی ہی یعنی غائب ہوتی ہین نظرون سی اور کنس اونکا بیچ
شب کی یعنی بیچ شب کی اوپر چلنی اپنی کی آتی ہین اور سوگند ساتھ وقت
رات کی کہ آنے لگے آوے اور ہوا کو تاریک کری یا پھر جاوی اور
ظلمت اوسکی کو زائل کری اور سوگند ساتھ وقت صبح کی کہ دم مارے یعنی طلوع
کری اور روشنائی دراز ہووے اور جواب قسم کا یہہ کہ بدرستیکہ قرآن ہر آینہ گفتار
رسول بزرگوار ہی اوسی جبرئیل ہی کہ جانب خدا سی لایا اور اوپر پیغمبر کی پڑھا مثل
معنی یہہ ہین کہ قرآن کلام خدا کا ہی اور اوسکو زبان جبرئیل کی اوپر پیغمبر کی پڑھا
اور پیغمبر نی جبرئیل سی سنا کہ جبرئیل نزدیک اپنی سی کہتا ہی یعنی
جبرئیل کا فرماتی کہ خداوند توانا ہی بیچ قلع اور قمع کرنی موتفکات اور اوٹھانی
بازو اپنی کی اور نزدیک تہاکی سچائی کی اور ادا لٹ دینی کی توانا ہی بیچ علم و عمل
اور تبلیغ رسالت کی اور پیغام برکہ نزدیک خداوند عرش کی ساتھ مرتبہ اور مکین
ہی فرمان اوٹھایا گیا درمیان ملائکہ کی یعنی جو کچھ وہ کہتا ہی فرمان اوسکا بجا لاتی
ازانجملہ بیچ شب معراج کی خزینہ جنت کو حکم کیا کہ دروازہ جنت کھولو اور جناب رسالت
پناہ داخل ہوئی اوسمین اور انواع نعمات ملاحظہ فرمایا اور خازنان دوزخ کو حکم کیا
دروازہ دوزخ کی کھولا اور آنحضرت نے اصناف عذاب کو معاینہ فرمایا الغرض

اور کی امانت دار ہی بیچ وحی الہی کی ہرگز کم اور زیادہ نہین کرتا ہی بلکہ اوپر اوسی طرح کہ
حق تعالی ساتھ اوسکی فرمایا طرف پیغمبر کی پہونچاتا ہی بیچ حدیث کی آیا ہی کہ پیغمبر نے
جبرئیل سی کہا کہ کیا خوب مدح تیری کی خدا نی بیچ اس قول اپنی کی کہ ذی قوۃ عند
ذی العرش مکین مطاع ثم امین قوت اور امانت تیری کیا ہی کہا قوت میری اس قدر ہی
کہ مبعوث ہوا مین اوپر خراب کرنی لوط کی شہرونکی کہ چار شہر تہی اور ہر شہر مین
ہزار آدمی تہی علاوہ بدہون اور لڑکون اور عورتون کی مین نی اون شہرونکو
سمیت اوکھاڑا اور طرف آسمان کی لیگیا مین یہانتک کہ آواز مرغان اور کتون
اون شہر کی ملائکہ آسمان سنتی تہی پس اونکو اوٹھایا مین اور سب کو زیر و زبر کیا مین اور
امانت میری وہ ہی کہ ساتھ کسی چیز کی مامور نہوا مین کہ بیچ اوسکی تعدی کی ہو مین نے
اور تبدیل اور تقصیر اور تحذیف کی ہو مینی اور بیچ بیانکی ہی کہ مراد ساتھ رسول کے
آپ کی جناب رسالت مین کہ بزرگوار مین نزدیک پروردگار کی اور صاحب
مین بیچ طاعت خدا کی اور قدر اور رتبہ کی نزدیک حضرت عزت کی اور مطاع
مستجاب الدعوات اور امین ہی اوپر ہر امر غیب کی قولہ تعالی وما صاحبکم بمجنون
نشین ہی صاحب اور یار تمہارا یعنی محمد دیوانہ کہ عقل اوسکی چھپ گئی ہو اور
حق اور باطل اور صحت اور فساد کی تمیز کر سکتا ہی بدرستیکہ دیکھا پیغمبر نی جبرئیل کو اوپر
صورت اصلی کی طرف کنارہ آسمان کے کہ روشن ہی یعنی مطلع آفتاب کہ بلند ہی
ہی اور تفصیل اس قصہ کی بیچ سورہ نجم کی گذری ہی اور نہین پیغمبر اوپر خبرہای
غیب کی یعنی ساتھ وحی کی بخیل کہ تعلیم نہین کرتا ہی اور تمہی چھپاتا ہی اور نہین

قرآن سخن ویورانده گیا نزدیا ہی ناصف کی واسطی شرحنی کی اوپر اسکا گی یعنی قرآن
سمع نہیں ہی کہ اوسکو سکنہ آسمان سی چرایا ہو پس کہان جاتی ہو یعنی ایسی سخن سے
اعراض کرتی ہو اور اسکو نسبت دیتی ہو سحر اور کہانت اور اساطیر الاولین سی نہین
عالمیان کی آیا نہین ہی محمد مگر شرف اہل عالم واسطی ہر شخص کی جا ہی منسی یہہ کہ مستقیم
اور پیروی حق کی کری اور ملازمت صواب کی مانند قول حق تعالی کی انما تنذر من اتبع الذکر
وخشی الرحمن بالغیب اور نہین چاہتی ہو تم مگر یہ کہ اور ہدایت کو ساتھہ اختیار کی مگر یہہ کہ چاہی
پروردگار عالمیان ہی یعنی تم ساتھہ مشیت اور اختیار اپنی کی ایمان نہین لاتی ہو مگر اوسوقت
مشیت ایزد کی تعلق لے اور اختیار کی لیکن یہہ مخالف تکلیف ہی
نہین فرماتا ہی چنانچہ باوا قطعیہ ثابت ہی تکملہ زبروبیات سورہ تکویر
میں اوسکی بکھر ایک نزدیکی نہین نکلی وس سے عبارت ہی ہو اہل البیت

سورۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم الانفطار مکیۃ
ایاتھا کلمانیہا شروع کرتا ہون میں ساتھہ نام خدا کی بخشش والا اور مہربان رکوعہا حروفہا

اذا السماء انفطرت ۝ واذا الکواکب انتثرت ۝ واذا البحار فجرت ۝

جسوقت کہ آسمان ٹکری ہو جاتی اور جسوقت ستارے منتشر ہوں اور جسوقت دریا رواں کی جاوین

واذا القبور بعثرت ۝ علمت نفس ما قدمت واخرت ۝ یا ایہا

اور جسوقت قبرین نیچی اوپر کی جاوین جانیگی ہر نفس اوس چیز کو کہ جو پہلی بھیجا اور پیچھی چھوڑا

الانسان ما غرک بربک الکریم ۝ الذی خلقک فسوٰک فعدلک

آدمی کس چیز نے فریب دیا تجکو ساتھہ پروردگار بزرگ کی اپنے کہ پیدا کیا تجکو پس درست کیا تجکو

فی ای صورۃ ما شاء رکبک ۝ کلا بل تکذبون بالدین ۝

جس شکل کی چاہا ترکیب دے تجکو ہرگز نہین ہی ایسا بلکہ تکذیب کرتی ہو تم ساتھہ جزا کی

وان علیکم لحافظین ۝ کراما کاتبین ۝ یعلمون ما تفعلون ۝

اور تحقیق اوپر تمہاری ہر آئینہ نگہبان ہین بزرگوار لکھنی والی جانتی ہین جو کرتی ہو تم

ان الابرار لفی نعیم ۝ وان الفجار لفی جحیم ۝ یصلونہا یوم

تحقیق نیکوکار ہر آئینہ بیچ نعمت کی ہین اور تحقیق بدکار ہر آئینہ بیچ دوزخ کی ہین داخل ہونگی دوزخ میں روز

الدین ۝ وما ہم عنہا بغائبین ۝ وما ادرٰک ما

قیامت کو اور نہین ہین وہ دوزخ سی گم ہونے والے اور کیا چیز معلوم کرایا تجکو

یوم الدین ۝ ثم ما ادرٰک ما یوم الدین ۝ یوم لا

روز جزا کیا ہی پھر کیا جانتا ہی تو کیا ہی روز قیامت وہ روز ہی کہ نہین

تملک نفس لنفس شیئا ۝ والامر یومئذ للہ ۝

ع

مالک ہوگا کوئی نفس واسطی کسی نفس کی کسی چیز سی اور حکم اوس روز کا واسطی خدا کی ہے

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی بعدد
ہر قطرہ باران کی واسطی اوسکی حسنہ لکھتا ہی اور جان کنی کو اوپر اوسکی آسان کرتا ہے
اور قیامت میں کار اوسکا طرف صلاح کی لاتا ہی اور بروایت ابو عبد اللہ جو اس سورہ
کی قرأت کری ساتھہ سورہ واذا السماء انشقت کی بیچ نماز فریضہ کی یا نافلہ میں کوئی حجاب
اوسکو منع کرتا ہی رحمت خدا سی اور ہمیشہ بیچ رحمت الہی کی نظر کرتا ہی اور ہمیشہ حق تعالی
اوسکی نظر رحمت کرتا ہی یہان تک کہ آدمی حساب سی فارغ ہوں قولہ اذا السماء انفطرت

ناما شاہدہ کرنے لگے اوسوقت کہ آسمان شگافتہ ہوا اور آواز سوف کہ ستارونکی گرین
سے مروی ہے کہ پہلی نور کواکب سے زائل ہو اور بعد اونکی اجرام ظلمانی اونکی
اور بیچ تبیان کی ہے کہ ستارے مثال قندیلوں لٹکائی ہوئی نور کی آگی طاق
ساتھہ سلاسل نور کی اور سلاسل اونکی بیچ ہاتھہ ملائکہ کی ہیں جسوقت کہ اہل آسمان
ہاتھہ اونکی گرینگی اور ستارے اوپر زمین کی گرین اور اوسوقت کہ دریا موات
ر اور بعضی کی بیچ بعضی کی کہولین یابے دریائی شور اور شیرین ایک ہوجائین
کہ قبرین زیروزبر کی جاوین یعنی خاک اونکی کو اولٹ دین اور باطن اوسکا ظاہر
تا سب مدفونات اور اموات وغیرہ سے ظاہر ہوں پس سب مردہ زندہ ہوں
یہہ امور مذکورہ حادث ہون جانے ہر نفس اوس چیز کو جو آگی بہیجا ہے طاعت اور معصیت
اور اوس خیر کی کہ پیچھی چھوڑا ہے توبہ سے یا ترکہ سے یا فرائض سے کہ ضایع کیا یا سنت
کہ بعد اونکی لوگ ساتھہ اوسکی عمل کرتے ہوں روح اوسکی کو ثواب ہوسنے لگے
مزدوریسے اونکی کم کرین اور ساتھہ اوسکی وصیتی مین سنت دیسے کہ بندی نے بہیجی اپنی
اوپر اوسکی اقدام کیا ہو بے اسکی کہ نقص بیچ روز عقاب اونکی کی ہو اور بعضون
یہہ کہی کہ جانے ہر نفس اوس چیز کو کہ اول عمر سے آخر تک کیا ہے خطاب بیچ
کہ اے آدمی کس چیز نے فریفتہ کیا تجھے ساتھہ پروردگار بزرگوار کی کا فرمان ہوا اور روت
کیا نوفی اوپر عصیان اوسکی لئی ذکر کریم کا واسطے مبالغہ کی ہے بیچ منع فریب کہانی کی
اوسکا ظالم اور عادل اور معاوی اور موالی اور عاصی اور مطیع برابر ہیں سے ہوبے
و صفت قہر اور انتقام کی ساتھہ اوسکی مل ہوئی ہے اور یہہ کہ شیطان اوس سی کنا

ہے کہو جلکو کہ پروردگار تیرا رحیم اور کریم ہے بخش دیگا معفو سب اوسکا ہی کہ واسطی
آمرزنگی ہے اور خارج ہے حکمت سی واسطی جناب رسالت پنج وقت تلاوت
اس آیہ کی فرماتی تہی کہ مغرور کیا اوسکو جہل اونکی نے فضیل بن عیاض نی کہا کہ اگر بیچ
قیامت کی مجہسی سوال کرینگی کہونگا مین پردہ ہائی فروگذاشتہ تیری نی مجکو
و تابیچ منصور عمار نی کہا کہ اگر خدا مجہسی یہہ سوال کریگا کہونگا مین غرنی بکرمک
بخشش تیری نی مجکو مغرور کیا اور بیچ معالم التنزیل کی آیا کہ ابو بکر وراق اور ابو الفضل
عمار اور سوائی انکی اہل اشارت سی کہتی مین کہ تخصیص ابر ادم کریم کی
بیچ اس محل کی سب تا سوجہ ہو یا واسطی تلقین کی ہی تا کہی آلہی غرنی بکرمک حین
قلت یربک الکریم فریفتہ ہوا مین ساتھہ کرمی تیری کی کہ بعد کہا تو
حاصل کہ حق تعالی بیچ روز محشر کی کہتا ہے کہ کس چیز نے تجکو مغرور کیا ساتھہ خداوند
بزرگوار کی ایسا کہ پیدا کیا بیچ اوس حالت کے کہ کچہہ تہا تو پس رست اور تمام کیا خوا
اور عناصر کو جیسا کہ چاہئے یعنی عضا کو سلیم عیب اور نقصان سی پس گردانا تجکو
معتدل اور متناسب بیچ خلقت کی بی تفاوت اور اعوجاج اور اختلاف کی جیسا کہ دونو
ہاتہونکو ایک دوسرے سے طویل نہین کیا اور دونو آنکہونسے ایک کو دوسری سے
نہین کیا اور بعضی عضا کو سفید اور بعضی کو سیاہ اور بعضی کو سرخ نامعتدل
تجکو پیدا کیا نہ مانند بہائم کی یا تجکو پیدا کیا ساتھہ خلقت حسنی کہ معارفت ہی مخلوقات دیگر
کی بیچ جس صورت کی چاہا ترکیب دیا تجکو شیت اور ثمت حسط مقتضی ہوئے
صورتہای مختلفہ سی بیچ حسن اور قبح اور طول اور قصر اور ذکور اور اناث کے

اور مانند باپ اور ما اور ماموں اور چچا وغیرہ کی سائر آثار سے حضرت امام رضا علیہ
السلام نے اباے کرام اپنے سے روایت کی ہے کہ مرد ایک سے کہا کہ فلان تیرا فرزند
ہوا ہے مشابہت کس کی ساتھ رکھتا ہے کہا اونسے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرزند یا
مشابہ باپ یا ماکی ہے فرمایا ایسا مت کہہ بدرستیکہ نطفہ نے جسوقت قرار لیا بیچ رحم کے
حق تعالی نے شبیہہ ایک کہ درمیان مرد اور عورت کے ہو جمع کرتا ہے آدم سے حوا تک اور
اوسکو اوپر جس صورت کی چاہتا ہے پیدا کرتا ہے نہیں دیکھا تو نے کہ حق تعالی نے فرمایا
فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ یعنی جو کچھ درمیان تیرے اور درمیان
آدم کے فاصلہ پڑا تجکو اوپر جس صورت کی چاہا ترکیب دیا اور حضرت صادق علیہ السلام سے
مروی ہے کہ مراد یہہ ہے کہ قادر تھا جس صورت کی صورت حیوانات سے چاہے پیدا
کرے کسواسطے کہ تصویر ساتھ اختیار فاعل مختار کی ہے نہ ساتھ ایجاب موجب کی کہ
خلاف اوسکا روا ہو لیکن ساتھ فضل عمیم اپنے کی تجکو ساتھ احسن وجہ کی تو نے(?)
او خلق فرمایا کہ وہ صورت انسانی ہے اور عکرمہ سے ابو صالح نے بہی اوپر اسیطرح کی
تفسیر کیا ہے قولہ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ ایسا مت ہو کہ مغرور ہونے سے ساتھ کرم خدا کے
اسواسطے کہ کرم او فضل اوسکا موجب شکر اور طاعت ہے نہ کفر و معصیت بلکہ نہیں ایسا
کہ باز رہو کفر اور عصیان سے بلکہ تکذیب کرتے ہو ساتھ روز معاد کی از روے عناد اور تصدیق
نہیں کرتے ہو ساتھ ثواب اور عقاب کی اور تکذیب ساتھ دین کے کہ بڑی طرح قبیح اوسکا
فریب دینے کا اور بدرستیکہ اوپر تمہارے یعنی اوپر کردار اور گفتار تمہارے کی نگاہبان ہیں
سے کہ بزرگ ہیں نیک خدا کی لکہنے والے اور نامہ افعال اور اقوال تمہارے کو جانتے ہیں

دو جو کچھ کرتے ہو تم نیک اور بد سے یعنی از روے دانش کی لکہتی ہیں بیچ بہشت
ہی کہ جب بندہ طاعت کرتا ہے فرشتہ دست راست خوش ہوتا ہے یعنی اوسکا نام(?)
نیک کو اوس لکہتا ہے اور جسوقت معصیت کرتا ہے دونوں دل تنگ ہوتے ہیں اور فرشتہ
دست چپ چاہتا ہے کہ لکہے وہ فرشتہ دوسرا کہتا ہے کہ توقف کر سات ساعت تک
شاید بندہ پشیمان ہو اور اگر بیچ اس مدت کے پشیمان اور تائب ہوا اور فرشتہ دست
راست کا فرشتہ دست چپ سے کہتا ہے لکہہ اوسکے تئین ایک گناہ بدرستیکہ نیکی
کرنے والے ہر آئینہ بیچ بہشت پر نعمت کے ہیں اور بدرستیکہ بدکار کہ منکران بعث ہیں
بیچ دوزخ کے ہیں یہہ بیان اوس چیز کا ہے کہ حفظ اعمال واسطے اوسکے لکہتی ہیں بیچ
صفت فجار کی فرماتا ہے کہ آویں بیچ دوزخ کی بیچ روز حساب کی کہ قیامت ہے اور نہیں
ہیں فجار دوزخ سے کم ہونے والے واسطے ہمیشہ رہنے کے بیچ اوسکے یعنی ہمیشہ بیچ اوسکے رہینگے
اور باہر نہ آویں او نزدیک بعضوں کی معنی یہہ ہیں کہ قبل دوزخ کی داخل ہونے
کے اوس سے غائب نہیں ہیں کسواسطے کہ سموم اوسکی تئین بیچ قبر کی پاتی ہے اور
کسی دانا کیا تجکو یعنی کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے روز حساب اور جزا پس کسنے دانا کیا
سات کس جہت کے جانا ہے کہ کیا ہے روز جزا تکرار واسطے زیادتی تعجب اور تفخیم شان
اوس دن کی ہے یعنی کنہہ اوسکی کوئی نہیں جانتا ہے اوس دن کہ مالک نہو کوئی
نفس واسطے کسی نفس کی واسطے کسی چیز کی منفعت اور مضرت سے یعنی کسی دوسرے
شخص سے نہیں ہو سکتا ہے کہ ساتھ قوت اور قدرت اپنی کے نفع ساتھ کسیکو پہنچاوے(?)
اور اوس سے دفع عذاب کرے اور حکم اوس دن کا واسطے خدا کی ہے جزا اور ثواب اور

عفو اور انتقام اور اون شفاعت سے ہی بابر ابو جعفر علیہ السلام سے الروایت [illegible]

ڈ جو کام کہ بیچ اوس روز کی ہو وسطی نہ اوسکی ہو ابھی جابر حب روز قیامت ہو [illegible]

ڈرنی والی ہلاک ہوئی ہون اور کوئی حکم کرنی والا نہو مگر خدا تعالی بخلاف اوس [illegible]

بعضی جو وہ حکومت اور فرمان روائی کا کرتی ہین شل قول اوس حق تعالی کی

الملک الیوم للہ الواحد القہار [illegible] ز روبینات سورہ فطرت قولہ علمت نفس ما قدمت

واخرت اٹھارہ حرف ہین زبر اوسکی دو ہزار پانسی انیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہ عبارت

عمر ہو ما قدم من فدا دابی بکر وحتف نفسہ جدا وما اخر من ودادہ لامر بعدہ [illegible]

[illegible] چہ حرف ہین زبر اوسکی ستائیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہ عبارت الی الجمل [illegible]

سات حرف ہین زبر اوسکی چار سے بیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہ

عبارت علی نایب النبی وآلہ واولاء النجباء قولہ الفجار

حرف ہین زبر اوسکی تین سے پندرہ ہوتی ہین نکلی اوس سے یہ عبارت

عدو علی وابنائہ الہدی

ایاتہا ٣٦ سورۃ المطففین مکیۃ حروفہا [illegible] کلماتہا

سورہ مطففین مکے میں نازل ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ویل للمطففین ۝ الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون ۝

خرابی ہی اوس کم دینی والوں کی وہ لیتی ہین [illegible] اور یہ آدمی سے کے تمام اور پورا لیتی ہیں

واذا کالوهم او وزنوهم یخسرون ۝ الا یظن اولئک

[illegible] ہوتی ہین وہ یا تولتی ہین وہ کہ کم کرتی ہین کیا نہیں معلوم کرتی وہ کہ وہ

انهم مبعوثون ۝ لیوم عظیم ۝ یوم یقوم الناس لرب

[illegible] اٹھائی جائینگی واسطی روز بزرگ کی اوس روز کہ کھڑی ہونگی آدمی واسطی پروردگار

العالمین ۝ کلا ان کتاب الفجار لفی سجین ۝ وما ادریک ما

عالم کے [illegible] کہ نامہ اعمال بدکار [illegible] سجین ہی اور کیا معلوم [illegible]

سجین ۝ کتاب مرقوم ۝ ویل یومئذ للمکذبین ۝ الذین یکذبون

سجین [illegible] دفتر عمال لکھا گیا ہی [illegible] عذاب ہی اوس روز واسطی تکذیب کرنی والوں کی [illegible]

بیوم الدین ۝ وما یکذب بہ الا کل معتد اثیم ۝ اذا تتلی علیہ

[illegible] روز قیامت کی اور نہیں تکذیب کرتی ساتھ اوسکی مگر ہر ایک حد سے گذرنی والا گنہگار [illegible]

ایاتنا قال اساطیر الاولین ۝ کلا بل ران علی قلوبهم ما

آیات ہماری کہتی ہین وہ کہ قصے اگلون کی ہین [illegible] زنگ لگا ہی اوپر دلون اونکی [illegible]

کانوا یکسبون ۝ کلا انهم عن ربهم یومئذ لمحجوبون ۝

[illegible] کرتی تھا کہ [illegible] اپنی پروردگار سی اوس روز [illegible] ہونگی

ثم انهم لصالوا الجحیم ۝ ثم یقال هذا الذی کنتم به

[illegible] کہ وہ ہر آئینہ داخل ہونی والی دوزخ میں [illegible] کہا جائیگا [illegible] تم ساتھ [illegible]

تکذبون ۝ کلا ان کتاب الابرار لفی علیین ۝ وما ادریک

تکذیب کرتی والی تھا کہ [illegible] نامہ اعمال نیکو کاروں [illegible] علیین کی ہی اور کیا جانا تو نی

ما عليون كتاب مرقوم يشهده المقربون ان الابرار لفي نعيم على الارائك

اور کیا جانی تو کیا ہی علیین دفتر نیکون کا ہی لکہا گیا گواہی دیتی ہین اوسکی نزدیکان بدرستیکہ نیکوکار البتہ بیچ نعمت کی ہین اوپر تختون کی

ينظرون تعرف في وجوههم نضرة النعيم يسقون من رحيق مختوم

نظر کرتی ہین پہچانتا ہی تو بیچ مونہون اونکی تازگی نعمت کی پلایا جاتا ہی شراب خالص مہر کی گئی سی

ختامه مسك وفي ذلك فليتنافس المتنافسون ومزاجه من

مہر اوسکی مشک ہی اور بیچ اسکی پس چاہی کہ رغبت کرین رغبت کرنی والے اور آمیزش اوسکی

تسنيم عينا يشرب بها المقربون ان الذين اجرموا كانوا من

تسنیم سی ہی کہ چشمہ ہی کہ پیتی ہین اوس سی نزدیکان خدا بدرستیکہ وہ لوگ کہ شرک لائی ہین تہی

الذين آمنوا يضحكون واذا مروا بهم يتغامزون واذا انقلبوا

اون لوگون سی کہ ایمان لائی ہین ہنستی اور جب گذرتی ہین ساتہ اونکی اشارہ کرتی ہین آنکہ سی اور جب پہرتی

الى اهلهم انقلبوا فكهين واذا راوهم قالوا ان هؤلاء لضالون

طرف اہل اپنی کی پہرتی ہین خوش شادمان اور جب دیکہتی ہین اونکو کہتی ہین بدرستیکہ یہہ گروہ البتہ گمراہون سی ہین

وما ارسلوا عليهم حافظين فاليوم الذين آمنوا من الكفار

اور نہین بہیجی گئی اوپر مومنون کی نگہبان پس آج کی دن وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین کافرون سی

يضحكون على الارائك ينظرون هل ثوب الكفار ما كانوا يفعلون

ہنستی ہین اوپر تختون کی نظر کرینگی آیا جزا دی جاویگی کافر اوس چیز کی کہ تہی کرتی

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو ویل للمطففین پڑہی حق تعالی

اوسکو بیچ روز قیامت کے رحیق مختوم دی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی نقل ہی کہ جسن

پڑہی سورہ بیچ فریضہ کی سورہ المطففین دی حق تعالی بیچ روز قیامت کی اوسکو امن بخشی

امین کری اور آگ اوسکو نہ دیکہی اور پل جہنم کی نہ گذری اور بیچ روز قیامت کی حساب

اوسکا نہو قولہ تعالی ویل للمطففین الذین تا کتاب مرقوم روایت کی گئی ہی کہ اہل مدینہ بیچ

کیل اور وزن کی خیانت عظیم کرتی تہی جب حضرت پیغمبر نی مکہ سی ہجرت کی اور متوجہ مدینہ

کی ہوئی بیچ اثنای راہ کی یہہ سورہ نازل ہوا اور بعضی کہتی ہین کہ بیچ مدینہ کی ایک مرد

تہا کہ اوسکو ابو جہینہ کہتی تہی دو صاع رکہتا تہا ایک سی کہ بزرگتر تہا خرید کرتا تہا

اور ساتہ ایک کی کہ چہوٹا تہا بیچتا تہا حق تعالی نی بیچ شان اوسکی یہہ سورہ بہیجا ویل کلمہ

ایک کہ جامع جمیع شر ہوگا یعنی انواع غضب اور عقاب اور شدت اور محنت واسطی

اونکی کہ کم کرتی ہین بیچ کیل اور وزن کی ایسی کہ جب لیتی ہین اوپر آدمیون کی پورا

لیتی ہین یعنی پورا لیتی وہ لوگ اپنی تمام لیتی مین اور جب ناپتی ہین واسطی آدمیون کی یا تولتی ہین

واسطی اونکی حقوق کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہین ساتہ نقصان کی اور کشاف مین ہی اوسکو بیچ مدینہ

اہل مدینہ سب تاجر تہی اور کوئی انکی صفت خبیثہ نہین چہوڑتی تہی اور معاملات

کی نام رکہا تہا مانند منابذہ اور ملامسہ اور مخاطرہ وغیرہ یعنی ایک دوسری کی قریب

سورہ نازل ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بیچ بازار کی آئی اور طرف اونکی پڑہا اور بعد

اونکی فرمایا کہ پانچ کی کمتی سی پانچ صفت وصیت کہ پہنچتی ہین بلا اور مصیبت کو پوچہا

کہا یا رسول اللہ وہ کون ہین فرمایا کہ قوم کوئی نہو گی کہ نقض عہد کیا ہو مگر

حق تعالی دشمن کو اوپر اونکی مسلط کری اور کوئی گروہ نہین ہی کہ حکم کرین بی

نازل کیا ہو مگر درمیان اونکی ظاہر ہوا کوئی جماعت نہین ہی کہ درمیان

اونکی فحش اور ناشایستہ پیدا ہو مگر یہہ کہ مرگ درمیان اونکی نمودار ہو اور کوئی قوم گر
نہ تولنا اور کم ناپنا عادت کرین مگر یہہ کہ قحط اور اوسکی محروم کرین اور قحط ان
غلہ سی مواخذہ کرین اور کوئی گروہ ایسا نہو کہ منع زکوۃ کا کرین اور اونکو سانپ نہ ستاوین
مگر بارا نکو اوٹھا دین یعنی مال ونکا غارت ہو اور بیچ حدیث کی ہی کہ جسوقت جناب
امیر المومنین محکمہ سی فارغ ہوتی تھی بازار کوفہ مین تشریف فرما ہوتی تھی اور فرماتی تھی ای گروہ
وہ خدا سی ڈرو اور کیل اور وزن اور پیمانہ تمام کرو اور طریق عدل کو مرعی رکھو اور تیران
کیل اور موزونکو ساتھ آمیزونکی کم مت دو اور بیچ زمین کی فساد اور تباہی نکرو ایکروز بیچ
بازار کی دیکھا کہ زعفران بیچتا تھا معلوم کیا کہ ترازو اوسکی سیدہی نہین ہی زعفران کو
سی کر لیا فرمایا پہلی ترازو سیدہی کر بعد اوسکی اگر چاہی تو چرب تول تو اور حضرت رسالت
مروی ہی کہ جو بیچ کیل اور وزن کی خیانت کرتا ہی فردا ی قیامت اوسکو بیچ عمق
لاوینگی اور اوسکو درمیان دو کوہ آتشین کی بٹھلاوینگی اور اوس سی کہینگی کہ کیل اور وزن
نیاز کا کر اور ہمیشہ بیچ اوسکی مشغول ہو مالک دینار نی کہا ایک ہمسایہ میرا بیمار ہوا
اوسکی نزدیک مین گیا بیچ نزع کی تہا اور آواز کرتا تہا کہ دو کوہ آتشین تصدیر کرتی مین
ایمرو محض یہہ خیال ہوگا کہتا ہین … بلکہ حق ہی کہ … دو کیال
ناقص اور ایک ٹہ … ناقص سی دیتا تہا مین اور زاید سی لیتا تہا مین اور یہہ عقوبت اوسی
ہی آئی ہی مروی ہی کہ طلب حاجتہا اپنی مت کرو روزگی اوس اور … کیال
زنانہای ترازو کیا ہو تمیمی کہتا ہی اعرابی سی سنا مین کہ کہتا تہا کہ حاجت اوس
مت طلب کرو روزی اوسکی سرہای ترازو ہو ابن مسعود سی روایت ہی کہ نماز

ی جو تمام نہ کرتا ہی بدلا اوسکا تمام ناپتی مرد سطلی اوسکی اور اگر کہتا وی بیچ آیہ ویل للمطففین
ی ویل ہوگا آیا گمان نہین لیجاتی زیادہ و لینی والی اور کم سے بیچنے والے یہہ گروہ
او شہای جانبکی خاص و بزرگ کو گستلی کہ جو ظن وقوع اوس روز کا کرتا ہو اول
جانبکی جوہت نہین کرتا ہی چہ جائیکہ بالیقین اوسنی نہین جانا ہو کہ مبعوث ہوگا او
مقدار ذرہ کی محسوب ہوگا بیچ اوس روز کی کہ کہڑی ہون آدمی واسطی حکم پروردگار
عالمیا کی یعنی بیٹھینگی جب تک حکم پہونچیگا اور وہ مقام ہیبت ہی کہ اہل عرصات
ون سی برس تک کہڑی رہین اور کسی کو زہرہ بات کرنی کا نہوگا یہانتک کہ جناب
رسالت پناہ باذن حق سبحانہ تعالی شفاعت کرین خلق کی عرصہ ہیبت سی بیچ نجات
… لاوینگی اور یہہ شفاعت کبری ہو بیچ اوس روز کی کہ اونہین آدمی قرون
ی واسطی حکم پروردگار عالمیا کی اور واسطی جزا اور حساب اونکی مومن قول ہی یہہ کہ عبداللہ
مسعود نی نقل کی ہی کہ آدمی بیچ عرصاتکی مقدار چالیس برس شہر تن سی برہنہ
… مین اور سر کو آسمان کی طرف کئی ہوئی اور کسیکو زہرہ بات کرنیکا نہوگا اور ب … سبا
… کرنی والا جانب عرش سی آوی اور بیچ حدیث کی ہی کہ مقدار کہڑی رہنی مومن کا
بقدر نماز فریضہ کی [illegible] ہوا اور بیچ دوسری حدیث کی آیا کہ سید عالم نی فرمایا
طول روز قیامت کا اور غم اور حزن اوسکا اوپر مومن کی بقدر روزہ رکہنی بیچ
… گرما کی ہوگی بیچ وقت نماز عصر اوپر کنار ایک حوض کی بیٹھی اور پانی اپنی گرد
… آفتاب ہوائی اوسکو پہونچی یہانتک کہ غروب کری اور عبداللہ عمر کہتا ہی کہ
… علیہ و آلہ کی گیا مین اور کہا مین نی یا رسول اللہ مین سنا ہوا ہون مین کہ

پوچھون مین فرمایا پوچھہ جو کچھہ تیری خاطر مین ہو کہا مین نی مقام آدمیون کا ...
ما لیا کئی چند مدت ہوگا اور کیا مشقت بیچ اوس مقام کی ساتھہ مومنون کی ہوگی ...
درمیان بہشت اور دوزخ کی منزل ہو یا نہ فرمایا کفار اور فجار تین سو برس بیچ اوس
مقام کی کہڑی ہونگے اور بعد اوسکے اونکو پہونچیگی آگ اور رحمت ہول اور دہشت کی ...
اور تکلم کی نکرتی ہونگے اور لیکن مومنین اوپر دو گروہ کی ہین گروہ ایک ...
گروہ ایک حساب یمین اور مقدار کہڑی ایک ساعت کی مانند دراز ساعت کی ہوگا مقدار ...
استخا مین ... کہ ساتھ ... کی یا لکید یکدر از کہتی ہون اور جس وقت راز اونکا تمام ہوا اونکو
جدا ہون اور بعد اوس تنگی بیچ بہشت کی داخل ہون اور درمیان بہشت اور دوزخ
ایک حوض ہوگا کہ طول راہ یکماہ ہوگا اور عرض بہی علی ہذا القیاس پانی اوسکا سفید
دودہ سی اور شیرین زیادہ شہد سی ہوگا اور کنارے اوس حوض کی پیالے ہونگے
چاندی اور شیشہ سی کہ جو ایک قدح اوس سی پئی ہرگز تشنہ نہوگا اور حاجت ...
پلانے کی عرصات قیامت مین ہوگی مروی ہی کہ اہل عرصات بیچ اس دن
استادہ ہونگے ... عرق ... کی سر اونکی سی جاری ہوگا اور بیچ گوش اور
اطراف اونکی رواں ہو سلیمان بن عامر نے مقداد بن اسود سی نقل کی کہ اونسی
کہا کہ مین نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی سنا منی فرمایا کہ بیچ عرصات کی آفتاب ...
ہوگا بقدر ایک میل یا دو میل کی پس آفتاب تحلیل رطوبات اونکے کی کریگا اور ...
عرق کی بدن اونکی سی باہر آوی اور یہہ بقدر اعمال اونکی ہوگا کہ بعضی کی سری
پانون تک پہونچا ہوا اور بعضی کے مانند لگام کی بیچ دہن اونکے کیا ہو پس ...

کی ... دہن مبارک اپنی کی فرمائی کہا الجمہ لجاما اور یہہ حدیث مسلم نی بہی
صحیح اپنی مین لکہی ہی مروی ہی کہ عبد اللہ عمر جب اس سورہ کو پڑہتا تہا اور اس آیہ
تک پہونچتا تہا کہ یَوْمَ یَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِین گریہ اوپر اوسکی غالب ہوتا تہا اور
بعضی نی کہا ہی اگر وزرا اور ایک چنی والی کی گندرا کہا حد و دہی اور کیل ناکم
کم ناپنی والونکو بیچ روز قیامت کے نزدیک خداوند جلیل کی لائق کی سزاوار ہی
عزت وان ہو اور مانند لگام کی بیچ دہن اونکی لگائی ہوگی اور فضل سی نقل کی کہ کم ناپنا ...
روی سیاہی ہی بیچ روز قیامت کی اور بعضی کہتی ہین کہ ایک ... نی ساتہ تمیم
عبد الملک بن مروان کی کہا کہ سنا تونی کہ جو کچھہ حق تعالی نی بیچ مطففین فرمایا
ہی ظن تیرا کیا ہی کہ مال مسلمانونکا بی کیل اور وزن لیتا ہی اور بی اندیشہ اور ...
حذف کرتا ہی کلمۂ کلا بیچ ... تطفیف یعنی کم ناپنا اور ... سی غافل ہونا اور بعد ...
بیچ ذکر وعید فجار کی فرماتا ہی کہ بتحقیق لکہنا اعمال اونکی کا ہر آئینہ بیچ سجین کی ہی کہ وہ ایک
دیوان ہی جمع کرنی والا اعمال جمیع شیاطین اور کفرہ اور فجرہ جن اور انس سی اور
... والا کیا تجکو کہ کیا ہی سجین ایک کتاب ہی لکہی گئی یا محل ایک کتاب کا ہی کہ
حروف اونکی روشن ... یا نشانہ کیا گیا ساتہہ علامت کی کہ جو دیکہی جانے
ہرگز بیچ اونکی خیر نہین ہی اور کعب احبار سی روایت ہی کہ جس وقت ارواح اور کتاب
فجار کی طرف سما کی لیجاتی ہین ... سجین کہ موضع ابلیس اور لشکر اوسکا ہی بیچ ...
... اور ... ہی کعب سی نقل ہی کہ بیچ توریت کی ایسا پایا مین نی کہ
سجین نام ایک درخت کا ہی نیچی ساتوان زمین کی کہ نام جمیع شیاطین کی بیچ اوسکی لکہی ہین

جسوقت دربانی جہنم اوپر کافرونکی بند کرین او نکو بیچ سجین کی ڈالین اور سجین
کلمی ہین ایک پتھر ہی سبز بیچ نیچی جہنم کی کہ سبزی آسمان جہنم کی اوس سی ہی اور
مانجہانی عمال کافرون کا بیچ اوس پتھر کی لکھہ کر رکھا ہی آبو ہریرہ نی پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ سی روایت کی کہ سجین ایک چاہ ہی بیچ جہنم کی سر کھلا ہوا اور فلق ایک چاہ
بیچ جہنم کی موہنہ ڈھکا ہوا اور صحیح یہہ ہی کہ کتاب مرقوم مفسر کتاب الفجار ہی اور تقدیر
یہہ ہی کہ کتاب الفجار مرقوم یعنی نامہ عمال کافران نابکار ایک نامہ ہی لکھا ہوا با
نشان کیا ہوا قولہ تعالی وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ تا کنتم بہ تکذبون شدت عقوبت
اور عذاب بیچ اوس دن کی واسطی تکذیب کرنی والون کی ایسی کہ تکذیب کرتی
ساتھہ روز جزا کی اور یاد نہین کرتی ہین اوسکو اور نہین تکذیب کرتا ہی ساتھ اوس
روز کی مگر ستمگار حد سی گذرنی والا بیچ تقلید کی گنہگار بی باک مشغول شہوات اور جہا
جسوقت تلاوت کی جاوی اوپر اوسکی آیات کلام ہمارے کی کہی فرط جہل و عناد اور
اعراض حق سی کہ یہہ قصہای سابقین ہی نہین ایسا ہی کہ مکذب من کہتی ہین بلکہ غلبہ کیا اور
اوپر دلون اونکی کی اوس چیز سی کہ تہی وہ عمل کرنی والی آثام اور معاصی سی یعنی
اونکی مین بسبب اونکی خبث اور اعتقاد کی زنگ چہایا اور ... اور رحجت اونکی
حق اور باطل سی باز رہی بیچ حدیث کی آیا ہی کہ جسوقت بندہ کوئی گناہ کرتا ہی نقطہ سیاہ
بیچ دل اوسکی پیدا ہوتا ہی یہان تک کہ تمام دل اوسکا سیاہ ہوتا ہی عیاشی اور زرارہ
نی نقل کی ابو جعفر علیہ السلام سی کہ فرمایا کہ کوئی بندہ مومن نہو مگر بیچ دل اوسکی نقطہ
سفید ہی جسوقت گناہ کرتا ہی نقطہ سیاہ درمیان اوسکی پیدا ہوتا ہی اگر توبہ کیا اوسنی

سیاہی زائل ہو جاتی ہی اور اگر زیادتی کی بیچ گناہ کی وہ سیاہی زیادہ ہوتی ہی
یہان تک کہ تمام نقطہ سفید کو ڈہانک لیتی ہی جسوقت وہ سفیدی چہپ گئی صاحب اوسکا
کبہی طرف خیر کی رجوع نہین کرتا ہی بعد اوسکی فرمایا کہ یہہ معنی ہین قول حقتعالی کی
كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ اور ابو عبد اللہ علیہ السلام نی فرمایا کہ دل زنگ لیتا ہی
پس جسوقت نعمای الہی کو دیکہتا ہی اوس زنگ سی متجلی اور روشن ہو جاتا ہی
اور چاہتی کہ باز رہین کفرہ فجرہ اوس کفر اور فجور سی کہ اوپر دلہای اونکی غالب ہو گیا ہی
اور بسبب اونکی زنگ غفلت کا اوپر اونکی بیٹہا ہی غشاوہ اور رعونت اوسکو چہپا لیتی
پردہ دل کرتا ہی مدرسینکو وہ شہوات اور رحمت پروردگار سی بیچ اوس روز کی
بیچ حجاب کی گئی ہین یعنی اوس سی محجوب اور ممنوع ... امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
نی اس آیہ کی بوجہی فرمایا مَحْجُوبُونَ عَنْ ثَوَابِهِ وَكَرَامَتِهِ پس مدرسینکو
کرنی والی ہر آئینہ آونکی بیچ دوزخکی اور ہمیشہ جلنی والی ہین بیچ اوسکی پس کہا جاوی
یعنی زبانیہ اونکو کہتی ہین از روی زجر کی یہہ عذاب وہ عذاب ہی کہ تہی ساتھہ اوسکی
تکذیب کرنی والی قولہ تعالی كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ تا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ... تکذیب
نہایی کہ تکذیب نکرین اور تصدیق کرین اور بعد وعید کفار کی وعدہ ابرار فرمایا ہی
مومنینکو جو کچہہ لکہا جاتا ہی بیچ اعمال نیکوکارونکی ہر آئینہ بیچ علیین کی ہی دفتر دیوان خوبی
... ملائکہ اور صلحای ثقلین کا ... خبر دی اوسکو کہ کیا ہی علیین کتاب ہی ایک لکہی
... ایک کتاب کا ہی کہ پیمن اور روشن ہین حروف اور کتابت اوسکی
نشان کیا گیا ہی ساتھہ ایک علامت کی کہ جو شمار کر لی جاتی کہ بیچ اوسکی

خیر ہی حاضر ہوون ساتہہ اوس کتاب کی ملائکہ کہ مقرب درگاہ الٰہی ہین اور
کرین اور اوسکو بیچ بہشت عالی اور رتبہ بلند کی پہونچاوین یا گواہی دین
جو کچہ ہی اوسمین بیچ روز قیامت کی اور وہ کتاب مرقوم ہی یا بیچ مکان نعیم
قائمہ عرش کی کہ مساکن کروبیان ہی وہان تعظیم اور تکریم اوسکی ہوتی ہی
علیین سدرۃ المنتہی ہی اور بروایت ابن عباس ایک تختی ہی زبرجد سبز
ہوئی نیچی عرش کی کہ اعمال ابرار بیچ اوسکی مکتوب ہین اور کعب اور قتادہ
نقل ہی کہ علیین بیچ آسمان ہفتم کی ہی اور ارواح مومنین کی بیچ اوسکی
ہی کہ کتاب مرقوم تفسیر کتاب الابرار ہی اور تقدیر اسکی یہہ کہ کتاب الابرار
معنی یہہ ہین کہ نامہ ابرار بیچ اوس جگہہ کی ہی کہ اوسکو علیین کہتی ہین اور تو کیا
کہ علیین کیا ہی یعنی ایک جگہہ بلند قدر اور مرتبہ اور رفعت ہی اور نامہ اعمال ابرار
نامہ ہی لکہا گیا یا نشان کیا گیا کہ جو اسکو دیکہی باز پہچانی کہ صاحب اوسکی
مین مروی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی کہ ملائکہ حفظہ جب عمل بندی کا
استقلال تمام کی اوپر آسمان کی لیجاتی ہین بیچ اوس جگہہ کی ارادہ الٰہی
پہونچاتی ہین کہ وحی طرف اونکی آتی ہی کہ تم نگاہبان تہی اور اعمال بندون
مین نگہبان تہا اوپر اوس چیز کی کہ بیچ دل اوسکی کی تہا اور اوسنی عمل اپنی
کیا اور ساتہہ غرض کی آلودہ نکیا اوسکو بیچ علیین کی جگہہ دو تم کہ
اور جب عمل بندی وسط لیجاوینگی اور تزکیہ اوسکا کرین اور
عالم بالا کی لیجائین وحی طرف اونکی آویگی کہ تم حافظ اعمال اوسکی

مین نگہبان تہا اوپر اسرار دل کی اوسنی عمل اپنی کو ساتہہ اخلاص نہین کیا اور
کیا اور قوت کی ملاکی خراب کیا پس اوسکو طرف سجین کی لیجاؤ حق تعالی
بیچ صفت ابرار کی فرمایا ہی کہ بدرستی کہ نیکوکار بیچ بہشت پر نعمت کی ہین اور
تختہای آراستہ کی دیکہتی ہین طرف اوس چیز کی کہ شادمان اور خوشحال ہوتی ہین
جنت اور انواع نعمت سی یا دیکہتی ہین عرش سی یا انبیا اور اوصیا سی یا دیکہتی
انکی بیچ دوزخ کی ساتہہ انواع عذاب کی معذب ہوتی ہین پہچانی تو اسی دیکہنی
رونق کی تازگی نعمتہای بہشت کی یعنی بسبب تنعم اور طراوت کی بیچ روی ابرار کی تازگی
زیادہ پلائی جاتی ہین یعنی انکو پلاتی ہین شراب خالص بی غش سی کہ سفید اور خوشبو
مہر کی گئی برتن اوسکی کوزہ اکواب اور اباریق ہین مہر اوسکی بجائی گل کی مشک سی
مہر ہوتی کرتی ہین کہ تا … اہل بہشت کا نہو کہ ہاتہہ سیکا اوس تک پہونچا اور
… اونکی کا ہو پس ابرار آپ مہر اوسکی اوٹہاتی ہین …
بہشت کی … روایت ہی کہ مشک شراب سفید مانند چاندی کی
بہشت ختم شراب اپنی کو ساتہہ مشک کی ختم کرتی ہین بروایت ابن عباس ختم …
… مشک سی ہی تا … اوسکا بعد پینی کی اوسکی بوی مشک …
… بیچ روایت کی آیا ہی کہ اگر مرد ایک اہل دنیا ہی … بیچ اوسکی
… کری اور باہر نکالی کوئی ذی روح نہو کا بیچ دنیا کی مگر خوشبو …
… پہونچی اور سب دنیا ساتہہ اوسکی معطر اور طیب ہو اور بیچ شراب … کی
… کرتی والی رغبت کرین یعنی وہ عمل بجالاوین کہ مستحق اوس شراب کی ہوون اور بیچ

پیاسی جو بیچ روزہای گرما کی روزہ رکھی حق تعالی رنج تشنگی اوسکی کی دور کرتا ہی ساتھہ پینی
شراب رحیق مختوم کی اور جو وصیت سی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی ساتھہ جناب امیر کے
کیا ہی یہہ ہی کہ اے علی جو ترک کرتا ہی خمر واسطی رضای خدا کی اور فرمان برداری
حکم اوسکی کی حق تعالی اوسکو رحیق مختوم سی دیتا ہی اور بیچ تکملہ حیق کی تتمہ تفسیر کی
بیچ تبیان کی نقل ہی کہ ابن عباس نی کہا کہ تسنیم اسم ایک شراب کا ہی کہ عرش سی نیچی
بیچ بہشت کی گرتا ہی اور وہ اشرف شراب اہل بہشت سی ہی اور میمون بن مہران نی ابن عباس سی
پوچھا کہ تسنیم کیا ہی کہا کہ اوس چیز سی ہی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ لا تعلم نفس ما اخفی لہم
من قرۃ اعین یعنی نہین جانتا ہی کوئی نفس اوس چیز کو چھپایا ہی واسطی انکی
چیزون سی کہ آنکھہ کو روشن کری اور حسن نی بھی کہا ہی کہ تسنیم خفایا ہی اب سی ہی کہ حق
نی واسطی اہل بہشت کی مخفی کیا اور بعضی کہتی ہین کہ ایک شراب ہی کہ بلندی سی اوپر انکے
ہوتی ہی اور بعضون نی کہا ہی ایک جوی جاری ہی بیچ ہوا کی بیچ ظروف اہل بہشت کی
ریزان ہوتی ہی موافق حاجت کی اور جب ظروف بہر جاتی ہین تہم جاتی ہی ایک قطرہ
اوس سی اوپر زمین کی نہین گرتا ہی پس تفسیر تسنیم کی کرتا ہی یعنی تسنیم ایک چشمہ ہی
کہ پیتی ہین ساتھہ اوسکی مقربان درگاہ حضرت یعنی وہ صرف اوسکو پیتی ہین اور ممزوج
اوسکی کو ساتھہ ابرار کی دیتی ہین اور ابن عباس سی نقل ہی کہ جو عرب کہ مشغول ساتھہ
ماسوای کی نہین ہوتی ہین یعنی محبت اوسکی ساتھہ محبت غیر کی نہین ملی ہی شراب انکا
صرف ہی محروم نہین ہی اور جنکی محبت ملی ہوئی ہے شراب اونکی ممزوج ہی قوله ان الذین
اجرموا تا آخر سورہ منقول ہی کہ صنادید قریش مانند ابوجہل اور ولید مغیرہ اور عاص بن

وائل اور اتباع اونکی جو فقرای صحابہ کو مانند عمار اور صہیب اور بلال اور مثل
انکی دیکہتی تہی اونکی ساتھہ مسخرہ کرتی تہی اور اوپر اہ ظرافت و افسوس کہتی تہی پس حق تعالی
آیہ نازل ہوا کہ ان الذین اجرموا وہ لوگ کہ شرک لاتی اور جرم صحیفہ اعمال اپنی کو ساتھہ جرم
شرک اور عصیان کی سیاہ کیا اور اون لوگون سی کہ ایمان لائی ہنستی ہین اور جب
گذرتی ہین ساتھہ مومنون کی غمزہ کرتی ہین ساتھہ آنکھون اپنی کی یعنی اشارت کرتی ہین
واسطی استہزا کی اور کشاف اور ثعلبی مین مذکور ہی کہ امیر المومنین ساتھہ ایک جماعت
فقرای مسلمانون کی گذری اور ایک جماعت منافقین یعنی اونکو چشم اور ابرو سے اشارے
اور طریق استہزا کو درپیش کیا اور اپنی یارون کی نزدیک گئی اور کہا کہ دیکہا ہم
الاصلع کو اور رئیس بہار آج کی روز صلع سی مراد اونکی جناب امیر المومنین علیہ السلام
تہی اور صلع لغت مین ستان صاف یعنی ریزی ہوکو کہتی ہین اور مراد بہار سی ست یعنی اور
ہنوز وہ حضرت اوپر مسجد پیغمبر کی نہین پہنچی تہی کہ یہہ آیت نازل ہوئی کہ منافقان ہمیشہ
ساتھہ اوپر مومنین کی ہنستی ہین اور ساتھہ چشم اور ابرو کی غمزہ کرتی ہین اور جب پہرتی
ہین طرف اہل اپنی کی شادمان اور متلذذ ہوتی ہین ساتھہ اوس چیز کی کہ کیا ہی
حاکم ابو القاسم حسکانی نی بیچ کتاب شواہد التنزیل کے اوستاد اپنی ابو صالح سی نقل کی
ابن عباس نی بیان کیا کہ ان الذین اجرموا سی منافقان قریش ہین اور والذین امنوا
سی علی بن ابی طالب اور اصحاب اوسکی اور ابن وہب کو ابو سعید مخزومی نی کہ روات اہل
کا ہی باپ اپنی سی روایت کی اور روایت ہے کہ ابن عباس سے کہا کہ مراد من
الذین اجرموا سی جماعت بنی امیہ ہین کہ حضرت علی بن ابی طالب ساتھہ ایک جماعت

مومنین کی اوپر اونکی گذرتی پس ساتھہ کتھہ اور ابرو کی اشارہ طرف علی بن ابیطالب کے
اور اصحاب اوسکی کی کرتی تھی اور تفاخر کرتی تھی اور مراد من الذین امنوا سی علی بن
ابیطالب مین اور خواص اونکی مین پیغمبر نے شاہ اولیا اور اونکو ساتھہ اونکی خبر دی
اور فرمایا کہ انکم ستنظرون الیھم و ھم یعذبون فی النار
ورتبہ ہی در بستیکہ تم دیکھو گی طرف انکے درحالیکہ معذب ہونگی وہ اور یہی عامل
دا عالم سنیونکی علماسی بھی بعینہ یہی روایت کو بیچ تفسیرونکی لایا اور آخر اوسکی مین کہا
کہ جب شاہ اولیا نے بھی غمزہ اور استہزا منافقونکی نسبت ساتھہ اوسکی اور خود اونکی
بیچ مجلس منور جناب رسالت کی پہونچی اوس حضرت نے اس آیہ کو اوپر شاہ اولیا کے
پڑہا اور اوس سرور دین کو اس حالسی خوش کیا اور رفعت قدر اوس سلطان
نزدیک خدا کی اوپر اونکی منکشف کی اور پہر حق تعالی نے بیچ صفت اہل کفر و نفاق کے
فرمایا ہی کہ جسوقت دیکھین کفار اور منافق مومنونکی تئین بالکید بکہتی ہین بدرستیکہ
یہہ گروہ کہ متابع محمد کی ہین ہر آئینہ گمراہ ہین اور حال آنکہ نہین بہیجی گئی اہل کفر و نفاق
اوپر مومنون کے نگہبان تاکہ اعمال دین اور ہدایت اور ضلالت اونکی کی اور ہرگاہ کہ ساتھ
مومنونکی اس طرز کی سلوک کیا اور ہمیشہ ساتھ اونکی استہزا کرکی ہنستی تہی پس آج کے
روز کہ روز قیامت ہی وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین حال کافرون ہی ہنسی
اور حال یہہ کہ اوپر تختہا و حجلہا آراستہ کی دیکہتی ہین اونکو بیچ دوزخ کی بانواع عذاب
مین اور بیچ سلاسل اور غلل کی مقید ہین مراد یہہ ہی کہ اہل ایمان بیچ روز جزا کی
خواری اور ذلت مشرکون اور منافقون کی کرتی ہین بعد اوسکی تنعم اور رفع اونکی کو تماشا

شاہد و کیا ہوا ہوونے بیچ دنیا کی قوت مین اور تختہائی بہشت کے بطرح جمع اور مرتب کی مانند بادشاہون
کی ہوونگی اور بیچ حدیث کی ہی کہ دروازہ ایک بہشت سی اوپر جمیع مومنون بیچ بہشت کی
وہ سب جمیل تمام طرف بہشت کی دوان ہوونگی جسوقت کہ پہونچین نزدیک بہشت کی ملاحظہ
اوپر اونکی باندہین اور وہ بیچ دوزخ کی مغموم پہرجائین اور مومنین اس حال سی خندان
ہوون اور کہین آیا جزا دیگی کفار اون عملونکی کہ بیچ دنیا کی کرتی تہی سخریہ اور استہزا کی
سبیل تقریر کی ہی یعنی وہ البتہ برلا دیئی جاینگی ساتھہ مثل اوسکی کہ ساتھہ
مومنین کی کرتی تہی سخریہ اور استہزا سی اور بحیثت اسکی ساتھہ عذاب نیران اور بیچ
عذاب جاودانی گرفتار ہوئی **تکملہ** زیر و بینات سورہ مطففین قولہ تعالی ویل للمطففین
پارہ سوم مین زیر اوسکی تئین سی کہتر ہوئی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای
سحاب النفاق قولہ تعالی ویل یومئذ للمکذبین سورہ حرف مین زیر اوسکی الکہہ ہی جو کہ کو
ہوئی مین نکلی اوس سی عبارت ای للمکذبین بوصیۃ علی حذا و بیننا
الائمۃ قولہ تعالی واذا تتلی علیہ ایاتنا قال اساطیر الاولین چونتیس حرف مین زیر اونکی دو اجمع
ی جاشیہ مین نکلی یہہ عبارت ای انکارہ بالہادی ھو المہدی اذ یقولوا انہ
ساحر قولہ تعالی ھذا تین حرف مین زیر اوسکی سات ای جیہ ہوئی مین
نکلی اوس سی یہہ عبارت ای علی ابن ابیطالب امیر المومنین قولہ تعالی المقربون اہل
بیت زیر اوسکی جاری اوس ہوتی ہین اور بنائیکی تئین سی اعتبار سی نبی
ہین اور مجموع نہین دونو کا سات سی ستہتر ہوتا ہی
نکلی اوس سی یہہ عبارت

اولاد الناطقون الازكياء الزهراء وابوها وامها وزوجها وبنوها

اٰیاتها ۲۵ سُورَةُ الانشقاق مكيّة وفيها ركوع ۱

سورہ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ وَاِذَا الْاَرْضُ

جسوقت آسمان شگافتہ ہو اور سنی واسطے پروردگار اپنی کے اور سزاوار ہوگیا اور جسوقت زمین

مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

کھینچ جاوی اور ڈالدیوی اوسکو جو بیچ اوسکے ہی اور خالی ہوجاوے اور فرمان [illegible]

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ○ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

[illegible]

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ○ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ○ وَ

پس شتاب ہی کہ حساب کیا جاوی حساب آسان اور پھریگا طرف اہل اپنے کے شادمان

اَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ○ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ○ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ○ اِنَّهٗ

[illegible]

كَانَ فِىْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ○ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ○ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ○

[illegible]

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ○ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ○ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ○ لَتَرْكَبُنَّ

پس نہیں قسم کھاتا ہوں میں ساتھ سرخی آسمان کی اور رات کی اور جو چیز کہ [illegible]

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ○ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا

حال پیچھے ایک حال کے پس کیا ہی واسطے اوں کی کہ نہیں ایمان لاتے ہیں اور جسوقت پڑھا جاوی اوپر اونکی قرآن نہیں

يَسْجُدُوْنَ ○ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ○ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ○

سجدہ کرتے وہ بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں تکذیب کرتی ہیں اور اللہ داناتر ہی ساتھ اوس چیز کی

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ○

پس بشارت دی اونکو ساتھ عذاب دردناک کے مگر وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل کری اچھی واسطے اونکی مزد ہی بغیر احسان رکھنی کے

ابی بن کعب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کرتا ہی کہ جو سورہ اذا السماء انشقت پڑھی
خدا بچاویگا اوسکو اس سی کہ نامہ عمل اوسکا طرف پیٹھ اوسکی کے نہ دیا جاوی بلکہ اوسکو داہنے
ہاتھ میں اوسکی دیا جاوی قولہ اذا السماء انشقت مراد اس سی یہ ہی کہ جسوقت کہ آسمان
شگافتہ کیا جاوی اور درشتی اوس کی اوپر زمین کی نازل ہوتی ہیں امیر المومنین صلوات
اللہ علیہ سے مروی ہی کہ آسمان شگافتہ ہو کہکشان سی یعنی ابتدای انشقاق ہاں سی ہو اور فرمانبرداری کی
واسطے پروردگار اپنی کی یعنی تابعدار ہو خاص کے تاثیر قدرت اوسکی کو مانند انقیاد مطیع کی حکم
حاکم کے جانب سی کہ واسطے اوسکے اراده ہوا ہو مراد یہ ہی کہ آسمان نے انشقاق کی مستعد ہو
جاوی اور اوس سی امتناع نکری اور سزاوار کیا گیا یعنی سزاوار ہی اوسی اور لائق ہی کہ امر حق کی اطاعت
کری کیونکہ تعالی خالق ہی پس فی الحقیقہ مطیع اور منقاد فرمان اوسکا ہو جاوی اور جسوقت
زمین کھینچی جاوی ساتھ دور ہونی کی پہاڑوں اور جمیع بلندیوں زمین سی اور ہموار ہوں

اسکو پہیلا وین کہ کوئی جگہہ خالی نہ رہی اگر تخم مرغ کو بیچ مشرق کی رکہیں مغرب
دیکہہ سکیں یا فراخی اور کشادگی اوسکی زیادہ ہوا اور باہر ڈالی اوسکو جو کچہہ کہ بیچ
ہی خزانہ اور اموات سی اور تکلیف کری بیچ خالی ہونی کی یعنی جو جہد اور جہد کری
پایکی اوسکو ممکن ہو بجا لاوی تا کوئی چیز بیچ بطن اوسکی کی نرہی اور فرمان لیجاوی
حکم خدا اپنی کی بیچ باہر ڈالنی اور خالی ہونی کی سبب سی اور سزاوار ہوئی بیچ
الٰہی کی سو یہی کہ مخلوق اور آفریدہ اوسکی ہی اور عنان اختیار کی بیچ قبضہ اقتدار اوسکی
اور بیچ حدیث کی ہی سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ نشانہای قیامت ظاہر ہونی
بیچ اوسکی ہی باہر لاوی پارہ جگر اپنی کو یعنی سونی چاندی کو ظالم کہیگا کہ سبب
جس کی قتل ہوا اور چور کہیگا کہ سبب اسکی میری ہاتہہ قطع ہوئی ہم سب خالی ہوئی
چہوڑ یا اَیُّهَا الْاِنْسَانُ ای آدمی مراد جنس ہی اور خطاب طرف ہر ایک کی
آدمی ہی بدرستیکہ تو کار کرنی والا ہی ساتہہ رنج اور سعی کی تا وقتیکہ پہونچی تو ساتہہ
اپنی کی حق کار کرنی کی جد و جہد کہ اثر اوسکا بیچ نفس تیری کی ظاہر ہو پس تو پہونچی
بیچ کار اپنی کی یا ساتہہ پروردگار اپنی کی مراد ملاقات سی وہ ہی کہ بواسطہ جزای کردار
پروردگار کی حاضر ہون کی یعنی البتہ ساتہہ مرگ اپنی کی پہونچیگا ملاقات یعنی
آدمی تم بیچ عمل خیر اور شر کی مشقت کہینچتی ہو یہاں تک کہ ساتہہ جزا اوسکی
لیکن وہ آدمی کہ دیا جاوی نامہ اعمال اوسکا بیچ ہاتہہ دہنی کی پس قریب ہی کہ حساب کیا جاوی
حساب آسان کہ یہ ہی کہ بیچ اوسکی مناقشہ اور مضایقہ نہیں ہو اور عرض کئی
اور اگر وہ ہوا اوس سی مشقت کہینچیں مانند صاحب شمال کی کہ اوسکی ساتہہ مناقشہ اور

اپنی جناب سالت سی روایت ہی کہ حساب یسیر وہ ہی کہ گناہ بندیکو ساتہہ
اوسکی بتلاوین اور بعد اوسکی قلم عفو سی ہو کرین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ
جو حساب کری معذب ہو گا کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نہیں حق تعالی فرماتا ہی
حِسَابًا یَسِیْرًا فرمایا ساتہہ حساب آسان کی غرض ذنوب ہی ساتہہ اوسکی نہیں حساب
اوسکا سو یہی کہ جس کسی کا ساتہہ حساب کی مناقشہ ہوا البتہ عذاب کیا جاتا ہی اور پہر جاوی وہ
حساب اوسکا آسان ہو طرف لوگون اپنی کی یعنی ساتہہ عشیرہ اپنی کی اہل ایمان سی یا
ساتہہ گروہ مومنون کی یا ساتہہ زنان اپنی کی حور العین سی در حالیکہ شادمان اور خوشحال
ہو سبب اوسکی کہ پایا ہو خیرات اور کرامات سی اور بلندی درجات اپنی سی اور بیچ
اسکی بیچ تین خصلت ہون حق تعالی حساب اوسکی کو آسان کرتا ہی اور بیچ بہشت کی
لی آتا ہی کہا لوگون نی کون ہین وہ تین خصلتین فرمایا ایک وہ کہ عطا کری تو ساتہہ
شخص کی کہ محروم کیا ہو دوسری یہہ کہ ملی تو اوس سی کہ حکم قطع کیا ہو تیسری وہ کہ عفو
کری تو اوس شخص سی کہ اوپر تیری ستم کیا ہو اوسی قَلِّ وَالْمُلْمِّیْنِ وبیکریا بہ تا آخر سورہ
لیکن وہ شخص کہ دیا جاوی نامہ عمل اوسکا پس پشت سی بیچ ہاتہہ بائیں کی اور وہ یہا ہو کہ
ہاتہہ دہنا اوسکا اوپر گردن اوسکی کی باندہیں اور ہاتہہ بایان اوسکا پس پشت کہینچی سی باہر
لائیں اور اوس طرف سی نامہ بیچ ہاتہہ اوسکی کی رکہتی ہیں اور بعضی کہا ذکر کیا
کہتی ہیں کیونکہ نامہ کو پس پشت سی پڑہون میں پس گردن اوسکی پہیر دین تا تا
وہ آدمی تاریک اور سیاہ ہا جزا اور تہہ ہون ممکن نہو کہ اوسکو پڑہی اور مقاتل نی کہا
کہ اوسکو شیطان اوسکو مخلوع کرین اوپر پشت اوسکی اور نامہ عمل کو بیچ اوسکی رکہیں پس قریب

کہ پھر ہی یعنی فنا کری ہلاکت کو اور کلمہ ثبورا ہی طلب ہلاکت ہی اور آدمی ساتہہ
روشن کی ہوئی کی اور ہمیشہ ملازم اوسکا ہویہہ کہ بیان موجب ہی غم اونکا کرتا ہی برسبیل
یہہ تہا بیچ دنیا کی درمیان کسان اپنی کے سرور اور نازان ساتہہ مال فانی کی اور جاہ
کی واسطی فرط غرور اور خارج ہوئی رفو شمار سی برستیکہ وہ گمان کیا تہا یہہ کہ
ساتہہ خدا کی یعنی اوسکو بعث اور نشر نہوا ہی اوسکو بازگشت ہو گی برستیکہ پروردگار
اوسکا ہی ساتہہ اوسکی اور اعمال اوسکی دیکھنے والا پس اوسکو چہوڑیگا بلکہ بیچ منزل
لاویگا اور جزا ساتہہ اوسکی پہونچاویگا پس سوگند کہاتا ہوں مین ساتہہ سرخی افق
بعد مغرب کی دیکھی جاتی یا وہ سفیدی کہ پیچھی سرخی کی ہی اور کہتی ہین یہہ سفیدی برابر
نہین ہوتی ہی بلکہ تردد ہی ایک افق سی طرف دوسری افق کی اور قول اول
ہی یہہ مروی علیہم السلام سی اور اکثر جمہور علما اور قسم ساتہہ شب کی اور جو کچھہ جمع کر
کی چہپاوی یعنی اوسکی کنارے کی شب اوسکی تئین جمع کرتی ہی اور ڈہانکتی ہی بعد اوسکی کہ بیچ
روز کی منتشر ہوئی ہو انواع دواب سی کسو واسطی کہ بیچ رات کی ہر شی بیچ ماوی اپنی کی جا
کرتی ہی اور سوگند ساتہہ چاند کی اوسوقت کہ مجتمع اور مستوی ہو اور تمام اور کامل ہو
یہہ وہ وقت ہی کہ بیچ مرتبہ بدریت کی پہونچی بیچ شب چہاردہم کی جواب قسم کا یہہ ہی
چڑہو اور ترکیب ہو یعنی اقدام اوپر اس امر کی کرو اور ملاقات کرو حال سی پیچھے حال کی
کہ مطابق یکدیگر ہوں بیچ شدت اور ہول کی مرگ ہی اور شدائد اوسکی اور ہول بعث
کا اور مواطن ہائی اوسکی ایک کو بعد دوسری کی دیکھین اور بعضی کہتی ہین کہ مراد تحویل ہی
بنی آدم مین بیچ دنیا کی ایک حال سی طرف ایک حال کی یعنی نطفہ سی طرف علقہ

اور اوسکو مضغہ اور ہڈی اور گوشت بنایا بعد اوسکی طرف خلقت دیگر کی مائل کرتا ہی اسکی نفخ روح کا اور شکم مین بنایا
کی پھر پیدا ہوتا اور دودہ کا پلایا اور نوبت بہ نوبت اعضا کا اور قوت نمو کی ہوتا اور قوت پایا اور قریب بلوغ کی پہنچا
اور محتلم اور بالغ اور رام دار اور کامل شباب اور اسیطرحسی کہولت تک اور شیخوخت کی
پس انسان نطفہ سی بیچ موت حقیقی تک یہہ احوال طرح بطرح پیدا کرتا ہی حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ من الاولین
یعنی مراد یہہ ہی کہ درمیان تمہاری واقع ہوتا ہی وہ کہ درمیان قرون ماضیہ کی تہا
اور اوپر تمہاری جاری ہوتا ہی جو کچھہ کہ اون پر تہا پس درمیان تمہاری اور اونکی تطابق اور
توافق ہی مانند مطابقت پر تیر کی یعنی جس طرح سی پر تیر کا اوپر اوس دوسری کی موافقت رکہتا ہی اور
عطا سی مروی ہی کہ مراد رجا ہی بعد شدت کی اور شدت بعد رجا کی اور فقر بعد
بی نیازی کی اور بی نیازی بعد فقر کی اور صحت بعد سقم کی اور سقم بعد صحت کی بعد اوسکی
اور برسبیل انکار کی ارشاد فرماتا ہی فَمَا لَهُمْ پس کیا ہی کفار قریش کو باوجود ان احوال
تفاوت مرتب کی نہین ایمان لاتی ہین ساتہہ خدا اور روز قیامت کے
اور ساتہہ قرآن کی اور ساتہہ حضرت رسالت کی تصدیق نہین کرتی ہین اور باوجود
ظاہر ہوئی دلیلین اور ظاہر ہوئی حجت کی جسوقت کہ پڑہا جاتی اوپر اونکی قرآن فرو
نہین کرتی ہین اور تابعدار اوسکی نہین ہوتی ہین یا نماز نہین پڑہتی ہین یا سجدہ نہین
کرتی ہین اوپر تلاوت کی اور باتفاق علمای امامیہ یہہ سجدہ سجدات مندوبہ سی ہی
نہ از عزائم سجدہ کرنا کفار کا واسطی مقصود دلیل اور انقطاع حجت کی نہین ہی بلکہ وہ لوگ نہین
ایمان لانا تکذیب کرتی ہین قرآن کی واسطی اقتدا اوسکی اور تقلید ساتہہ آبا اپنی کی بیچ تکذیب کے

اور خدا اوتاری ساتھہ اوسکی کہ نگاہ رکھتی ہین بیچ دلہای ال اپنی کلفرسی یا ساتھہ [illegible]
چھپاتی ہین کینہ اور عداوت مومنونسی اور یا ساتھہ اوسکی کہ جمع کرتی ہین بیچ صحیفہ
اعمال سیئہ او ذخیرہ رکھتی ہین انواع عقوبات اخروی پس خوشخبری دی [illegible]
ساتھہ عذاب دردناک کی لانا بشارت کا بیچ مقام ڈرانی کی واسطی تحکم کی ہی لیکن واسطی
ایمان لائی ہین اور کرتی ہین عملہای شائستہ واسطی اونکی ہی نا کاستہ [illegible]

تکملہ زبر و بینات سورہ والانشقاق قولہ فاما من اوتی کتابہ بیمینہ
ویس حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی چوہتر ہوتی ہین کلی [illegible]
یہ عبارت ہو علی ولی اللہ وآلہ وموالیہم یعطون کتابہم بایمانہم

سورة البروج مكية حروفها [illegible] ايائها [illegible] كلماتها [illegible]

سورہ بروج مکی ہین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہون مین ساتھہ نام اللہ رحمن رحیم

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝

قسم ہی آسمان صاحب برجون کی قسم ہی روز وعدہ کئی گئی کی قسم ہی گواہی دینے والی کی اور [illegible]

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ

لعنت کی گئی صاحبان گڑھی کہودنی والی صاحبان آتش ال [illegible]

عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

اوپر اوسکی کہ کرتی تہی ساتھہ مومنون کی [illegible] مگر یہ کہ ایمان لائی ساتھہ [illegible]

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا

ایسا ہی کہ واسطی اوسکی ہی بادشاہت آسمانون اور زمین کی ہی اور خدا اوپر ہر چیز کی گواہ ہی تحقیق وہ لوگ کہ عذاب دیا

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝

مومنون کو اور عورات مومنہ کو بعد اوسکی نہ توبہ کی انہون نی پس واسطی اونکی عذاب دوزخ ہی اور واسطی اونکی عذاب آتش

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل کیا اونہون نی شائستہ واسطی اونکی ہی بہشت جاری ہوتی ہین

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝

نیچی اوسکی نہرین یہہ ہی رستگاری بزرگ تحقیق گرفتار کرنا پروردگار تیری کا البتہ سخت ہی

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

تحقیق وہ ایسا ہی کہ ظاہر کرتا ہی اور پھیر لاتا ہی وہ اور وہ بخشنے والا دوست رکھنے والا ہی صاحب عرش بزرگ ہی

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ

کرنے والا ہی واسطی اوسکی جو ارادہ کرتا ہی آیا آئی تجکو خبر لشکر فرعون

وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ

اور ثمود بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہین بیچ تکذیب کی ہین اور خدا

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

پیچھی اونکی سی احاطہ کرنے والا ہی بلکہ وہ قرآن بزرگ ہی بیچ لوح محفوظ کی

ابی ابن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ جو سورہ بروج پڑہی حق تعالی
بعدد ہر روز جمعہ و عرفہ کہ بیچ دنیا کی ہوا ہو دس حسنہ کرامت فرماتا ہی اور دس [illegible]

بیان نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے نقل کی کہ جو سورہ ذات البروج کو بیچ فرضون کے
تلاوت کرے محشر او موقف اوسکا ساتھ نبیائے مرسلین کے ہوگا سو واسطے کہ یہ سورہ
پیمبرون کی ہے وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ تا اصحاب الاخدود قسم ساتھ آسمان کی کہ صاحب برجون کا
ہے مراد اوس سے بروج اثنا عشر کہ وہ حمل اور ثور اور جوزا اور سرطان اور اسد
سنبلہ اور میزان اور عقرب اور قوس اور جدی اور دلو اور حوت ہے کہ [illegible]
مین بیچ بلندی سرون کی اور چاند بیچ ہر برج کی دو روز کسری کم ایک ہوتا ہے اور
آفتاب بیچ ہر برج کی ایک مہینہ یا مراد دروازہ ہائے آسمان مین کہ نور ازل اوس سے
منازل ہوتا ہے اور بعضون نے کہا مراد اوس سے کوٹھے مین زر سرخ اور زبرجد سبز اور
نقرہ سفید اور گوہر اور مروارید اور مواضع عبادت ملائکہ ہے جیسے کہ زمین مساجد
ہے اور سوگند ساتھ وعدہ روز دین کی کہ مراد روز قیامت ہے کہ خلائق کو بیچ
اوسکی خبر اور ڈرانیگی اور سوگند ساتھ اوس شخص کی کہ حاضر ہو بیچ اوس روز کے
مکلفان وغیرہ سے ساتھ اوسکی کہ حاضر کی جاے بیچ عجائب اور غرائب کی طاقت
بیچ امر و لفظ کی خلاف بہت ہے ازانجملہ شاہد بلفظ ہے اور مشہود بندہ ہے یا [illegible]
اسکی کسواسطے کہ بندہ دیکھنے والا ہے قدرت حق کا طرف اسکے اور وہ دیکھا گیا ہے یا
نہ بر دہت یا شاہد پیغمبر ہے مانند حق تعالی کی اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا و مشہود [illegible]
اور امام حسن علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شاہد حضرت رسالت مین اور مشہود روز
قیامت ہے اور ابو جعفر ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شاہد روز جمعہ اور مشہود
روز عرفہ کسواسطے کہ جمعہ گواہی دینے والا ہے اوپر عالم کی کہ بیچ اوسکی عمل کرے [illegible]

روز عرفہ آدمی بیچ اوسکی حاضر ہوتے ہین بیچ موسم حج کی اور ملائکہ بھی بیچ اوسکی [illegible]
ہین یا شاہد حجر الاسود ہے اور مشہود حاجی یا شاہد ایام و لیالی اور مشہود بنی آدم [illegible]
قسم کا یہ کہ ہر آئینہ ہلاک ہوئے اور ملعون ہوے صاحب اون شگاف کا کہ بیچ زمین کے
یعنی ایک جماعت گڑھے بیچ زمین کے کھودتی تھی اور آگ سے اوسکو بھرتی تھی [illegible]
مومنون کی اور قصہ صحاب اخدود کا اوپر اوس طریق کی کہ مسلم نے بیچ صحیح اپنی کی [illegible]
بن [illegible] سے نقل کی ہے اور راوی نے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے اور راوی نے صہیب [illegible]
صلی اللہ علیہ و آلہ سے یہ ہے کہ صاحبان اخدود بن اخدود جماعت ایک مشرک تھی [illegible]
[illegible] سے اور بیچ زمانہ اونکے ایک ساحر تھا کاہن اور شعبدہ باز کہ دار الملک [illegible]
وہ اوس تہا جس وقت سن شیخوخت کی پہونچا اور بیچ عوارض اور مرض کی مبتلا ہوا بیچ
[illegible] بادشاہ کی پہونچایا کہ مین بڑہا ہوا اور ضعف نے بیچ قوی میری کی راہ پائی صلاح [illegible]
[illegible] جوان [illegible] قابل جسکو سونپے تو [illegible] گیا ہون مین اوسکو سکہلاؤن تا بعد میرے
ایک خلف ہو کہ امور ملک کا ساتھ اوسکی منتظم ہو بادشاہ کو پسند ہوا اور [illegible]
اسکی ایک لڑکا اوسکو سپرد کیا وہ ساحر روی اہتمام سے واسطے تعلیم اوسکی مشغول ہوا اور بیچ
رہ گذار لڑکی کی صومعہ ایک راہب کا تہا اگر روز بیچ خاطر اوس لڑکی خطور کیا کہ بیچ صومعہ کے
آوے اور اوس راہب کو دیکھے [illegible] اوسکی مین آیا اور اقوال اور افعال اوسکی [illegible] ہوا
اور اوپر احوال اوسکی مطلع ہو کر طریقہ رہبانیت کو پسند کیا اور بیچ دین اوسکی [illegible]
ہوا اور خدا پرست ہوا جس وقت کہ پاس ساحر کی جاتا تہا پہلے نزدیک راہب کی جاتا تہا
اور جب ساحر کی پاس سے باہر آتا تہا اور ساتھ راہب کی صحبت رکہتا تہا اور سبب صحبت

اوسکی ساحر کی آگی دیر کو جاتا تہا اور انواع ایذا اوسکو پہونچاتا تہا کہ کیون دیر لگائی
جو بدیر بیچ گہر کی جاتا تہا اہل خانہ بہی اوسکو مارتی تہی اور رنج دیتی تہا اوسکو
شکایت اس حال کی ساتہہ راہب کی عرض کی راہب نے کہا اگر تجکو ساحر کہی کہ کیون دیر
آیا ہی تو کہہ کہ اہل خانہ مجکو نہین چہوڑتی ہین اور اہل خانہ تجسی پوچہین کہ کیون دیر
کی تو تی کہنا کہ ساحر کی نزدیک تہا القصہ بسبب راہب کی بیچ خدمت راہب کی اکثر وہ عاقل
ہوا اتفاقا ایکروز نزدیک راہب سی باہر آیا اور طرف گہر کی جاتا تہا اژدہا
اوپر سر راہ ایک کی تہا اور راہ اوپر آدمی کی باندہی تہا اور خلق ہر طرف
حیران تہی جوان آگی آیا اور ساتہہ اپنی کہا کہ حقیقت راہب کی اور بطلان ساحر
اوپر میری ظاہر ہو جاویگی پس پتہر ایک اوٹہایا اور کہا بار خدایا اگر راہب نزدیک
وقعت زیادہ ساحر سی ہی پس اژدہی کو مار اوٹہا اور پتہر طرف اوسکی ڈالا اور
اوسکی لگا اور وہ مارا گیا ایک روایت ہی کہ اسم اعظم اوپر اوسکی پڑہا اور بات اوپر
ملا اور کہا طرف منزل اپنی کی پہر جاوہ اژدہا چلا گیا اور ایک وقت دوسری
ایک اوپر راہ اوسکی آیا جوان نی اوسوقت بہی سخن ایک بیچ کان اوسکی کہا
سر اوسکی اوٹہ چلا اور ساتہہ اسم اعظم کی اکمہ اور ابرص کو شفا دیتا تہا اور جمیع
اور اسقام کی تئین دور کرتا تہا جسوقت خبر اوسکی بیچ شہر کی منتشر ہوئی ارباب
دو طرف اوس جوان کی لائی اور بدعا اوسکی مرادات سب کی حاصل ہوتی تہی
جسوقت یہہ خبر ساتہہ راہب کی پہونچی اوسکو کہا تو ساتہہ ایک بلا کی مبتلا ہوگا چاہی کہ صبر کری
دشمن کی ندیمون میں حاجب بادشاہ کی نابینا تہا وہ بہی تقاضا چاہتا ہون کی کہا مین شفا نہین دیتا ہون

بولا خدا شفا دیتا ہی اگر ثابت کری تو میری تو او راز میری کو چہپا دی تو ساتہہ توفیق حق کی
چشم تیری روشن کرون مین حاجب نی جلد کہا جوان نی اوسکو کلمہ شہادت تلقین کیا اور دعا
واسطے اوسکی روشن ہوئی حاجب باچشم روشن کی نزدیک بادشاہ کی آیا بادشاہ اوس سے
روی تعجب سی کہا چشم تیری کیونکر روشن ہوئی کہا خدا نی میری آنکہ روشن کی کہا بادشاہ نے
کہا اوسنی نہین کہا سوای میری خدا دوسرا ہی اوسنی جواب دیا کہ اللّٰہ الذی لا الٰہ
الا ہو ربی و ربک و رب کل شیء بادشاہ نی بطریق حیلہ کی کہا کہ یہہ تلقین
کہانسی پایا تو نی کہنا ساتہہ اوسکی ایمان لاون مین حاجب نی حرص کی اوپر اسلام
بادشاہ کی رکہتا تہا قصہ جوان کو کہا بادشاہ نی اوسکو طلب کیا اور کہا تجکو خبر پہونچی ہی کہ تو
اکمہ اور ابرص کو شفا دیتا ہی اوسنی کہا مین کسیکو شفا نہین دیتا ہون لیکن خدا شفا دیتا
کہا اوسنی سوای میری کوئی اور خدا ہی کہا اوسنی نعم ربی و ربک اللّٰہ تو اوس نے
اوسکو شکنجہ مین کہینچا اور ہمیشہ اوسکو عذاب کرتا تہا یہانتک کہ اوسکو اوپر احوال راہب کی مطلع کیا
بادشاہ نی راہبکو حاضر کیا اور اوسکو کہا کہ دین اپنی سی پہر جا اور مجکو پرستش کر اوسنی قبول نہ
کیا پس آری اوسکو دو پارہ کیا اور جسقدر کہ جد اور جہد کرتا تہا جوان نی قبول نہ کیا
حکم کیا کہ اوسکو بیچ دریا کی غرق کرین ایک جماعت اوسکو طرف دریا کی لای اور اوسکو
بیچ کشتی کی لی گئی اور جب چاہا کہ اوسکو بیچ دریا کی ڈالین جوان نی کہا بار خدایا مجہی
کفایت کر جس طرح کہ چاہی تو پس کشتی منقلب ہوئی اور سب غرق ہوئی اور وہ
بسلامت اوپر کنارہ کی آیا یہہ خبر بادشاہ تک پہونچی گروہ ایک کو نامزد کیا کہ تا
اوسکو اوپر پہاڑ کی لیجا کی نیچی گرا دیں اوپر سر کوہ کی پہونچی جوان نی کہا اللّٰہم اکفنیہم

کیا شیطن کو بیچ لڑکی کی اتا او سکی اور بروایت دیگر ایک بیوا چلی کہ سر کلون کو کوہی گرا اور
سالم رہا اور غضب بادشاہ کی آیا بادشاہ نی کہا انہون نے مکو کیا کیا تو نی کہا
کہ اتیہم اللہ بادشاہ نی غضب کی ہوا اور فرمایا تا اوسکو بیچ آگ کی ڈالین دوسری مرتبہ
وہ اوس پر سی بہی جل گئی اور وہ سالم رہا اور اوسکو کچھ ضرر نہ پہونچا پس اوسکو اوپر سولی کی
لٹکایا اور تیر باران کیا کوئی تیر اوپر روی کار کی نہین آیا جوان نی کہا ای بادشاہ ایمان
لا ساتہہ اوس خدا کی کہ یہہ سب آثار قدرت اوسکی سی دیکہا تو نی بادشاہ نی غصا ہو کر کہا کہ نہین
جانتا ہون مین مگر قتل تیرا مکو جوان نی کہا کہ اگر مراد تیری قتل میرا ہی آدمیونکو اوپر
ایک کی جمع کر اور مجکو اوپر ایک درخت کی لٹکا اور ایک تیر ترکش میری سی کہینچ اور
کہو بسم اللہ رب ہذا الغلام یعنی اوپر نام خدا کی رب غلام کی اور پہینک اوپر میری
اوس بادشاہ نی ایسا ہی کیا اور تیر اوپر صدغہ یعنی کنپٹی اوس جوان کی لگا شہید ہوا
لیکن خلق اوس مجمع کی کہا ایکبارگی آمنا برب ہذا الغلام لوگون نی کہا
واسطی کنتو کی اوسکو قتل کیا یہ دیکہکر بیچ اوسی غصہ بادشاہ کا زیادہ ہوا فرمایا کہ گڑہا
کہود و اور بیچ اوسکی آتش روشن کرو اور جو ایمان لایا ہو بیچ اوس آگ کی ڈالو
اگر ایمان نہین لائی ہین چہوڑ دو اوس ساتہہ فرمودہ اوسکی گڑہا بیچ امر کی موافق
راہون کی گڑہی کہودی جس کسیکو لاتی تہی استفسار کرتی تہی ساتہہ خلق گروہ ایمان لائی
جلاتی تہی اور اگر نہین مانتا اوس سی باز رکتی تہی یہانتک کہ ایک عورت مومنہ کو ساتہہ لڑکی
ساتہہ کی اوپر لب خندق کی لائی عورت سبب کودک کی لب خندق سی ہٹ گئی
لڑکا بولا اور ماد رسی کہا ای مادر اصبری فانک علی الحق صبر کر تو اوپر حق کی

اوپر حق کی ہی تو روایت دوسری مین ہی کہ لڑکی نی کہا ای مادر داخل ہو تو بیچ اوس آگ کی
کہ آتش جہنم سی سخت تر ہی عورت نی جسوقت یہہ سنا ساتہہ شفقت تمام کی اپنی بچی
ساتہہ لڑکی کی بیچ آگ کی ڈالا روایت ہی کہ جب ماں اور بیٹا درمیان آتش کی آئی
ایک ہوا بہی کہ بیچ گڑہون کی آتی اور اوس آگ کو اندر سی باہر نکالا اور
کیا اور ایک شعلہ اوس سی بیچ بادشاہ اور تخت اوسکی کی پڑا اور تہوڑا دوسرا اوپر
لشکریون کی واقع ہوا اور سب کو جلایا وہ عورت اور لڑکا اور دوسری مومنین کہ
رہی تہی بسلامتی بیچ شہر کی گئی اور نو فرشت تمام وطلی عبادت ملک علام کی مشغول
ہوی اور کہتی ہین طول اوس خندق کا چالیس گز تہا اور عرض اوسکا بارہ گز تہا
اسناد اپنی سی ابو جعفر علیہ السلام سی روایت کرتا ہی کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی
ایک شخص کو ساتہہ سقف نجران کی پاس بہیجا اور اوسکو صحاب اخدود سی سوال کیا انہی
قصہ اوسکا اوس سی بیان کیا امیر المومنین نی فرمایا کہ نہین ایسا ہی کہ تو نی کہا لیکن مین
تجکو اوس سی خبر دیتا ہون معلوم کر کہ حق تعالی نی ایک حبشی کو بہیجا اور انہون نی
تکذیب اوسکی کی اور بعضی صحاب اوسکو مار ڈالا اور اوسکو اور بعضی دوسری کو
کہ صحاب اوسکی سی باقی رہی تہی پکڑا اور ایک عمارت بنائی اور اوسکو آتش سی بہری اور
اور سب آدمی کو نزدیک اوسکی جمع کیا اور انہی کہا کہ جو اوپر دین ہمارے کی ہی
ماموراً ہمارے سی چاہی کہ ایک طرف جائین اور جو کہ اوپر دین اوس جماعت کی ہی اپنی تئین
بیچ اس آگ کی ڈالے ایک عورت مومنہ ساتہہ طفل کی پاس کی نزدیک آئی چاہا کہ اپنی تئین بیچ
اوس آگ کی ڈالی دل اوسکا اوپر لڑکی کی جلا چاہا کہ پہری لڑکی نی کہا ای مادر مت ڈر

جلوا دیئی تین بیچ اس آگ کی ڈال کر بیشقت بیچ اور خدا کی تہوڑی سی عورت اپنی
تین ساتہہ اوس لڑکی کی بیچ آگ کی ڈالا حق تعالی نی جلانی والی اونکی کی تئین برے بر
لعنت کیا اور فرمایا قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ یعنی ملعون ہوئی صحاب کہ
النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ یعنی عذاب غریق وہ آگ ایک تہی صاحب ہر خیر کی کہ ساتہ
روشن ہوتی تہی بیچ اوس وقت کی کہ وہ تہی اوپر کنارہ آتش کی بیٹہی ہوئی
اہل ایمانکی بیچ اونکی اور اعوان ملک ساتہہ اونکی کہ کرتی تہی ساتہہ ایمان لانی
گواہی دینی والی تہی نزدیک بادشاہ کی بعضی واسطی بعضی کی گواہی دیتی تہی اور وہ تقصیر
نہین کرتی تہی بیچ اونکی کہ بادشاہ نی انکو حکم کیا تہا یا بادشاہ اور صحاب اونکی شاہد تہی
اور عالم ساتہہ اوس چیز کی کہ ساتہہ مومنونکی کرتی تہی اور کہا کہ کفار وہ فوقی تہی بعضی
اہل ایمان کرتی تہی شاہد ساتہہ جلانی کی اور بعضی نزدیک اونکی حاضر تہی اور ساتہہ اوس
عمل شنیع کی راضی اور شاکر اور انکار نہین کیا صحاب اخدود نی مومنون سی کسی چیز کا
یا کراہت نہین کہتی تہی اوس سی اور عیب نکرتی تہی اونکا مگر ساتہہ اسکی کہ ایمان لائی ساتہہ
خدائی غلبہ کرنی والی کی عقاب اوسکی سی چاہئی ڈرنا ایسا ہو وہی کہ ساتہہ رحمت او
منسوب اوسکی سی امید واجبی ہونا خلاصہ معنی یہہ ہین کوئی کام نہین کیا تہا کہ منسوب
اسکا ہو کہ انکار اوس سی چاہئی کرنا مگر ساتہہ اسکی کہ ایمان لاتی تہی ساتہہ خدا کی کہ غالب ہی
اور رب چیزونکی کہ مستحق جمیع حمد اور ثنا کا ہی وہ خدا کہ اوسکی تئین ثابت ہی بادشاہی
آسمانون کی اور خدا اوپر ہر چیز فعال مومن اور کافر اور غیر انکی کی گواہ ہی اور
ساتہہ اوسکی اور جو متصف ساتہہ ان صفاتکی ہو مستحق ہی اسکا کہ ساتہہ اوسکی ایمان لا

ای اونکی پرستش کرونی یہہ کہ بیچ حق اونکی کافر ہوا اور طریق کفران کو آگی لو پرستیکہ وہ لوگ کہ
بیچ فتنون کی ڈالتی ہین مردان اور عورتین ایمان لانی والی کی تئین یعنی انکو آتش سی جلا
دیا پس نہہ پہری طرف خدا کی اور کفر اور طغیان سی توبہ نہین کی پس واسطی انکی ہی عذاب دوزخ
اور واسطی انکی ہی عذاب آتش سوزان یعنی آتش عظیم سوای آتش جہنم کی کہ منسوخ ہو ساتہہ
اور انداج جلنی کی جیساکہ آتش اخدود وسیع تہی ساتہہ اہل ایمانکی مراد یہہ ہی کہ عذاب جہنم
کفر اونکی اور عذاب حریق واسطی احراق کے اہل ایمانکی تئین اور بعضی کہتی ہین مراد
عذاب جہنم سی غیر احراق ہی نوعین ہی مگر کہ وہ زقوم اور غسلین اور مقامع حدید یعنی بیچ
اونکی انواع عذاب اور عقاب واسطی اونکی آمادہ اور مہیا ہی خدا نی کہا کہ رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نی حکم کیا کہ بیچ دوزخکی شیر اور کتی ہین اور سارے سباع اور شیر ہین اور کتی آگ کی
حق تعالی فرشتونکو فرماویگا تا ساتہہ پرونکی شکنجہ کافرونکا کرین اور ساتہہ اونکی شیر در
پارہ پارہ کرین واسطی کہانی سباع کی دین اور جس عضو کو کہاوین وہ سباع عضو دو
پیدا کی جاوین اور بعضی کہتی ہین مراد عذاب حریق سی عذاب دنیوی اونکا تہا چنانچہ بیچ
آیا کہ بیچ اوس وقت کی مومن کو ساتہہ اخدود کی ڈالتی تہی اوس سی ارتفاع پاتی ہوئی شعلہ
جا لپس کرکی ساتہہ اونکی احاطہ کرکی سب کی تئین جلایا قولہ تعالی اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا الخ سورۃ
بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائی اور کرتی تہی کارہائی شایستہ مراد وہ مومن ہین کہ
انکو بیچ اخدود کی ڈالا واسطی انکی ہین باغہا کہ جاری ہین نیچی اشجار سی یا مساکن کی
نہرین آنتہی بہی رستگاری بزرگ ہی کہ دنیا اور مافیہا بیچ جنب اونکی نہایت صغیر اور
کی بدرستیکہ گرفتار پروردگار تیرے کا ہی محمد ہر آئینہ سخت ہی یعنی مضاعف بیچ عنف کی

کہ البطش یعنی غضب ہی ساتہہ عنف کی اور یہہ نسبت ساتہہ جبابرہ اور ظلمہ کفار کی ہی اور شدید
ہی بیچ اوسکی جیسی کی تہین بسبب کفر اور عناد کے بیچ سلسلہ عذاب اور ربقہ عتاب کی [illegible]
امید نجات کی اوس سی نہ دیکہی کلام ہی رسنیکہ حق تعالی وہ شکار کرتا ہی بطش اپنی
کو اوپر کافرونکی بیچ دنیا کی اور اعادہ کرتا ہی اونکو بیچ آخرت کی ابن عباس سی مروی ہی
کہ معنی آیہ یہہ ہین کہ وہ پیدا کرتا ہی خلقت کو پہلی مرتبہ اعادہ کرتا ہی اونکو بیچ آخرت کی
حساب اور جزا کی اور وہ ہی بہت بخشنی والا اون لوگونکو کہ کفر سی توبہ کرین بخشنی
والا گناہ مومنون کا کہ اہل طاعت ہین بہا انابت کرین ورتے ہی واسطی وسیلی کی
سلیع اوسکا ہو واسطی طلب رضا ہی اوسکی کی معاصی سی پرہیز کرتی ہی مراد مودت اوس
حق تعالی کی ساتہہ بندہ کی عطا کرنا نعمات جلیلہ اور مرتبہ رفیعہ کا ہے اور قبول اعمال
اوسکا اور بعضی کہتی ہین مراد ساتہہ مودت اوسکی کے القای محبت بندہ کی ہے بیچ دلہای بندونکے
کقولہ تعالی سیجعل لہم الرحمن ودا خداوند عرش عظیم کا اور خالق اوسکا یا مالک ملک اور
اور علو رفعت ہی غایت اور بزرگوار ہی بیچ صفات ذات کے اور غالب اوپر جمیع [illegible]
کی بہت کرنی والا ہی واسطی اوس چیز کی کہ ارادہ کری یعنی جو کچہہ چاہتا ہی ارشاد
فرماتا ہی اور بعد ذکر صفات کمال اپنی کی خبر دیتا ہی حال جمیع کفارون سی اور [illegible]
کی ایا آیا طرف تیری استفہام واسطی تقریر کی ہی یعنی البتہ آیا طرف تیری سخن لشکر
اہل کفر کہ اوپر نبیا کی باہر آیا تہا اور ساتہہ اونکی کہ عناد اور عداوت [illegible] اور کذب اونکی
کی اور بسبب اوسکی بیچ عذاب دنیا اور عقبی کی گرفتار ہوگئے فرعون اور [illegible]
پہچانتی تہی حدیث فرعون اور قوم اوسکی کی اور قصہ ثمود کہ تکذیب اونکی [illegible]

ور بی صال اونکا بسبب اونکی ہو غالب ہوفی انبیا کی واسطی صبر کی اوپر ایذای قوم
پس نہ ہو ہی بیچ جہد تبلیغ رسالت کی بیچ ساتہہ انبیا کی کہ ملکہ نہین ایسا ہی کہ کفار ایمان لاوین [illegible]
خدا اور رسولوں اور ساتہہ قرآن کے تصدیق کرین ملکہ وہ لوگ کہ نہین ایمان لائی
مشرکان مکہ سی بیچ بار رجانی کی یعنی وقوع قیامت اور حساب جزا کا بلکہ [illegible]
اور خدای تعالی وراء انکی احاطہ کرنی والا ہی ساتہہ انکی ساتہہ علم اور قدرت کے
پس اس قوت کی نکی اور نہ بہاگ سکینگی یہہ کلام مشتمل ہی واسطی محافظت شی کی [illegible]
بیا کہ امکان فوت اوسکا نہو یقال قد احاط فلان من ورائہ ای اخذ
علیہ مسالکہ فلا مہرب من جہۃ فلان [illegible] یعنی جمیع مسالک اور رستی اوسکی لی
ہوں کہ کوئی محل بہاگنی کا اوسکو نجات نہ دی بلکہ نہین ایسا ہی کہتی ہین وہ
بلا جو تکذیب اوسکی کرتی تہی قرآن شریف اور بزرگوار ہی اور وحید ہی بیچ نظم
اور اعجاز کی اور جلیل القدر ہی اور بعضی کہتی ہین بزرگ ہوا اوسکا ساتہہ اس اعتبار کی
ہی کہ ظاہر ہوا ہی اوپر معانی جلیلہ اور دلائل بینہ کی واسطی امتیاز حق کی باطل سی لکہا
ہوا بیچ ایک لوح کی کہ نگاہ رکہی گئی ہی تغییر اور تحریف اور زیادتی اور نقصان سی شیاطین
سی ابن عباس اور مجاہد سی نقل ہی کہ لوح محفوظ یکدانہ در سفید سی ہی کہ طول
اوسکا آسمان سی زمین تک اور عرض اوسکا مشرق سی مغرب تک اور کناری اوسکی [illegible]
سرخ سی ہین اور ساتہہ روایت مقاتل کی لوح بیچ کنار ایک فرشتہ کی ہی طرف داہنی
عرش کی [illegible] اوسکو امام طیون کہتی ہین انس سی روایت ہی کہ لوح محفوظ بیچ پیشانی
اسرافیل کی ہی اور بیچ تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام کی مذکور ہی کہ لوح محفوظ

دو حرف رکہی ہی کیطرف جانب یمین اور کیطرف جانب یسار اوسکی بہ تحقیق حق تعالی ار
وحی کرتاہی دو لوح اوپر جبین اسرافیل کی لکہی ہی او رمیکائیل بیچ اوسکی نگاہ کرتاہی اور
توجہ بیچ اوسکی لکہاہی پڑہتاہی پس وہ جبرئیل کو پہونچاتاہی اور جبرئیل انبیاکو اعلام کرتاہی
مروی ہی کہ حق تعالی بیچ شبانہ روز کی تین سی ساٹہہ مرتبہ بیچ لوح کی نظر فرماتاہی پیدا
کرنی اور مارنی اور عزت دینی اور ذلت دینی کی مروی ہی کہ بیچ لوح کی سات خط ہیں
وہ خط اور آدہا وسطی حوال کی ہی ابتدا سی انتہا تک او چار خط اور آدہا وسطی احوال قیامت
نشر اور بعث سی تا وقت پہونچنی بہشتی کی بیچ بہشت کی اور دوزخی کی بیچ دوزخ کی
تکملہ زبر و بینات سورہ بروج **فائدہ** **الشَّاهِدُ** جہہ حرف ہین بینات و
تین سی تر بن ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت **النَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى** **فائدہ** المشہود
سات حرف ہین بینات اوسکی تین سی ہوتی ہین نکلے اوس سی یہہ عبارت
عَلِيٌّ وَصِيُّ الْاَحْمَدِ **فائدہ** **اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ** میں سی حرف ہین
جون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہوگا **علی وصی احمد والائمۃ**

سُوْرَةُ الطَّارِقِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٧ كَلِمَاتُهَا شروع کرتاہوں بنام خدای بخشندۂ مہربان حُرُوْفُهَا رُكُوْعُهَا

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

قسم ہی آسمان کی قسم ہی ستارہ صبح کی اور کیا معلوم کیا تونی کہ کیاہی ستارہ صبح ستارہ چمکتا

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ

نہین ہی کوئی نفس مگر اوپر اوسکی نگہبان ہی پس چاہئی کہ دیکھی آدمی کہ کس چیزسی

خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

پیدا کیا گیا پیدا کیا گیا پانی سی کہ جہندہ ہی نکلتاہی درمیان پشت مرد کی

التَّرَآئِبِ ۝ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝

اور استخوان سینہ زن سی بہ تحقیق وہ اوپر پہیرنی اوسکی کی ہر آیینہ قادر ہی جس روز کہ ظاہر ہونگی چیزین پوشیدہ

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَ

پس نہیں ہی واسطی اوسکی کوئی توانائی اور نہیں ہی کوئی مددگار قسم ہی آسمان صاحب گردش کی قسم ہی

الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝

زمین صاحب گیاس کی بہ تحقیق وہ قرآن ہر آیینہ قول فیصل ہی اور نہین ہی وہ واسطی لہو و لعب

ع **اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝**

بہ تحقیق وہ مکر کرتی ہین مکر کرنی کر اور میں بدلہ دیتاہوں مکر کا پس مہلت دی کافرون کو مہلت دی اونکو تہوڑی

ابی بن کعب ان پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کیا کہ جو اس سورہ کو تلاوت کری حق تعالی
بعدد ستارہ کی کہ بیچ آسمان کی ہی نیکیان واسطی اوسکی لکہتاہی علی بن ابی حمزہ امام جعفر علیہ السلام
نقل کی کہ جو کوئی کہ تلاوت اوسکی بیچ فرائض کی سورۂ والطارق ہر بیچ قیامت کی نزدیک
حضرت کی جاہ اور منزلت عظیم ہوا اور وہ رفقائی اور مصاحب اوسکی سی ہو بیچ جنت کی
فائدہ **وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ** تا **مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ** سوگند حق آسمان کی کہ بیچ نہایت ارتفاع
و عظمت کی ہی اور سوگند ساتہہ ظاہر شوندہ کی بیچ شب کی اور جانی والی کس چیزنی انا
بتایا تجکو کہ نہی تو کیا کہ طارق ستارہ چمکنی والا مانند شعلۂ آتش کی کہ نہایت درخشندگی سی ثقب
کرتی ہی ظلمت شبکو اور بیچ اوسکی نفوذ کرتاہی اور یا ثقب افلاک کا کرتاہی مراد اسم جنس ہی

شب ثاقب کہ رجم شیاطین کا ہی جواب قسم کا یہ کہ نہین ہی کوئی نفس مگر اوپر اوسکی ایک
نگہبان ہی کقولہ تعالی وکان اللہ علی کل شیء رقیبا فرشتی نگاہ کرتی ہین قول اور عمل اوسکی کو
اور جہا کرتی ہین خیر اور شر سی حضرت رسالت پناہ سی مروی ہی کہ ایک سو ساتہہ فرشتی
اوپر ہر بندہ مومن کی موکل ہین کہ آفات اور بلیات اور شر شیاطین کو اوس سی دفع کرتی
ہین جسطرح سی کہ مکہی کا شہد سی دفع کی جاتی اور اگر ایک لحظہ بندہ ساتہہ نفس اپنی کی
چہوڑ دیا جاوی شیاطین اوسکو ہلاک کرین جسوقت حق تعالی نی فرمایا کہ اوپر ہر ایک نفس کی
ایک حافظ ہی اور شاہد ہی بیچ عقب اوسکی امر کرتا ہی آدمی کو واسطی تامل کی بیچ نشاء اولی کی
سبب اوسکی عالم ہو ساتہہ نشاء آخرتکی اور کہتا ہی پس چاہیی کہ نظر کری آدمی جو کہ منکر
بعث و نشر ہی چاہیی کہ دیکہی بیچ اصل ایجاد اپنی کی کس چیز سی پیدا کیا گیا ہی پانی جہندہ اور
ریزندہ سی بیچ رحم کی یاد دہانی کہ صاحب اوسکا گرانی والا ہی بیچ رحم عورت کی باہر آتا ہی درمیان
پشت مردون سی اور ہڈیہای سینہ زنان سی کہ نزدیک قلادہ کی یعنی محل گہنی پہننی کی اعضای صلب
ترائب ہی اور نزدیک بعضی کی بیچ صلب و ترائب کی ہی اور اوس جگہ سی نازل ہو
ساتہہ دفق کی باہر آتی ہی بدرستیکہ خدا کہ پیدا کرنی والا ہی انسان کا نطفہ سی اور اوپر پہیرنی
یعنی اعادہ اوسکا بیچ روز بعث اور نشر کی ہر آئینہ توانا ہی مقاتل نی کہا معنی یہ ہین کہ
اوپر پہیر لانی آدمی کی پیری سی طرف جوانی کی اور جوانی سی طرف طفلی کی اور طفلی سی
نطفہ کی اور نطفہ سی طرف صلب اور ترائب کی قول اول صحیح ہی پس خدا قادر ہی
رجع اور اعادہ کی بیچ اوس روز کی کہ آزمائی جاوین چیزہای نہانی یعنی ظاہر کیجاوین
ضمائر اور مستورات عقائد تا کہ طیب خبیث سی متمیز ہو اور نفس اعمال کو عرض کرین تا

غسل جنابت اور وضو کو کہ کوئی اوپر اوسکی اطلاع نہ رکہتا ہو اور مکلف بعمل اوسکی کیا گیا ہو
تہا اور یہ منقول ہی ابی درداسی اور معاذ بن جبل نی بہی روایت کی ہی
پیدا آیا سی کہ حق تعالی اعمال ہر ایک بندہ مومن سی بیچ قیامت کی ظاہر کریگا یعنی کون
عمل موجب زیادتی ثواب کا ہی کون عمل باعث افزونی عقاب کا پس نہو واسطی انسان کی کہ منکر بعث
اور نشور ہی اور فاعل معاصی اور شرور کچہہ توانائی بیچ نفس اوسکی کی تا عذاب کو ہی
باز رکہی اور نہ وہ کوئی یار کہ نہایت مددگاری سی عذاب اوسکی کو اپنی سی دفع کری
والسماء ذات الرجع تا آخر سورہ اور سوگند ساتہہ آسمان کی کہ صاحب رجعت
ہی یعنی پہیرنی والا ہی ہر دوری مین بیچ اوس موضع کی کہ اوس سی حرکت کی
بعضی کہتی ہین رجع منجر ہی اور اکثر اوپر اسکی ہین کہ مراد ذات الرجع سی مطر ہی اور نام کہنا اوسکا
رجع کی اس جہت سی ہی کہ ہر سال بیچ وقت اپنی رجوع کرتا ہی اور سوگند ساتہہ زمین کی کہ
خداوند شگاف ہی یعنی چیری جاتی ہی تا اوس سی نباتات باہر آوی اور چشمی روان
مین اور ان سب قسم کا جواب یہ ہی بدرستیکہ قرآن ہر آئینہ ایک سخن ہی جدا کرنی والا
درمیان حق اور باطل کی یا قول ساتہہ بعث کی ایک قول ہی مقطوع کہ کچہہ شبہہ بیچ
اوسکی نہین ہی قول اول صادق علیہ السلام سی منقول ہی اور نہین ہی وہ بازی اور
باطل و سخریہ اور فسانہ پس حق اوسکا یہ ہی کہ بیچ سینون کی مثبت اور بیچ دلون کی
معظم اور معزز اور قاری اور سامع اوسکو بر زبان قصد آن کی اور تفکر سی ساتہہ قرآن کی
در نظر کری کہ جبار سموات ساتہہ اوسکی مخاطبہ کرتی ہی اور وعد اور وعید اور امر و
نہی اوسکو خدا سی سنتا ہی جسوقت ساتہہ آیہ وعد کی پہونچی تضرع کری اور امیدوار ہو

اہل ایمان سی ہوا اور جس وقت آیہ وحی نزدیک نبی ولی ساتہہ خدا کی اہل ادب کی سی
حال مشرکون کی خبر دیتا ہی کہ بدرستیکہ معاندان قریش مکر کرتی تہی مکر کرنا اون کا
ابطال امر خدا کی اور بجہانی نور خدا کی اور بعضی کہتی ہین کہ آیت اخبار ہی قبل وقوع
سی یعنی حق تعالی نی خبر دی کہ کفار مکر کرینگی ساتہہ پیغمبر کی بیچ دار الندوہ کی اور خبر دیتا ہون
مین مکر اونکی تئین ساتہہ استدراج جزا دینی مناسب اوس مکر کی اور انتقام کرونگی
اونسی اوس جگہہ سی کہ کچہہ گمان نرکہتی ہون اور تدبیر کرنا ساتہہ اوس چیز کی
تدابیر اونکی ہو پس مہلت دی کافرونکو اور تعجیل مت کر بیچ نفرین کی اور
استعجال مت کر بیچ طلب ہلاک اونکی اور مشغول مت ہو ساتہہ انتقام اونکی
رہنی ہو ساتہہ تقدیر خدا کی بیچ مقدر اونکی کے چہوڑ اونکو ساتہہ چہوڑنی تہوڑی کی یعنی
جلدی سی سب ہلاک ہونگی یہہ بیچ قیامت کی ہی یا بیچ روز بدر کی ابو عاصم
سی روایت کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی تئین دیکہا مین بیچ مشرق ثقیف کی
اوپر کمان کی تکیہ لگائی ہوئی تہی اور یہہ سورہ پڑہتا تہا مین نی یاد کیا اور سات
جماعت ایک کی ثقیف سی گذرا اون قوم ایک قریش سی کہ درمیان اونکی تہی مجہکو
کہا محمد سی کیا سنا تو نی اس سورہ کو پڑہا مین نی ثقیفون نی کہا کہ اب معلوم ہوا ہی کہ
مرد صادق القول ہی اور جو کچہہ کہتا ہی نزدیک خدا سی لیکن یہہ کلام اوس کی
کلام بشر ہی اور کوئی اوپر لانی مثل اسکی کی قدرت نہین کہتا ہی قریشیون نی
روی تکبر سی کہا کہ ہم صاحب اپنی کو بہتر تجہہ سی پہچانتی ہین ہم اور اگر جانتی کہ حق
متابعت اوسکی کرتی ہم فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْہَوٰی وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْہُدٰی

سُورَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتہا ١٩ کلماتہا ٧٢ شروع کرتا ہون ساتہہ نام اللہ بخشنہار مہربان کی حروفہا ... رکوعہا ١

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى

پاکی بول نام پروردگار اپنی کو کہ بزرگ ہی جو ایسا ہی کہ پیدا کیا ہر کسی کو پس درست کیا اور جس نی اندازہ کیا پس راہ دکہائی

وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى

اور جس نی نکالا گہاس سبز کو پس کیا اوسکو خشک سیاہ قریب ہی کہ پڑہاوینگی ہم تجہکو قرآن پس نہ بہولیگا تو

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى

مگر جو چاہی خدا بدرستیکہ خدا جانتا ہی ظاہر کو اور جو پوشیدہ ہی اور آسان کرینگی ہم تجہکو شریعت آسان

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى

پس پند دی تو اگر فائدہ دی پند دینا تیرا قریب ہی کہ پند لیگا وہ شخص کہ ڈرتا ہی اور دور رہیگا پند سی بدبخت

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى قَدْ اَفْلَحَ

جو درآویگا آتش بزرگ مین پہر نہ مریگا اوس مین اور نہ جیویگا تحقیق چہٹکارا پایا

مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى

جس شخص نی پرہیزگاری کی اور یاد کیا نام پروردگار اپنی کا پس نماز پڑہی

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى

بلکہ اختیار کرتی ہو تم زندگانی دنیا کو اور سرای آخرت بہتر ہی اور باقی رہنی والی

ع اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

بدرستیکہ یہہ مضمون البتہ بیچ کتابون پہلی کی ہی صحیفہ ہای ابراہیم اور موسی مین

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی کہ جو شخص سورہ کو پڑھے حق تعالی بعدد ہر
حرف کے کہ اوپر ابراہیم اور موسیٰ کے اتری کہ صحیفوں میں نازل فرمایا ثواب بیچ نامہ اعمال اوسکی لکھے
اور امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول اس سورہ کو دوست رکھتے تھے اور
فرماتے تھے کہ پہلے جس شخص نے کہا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ میکائیل تھا کہ جسوقت عظمت
عظمت اور طول و عرض کی دیکھا بیچ سجدے کی گیا اور اس تسبیح کو بیچ سجدے کی کہا ابن عباس
مروی ہے کہ رسول اس سورہ کو جسوقت پڑھتے تھے فرماتے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ حضرت
رسالت نے جبرئیل سے پوچھا کہ ثواب کہنے والے اس تسبیح کا بیچ نماز کے کیا ہو کہا ثواب کا
بیچ ترازو کے ہے بھاری گراں زیادہ عرش اور کرسی اور کوہوں دنیا سے ہو جسوقت بندہ
کہتا ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ حق تعالی فرماتا ہے بندہ میرا سچ کہتا ہے انا الاعلی فوق
کل شی گواہ رہو ای ملائکہ کہ میں نے اوسکو بخشا جسوقت تم ہی میکائیل [illegible]
ہوتا ہے اور روز قیامت اوسکو اوپر راہنمی کی نظر دیکھے گا خدا کی تجلی اور شفاعت کرنی والا
ہوتا ہے اور ابوبصیر نے ابو عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ جو یہہ سورہ بیچ فریضہ یا نوافل
پڑھے بیچ قیامت کے ساتھ اوسکی ندا پہونچی کہ داخل ہو ساتھ جس دروازے سے [illegible]
بہشت سے چاہے تو عیاشی نے ساتھ اسناد اپنی کی ابی حمیضہ سے روایت کی ہے کہ [illegible]
نماز پڑھتا میں نی اون حضرت سے سُنی سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کوئی سورہ
اور فرمایا اگر جانتا تو ثواب اس سورہ کی تیس بار روز میں مرتبہ پڑھتا کو جو اس سورہ کی
قرأت کرے گویا قرأت صحف ابراہیم اور صحف موسیٰ کی کیا [illegible] سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
[illegible] يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ تمت ترجمہ کلام پروردگار اپنی کی تحسین کہ برتر ہی دوزخ [illegible]

اور منزہ ہی ہر صحیح سے ... اور نیز ایسی ہی اطلاق اوسکا اوپر اوسکی مانند قیاس کر [illegible]
چیز اور تشبیہ غیر اوسکی کی بلکہ ہمارا اوسکی کو استعمال کرنا بیچ معانی کی لائق اوسکی ہو [illegible]
اعلی کو ساتھ علو کی کہ بیچ معنی قہر اور اقتدار کی ہے نہیں بیچ معنی علو مکان کی اور ذکر اوسکا
نواور وجہ خشوع اور تعظیم کی نہیں ساتھ طریق استہزا کی یا اعلی صفت رب ہو یعنی لیا
خداوند کہ برتر ہے رو سے اقتدار کی اور قدرت اور قہر سے کہ کوئی اوسی قادر نہیں ہے
بلکہ سب بیچ تحت قہر اور قدرت اوسکی ہیں یا برتر ہے مشابہ ہونے ساتھ اعراض اور اجسام
اور جواہر کی ایسا وہ کہ پیدا کیا سب چیزوں کو پس تسویہ فرمایا خلقت کو یعنی درست کیا
اعضا کو اور اجزا اوسکی کو اوپر قانون حکمت کی اور وہ کام اور اشکال یعنی دلالت کی میں
اوپر اوسکی کہ خالق اوسکا علیم ہے اور قدیر ہے وہ خدا ایسا ہے کہ تقدیر کیا جناس اشیا کو
انواع اشخاص کو اور مقادیر اور صفات اور افعال اور آجال اور ارزاق کو یا مقدور
کیا واسطے ہر حیوان کی اوس چیز کو کہ صلاح اوسکی بیچ اوسکی ہے پس راہ دکھلایا اور اوسکو
شناسا کیا ساتھ انتفاع اوسکی کی طریق الہامات اور دلالات جیسا کہ طفل کو ساتھ پستان کی
راہ دکھلایا اور چارپایوں کو طرف چراگاہ کی یا نوزگو الہام کیا کہ کیونکر ساتھ جفت اپنی کی
[illegible] یا اوس سے فرزند پیدا کرے یا تقدیر کیا ولد کو بیچ شکم مادر کی نو مہینہ یا کم یا زیادہ اور
ہدایت کیا اوسکو ساتھ باہر لانے کی شکم مادر سے اوسوقت کہ تمام خلقت ہو چکی ہو یا راہ خیر
شر کو اور اطراف خیر کی ترغیب ہو اور شر سے مجتنب یا تقدیر کیا منافع کو بیچ اشیا کی اور اوسکو ہدایت
ساتھ نکالنے منافع کی اوس سے پس بعضی اوسکو غذا انسان کی کیا اور تہوڑی ایک کو
[illegible] اور بعضی کو سم اور بعضی کو واسطے آلات اور اوزار کے یا ہدایت کیا آدمی کو ساتھ [illegible]

اور توفیق اور اقتدار اور تمکین اور نصب اولو الامر کی صحیح یہہ ہی کہ آیۃ علی العموم ہو یعنی
حیوانات کی جو کچھہ کہ صلاح اونکی بیچ اونکی ہی تقدیر کیا اور اوسکو ساتھہ اونکی معرفت
طریق انتفاع اوسکی کا ساتھہ اونکی الہام فرمایا اور بیچ حدیث کی آیا ہی کہ جسوقت سانپ ہزار
سال کی پہونچتا ہی کور ہو جاتا ہی حق تعالی اوسکو الہام فرماتا ہی کہ چشم اپنی کو اوپر برگ
تازہ کی مل جاتا ہی نور باصرہ اوسکا عود کرتا ہی اور اگر بیچ بیابان خشک کی ہووے
اوسکی اور سبزہ زار کی اوپر چند روز کی ہووی طی اس مسافت کی کرتا ہی تا اپنی کو ساتھہ بعضی
اور سبزہ زار کی پہونچاتا ہی اور درمیان اشجار اور نباتات کثیرہ کی طرف شجرہ سوف کی
پہونچتا ہی اور آنکھہ اپنی اوس سی مل کر روشن کرتا ہی اور ہدایت اوس حق تعالی
ساتھہ انسان کی حوائج اور مصالح دینیہ اور دنیویہ اور الہامات بہایم و طیور اور ہوام کی
اوس قدر ہی کہ حد حصار سی متجاوز ہی سطر حسی اوپر وصف کسی کی تحصیل کرنی وا
احاطہ اوسکا نہین کر سکتا ہی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهٖ اور وہ خدا کہ باہر لاتا ہی
گھاس چراگاہ کو یعنی جگہہ چرنیکی اوس چیز کو کہ چارپائی چرین پس کر ڈالا اوس گیاہ کو
بعد سبزی کی گیاہ خشک اور خورد ریزہ سیاہ اور تیرہ بیچ دونوحال کی
بہایم کا ہی مخفی نہین اس مضمون سی آیت سی فہم کیا کہ یہہ کا و متاع دنیا ہی اگرچہ پہلی
اور سیر آب اور سبز اور خورم معلوم ہوتا ہی لیکن بیچ تھوڑی زمانہ کی بسبب چلنی ریاح خزان
حوادث کی سبزہ اور بی طراوت ہوتی ہی فروہی ہی کہ جسوقت جبرئیل ساتھہ
آیت ایک کی یا سورہ ایک کی نازل ہوتی تہی آگی اوسکی کہ جبرئیل اوسکو تمام
وہ حضرت بیچ قرات کی ابتدا کرتی تہی بسبب اسکی کہ مبادا فراموش ہو جاوی حق تعالی

نی اس آیہ کو بھیجا سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ قریب ہی کہ اوپر تیری پڑہیں ہم قرآن کو بیچ جبرئیل ساتھہ
ملک ہمارے کی اوپر تیری پڑہی یا تجکو قاری کرین ہم ساتھہ الہام قرأت کی پس نہ بہولیگا تو
اوسکو بسبب قوت حافظہ کی کہ ساتھہ تیری ارزانی رکھا ہی ہم نی مگر جو کچھہ چاہی خدا
فراموش کری اوسکو وہ اوسوقت ہو کہ تلاوت اوسکی منسوخ ہوا اور حق تعالی
اوسکو صفحہ خاطر سی محو کری کقولہ تعالی أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا
ہی کہ جسوقت قرآن اوپر اوس حضرت کی نازل ہوا جبرئیل … رب جلیل ہر سال ایک مرتبہ
واسطی تمامہ اوپر اوس حضرت کی پڑہتا تہا واسطی مذاکرہ اوسکی اور رفع نسیان کی
جانتا ہی آشکارا اقوال اور افعال تمہاری اور جو کچھہ پنہان ہی بیچ نفس کی
گروہ خوف نسیان ہی پس اندیشہ کو طرف اپنی راہ نہ دی کہ ہم جانتا ہون نسیان
سی اوس سی کہ جو کچھہ صلاح ہی باقی رہنی مین اوسکی بیچ خاطر تیری اور جس
مصلحت بیچ نسیان اوسکی ہی اور آسان کرین ہم واسطی چلنی راہ کی آسان تر
سہل ہی اور حفظ وحی ہی یا شریعت کہ سب شرایع سی روی اعتدال
اور ہم کو ساتھہ قرآن کی اگر پند دینا سود کری یہہ شعار ہی ساتھہ اونکی کہ ذکر بیچ
اوس صورت کی واجب ہی کہ نفع اوسکا متصور ہووی اور اسی جہت سی مامور ہووی
حضرت ساتھہ اعراض کی اوس شخص کی متولی ہو کقولہ تعالی فَأَعْرِضْ عَمَّنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا
قریب ہی کہ پند قبول کری وہ کہ ڈری خدا سی کہ سوچی کہ وہ تفکر کری کہ بیچ موعظہ
… ہی اندیشہ کریگا اور بحقیقت وہ عالم ہوگا اور ساتھہ اوسکی پند دیگا اور پہلو تہی کری
… یعنی وہ کافر کہ شقی … بسبب کفر کی بسبب توغل اوسکی بیچ کفر

سو بیان کی گئی کہ یہ آیہ بیچ حق ولید مغیرہ اور عقبہ بن ربیعہ کی نازل ہوا بر بر تقدیر وہ
شخص کہ اشقی ہی آویگا بیچ آتش بزرگ کی یعنی آگ ورکہ جہنم کہ وہ آتش درکات
دوسری سی تیزتر ہی اور سوزندہ زیادہ ہی بیچ حدیث کی آیا کہ یہ آتش تمہاری دنیا کے
ایک جزو ہی ستر جزو آتش دوزخ سی اور بعضی کہتی مین کہ نار کبری بیچ طبقہ
کی ہی کہ جای آل فرعون اور منافقان اور منکران مائدہ عیسی ہی اور نار صغری بیچ
علیا کی جای گنہگاران امت سید انبیا کی ہی اور نزدیک بعضی کی نار کبری مطلق
آتش آخرت ہی اور نار صغری نار دنیا قوله تعالی ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ تا آخر سورہ
پس وہ بدبختترین مردمان کا نہ مریگا بیچ اوس نار کبری کی تا آسایش پاوی اور نہ زندہ ہو
گا اوس سی راحت دیکھی بلکہ وہ حیات وبال اوسکی ہوا اور ہمیشہ تمنا زوال اوسکی کری
کہ وہ حیات مستلزم فنون عذاب اور الوان عذاب کا ہو رستگار ہوا یعنی کہ پاک ہوا
نفس اپنی اونجاست سی پاک کیا بیچ تقوی کی اور یاد کیا نام پروردگار اپنی کا ساتھ دل
اور زبان کی پس نماز پڑہا یا رستگار ہوا وہ شخص کہ طہارت کیا اور تکبیر احرام کیا پس ساتھ
اس تکبیر کی نماز پنجگانہ کو پڑہا جابر عبد اللہ انصاری سی منقول ہی کہ تفسیر اس آیہ کی رسول ای
پوچھی مینی فرمایا کہ معنی یہہ مین کہ رستگار ہوا وہ شخص کہ جسنی باطن اپنی کو شرک سی
پاک کیا اور ساتھ شہادتین کی اقرار کیا پس اوپر پانچ نماز یومیہ کی محافظت کی
امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ تزکی تصدق ہی ساتھ صدقہ فطر کی کہ خدا
تعالی قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ یعنی عطا کیا زکوۃ فطر کو پس طرف مصلی کی متوجہ ہوا پس نماز
پڑہی عید کی عمر بن العالیہ اور ابن سیرین سی بہی مروی ہی کہ مراد تزکی سی زکات

زکوۃ فطر ہی اور تذکر تکبیرات اور صلوۃ نماز عید ہی بعد اوسکی اہل سعادت کی تذکر ربانی کی
مشغول ہوی اور کار آخرت کو نہین کرتی مین خطاب کرتا ہی کافرون کو اے ستم
آخرت کی نہین ہوتی ہو بلکہ قبول کرتی ہو زندگانی دنیا کو اور سبب نہین کی
ہو کہ سبب سعادت تمہاری کا ہوا اور سبب فوز و فلاح تمہاری کا ہوتی آنکی ابن مسعود ولی
کیا کہ دنیا کی نعمتین ساتھ زخارف اونکی طعام اور شراب اور ساتھ زینت
آراستہ کیا اور آخرت کو ہمسی غایب کیا اور قصہ اوسکا اوپر وصف اوسکی کیا اور
اسکی دنیا کو اوپر آخرت کی لیا ہمنی اور نقد کو اوپر نسیہ کی چہوڑا ہمنی اور سبب
اور نفرت کی نہین کیا ہمنی غور کہ نسیہ باقی بہتری نقد فانی سی اور آخرت بہتر اور باقی
تر ہی کسواسطی کہ نعیم اوسکی بالذات خالص ہی کدورات سی اور متصف ہی ساتھ بقا کی
یقین یعنی مضمون قد افلح تا آخر یا جو کچہ کہ بیچ اس سورہ کی ہی ہر آینہ بیچ صحیفہ سابقہ
کی ہی یعنی کتب نخستین کہ قبل قرآن سی نازل ہوا صحیفہ ابراہیم وسی مین اور صحف
موسی یعنی الواح توریت مراد یہہ ہی کہ جیسا کہ اونکو بیچ قرآن کی مدرج ہی بیچ کتب
سابقہ کی بہی مدرج ہی ابو ذر غفاری رحمۃ اللہ علیہ نی روایت کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ
و آلہ کو کہا مینی یا رسول اللہ انبیا کتنی ہین کہا ایک لاکہ چوبیس ہزار کہا مینی انبیا کی
کتنی نبی فرمایا تین سو تیرہ اور باقی غیر مرسل کہا مینی نبی آدم پیغمبر ہین فرمایا آری خدا تعالی
نی ساتھ اونکی تکلم کیا اور ساتھ ید قدرت اپنی کی پیدا فرمایا ای ابا ذر چار پیغمبر عرب
سی ہین ہود اور صالح اور شعیب اور پیغمبر تیرا کہا مینی یا رسول اللہ حق تعالی نی کتابین
نازل کین فرمایا ایک سو چار کتاب از انجملہ دو صحف اوپر آدم کی نازل ہوئی اور

اوپر شیث پیغمبر کی بعد اوپر خنوخ کی کہ ادریس ہی تیس صحیفے اول جسنی کہ خط لکھا اور [illegible]

اور اوپر ابراہیم کی دس اور اوپر موسی کی توریت اور اوپر عیسی کی انجیل

اور اوپر داود کی زبور اور اوپر پیغمبر ہمارے کی فرقان تتمہ زبر و بینات سورۃ

اسم ربك الاعلى قوله بل تؤثرون الحيوة الدنيا پس حرف بین بیانات اونکی جو [illegible]

بین نکلی اوس سی یہہ عبارت ولا یہ اعادہ الحمد جل افق قوله والاخرة خير وابقى

پندرہ حرف بین نزار کی دو ہزار کیسی سترہ ہوتی بین ایا نکلی اوس [illegible]

سورة الغاشية بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آیاتہا ۲۶ کلماتہا ۹۲ حروفہا ۳۸۱ شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کی رکوعہا ۱

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ

آیا آئی تجھکو احوال غاشیہ روز قیامت کی [illegible] چہرے ہونگے اوس روز خوار [illegible] کرنیوالی کام

نَاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ

رنج کھینچنے والے داخل ہوینگے آگ جلتی میں پلائے جاوینگے چشمہ کھولتی ہوئی سے نہیں واسطے انکے کھانا

اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ

مگر کانٹے دار [illegible] نہیں فربہ کرتا ہے اور نہیں بے پرواہ کرتا بھوک سے [illegible] منہ ہوینگے اوس دن آسودہ

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا عَيْنٌ

واسطے کاموں اپنی کی خوش بیچ بہشت برتر کے نہیں سنتی وہاں سخن بیہودہ کو بیچ اوسکی چشمہ

جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ وَّنَمَارِقُ

جاری ہے بیچ اوسکی تخت ہیں بلند اور کوزے ہیں رکھے ہوئے اور تکیے

مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

برابر صف باندھی ہوئی اور فرش بین بچھائی ہوئی کیا پس نہیں دیکھتے وہ طرف شتر کی کہ کیونکر پیدا کیا گیا

وَاِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ

اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیا گیا اور طرف پہاڑوں کی کیونکر کھڑے کئے گئے اور طرف زمین کی کیونکر

سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ

بچھائی گئی پس نصیحت دے سوائے اسکی نہیں کہ تو نصیحت کرنیوالا ہے نہیں تو اوپر انکے داروغہ مگر جس شخص نے منہ پھیرا اور کافر ہوا پس عذاب کریگا اوسکو

اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ ع

اللہ عذاب بزرگتر سے بدرستیکہ طرف ہماری ہے پھر آنا انکا بعد اوسکے اوپر ہمارے ہے حساب انکا

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی کہ جو اس سورہ کو تلاوت کرے حق تعالی حساب

اوسکا آسان کرتا ہے ابو بصیر نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے نقل کیا کہ جو اس سورہ کو

بیچ واجب اور نوافل کی مداومت کرے حق تعالی اوسپر اپنی رحمت کرتا ہے بیچ دنیا اور آخرت

کے اوسکو بچا دیگا عذاب دوزخ سے قوله هل اتىك حديث الغاشية تا زرابي مبثوثة

آیا آئی طرف تیری خبر واقعہ [illegible] جو چھپا ہوا ہے مراد قیامت ہے کہ کل اوس شدائد

احوال خلق کا گھیر لیوے [illegible] اونکی سب کا چھپا لیگی یا آتش دوزخ کہ اوپر سب دوزخیوں کی چھا

رہا ہے کہتا ہے بیچ اوس روز کی ترسان ہوں اور ذلیل مراد صاحب چہرے ہیں اور ذکر وجوہ کا

[illegible] ہے کہ اثر ذلت کا بیچ منہ کی پیدا ہوتا ہے مراد یہہ ہے کہ اہل کفر خوار و ذلیل ہوں اور

[illegible] عمل کرنے والے رنج کھینچنے والے ہوں بیچ اوس عمل کی یعنی دوزخ کو بیچ اوس کی

[illegible] رنج اور [illegible] سات [illegible] زنجیروں کی آتشیں کی اوپر گردنوں انکی

اونکی کو ہوا اور خوض کرنا بیچ آتش کی اور صعود اور ہبوط اوپر عقابات قرع وغیرہ کی
عذاب سی پایچ دنیا کی رنج اور تعب اونکی پہنچا ہو بیچ اوس عمل کی نفع نہی اونکو بیچ آخرت کی
بلا اونکو بیچ مہالک اور مصائب کی والی دنیا مین بیچ اوس بیری کی خلاف
الہی ہو وہ اور جہان مین اور اصحاب صومعہ اور اہل بدعت اور آبائی بالبلاد اور یہ قول
ماثور ہی سعید بن جبیر اور زید بن اسلم اور اسی طرح کی ابن عباس سی مروی ہی ابو عبیدہ
سی کہ جس کسی نی نصب عداوت ہماری کی اور محبت کو شعار اپنا کیا اگرچہ بیچ عبادت کی
کوشش اور جہد تمام کری اور مرتکب جمیع اقسام طاعت کا ہووی ان آیتوں سی اوس
تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام کی مذکور ہی کہ وہ ایک جماعت مین کہ مخالفت کی
دین خدا کی باوجود دیکہ روزہ رکہی اور نماز پڑہی وہ لوگ مین کہ نصب عداوت اہلبیت کی
کیا پس حق تعالی افعال اور اعمال اونکی قبول نکریگا وذلیل کی جاوینگی شخص نی سائل سی
معلوم کی پوشی یعنی آوین درمیان آگ کی تب تہا گرم کی ہوئی کہ نماز ماری اوپر
خدا کی اور بیچ بہشت طلا زمان اوسکی ... سی خطا ... کرتی ہون
یعنی بعد اوسکی کہ عطش اونکی نہایت کو پہنچ گیا ہوا وی اونکو آب چشمہ کی نہایت گرم کی
پہونچا ہو تہا وہ وقت کیا کہ اوس وقت کہ آگہ ... اوس ... کوشش کرتی
نزدیکی ذکر طعام اونکی کا کہ نہی ... دوزخیون کی کہانا مگر ضریع وہ کہاس ایک
خار ناک کہ اوسکی تنہ نہو جب تر ہوا وسکو شبرق کہتی مین اور گیاہ چار پایون کی ہوا اور جب
سم قاتل ہوا اور اوسکو ضریع کہتی مین اور کوئی دابہ گرد اوسکی نہ جاوی
مشابہ ... کی ہوا اور اوسکو ... کہانی دوزخیون کی ... ابن عباس ...

دی روایت کی کہ ضریع ایک چیز ہی درمیان آتش دوزخ کی اور مشابہ خار کی ہوتی ہی
زیادہ صبر سی گندہ زیادہ مردار سی اور حرارت اوسکی زیادہ آگ سی حق تعالی نی نام اوسکا
ضریع رکہا ہی کہ سو سلکی کہ اکل اوسکا ضراعہ کرتا ہی بیچ صاف کرنی اکل اوسکی کی اور ابو ...
... نی کہا ہی کہ روز قیامت مین ... اہل دوزخ کو شت گرسنگی کی مانند گرد ...
تشنگی کا اوپر اونکی مسلط کرین ہیانتک کہ غایت جزع سی عذاب آتش کا اوپر اونکی سہل معلوم
ہو اور وی طاقت مرگی بیچ فریاد کی آوینگی اور طعام طلب کرینگی اور چند سال کی بعد ضریع
دین کہ ہزار سال بیچ گلی اونکی رہی امید نجات ... لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ پس بیچ خاطر اونکی ...
کہ دنیا مین جو طعام بیچ گلو اونکی اٹکتا تہا پانی پیتی تہی پس تب ... جاوی طلب کرینگی
ضریع حلق اونکی سی اوترتی بعد ہزار سال کی اونکو چشمہ آب سی پانی دین اور جب نزدیک
اوس پانی مونہ اونکی جل جاوین اور پوست گر پڑی کَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ
اوس وقت پوین جا اور رشا اونکی پارہ پارہ ہو کر فَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ
منقول ہی کہ ابو جہل اور اتباع اونکی نی اس آیہ کو سنا کہا محمد ہمکو ڈراتا ہی اوس شجر
ضریع سی اونٹ ہماری کہاتی مین اوسکو اور فربہ ہوتی مین اور قوت پیدا کرتی مین ہم
اوسکو کہاوین ہم سیر ہوون ہم اور فربہ ہوجاوین ہم لہذا اوپر وجہ تکذیب کی اور استہزا کی
اوس ضریع کو شتر بلکہ کوئی دابہ نہیں کہاتا ہی اور فربہ نہیں کرتی ہی ضریع
اوسکو اور دفع نہیں کرتی کسی گرسنگی کو یعنی مقصود طعام سی ایک دو امر ... اوسکو
اور یا علاج گرسنگی اور بعد اوسکی وصف بہشتیون کا کرتا ہی وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ بہشتیون کا
بیچ اوس روز کی تازہ ہو اور اثر نعمت اونکی ظاہر ہو اور صاحب بہجت ...

جگہہ پیا ہین عجیبین اور رشہائی فاخرہ اور عرائض کہ بچہا ہوا ہو بیچ جس جگہہ کی کہ ارادہ بیٹہنی
کا ہو یا مستغرق بیچ مجلس کی عاصم بن ضمرہ نی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی روایت
کی ہی وہ جناب کہ اہل جنت کا ذکر کرتی تہی اور بیچ اثنا اوسکی کی فرماتی تہی کہ بہشتی بیچ
بہشت کی داخل ہون محل کہ اونکی کی سنگ لولو سی ہوا اور بیچ اوس جگہہ کی سُرُرٌ
مَّرْفُوعَةٌ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ہوئی
اگر اوس حق تعالی نی کہ اونکو واسطی تمتع اور تلذذ اونکی کی خلق کیا تہا نور دیدہ اونکا
اشعہ لمعات اور ترمین اوسکی سی پراگندہ ہوتا تہا اور بی نور رہتا تہا اور وہ ہاتہہ بیچ
گردن وجات اپنی کی کرین اور اوپر تختونکی کہ مرفوع ہین بیٹہین اور بیچ بعضی تفسیر کی منقول ہی
کہ جبکہ کہا سید ابرار سی سنتی تہی بیچ بہشتکی تخت ہین نہایت بلند اور درازی بمقدار صد سالہ راہ
کی ہو زیادہ اور کم اور اوس سی تعجب کرتی اور کہتی تہی کہ یہہ کیسی ہو گا ترقی ہی پس بطلال ورجہ
اور امثال اونکی کی تہین کا عظیم ہوا اسواسطی کہ مدت متمادی اوپر اون تختونکی آوین پس ہات طویل
پاہی کہ بلندی اوسکی سی نیچی اوین اوسوقت یہہ آیت آئی قولہ تعالی افلا ینظرون الی
تا آخر سورہ آیا نہین دیکہتی ہین وہ طرف اونٹ کی کہ ساتہہ قدرت ہمارے کی کیونکر پیدا کیا
گیا ہی یعنی ساتہہ بلندی اور بزرگی کی مسخر ایک لڑکیکا ہوتا ہی کہ وہ اوپر پڑہتا ہی اور نیچی اوتاری
پس کسواسطی تخت بہشت سی تعجب ہوتی ہو کہ بیچ فرمان صاحب بہشت کی ہم اور بیچ بعضی
تفاسیر کی آیا ہی کہ ایک شخص ہمارا ایک شتر کی لیکی جاتا تہا جسوقت بیچ سوراخ کی گیا اور سوراخ کی آیا
اور کہڑا ہوا اور جو بی نی اوسکو کہینچا تو اونٹ اور قریب ہوا جب کہ بہت زیادہ کہینچا شتر بہی
لی آیا اور اوپر سوراخ موش کی کہا آدمی واقف ہوئی اور کہا سبحان اللہ ایسا طلوع ساتہہ

دوبالا اسباب وجوہ تنعم اور مرفہ ہون بیچ انواع لذات کی واسطی طلبہای اپنی کی کہ کبہی پہنچانی
والی ہین یعنی جو عمل کہ کیا ہو ساتہہ اوسکی اپنی ہین بیچ اوسوقت کی کہ جزا اور ثواب اوسکی کو
دیکہین اور ساتہہ انواع کرامت کی پہنچین یعنی جسوقت کہ نفع اعمال اور جزای عبادت
اونکیکو اوپر اونکی ظاہر کرین ساتہہ اوسکی اپنی اور خوشنود ہون بیچ بہشت کی بیچ عمارات
اور بلند قدر ہون یا مرتفعۃ القصور الدرجات کسواسطی کہ علو جنت کا اوپر دو وجہ کی ہی
عُلُوُّ الشَّرَفِ وَالْجَلَالَةِ وَعُلُوُّ الْمَكَانِ یعنی نہ سنی صاحبان اوسکی بیچ اوسکی
بیچ اوس بہشت عالی کی کوئی لغو اور بیہودہ یا کلمہ ذات لغو یا وہ نفس کہ صاحب لغو
لغو ہو یعنی کلام بہشتیونکا سب ذکر و حکمت ہو بیچ اوس جنت کی چشمہ روان ہون نہایت
عظمت اور کثرت سی کہ ہرگز منقطع نہو بعضی اوس چشمہ سی شراب اور بعضی اوس سی شہد
اور بعضی اوس سی پانی اور وہ سب اوپر روی زمین بہشت کی گذرتی ہین بغیر
بیچ اخدود اور انہار کی کہ اوپر اوسکی تخت ہون رفیع القدر یا بلند اور بچہائی ہوئی
کہ اوپر اوسکی آوی جمیع نعمتون خدا کو کہ والی دیکہین ہین کی اور فرماتی ہون دیکہین اور
اون تختونکی نہ سی اور مکلل ساتہہ زبرجد اور یاقوت کی ہوگی اور بیچ معالم التنزیل کی
منقول ہی کہ مرفوع ہو بیچ ہوا کی جسوقت صاحب اوسکا چاہی بیچ زمین کی آوی اور
جسوقت اوپر اوسکی قرار لی پہر مرتفع ہوگی بیچ موضع اپنی کی جائی اور بیچ جنت کی کوزہ
بیدستہ کی رکہی ہونگی آگی بہشتیونکی اور مہیا اور آمادہ نزدیک اونکی تا احتیاج نہی
ہون بیچ طلب کرنی کی یا رکہی ہون اوپر کنارے عیون کی آمادہ اور مہیا واسطی
شراب کی اور تکیی رکہی ہون یکدیگر یعنی متصل ساتہہ پہلو سی یکدیگر کی جس جگہہ

اس علت کی سنو ایک جانور کہ کم قدر ضعیف ہی ہوا ہی اونٹ بیچ سب جانورونکی منقول ہی
عرب مین اور اکثر اونکی اہل مدینہ کی مال اونکا اونٹ ہی تہا اور جسطرف کہ دیکہتی ہین
آسمان اور زمین اور کوہ کی کیچہ نہین دیکہتی ہین لاجرم بعد ذکر شتر کی فرماتا ہی
دیکہتی ہین وہ طرف آسمانکی کو ساتہہ حکمت بالغہ کی کیونکر اوتہایا گیا ہی بے عمد اور ستون کی
اور نظر نہین کرتی ہین طرف پہاڑونکی ساتہہ قدرت عالیہ کی سطح بلند کیا گیا ہی اور پر زمین
کی اور نہین دیکہتی ہین طرف زمین کی کہ کیونکر بچہائی ہوئی ہی تا جائی آرام مخلوقات ہو
خلاصہ معنی یہہ کہ نظر کرو بیچ انواع مخلوقات بسائط اور مرکبات کی تا یقین ہو اور پر کمال
قدرت خالق کی اور انکار مقدار اوسکی کا ذکر واوپر بعث و نشور کی سو سہلی کو بیچ عجب
اونکی فرماتا ہی پس پند دی ای محمد اونکو اگر دی فائدہ بیچ دلائل مذکورہ کی نظر
نہین کرتی ہین مارا ہ بیجا مین ساتہہ قدرت ہماری کی ساتہہ لعجب الحاح مکر سو سہلی کو
تیری نہی پند دینا ہی جو این نیست کہ تو پند دینی والا ہی نہین ہی اوپر اونکی تسلط
کری اونکو ساتہہ ایمان کی لیکن جو منہ پہیری بعد پند لینی کی اور نہ پہری اور حق
چہپاوی پس عذاب کری خدا اوسکو عذاب بزرگ یعنی عذاب آخرت کو کہ عظیم عذاب
کہ وہ قحط اور قتل اور اسیر اونکی ہی بدرستیکہ طرف ہماری ہی ساتہہ حکم ہماری
اونکی پس حقیق کہ اوپر ہماری ہی شمار اعمال اونکی کا بیچ محشر کی یہہ آیہ جامع وعدہ بیچ
وعید کفار خلاصہ معنی یہہ ہی کہ ای محمد اندوہ وملال اوپر خاطر اپنی کراہت دی کہ
اگرچہ ساتہہ تیری معاندہ کرتی ہین ایذا اور آزار ساتہہ تیری پہونچاتی ہین بلکہ
سبکی ساتہہ حکم ہماری ہی اور مجازات اونکا اوپر ہماری ہی و رخصت ...

ہی نزدیک مشاہدہ عذاب اونکی خوشحال اور شادمان ہو تو تکملہ ...
وہ نماش قولہ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ...
... روی کتاب ... مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهؤلاء الذي نصب العداوة
لِآلِ مُحَمَّدٍ الْأُمِّيِّ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ قوله وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ
... اوسکی نوسی ... بیچ ... نکلی اوس سی یہہ عبارت هؤلاء
شيعته على الهادي هو سبيل الاتصال وذريته

سورة الفجر بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آياتها ... كلماتها ... شروع ساتہہ نام اللہ بخشنی والی مہربان کی ... حروفها ... ركوعها

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِي ذَٰلِكَ

...

قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝

...

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

...

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا

...

فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ

...

لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَ

ہر آئینہ بیچ گذرگاہ کی ہی پس لیکن آدمی نہیں جانتا ہی جس وقت آزماوی اوسکو پروردگار اوسکا پس عزت دیوی [illegible]

نَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

نعمت دیوی اوسکو پس کہتی ہی پروردگار میری نی عزت دی مجکو اور لیکن جس وقت آزماوی اوسکو پروردگار اوسکا [illegible]

فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحَاضُّونَ

پس کہتا ہی پروردگار میری نی خوار کیا مجکو ایسا نہیں ہی بلکہ گرامی نہیں کرتی ہو طفل بی پدر کو اور نہیں رغبت دیتی ہو [illegible]

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَتُحِبُّونَ

اوپر دینی طعام کی فقیرون کو اور کہاتی ہو تم مال میراث کہانی کر کر صاحب [illegible]

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝

مال کو دوستی فراوان بازرہو اس امر ناشایستہ سی جس وقت کہ زمین شکستہ کی جاوی [illegible]

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ

اور آوی پروردگار تیرا اور فرشتی ایک صف بعد ایک صف کی اور لائی جاوی اوس روز [illegible]

بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ

جہنم اوس روز میں یاد کری آدمی گناہ اپنی کو اور کہان ہی [illegible]

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

کہی ای کاش میں آگی بہیجتا عمل خیر کو واسطی زندگانی اپنی کی [illegible]

عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝ يَا أَيَّتُهَا

مثل عذاب خدا کی کوئی اور نہ بند کری مانند بند کرنی خدا کی کوئی

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

ای نفس آرام لینی ہوئی ساتہہ ذکر میری کی رجوع کر طرف پروردگار اپنی کی [illegible]

مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

پسندیدہ ہو پس آ بیچ زمرہ بندگان شایستہ میری کی اور داخل ہو بیچ بہشت میری کی [illegible]

ابی ابن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو یہ سورہ کو بیچ لیالی عشرہ ذیحجہ کی پڑہی پس بخشا جاتا ہی اگر بیچ اون روزونکی مری ہی سلب بیچ بہشت کی جاوی جو بیچ سایر ایام کی پڑہی اوسکی نور ہو بیچ قیامت کی داؤد بن فرقد نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی کہ سورہ فجر پڑہو تم بیچ فرایض اور نوافل کی کہ یہ سورہ حسین بن علی علیہما السلام ہی اور جو قرات اوسکی کری بیچ روز قیامت کی حشر اوسکا ساتھ حسین بن علی کی ہووی اور درجہ اوسکا بیچ بہشت کی بلند ہووی وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ قسم ہی سوگند ساتھ اول صبح کی کہ مانند عمود کی افق سی ظاہر ہوتی ہی اور سپید ہی ہوتی ہی اور یہ آگی صبح دوم کی ہی ساتہہ تہوڑی زمانہ کی اور وہ وقت مناجات اور محل دعای دوستان ہی یا سپیدہ صبح دوم کہ وقت نماز اور زمان جتماع بندگان ہی یا وکی نماز صبح کی کہ فرشتی بیچ اوسکی شاہد ہیں کہ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا اور نزد ابن عباس کی مراد تمام روز ہی اور بعضی کہتی ہیں کہ مراد اول محرم ہی کہ سال اوس سی شروع ہوتی ہی یا اول ذیحجہ کہ ابتدائی لیالی عشر ہی یا بامداد صبح جمعہ کہ بیچ سکینو نکا ہی یا صباح روز عرفہ کہ وظایف دعا اور نیاز بیچ اوسکی ہی یا سپیدہ دم روز عید سی یا اول روز قیامت ہی کہ نفحہ انلقت کا قبرون سی ہوگا اور بیچ تبیان لکہا ہی کہ اشارت ہی ساتہ

انفجار پانی کی صابع مبارک جناب رسالت پناہ سی وو بیچ اوس وقت کی تہا کہ وہ حضرت
بیچ طائف کی تہی اور لشکر اسلام بارہ ہزار مرد تہی نہایت تشنگی لگی وہنون نی شکایت کیا
اور کہا اونہون نی یا رسول اللہ تن اور جان ہمارا فدا آپ پر ہوا اگر ہم ہلاک ہوئی گی
ہوگی حضرت نی ایک پیالہ طلب کیا اور ہاتہ اپنا بیچ اوسکی رکہی جبار عالم نی چار چشمہ انگشتان
ہای مبارک اوسکی سی رواں کئی مانند جوش کرنی پانی کی کہ چشمہ سی جوش کرتا ہی یہانتک
تمام لشکر سیراب ہوا اور جہکہا اور تمام ظروف کو بہر لیا تو مراد انفجار عیون سی تا انفجار
صابع کا کہ وہی یا انفجار پانی کا حجر موسی سی یا انفجار شط کا سحاب سی یا انفجار معرفت کا
سی یا صبح عرفان مطلوب عارفون کی کہ روشن یا وہ آفتاب سی ہی کہ واسطی کہ نور آفتاب کا
پردوں کی ممنوع ہوتا ہی اور نور معرفت کا کسی طرح سی ممنوع نہیں ہوتا ہی یا انفجار شک کا
ما صیہم لنی اور سوگند ساتہہ دس شبکی یقینی ہر بہ دیکہہ کہ عشرہ اوسین ہی یا محرم کہ روز عاشورا
ہی اوس میں یا دہہ آخر ماہ رمضان کہ شب قدر بیچ اونکی ہی یا دہہ شعبان اوسلی کہ شب
اوس میں یا دہہ شب ہونگی کہ جو زائد ہیں سی چنانچہ اَتۡمَمۡنٰهَا بِعَشۡرٍ اشارہ
طرف اونکی ہی اور شہرہی کہ مراد عشرہ ذوالحجہ ہی انس بن مالک سی مروی ہی کہ نبی
سوگند اس وزکی کہا یا اس واسطی کہ کوئی دوست زیادہ ذوالحجہ سی نہیں کہتا ہی اور ہر روز
اونکا بیچ ثواب کی برابر روزہ یکسالہ کی ہی اور قیام ہر شب اونکی کا مانند شب قدر کی ہی
بیچ حدیث ہی کہ آگہ جو بیچ اوس دہہ کی روزہ رکہی ایسا ہو کہ ہزار بندہ آزاد کیا
ہزار اونٹ قربانی کی اور دو ہزار گہوڑی واسطی غازیوں کی بیچ راہ خدا کی
اور جو سال روزہ واسطی اونکی لکہین یکسال قبل اوسکی اور یکسال بعد اوسکی اور جو

بیچ دعوی صدق تو وہی ایسا ہو کہ تصدیق کیا ہو پیغمبر نی اوسکو اور جمیع اونکی واسطی عبادت
کی تیار کی جاتی ایسا ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ضیافت کی ہو اور سوگند ساتہہ
جفت اور طاق کی مراد جمیع اشیا ہین کہ زوج ہی اور وہ جو خالی نہیں یا شفع لیالی
مذکورہ ہی اور وتر اوسکا یا روز نحر کہ عاشر ایام ذی الحجہ ہی یا عرفہ کہ نہم اوسکا ہی
اور ابو جعفر اور ابو عبداللہ علیہما السلام سی روایت ہی کہ شفع یوم ترویہ اور وتر یوم عرفہ
و بعضون نی کہا ہی کہ وتر آدم اور شفع جفت اونکی حوا یا شفع جمیع ایام اور لیالی کی سب بعد
اوسکی ہو یعنی روز قیامت یا شفع اضداد اوصاف مخلوقات ہی یا مانند عزت اور ذلت
اور عجز اور علم جہل اور قوت اور ضعف اور موت اور حیات اور وتر انفراد صفات
الہی کی مانند عزت بی ذلت کی اور قدرت بی عجز کی اور علم بی جہل کی اور قوت بی
ضعف کی اور حیوۃ بی موت کی یا شفع جمیع مخلوقات ہین کہ وَمِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ خَلَقۡنَا
زَوۡجَيۡنِ اور سوگند ساتہہ وقت شب کی کہ گذرتی ہی اور منقضی ہو وَاللَّيۡلِ اِذَا
اور تشبیہ کرنا مضی کی سی واسطی کہ پیدا ہونی واسطی کی قوت دلالت ہی اوپر قدرت اور
وفور نعمت کی کہ واسطی کہ آثار روشنی کا نزدیک گذرنی رات کی اولی دلالت ہی
اوپر اوسکی کہ فاعل اوسکا اقتباس سی خالی ہی بلغو و بطلان کہ پاک ہی شانہ اور سلسالی
ثناء و ثنی او جبائی نی لکہا ہی کہ سیر بمعنی جا اور اقبال کی ہی یعنی سوگند ساتہہ رات کی کہ
اور موبند لاوی عقب روز کی او نزدیک مجاہد اور عکرمہ اور کلبی کی مراد لیلہ مزدلفہ
ہی کہ اجتماع آدمیوں کا بیچ اوسکی ہی واسطی طاعت خدا کی اور آنحضرت بیچ اوس شب کی ذی طرف
مزدلفہ کی او بر بنا نماز صبح کا بیچ اوسکی اور اوس جگہہ سی طرف منی کی جانا اور اب

کی نزدیک شب قدر ہی اور صحیح یہہ ہی کہ مراد جمیع لیالی ہی کہ واسطی تعظیم قسام مذکور ہوا
فرمانا آیا ہی بیچ اوسکی کہ کہا ہی مقسم ہیں واسطی صاحبان عقل کی یعنی بتحقیق کہ یہہ قسام مذکورہ
واسطی عظیم اوسکی کافی ہیں صاحبان عقول کو کہ سمجھیں اور مقسم علیہ محذوف ہی تقدیر اوسکی
یہہ ہی لیعذبن یعنی سوگند ساتہہ امور مذکورہ کی کہ عذاب کئی جاینگی کافر اور معاند
جواب قسم الم تر خطاب ساتہہ حضرت کی ہی اور مراد تہدید کفار قریش ہی آیا نہیں دیکہا تو
ای محمد اور نہ جانا تونی یعنی مراد تقریر ہی یعنی البتہ معلوم ہوا تجکو کہ کیا پروردگار تیر
نی ساتہہ اولاد عاد بن عاص بن آدم بن سام بن نوح علیہ السلام کہ قوم ہود علیہ السلام
تہی اور تسمیہ اونکا ساتہہ اسم پدر کی ہی جیسا کہ تسمیہ بنی ہاشم کا ساتہہ ہاشم کی ہی اور
سبط آدم ہی یہہ عاد اولی ہیں کہ ساتہہ اسم جد کی تسمیہ پایا ہی اونہون نی نہ عاد اخیر کہ ہود اونکی نبی
اور اونکو نعیم کہتی تہی پس تقیید عاد کی ساتہہ ارم کی اس واسطی ہی کہ معلوم ہو کہ یہہ عاد
اولی ہیں نہ غیر او اور بعضی کہتی ہیں کہ ارم نام شہر اونکی کا ہی اور اس تقدیر کی مراد اہل
روم ہیں صاحبان قامت بزرگ بعضی کہتی ہیں کہ ستون ہائی تن ہر ایک اونکی کی تہہ
ایک ایک ستون کی تہی اور درازی قد ہر ایک کی کتنی بارہ گز یا ان سی کہ چار سی گز کی تہی اور
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ قوم عاد کی مرد تہی کہ اونکو جس گروہ سی حضور
قوت اور توانائی اونکی اسقدر تہی کہ پہاڑ سی ایک پتہر کاٹتی تہی اور دراز او اوس قبیلہ کی اوپر
لاتی تہی اور اوپر سر اوس قبیلہ کی مارتی تہی سبکو ایکمرتبہ ہلاک کرتی تہی اور نزدیک بعضی
کی ذات العماد یا یعنی ہیں کہ صاحبان خیمہ اور خرگاہ تہی کہ واسطی کہ صحرانشین تہی اور
بلندکی ہوتی تہی ایسی وہ قبیلہ کہ پیدا نہیں کئی گئی بیچ درازی قد اور بزرگی جسد کی

بیچ رفعت اور شان اور ثبات اور قوت کی بیچ شہروں کی اور شہر یہہ ہی کہ ارم شہر عاد کا
ہی اور ذات العماد صفت اوسکی ہی یعنی شہر ارم صاحب ستون عظیم اور بنا رفیع ہی
مثل اوسکی بیچ شہروں کی نہوا ہی نہ ہی وہ ایک شہر ہی کہ شداد بن عاد نی اوسکو بنا کیا
عاد کی دو بیٹی تہی شداد اور شدید دونو بادشاہ روزگار اور قہرمان با اقتدار تہی جب فوت
شدید مرگیا سلطنت جمیع ممالک کی اوپر شداد کی مقرر ہوئی سب بادشاہوں نی سر طاعت
کا اوپر زمین کی رکہا اور بادشاہی مستقل ہوئی اور دعوی خدائی کا کیا چند انبیا کہ واسطی اوسکی
مبعوث ہوئی تہی اور ذکر وعدہ اور وعید کرتی تہی اور معجزات دکہلاتی تہی اثر نہوا اور عنا
اوسکا زیادہ ہوتا تہا چونکہ ذکر بہشت کا انبیا سی سنا تہا اور بیچ دعا کی دیکہتا تہا کہا میں بہی
مثل اوسکی بنا سکتا ہوں میں پس اوس نی صحرا کی بیچ بعضی صحاری عدن سی ایک باغ بنا
کیا اور اوسکا نام ارم رکہا اور بعد اتمام کی ساتہہ اہل حکمت اپنی کی متوجہ اوسکا ہوا اور
ایک روز وہ راہ باقی رہی تہی کہ حق تعالی نی ایک صیحہ آسمان سی اوپر اونکی نازل کیا اور سب ہلاک
ہوئی اور تفسیر کشف میں روایت کی عبد اللہ بن قلابہ نی کہا کہ واسطی طلب ایک شتر گم شدہ کی
بیچ صحرا کی پہرتا تہا میں بیچ شہر ایک کی پہونچا کہ بارہ دروازی محکم رکہتا تہا اور گرد اوسکی قصور
اور منارہ ہائی عالی مقدار تہی میں بامید اوسکی کہ دیکہوں میں اور احوال شتر اپنی کو پوچہوں میں
بیچ دروازہ حصار کی آیا میں ایکدر عظیم دیکہا میں نی کہ بیچ بزرگی کی مثل اوسکی نہ دیکہا تہا
میں دونوں کو از طلا سی تہی اور مرصع اور مکلل ساتہہ لولو اور یاقوت سرخ و سفید
وغیرہ کی تمام جواہر سی اوس جگہہ میں تہا میں در تحیر رہا میں جسوقت کوئی نظاہر ہوا
اپنی کو اوس جگہہ باندہا میں نی اور شمشیر حمائل کر کی شہر میں آیا شاہرا اوس شہر کی

ب بیان کیا میں نی اور مجکو مجلس میں بٹھلایا اور کعب الاحبار کو طلب کیا اور کہا اسی ابا
اسحٰق بیچ دنیا کی کوئی شہر ایسا بہی گذرا ہی کہ اوسکی زر و نقرہ سی ہوا ہو اور درخت اوسکی محل
جواہر سی کہا ہاں ہی ایک شہر ہی کہ حق تعالی نی بیچ قرآن کی یاد کیا ہی کہ لم یخلق مثلہا
فی البلاد اور اوسکو شداد عادی نی بنایا معاویہ نی کہا قصہ اوسکا بیان کر کعب نی کہا کہ
اولی میں دو عاد کہ قوم ہود تہی کہ سو اوپر اور ہود سب نسل عاد اولی سی تہی میں
اور عاد باپ اوس قبیلہ کا تہا اور وہ قبیلہ اوسکی نام سی مشہور ہوا اور دو بیٹی اوسکی
تہا شداد اور شدید جس وقت عاد مرا اور دونو بیٹے اوسکی بادشاہ ملک ہوئی اور
سب بادشاہان عالم انہی کو مقہور اور مغلوب کیا بعد اوسکی شدید ہلاک ہوا اور بادشاہی
اوپر شداد کی بالکل قائم ہوئی اور سب ملوک مطیع اوسکی ہوئی یہان تک کہ کوئی
بادشاہ نہ تہا کہ ساتہ اوسکی برابری کری نو سو برس کی عمر رکہتا تہا جس وقت صفت
جنت کا سنا بیچ خاطر اوسکی آیا کہ مثل اوسکی بیچ دنیا کی بنایا چاہئی پس بیچ اقصائے
اور اکناف عالم کی آدمیونکو بہیجا اور سب کو خبر کیا کہ میں اس طرح عمارت بنایا چاہتا ہون
جو جنس جواہر سی قلیل اور کثیر رکہتا ہو چاہئی کہ بہیجی مردم عالم نی جو کچہ کہ رکہتی تہی اوسکی طرف
اوسکی بہیجا اور مقدار ایک قلعہ کی پاس رکہا اور تین سو قہرمان کو مقرر کیا اور سب کی
ساتہ دو ہزار معمار اور استاد اور شاگرد بہی روانہ کیا اطراف عالم میں پہری اور ایک
جگہ اوس موضع کی کہ آب و ہوا خوب رکہتا ہو اوس جگہ عمارت بنایا چاہئی بعد
مدت کی پایا پس اوس جگہ بنیاد رکہی اور اینٹ سونی چاندی کی زر و نقرہ کی اور مرصع کیا ساتہ
انواع جواہر اور لآلی کی اور چشمہ روان کیی اور درخت بنائی اور اوسکو ساتہ زمرد

حیرت میری زیادہ ہوئی اور وحشت اوپر میری غالب ہوئی قصرہا کو دیکہا میں نی
ستونہای زبرجد اور یاقوت سی اور خشت ایک سونی سی اور خشت ایک چاندی کی اور
اوپر اوسکی غرفہ تہی اسی کیفیت کی کہ فوق اوس غرفہ کی غرفہ دوسری طلا اور نقرہ
اور لولو اور یاقوت سی اور کواڑ اوسکی مرصع مثل دروازہ شہر کی اور فرش
اوس سطح کی لآلی اور درّ اور مشک اور زعفران تہی بجای سنگریزہ کی اوسکی مروارید
آبدار گوہر ہوئی اور خاک کی جگہ مشک اور زعفران چیز کی ہوئی جس وقت اوسکو
میں کوئی اوس جگہ ظاہر نہوا اوس وقت اور ترس بہت زیادہ ہوا اور اوس جگہ کی
متوجہ کوچہ اور بازار دیکہا ہوا میں اشجار کثرت سی اوگی تہیں ہوئی اور تہی اوسکی سونی کی
ہوئی اور پتی زبرجد سی اور شکوفی اوسکی چاندی سی اور میوی لگی ہوئی تہی اور نہریں
انتہائی روان اوپر لولو اور مرجان کی اور نہرین اوسکی سونی اور چاندی کی اور
چاندی سی کہ لمعات اوسکی اوپر روشنی روز کی غالب تہی کہا میں نی مجھ اوسکی کہ
کو اوپر خلق کی بیچا ہی مثل اسکی بیچ دنیا کی نہین ہی هذه الجنة التي وعد بها المتقون
یہہ وہ بہشت ہی کہ حق تعالی نی متقیونکو سنایا اوسکی وعدہ پس تہوڑا جواہر اور لولو اور مشک
زعفران اوٹھا کر منہ کی اوپر باندہا میں نی اور اوس شہر سی باہر آیا میں
اور یاقوت اوس شہر کی دروازون سی اوکہاڑ دن میں ممکن نہوا
پس اوس طرح سی پہرا میں اور اوسکو لوگونکو دکہلایا تہا اور لوگ اس بات میں متعجب ہوئی
اس ماجری نی شہرت پایا طرف معاویہ کی کہ اوس وقت میں حاکم شام تہا
معاویہ نی مجکو طلب کیا اور صورت حال کو مجہسی پوچہا میں نی قصہ کو اول سی آخر تک

بہ تزئین کیا اور بیچ موصفین سی برس کی اتمام کو پہونچی اور جسوقت اوسکو تمام کیا ایک عالم رونق
اطراف اوسکی بنایا اور بیچ گرد اوس قلعہ کی ہزار قصر بنا کی جواہری اور یاقوت سی اور
جسوقت خبر اتمام طرف شداد بن عاد کی پہونچی دس برس دوسری بیچ
تہیہ راہ کی مشغول کیا اور امیرون اور وزیرونکو جمع کیا اور دار السلطنت سی واسطی تماشی
اوس شہر کی روان ہوا جسوقت ایک منزل راہ رہی حق تعالی نی ایک فرشتہ بہیجا کہ چیخ
یعنی آواز اوپر اونکی ماری پس سب مر گئی اور وہ شہر نظر آدمیون سی چہپ گیا اور زمانہ
کبہی زمان حکومت تیری ایک مرد کوتاہ قد اور سرخ رنگ سبز چشم کہ اوپر اوسکی ایک خال
گردن پر اوسکی نشان ہو واسطی طلب شتر کی اوس جگہ پہونچیگا اور اوس بہشت کو
دیکہیگا اور جسوقت ہمر کی دیکہا ابن خلابہ کو دیکہا کہا واللہ ذلک الرجل بعد اسکی
عقال شیبانی سی روایت ہی کہ جسوقت شداد اتباع اپنی کے ساتھ آواز سی ہلاک ہوا اونکی
ایک لڑکا تہا بیچ حضرموت کی نام اوسکا مرثد بن شداد تہا اور اوسکو اوپر اوسی ممالک کی خلیفہ کیا
اوسنی اپنی باپکو حضرموت مین لایا اور اوسکو ساتھ عنبر اور کافور کی طلا کی بیچ غار کی اوپر
تخت ایک کی سونی سی رکہا اور ستر حلہ منسوج ساتھ زر وسیم کی اوپر اوسکی بچہایا اور
لوح بزرگ بالائی قبر کی رکہی قولہ تعالی وثمود الذین جابوا الصخر بالواد یعنی اور کیا
نہین دیکہا تونی اور خبر تجکو نہین پہونچی کہ کیا کیا پروردگار تیری نی ساتھ ثمود کی
قوم صالح پیغمبر کی تہی ایسی کہ کاٹتی تہی پتہرونکو اور پہاڑونکو بیچ وادی القری کی بیچ اوس
کی مانند قول اوسی حق تعالی کی وتنحتون من الجبال بیوتا فارہین
بعضی کہتی ہین کہ پہلی جس شخص نی کہ پہاڑ اور سنگہا سی سخت کو کاٹا قوم ثمود تہی اور

نی ایک ارب نناوی کروڑ ستاسی کہ ہزار سی زیادہ تہی کہ حق تعالی نی صالح کو اونکی بیچ بہیجا
اور انہون نی متابعت کی اوسکی آخر کار عذاب اوپر انکی نازل ہوا اور وہ مستاصل ہوئی تفصیل اوسکی
پہلی مذکور ہو چکی اور آیا نہین جانا تونی کہ کیا کیا پروردگار تیری نی ساتھ فرعون کی کہ صاحب
لشکر بسیار اور مال وحشم بیشمار تہا اور ربط ملک کا اونکی ساتھ تہا جیسی کہ میخین کراونکے
بیچ لگا دیتی ہین یا صاحب خیمہ ہای بیشمار تہا بسبب کثرت لشکر کی جس جگہ کہ وہ اوترتا تہا خیمہ
خیمہ کہڑا ہوتا تہا چونکہ استحکام خیمہ کا اوتاد سی تہا یعنی میخون سی وہ ساتھ ذی الاوتاد کی
موصوف ہوا یا وجہ تسمیہ ذی الاوتاد کی باعتبار ایذا کی ہی کہ میخون سی کیلا کرتی تہی
اوس جہت سی مجرمونکو جو میخ کر کی چہوڑ دیتا تہا یہان تک کہ مر جاتی تہی از انجملہ
کو ساتھ عورت اوسکی کی کہ ماشطہ دختر فرعون تہی اور آسیہ بنت مزاحم کو
کیا یہ تین گروہ وہ لوگ ہین کہ ساتھ جہل اور ظلمت کی حد بندگی سی گذری اور اوپر
کی گر کرتی تہی قولہ تعالی فاکثروا فیہا الفساد یعنی فساد اونکا قتل مردمان تہا اور غصب اموال
اور انواع تعدی سی جیسا کہ اور ظلم حد سی باہر کیا اور عذاب مین گرفتار ہوئی پس گرایا اوپر
اونکی پروردگار اونکی نی تازیانہ عذاب کا اور مراد اوس سی حاطہ انواع عذاب کا ہی دنیا
اور آخرت مین قولہ تعالی ان ربک لبالمرصاد یعنی درحقیقتکہ پروردگار تیرا البتہ بیچ گذرگاہ کی ہی
کہ کوئی چیز اوس سی فوت نہین ہوتی ہی اور افعال اور اقوال بندونکا دیکہتا ہی اور سنتا ہی
اور ہرگز اوپر اوسکی پوشیدہ اور پنہان نہین ہی اور سبکو موافق کردار اونکی کی جزا دیگا
حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ مرصاد ایک قنطرہ ہی صراط پر کہ اوس
پر گذری وہ شخص کہ جسنی کسی بندہ خدا پر ظلم کیا ہو اور مرصاد سی مکان مراد نہین ہی بلکہ علم

حق تعالی سے بندا امیر المومنین علیہ السلام سے پوچھا کہ پروردگار ہمارا کس جگہ تھا پہلے
کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو فرمایا آپنے کہ لفظ کس جگہ کا لفظ خدا کو بیچ سوال کے
اور حال آنکہ خدا تھا اور کوئی مکان نہ تھا حاصل یہ کہ حق تعالی عالم سے ساتھ مثال کے
کی اور ارادہ کرنی والا طاعت کا ہے اور کار وہے معصیت اوکی سے قولہ تعالی اِذَا مَا
ابْتَلٰهُ جسوقت کہ آزماوے انسانکو پروردگار اوسکا ساتھ شکر نعمت کی اور
تونگری اور خوش حالی اپنی ظاہر کرے پس گرامی کرے اوسکو ساتھ جاہ و اقتدار کے
اور نعمت دیوے اوسکو اور اسباب معیشت اوسپر فراخ کرے اور بھی طرحے کار
اوسکی کرے پھر خوش ہو کر کہے کہ پروردگار میرے نے گرامی کیا مجکو اور ساتھ
یہ کرامت فرمایا یعنی گمان کرے کہ سبب کرامت کا توسیع نعمت ہے اور سے
نزدیک مقبول ہے قولہ تعالی وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ یعنی جسوقت آزماوے آدمی کو پروردگار
اوسکا ساتھ صبر اور درویشی کی اور تنگ کرے اوسپر روزی اوس کی
بے صبری کہ پروردگار میرے نے مجھی خوار کیا یعنی گمان لیجاوے کہ سبب خواری
اور سے خدا نے مجکو حقیر اور خوار کیا پس اس تونگری کو سبب کرامت کا جانتا ہے
درویشی کو علت خواری کی پوچھا قصور نظر اور غفلت فہم سے ہے کسواسطے کہ سبب
کرامت ساتھ طاعت کے ہے اور ذلت ساتھ معصیت کے مگر بعضے وقت تونگری ساتھ
استدراج کی بھی ہوتا ہے اوسکو سمجھتا ہے خدا سے غافل ہو قولہ تعالی کَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُوْنَ
الْيَتِيْمَ ایسا ہی نہیں ہے کہ آپ نے تصور کیا ہے کرامت ساتھ غنا کی اور خواری
فقر سے بلکہ فعل تمہارا برتر ہے اموال تمہارے سے اور موجب زیادتی ہلاکت کا ہے ساتھ

ساتھ مال کی وہ یہ ہے کہ گرامی نہیں کرتے ہو طفل بے پدر کو اور تفقد اور دلجوئی اوسکی
کرتے ہو ساتھ صلہ رحم کی تخصیص یتیم کی بسبب اپنے کفیل ہونی کی ہے مروی ہے کہ حضرت
نے اشارت طرف سبابہ اور وسطی کی کرکے فرمایا کہ متکفل یتیم کا دخول بہشت میں ساتھ میرے ایسا
ہوگا جیسی یہ دو نو انگلیان کلمہ کی اور بیچ کی ملی ہوتی ہین قولہ تعالی وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ
یعنی جمیع مال کو میراث حلال اور حرام سے کہاتی ہو اور کچھ تمیز نہیں کرتی ہو تم
اور اگلے وسیکا تمیز نہیں کرتے تھی مین کہ مال سے مراد مال یتیمونکا ہے کہ ساتھ اپنے مال
کے خلط کرکے کہاتے تھے اور اونکو اوس سے محروم کرتی تھی اور یا اپنی مال برغبت تمام
کہاتی ہو تم اور حق وجہی اوسکا مستحقوں کو نہیں پہنچاتی ہو تم یا جو کچھ بعض نے جمع کیا
ساتھ ظلم سے اوسکو کہاتی ہو تم اور مال غصب کا جاتی ہو قولہ تعالی وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا یعنی بندہ
ہوے پہاڑ ونکی اور اظہار شوکت و ہیبت حضرت حق کی آوین گی فرشتی عرصہ محشر میں
بازوی بجانب کی بعضی تفاسیر میں ہے کہ ہر آسمان کی فرشتونکی صف علحدہ علحدہ ہوگی
سے منقول ہے کہ بیچ اوس روز کی آسمان پر نزول ہوگا اور فرشتی زمین پر نازل ہونگے اور ساتھ
عیض ہوکر سب جن اور انس کو گہیر لینگی اور آتش اوپر لگائی ہوئی کہ کون حادثہ واقع
ہوتا ہے اور جہنم حاضر کیجائیگی پردہ حجاب سے اور اوپر اونکی دکہلاتے جاوینگی اہل محشر کو
بار آویکا گناہ کرنا اپنا اور نصیحت کا ماننا کہ کیون عالموں کی نصیحت نہ مانی اور اوس روز
بند دست افسوس ہوگی حضرت امیر المومنین نے حضرت رسالت پناہ سے روایت کی ہے
کہ بعد نزول اس آیت کی رنگ مبارک آنکا بہت متغیر ہوا مین نے منشاء تغیر کا اون حضرت سے
پوچھا فرمایا کہ جبرئیل نزدیک میری آیا اور اس آیت کو پڑھا اور ارشاد کی فرمایا جناب امیر

کہ دوزخ کو کہیں کر لاوینگی یا رسول اللہ فرمایا کہ ستر ہزار فرشتے ستر ہزار لگامیں اوسکی
پکڑکر کھینچتی ہوئی لاوینگی عرصہ محشر میں اور دوسری روایت میں ہی کہ ایک ایک لگام کو
ستر ہزار لگاموں سے محشر میں لاوینگے اگر کوئی چھوڑ دیگا اوسکا اوزی اور فرشتی تو اوسکو
نکلیں تو سب اہل محشر کو جلا دیوے پہر میں متوجہ دوزخ کی طرف ہونگا اور بیچ میں اوسکی
کہ ای محمد مجکو ساتہہ تیری کچھ کام نہیں ہی حق تعالی نی گوشت تیرا مجہ پر حرام کیا ہی
اور اوس وقت میں کوئی نہ رہیگا مگر کہیگا نفسی نفسی اور میں کہونگا ای پروردگار میری
امتی امتی واہلی فریاد ہت بہت یعنی دوزخ اور کافر مشرک اور زمرہ سے کہ جیسا کافر کو
بہیجی ہو تین نیکیاں تو جنکی دن کام آئین اور انواع عذاب سے کہ سخت تر ہیں سے اوس
تصویر میں نہین آتا نجات پاتی اور طوق و زنجیر کی ساتہہ قید نہوتی پس حق تعالی
وقت موت مومن کی تا وقت بعث یا دخول جنت کی خطاب کرتی جیسا کہ مروی ہی کہ
پر خطاب کیا تہا یا بزبان ملکی فرماویگا ای نفس مطمئن میری ذکر سے یا مشاہدہ نعم
صابر بلیت با ایمان لانی والا اطمینان قلوب سے بی اطمینان تردد یا حیلتن خوف و غم
رجوع کر تو پروردگار کی طرف رضا مند ہو کر جو کچھ اوسی ثواب سے اور ویر محمود کی
زمرہ مقبولان خدا ہو اور جنت میں داخل ہو مروی ہی کہ بندہ مومن جب مرنی کی
قریب ہوتا ہی حق تعالی دو فرشتی بہیجتا ہی کہ جنت سے تحفہ لی آتی ہیں اور کہتی ہیں کہ
ای نفس آرام والی باہر آ راضی اور مرضی کی ساتہہ روح و ریحان کی اور ہو جاتی ہی مثل
مشک کی خوشبو بہتر جسوقت اوسکی روح کو فرشتگان آسمان سونگہتی ہیں
کہ نفس بندہ مومن کو لاتی ہیں یہ دروازہ آسمان کا کہولا جاتا اوسکی ورا وپرا وسکی

صلوات بہیجتی ہیں اور اوسکو نزدیک عرش کی لیجاتی ہیں اور جسوقت کہ فرشتی قابض اوسکی
ارواح کی ہوتی ہیں بیچ اوس جگہ کی پہونچتی ہیں اور سجدہ کرتی ہیں اور کہتی ہیں ای خداوند تو عالم ہی کہ
یہ بندہ موحد ہی اور ہمیشہ تیری ہی پرستش کی ہی اور کسیکو تیرا شریک نہیں گردانا
حق تعالی میکائیل کو خطاب کریگا کہ اس نفس کو نزدیک نفسہای مومنوں کی لیجاؤ اور فرماؤ اوسکو
طول و عرض میں ستر گز فراخ کرو اور روح اور ریحان جنت کی خوشبودار کرکی
بیچ قبر اوسکی کی لباس خوب کری کا جیسا کہ عروس الوالی بچہونی پر اور جسوقت کہ خوابگاہ
اپنی سی اوٹہی گا مانند اوس شخص کی ہوگا کہ خوب نیند بہر کی سو چکا ہو اور جسوقت کافر
کو موت پہونچی گی خدا دو فرشتونکو بہیجی گا تا اوس سے کہیں یا ایتہا النفس الخبیثۃ ارجعی
الی الجحیم و العذاب الالیم سعید بن جبیر سے مروی ہی کہ عبد اللہ بن عباس نی بیچ طائف کی وفات کی
ایک مرغ نی شکل کا آیا کہ کبہی اوسکی مانند دیکہا نہ تہا اور بیچ نعش اونکی کی گیا اور باہر آیا اور بیچ
اوس وقت جب دفن اوسکو کیا سر قبر پر آواز ہاتف کی سنی کہ کہتا تہا یا ایتہا النفس المطمئنۃ
ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی تکملہ [illegible]
والفجر [illegible] موتی میں نکلی اوس سی یہ عبارت [illegible]
صاحت النعمان [illegible] ولیال عشر [illegible]
موتی میں نکلی اوس سی یہ عبارت وہؤلاء الحیاری وعلی [illegible] الی
[illegible] والشفع [illegible] موتی میں نکلی اوس سی
یہ عبارت علی الہادی [illegible] ابن زبیر اونکی [illegible]
میں نکلی اوس سی یہ عبارت ہو اللہ لا شریک لہ [illegible] واللیل اذا یسر

صدف مین پر اوسکی اکھڑا ار دنا سی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہی

دولہ حبتر حبا فو لیح یا ایتہا النفس المطمئنۃ پس نہ مین زبر اوکی

اکھڑا ار دوسی انیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت منزلتہ بو لو

الا یتمہ اور یہ بہی عبارت نکلتی ہی انما ترکت فی علی الھادی سبیل الشفاء الانوار

ابا تہا کلماتہا سورۃ البلد مکیۃ حروفہا ارکوعہا

سورہ بلد مکے مین نازل ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ کے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لا اقسم بہذا البلد ۝ وانت حل بہذا البلد ۝ ووالد

البتہ قسم کہاتا ہون ساتھ اس شہر کی کی اور حال یہ کہ تو اوترا ہوا ہی بیچ اس شہر کی اور [illegible]

وما ولد ۝ لقد خلقنا الانسان فی کبد ۝ ایحسب ان

[illegible] کو پیدا کیا ہمنی آدمی کو بیچ سختی اور رنج کی کیا معلوم کرتا ہی آدمی یہ کہ

لن یقدر علیہ احد ۝ یقول اھلکت مالا لبدا ۝ ایحسب

قادر ہوگا اوپر اوسکی کوئی کہیگا اڑا دیا مینی جیرت کی ہلاکت کیا مینی مال انبوہ کو کیا معلوم

ان لم یرہ احد ۝ الم نجعل لہ عینین ۝ ولسانا وشفتین ۝

یہ نہین دیکھا ہی اوسکو کسی نی کیا نہین کردین ہمنی واسطی اوسکی دو آنکھین اور زبان اور دو ہونٹ

وھدینہ النجدین ۝ فلا اقتحم العقبۃ ۝ وما ادرٰک ما العقبۃ ۝

اور ہدایت کی ہمنی اوسکو طرف راہ خیر اور شر کی پس نکیا داخل گہاٹی سخت مین اور کیا جانا تو کیا ہی گہاٹی

وقف لازم

فک رقبۃ ۝ او اطعام فی یوم ذی مسغبۃ ۝ یتیما ذا مقربۃ ۝ او

[illegible]

مسکینا ذا متربۃ ۝ ثم کان من الذین امنوا وتواصوا بالصبر وتواصوا

[illegible]

بالمرحمۃ ۝ اولئک اصحب المیمنۃ ۝ والذین کفروا بایتنا ھم اصحب المشئمۃ ۝ علیہم نار مؤصدۃ ۝

[illegible]

ع

ابی بن کعب نی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو شخص پڑھی لا اقسم

بہذا البلد پس ہی بیچ دنیا کی صالح معروف ہوا اور بیچ آخرت کی مقرب درگاہ حق تعالی

مشہور ہوا اور رفقائی انبیا اور شہدا اور صلحا سی ہوا اور فرمایا کہ جو کوئی تلاوت سورہ

بلد کری حق تعالی اوسکو امان دی غضب اور خشم اپنی سی بیچ روز قیامت کی قولہ لا اقسم

بہذا البلد قسم کہانا اللہ تعالی کا [illegible] بنابر اوس فی اون حضرت کی ہی

اور مکان ہی امن کا اور ثواب کا اور متعلق حج کا اور محل ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل کی

بیت الحرام ہی اور قید قسم کی ساتھ اوترنی جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ کی

اظہار مرتب کی ہی اور شعار ہی اسپر کہ شرف مکان کا ساتھ شرف مکین کی ہی

یہہ کہ مولد تیرا ہی اور اوسمین نزول اجلال توفی فرمایا لائق اسکی ہی کہ ساتھ اوسکی

قسم کہائین اور بعضی کہتی مین لکھی یہ معنی کہ تو حلال ہی یعنی وطی تیری حلال ہی جو کچھ

اوسکو نہین ہی قتل کرنی اور اسیر کرنی سی اور یہ بیچ روز فتح مکہ کی ہوا تہا کہ حق تعالی

نی اوسکو امر کیا کہ کافرو نکو قتل کری اور اسیر کری پس ابن خطل کو اسی حال مین مار

کہ وہ بہت تانہ کعبہ کو پکڑی تہا اور مقیس بن ضبابہ وغیرہ کو بہی قتل کیا بعد اوسکی فرمایا کہ مکہ
حرام کیا حق تعالی نی مکہ کو اوس روز کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو پس مکہ حرام ہی
قیامت تک پہلی میری حلال تہا واسطی کسیکی اور نہ بعد حلال ہوگا بعد میری اور مجکو بہی
حلال نہین ہی مگر ایک ساعت روز سی کہ حلال ہوا تہا پس درخت اسکی قطع نہ کیا جاوی
کرنا اور گیاہ تر اوسکی نہ چاہی کاٹنا اور صید اوسکی نہ چاہی بہگانا اور لقطہ اوسکا حلال
نہین ہی مگر واسطی اوسکی کہ پہچنوا دی ابن عباس نی کہا یا رسول اللہ اذخر کو مستثنی کر
منافع الیہی حضرت نی فرمایا الا الاذخر اور والد سی مراد حضرت آدم ابو البشر …
ابراہیم کہ پدر حضرت رسالت علیہما الصلوۃ والسلام اور ما ولد سی مراد … اولاد …
مراد ہین اور جواب قسم کا یہہ ہی قولہ تعالی لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ یعنی کبد کی سختی اور رنج کی بیچ
اور مشقت پیدایش مین انواع ظلمت و تنگی رحم ہی اور تولد اور رضاع اور معاش اور
تکلیفات شرعیہ و موت اور بعث اور حساب اور عقاب اور سوای اوسکی سارے مصائب
دنیا اور شدائد آخرت مین ابن عباس سی روایت ہی کہ کبد یعنی استوار اور استقامت
ہی یعنی آدمی کو پیدا کیا ہم نی سیدہا قد اور اپنی پاؤن پر کہڑا بخلاف اور حیوانات کی کہ وہ
اوندہی موہنہ چلتی ہین اور نزدیک بعضی کی مراد انسان سی ابو الاشدین ہی اور کبد …
شدید الخلق والقوۃ ہی یعنی حق تعالی نی پیدا کیا ابو الاشدین کو بیچ غایت قوت کی اور
نہایت ضخامت کی کہتی ہین کہ قوت اوسکی ایسی تہی کہ … کہڑا ہوتا … اوسکی پاؤن کی نیچی
دس آدمی اوسکو کہینچتی تہی اور … پارہ ہو جاتا تہا اور اوسکی پاؤن سی باہر نہین نکلتا اور
دعوی تہا کہ کسیکو مجہ پر قدرت نہین ہی اور تکذیب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ کا اظہار کرتا تہا …

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ قولہ تعالی تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام کی مذکور ہی کہ مراد انسان سی عمرو
عبد ود ہی جس وقت کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی اسلام اوسپر عرض کیا اور دعوت
کی اوسنی ایمان سی انکار کیا اور اوس حضرت نی تقریر حشر … قولہ تعالی أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا
یعنی ضائع اور ہلاک کیا مین بیچ دنیا کی مال کثیر مراد کثرت انفاق سی بیچ اوس چیز کی ہی کہ
اہل جاہلیت نی اوسکو بہتر جانا ہی اور تفاخر کیا ہے اور یہہ صرف اموال ہی
ساتہہ ریا اور سمعت اور افتخار کی یا مراد انفاق اوسکی سی ہی بیچ عداوت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ
کی بیچ روایت کی آیا ہی کہ ابو الاشدین رشوت آدمیونکو دیتا تہا کہ پیغمبر کو آزار دین اور …
کہتی ہین کہ صادر ہونا ایسی قول کا بیچ دنیا کی تہا تو بطریق فخر یہ کہتا تہا کہ مین نی بہت مال …
عداوت … مین خرچ کیا آیا معلوم کرتا ہی یہہ کہ نہین دیکہا اوسکو کسی نی یعنی خدا نی دیکہا ہی جس …
کو خرچ کیا ہی جزا دیگا اوس سی مطالبہ کریگا کہ اوس مالکو کہانسی کسب کیا اور کہان خرچ
کیا ابن عباس سی مروی ہی کہ کوئی بندہ قدم نہ اوٹہا سکیگا جبتک چار سوال کا
جواب نہ دیگا ایک عمر سی کہ کسمین بسر کی دوسری مال سی کہ کہان سی جمع کیا اور کسمین خرچ
کیا اور تیسری علم سی کہ کس طرح ساتہہ اوسکی عمل کیا اور چوتہی محبت اور دوستی اہلبیت علیہم السلام
سی قولہ تعالی أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ حاصل یہہ کہ خدای تعالی نی اپنی
قدرت اور حکمت اوسکو دکہین و زبان سی واسطی باتین کرنی کی اور دل کا
حال کہنی کی اور ہونٹ دئی کہ موہنہ کو چہپاوین اور کہانی پینی بولنی پر اعانت کرین اور
… روایت کرتا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ حق تعالی فرماتا ہی ای فرزند آدم
اگر زبان تیری اوپر تیری منازعت کری بیچ اوسکی کہ حرام کیا ہی مینی کہا ما اوسکا پہر …

واسطی کونی بات کی دلجمعی کو ملاوی اگر آنکهین ... کرین ... سی کوئی دیکهنا
روکنی کو بنادین پلکین پس آنکهین ملی کہنہ نہ دیکهتی اور اگر فرج اوپر پڑی تا نہ ... عاکری اوسکی
کیا منی پس امانت کی ہی منی اوس سی بچنی کی اور ران سی پس اسکو
النجدین یعنی ہمنی راہ دکہلائی بطریق خیر اور شر کی بسبب نازل کرنی کتب
رسولونکی یا دکہلایا ہمنی دو پستانکو تا بعد جنبی کی طرف شیر کی متوجہ ہو
امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے اور ابو جعفر علیہ السلام سی منقول ہی کہ
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مظہر نبوت اور ولایت علی اور ساته
امیر المومنین اور رسالت شفیقین کی حسن او حسین اور نجدین سی ولایت اونکی ہی اور
ذامقربہ اور مسکین کی کہ بعد اسکی آیا ہی محمد ہی اور علی آئی علی علیہ السلام
و ... حسن نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی ہی کہ اون حضرت نی
فرمایا کہ ای مردمان نجدین ایک نجد خیر ہی اور ایک نجد شر پس کیا سبب ہی کہ
دوست زیادہ نجد خیر کی رکہتی ہو مراد یہ ہی کہ باوجود ظہور حقیقت خیر اور بطلان
انسان فی طریق حق کو چهوڑا اور شر کو اختیار کیا قولہ تعالی فلا اقتحم العقبة یعنی
اور تکلیف نہ اوٹهائی بیچ مخالفت نفس کی اور مجاہدہ شیطانی کی بواسطہ
امر سخت و دشوار ہی مراد یہ ہی کہ کسواسطی ... مال کو طریق ... کی صرف
ریا اور سمعت اور افتخار اور عادت پیغمبر اوسکی کی وجوہ ... اور بیچ اتمام غصہ کی
خیر اور وجوہ نیک سی خرچ کیا قولہ تعالی ذا متربة یعنی خاک نشین ہوا اور
رکہتا کہ ایسی احتیاج اور تنگدستی اور درماندگی ہی اور زمین بیچ خاک

کی وقت محتاجی طعام کی مجاہدہ نفس ہی اور تحمل کرنا مشقت اور شدت ہی اور بیچ حدیث
آیا جو کوئی آزاد کری غلام کو حق تعالی آزاد کرتا ہی ہر عضو غلام سی ایک عضو اسکی
آتش دوزخ سی یا سیر کری گرسنہ کو بیچ قحط کی حق تعالی بیچ قیامت کی اسکو اوس
دروازہ بہشت سی بہشت میں داخل کری گا کہ سوائی اوس عمل کرنی والی کی اور کوئی
نہ جاوی ... جابر بن عبد اللہ نی آنحضرت سی روایت کی ہی کہ جملہ اون چیزونکی کہ موجب مغفرت
ہی طعام دینا ہی مسلمان گرسنہ کا قولہ تعالی اصحاب المیمنة صاحبان دست راست یعنی
کہ جانب یمین عرش سی بیچ بہشت کی داخل ہوں یا صاحبان یمن و برکت اور صاحب
دست چپ مین کہ اونکو جانب شمال عرش سی بیچ دوزخ کی لاوین یا وہ اہل شامت
و نکبت مین قولہ تعالی نار مؤصدة یعنی اوپر اونکی ہی بیچ دوزخ کی ایک آگ
یعنی سر اوس کا اوس یکبیمین ایک طباق سی ڈهانک کر اوسکو مضبوط کر دین
... اور
ہمیشہ عذاب کی جانکی ... زبر و بینات سورہ بلد قولہ تعالی وانت حل چهہ حرف مین
... عبارت یا احمد ایها المدنی قولہ تعالی ووالد پانچ حرف مین
بینات اوسکی ... ہین نکلی اوس سی یہ عبارت هو علی حبیب احمد
قولہ تعالی وما ولد چهہ حرف مین بینات اوسکی ... ہین نکلی اوس
یہ عبارت هی الحسان قولہ تعالی عینین پانچ حرف مین بینات اوسکی ... ہوتی ہین
نکلی اوس سی یہ عبارت محمد الامی قولہ تعالی ولسانا چهہ حرف مین بینات اوسکی
... ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت علی بن ابی طالب ...

مین برابر اوسکی آٹھ سو چھیالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ
الْحُسَيْنُ قوله وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ چودہ حرف ہین بینات اوسکی پانسو باون ہوتی ہین
نکلی اوس سی یہہ عبارت إِلَى وِلَاءِ آلِ الْعَبَاءِ وَحُبِّهِمْ جَدًّا وَعَلِيٌّ وَإِنَّ أَعْلَاهُمْ
قوله الْعَقَبَةُ چھ حرف ہین زبر اوسکی چھ سی تین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
الْأَئِمَّةُ الْهُدَى الْأَزْكِيَاءُ قوله أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ تیرہ حرف ہین برابر اوسکی
چالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هٰؤُلَاءِ مُحَمَّدٌ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْأَئِمَّةُ وَمُوَالِيهِمْ قوله بِآيٰتِنَا سات حرف ہین زبر اوسکی چار سی [illegible]
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت بِأَوْصِيَائِنَا فَهُمْ آلُ مُحَمَّدٍ الْهَادِينَ حَقًّا

اٰيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ حُرُوفُهَا رُكُوعُهَا

سورہ شمس کی [illegible] مین نازل ہوئے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کی بخشنی والی مہربان کے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا

سوگند ساتھ آفتاب کی اور روشنی اوسکی کی اور قسم ماہتاب کی جسوقت [illegible] اوسکی اور قسم ہی دن کی [illegible]

جَلّٰهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ۝

روشن کری اوسکو اور قسم ہی رات کی جسوقت چھپاوی روشنی اوسکی کو اور قسم ہی آسمان کی اور اوسکی [illegible]

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوّٰهَا ۝

اور قسم ہی زمین کی اور اوسکی بچھانی والی کی اور قسم ہی نفس آدم کی اور اوسکی درست کرنی والے

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ

[illegible]

دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا ۝ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ

[illegible]

ع اللهِ نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

[illegible]

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو ہان سورہ کو پڑہی ثواب اوسکا مانند
ثواب اوس شخص کی ہو کہ جسنی تصدق کیا ہو راہ خدا مین اوس چیز کو جسپر چہوتی ہی آفتاب اور ماہتاب
مروی ہی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت ہے کہ جو سورہ والشمس اور واللیل اور والضحی
اور الم نشرح بہت پڑہی روز یا شب مین کوئی چیز نزدیک اوسکی حاضر نہو مگر یہ کہ
روز قیامت کی واسطی اوسکی گواہی دی بال اور پوست اور رگین اور پٹہی اور زمین
اوسکی اور جمیع وہ چیز کہ زمین فی اوسکو اوٹہایا حق تعالی کہیگا مین قبول کیا تمہاری شہادت
واسطی بندی اپنی کے اور اوسکو آتش دوزخ سی امان دی مین فی لیجاو اوسکو بیچ بہشت کے
جس بہشت کو کہ اختیار کری اوسکو [illegible] اور فضل میری کی پس گوارا اور خوشگوار
بہشت واسطی بندہ میری کی قوله وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا سوگند آفتاب عالمتاب کی اور روشنی اور
درخشندگی اوسکی بیچ اوسوقت کہ بلند ہو بیچ موضع چاشت اور ضوء اوسکی کہ اور ممتد ہو
منبسط ہوا اوپر زمین کے وہ محل چاشت ہی تمام وقت کیا کہ مراد تمام روز ہی اور سوگند
ماہتاب جہانتاب کی جسوقت پیروی کری آفتاب کی یعنی جب طلوع آفتاب سی طلوع کری

یا طالع ہو بعد غروب آفتاب کی بیچ لیلۃ البدر کی تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام میں
مذکور ہی کہ ابو بصیر نی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ مراد آفتاب سی جناب
رسالت مآب ہین کہ روشنی نور ہدایت اونکی نی تمام عالم کو منور کیا اور قمر سی جناب
امیر المومنین مراد ہین کہ کسب نور اونحضرت کا کیا اور سب طرح سی اونکی تابع اور تالی ہو
قولہ تعالی فالہمہا فجورہا وتقویہا یعنی الہام کیا اوسکو کہ فجور اور معصیت اور انواع شرور
اور تقوی اور طاعت اور صفات فعل خیر نیک مین اور امکان اوسکو دیا
کرنی کی بیچ سبکی اوسی نیک و بد سی اور جواب قسم کا یہہ ہی قد افلح تا آخر مرشد سبکی
جس نی پاکیزہ کیا نفس اپنی کو واسطی ورزش کفر اور معصیت کی یا نشو و نما دیا اوسکو
معرفت اور طاعت کی اور بی بہرہ ہی وہ کہ کم کیا اوسنی نفس اپنی کو ساتھ جہالت کی
اور ضلالت کی یا کم کیا قدر اور مرتبہ اوسکا ساتھ فسق اور معصیت کی ابن عباس نی حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ آنحضرت وقت تلاوت اس آیت کی ...
کہ تزکیہ نفس موجب تصفیہ دل ہی کیونکہ جب نفس خواہش ہوا سی پاک ہوا تو بالکل دل
لوث تعلق ماسوی اللہ سی مصفا ہوا اور ہمیشہ خاطر اپنی معروف رکھی اور بشکر گذاری
اور بالکلیہ مستغرق ہو واسطی دیکھنی جمال پروردگار کی صاحب کشاف نی کہا ہی
کہ جواب قسم کا محذوف ہی اور وہ محذوف یہہ ہی کہ قسم ساتھ امور مذکوری کی البتہ ...
خدا عذاب اوپر کفار مکہ کی واسطی تکذیب رسول اوسکی جیسا کہ عذاب دیا ثمود کی واسطی
صالح کی آیا قولہ تعالی فسوّیہا یعنی پس برابر کیا دیکھو اون سبکی اوپر یعنی سبکو ...
واسطی کہ سبکی سب کونچی کاٹنی مین حضرت صالح کی اونٹنی مین شریک تھی اور خوشنود ...

دنی ہلاک کرنی مین جلدی کرتی ہین کہ وہ چھپا کرین کی اور وہ زمانہ مین جیسا کہ ثمود
دو آلنبی کو معارضہ کرنا ہی غرابی اور زمانت لشکر کی ایسی کہ اسواسطی کہ خدا کی اوپر اسکو دست
رس ہین ہی صاحب مجمع البیان نی روایات صحیحہ اور اسانید معتبرہ نقل کی ہی کہ عثمان
بن صہیب نی باپ اپنی سی روایت کی کہ جناب رسالت نی جناب امیر سی کہا اہی علی بدبخت
بدبخت ترین پیشینیان کون ہی فرمایا عاقر الناقہ حضرت نی فرمایا کہ بدبخترین پیشینیان کون ہی فرمایا خدا و
رسول داناتر ہین کہ جو کوئی تمہارا اوپر اوس موضع کی مارے اور اشارہ کیا طرف تارک ...
اور عمار یاسر نی بہی روایت جناب رسالت کی ہی تکملہ زبر و بینات سورہ
والشمس قولہ تعالی الشمس پانچ حرف مین برابر اوسکی عدد کی ابس ہوتی مین نکلی اوس سی عبارت
ابو الحسن الہادی علی قولہ تعالی والقمر پانچ حرف مین برابر اوسکی تین سی اکثر ہوتی مین نکلی
اوس سی یہہ عبارت السبطین الحسنین قولہ تعالی النہار چہ حرف مین زبر اوسکی دو سی ...
ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت المہدی الہادی فیما قولہ واللیل اذا یغشیہا بارہ حرف مین
زبر اوسکی دو ہزار ایک سی انتیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت آیاتہ الاول ...
جل اعتنی علیہ الحق قولہ تعالی السماء چہار حرف مین برابر اوسکی ایک سی تین تیس ہوتی
مین نکلی اوس سی عبارت محمد الہادی قولہ والارض پانچ حرف مین زبر اوسکی ہزار ...
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت شیعۃ علی والابناء الہدی قولہ تعالی نفس تین حرف مین
زبر اوسکی الکسی نو سی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہی المومن قولہ تعالی کذبت ثمود
اٹہ حرف مین برابر اوسکی ہزار چہ سی بہتر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہولاء ...
من شیعۃ اہل بیت نبی اللہ ہداۃ قولہ تعالی صاعقۃ العذاب الہون سولہ حرف مین

ہین بینات اوسکی آٹھ سو پندرہ ہوتے ہین نکلی اوس سے

یہہ عبارت فھو الکشف حین قیام القائم ھو المھدی الھادی فی [illegible]

ناقۃ اللہ ٥ آٹھ حرف ہین زبر اوسکی چھ سو تیرہ ہوتی ہین نکلے اس سے

یہہ عبارت الامام الناطق بالحق علی ھو ولدہ

ایاتھا ٢١ کلماتھا ٧١ سورۃ اللیل مکیۃ حروفھا ٣١٠ رکوعھا ١

سورہ لیل مکے مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے بخشنے والا اور مہربان

واللیل اذا یغشی ۝ والنھار اذا تجلی ۝ وما خلق الذکر و

اور سوگند ساتھ رات کی جس وقت ڈھانکی آفتاب کو اور قسم دن کی جس وقت ظاہر ہو [illegible]

الانثی ۝ ان سعیکم لشتی ۝ فاما من اعطی واتقی ۝ و

مادہ کو ہر آئینہ سعی تمہاری مختلف ہے پس لیکن جس شخص نے کہ دیا واسطے خدا [illegible]

صدق بالحسنی ۝ فسنیسرہ للیسری ۝ واما من بخل واستغنی

تصدیق کیا ساتھ کلمہ نیک کی [illegible]

وکذب بالحسنی ۝ فسنیسرہ للعسری ۝ وما یغنی عنہ مالہ

اور تکذیب کی ساتھ کلمہ نیک کی [illegible]

اذا تردی ۝ ان علینا للھدی ۝ وان لنا للاخرۃ والاولی

جس وقت ہلاک ہو [illegible]

فانذرتکم نارا تلظی ۝ لا یصلٰھا الا الاشقی ۝ الذی کذب وتولی ۝

[illegible]

وسیجنبھا الاتقی ۝ الذی یؤتی مالہ یتزکی ۝ وما لاحد

اور قریب ہے کہ دور کی جاوے [illegible]

ع عندہ من نعمۃ تجزی ۝ الا ابتغاء وجہ ربہ الاعلی ۝ ولسوف یرضی ۝

[illegible]

ابی بن کعب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کرتی ہین کہ اون حضرت نے فرمایا کہ جو سورہ واللیل پڑھے حق تعالی اسقدر اوسکو ثواب عنایت دیگا کہ راضی اور خوشنود ہوگا اور اوسکو عسر اور تنگی سے عافیت ہوگی اور جمیع امور دنیوی اور اخروی اوسکی واسطے آسان کریگا اور دوسری روایت مین ہی کہ مہمات دارین اوسکی کفایت کریگا اور اوسکو ساتھ سعدا کے محشور کریگا قولہ تعالی واللیل اذا یغشی احتمال ہے کہ چھپاوے رات آفتاب کو یا روشنی روز کو یا جمیع عالم کو ظلمت اپنی سے یا دن ظاہر ہو ساتھ زوال ظلمت شب کی یا ساتھ طلوع آفتاب کی اور یہہ دن اور رات چونکہ عظیم المنافع ہین واسطے بندوں کی لہذا ایکی قسم کہائی اور بعد اوسکی قسم کہائی نر و مادہ کی کہ مراد اوس سے آدم اور حوا ہین یا جمیع آدمیون کی اصل یا نر اور مادہ انواع حیوانات سے اور جواب قسم کا ان سعیکم لشتی ہے سعی تمہاری یعنی اعمال اور اقوال کی ہر آئینہ پراگندہ اور مختلف ہے [illegible] بعضی سعی تمہاری باعث نجات ہے اور رستگاری اور بعضی سبب ہلاکت ہے اور گرفتاری آور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ آدمی اوپر دو طرح کی ہین ایک یہہ کہ اپنی [illegible]

اور آزاد کری اور دوسرا اپنی کو بچی اور ہلاک کری پس پانچ اعمال مختلفہ اور پانچ [illegible]
دونوں کا یہہ ہی کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى پس لیکن جسنی دیا مال اپنی کو بیچ راہ خدا کی [illegible]
پرہیز کیا معاصی سی اور تصدیق کیا ساتہہ کلمہ حسنی کی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
یا عوض کو کہ یہہ ہی کہ وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ یا سوائی اوسکی [illegible]
کہ دلالت اوپر حق کی کری آور یا اور کہا خوبی جسنی کو کہ جنت ہی پس [illegible]
دینگی ہم اوسکو اسباب لطف اوسکو کرامت فرماوین کامین تا آسان ہو وہ واسطی [illegible]
طاعت کے کہ [illegible] امور ہوا وہ ہر اوسکی طلب نفس کی اور رغبت ہی اور [illegible]
یا آسان کرین ہم اوسکو واسطی اس حالت کی کہ مودی ہو ساتہہ یسر اور راحت کی [illegible]
جنت ہی حضرت رسالت سی مروی ہی کہ کوئی روز آفتاب نہین نکلتا ہی مگر [illegible]
جانب اوسکی دو فرشتی ہین کہ کہتی ہین بار خدایا جو کوئی مال نفقہ کرتا ہی عوض [illegible]
اوسکو پہونچا اور جو خرچ نہین کرتا ہی مال اوسکا بخیل تلف کر اور بعد اوسکی فرمایا
مصداق اون دونکا یہہ ہی کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰى
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى جو کوئی بخل کری ساتہہ دینی حقوق مال اپنی کی یا ساتہہ کلمہ توحید کی
اور بی نیاز دیکہا اپنی کو ساتہہ شہوات دنیا کی ثواب [illegible] ساتہہ [illegible] موجبات [illegible]
کہ ارتکاب طاعت کے اور اجتناب معصیت [illegible] اور تکذیب کیا نیکوئی کو [illegible]
یا غیر اوسکی کلمات حسنہ سی یا خصلت حسن کو کہ قرین ہی ساتہہ دین اسلام کی پس [illegible]
یعنی بسبب اس فساد کی اسباب لطف اور توفیق کو پہر اوس سی لینگی ہم اور اوسکو [illegible]
یا ویہ تند لائی چہرہ [illegible] ہو وہ واسطی اوس خصلت کی یا اوس طرف [illegible]

ہو ساتہہ طاعت کی اور اشد امور کی کہ وہ دخول نار ہی یا منع الطاف کرین اوس سی تا کہ بات
نزدیک اوسکی دشوار ترین امر ہو گا فَاَلْجَعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ
وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ واقدی نی اسناد اپنی سی عکرمہ تک پہونچایا ہی کہ ابن عباس نی کہا کہ
بیچ [illegible] آیا یہ کہ تہا کہ ایک مرد انصاری کی گہر مین ایک درخت خرما کا تہا کہ
بعضی شاخین اوسکی بیچ سرائی ہمسایہ فقیر عیال دار کی لٹکتی تہین مالک اوس درخت کا
جسوقت اوپر اوس درخت کی چڑہتا تہا اور میوہ چنتا تہا اگر جہاڑتا اوس سی کوئی میوہ
گرتا تہا وہ ہمسایہ لڑکی اوسکو اوٹہا لیتی تہی وہ مرد اوسوقت نیچی آتا تہا اور اون سی میوہ
چہین لیتا تہا اور اگر وہ اوسکو بیچ مونہہ کی ڈالتی اونگلی مونہہ مین اونکی کرکی نکال
لیتا مرد ہمسایہ نی شکایت اوسکی حضرت رسالت سی کی آنحضرت نی صاحب درخت کو
طلب کیا اور کہا ای مرد اوس نخلہ اپنی کو کہ شاخین اوسکی بیچ خانہ ہمسایہ تیری لٹکتی ہین بر
بانسبیح عوض قیمت اوسی نخلہ کی کہ بیچ بہشت کی تجکو دون مین اوس مرد نی کہا کہ میری
نخلستان [illegible] مین اور یہہ نخلہ بہترین نخلوں کا ہی اور خاطر میری اوس سی متعلق ہی اور
اوسکا بیچنا مجکو قرار نہو گا ابو دحداح نی جب یہہ بات سنی کہا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
[illegible] اگر مین اس نخلہ کو اوس سی خریدون مین مجہہ کو خرید کریگا اوس درخت کی سایہ کی
[illegible] اوسکو آپ دیتی تہی تو حضرت نی فرمایا [illegible] پس ابو دحداح نزدیک اوس مرد کی
آیا اور اوس سی طلب بیع کی کہا تو جانتا ہی کہ محمد پیغمبر خدا خبر کرتی تہی کہ بیچ بہشت کی مجہی دین
[illegible] کہ بہترین نخلہ تہا لیکن تو اگر موافق معاملہ کی خرید کری تو بیچون مین
ابو دحداح نی کہا معاملہ کیا ہی کہا کہ اوسکو کمتر چالیس درخت خرما سی نہ بیچونگا مین ابو

ومداح نی کہا مد جایز کیا ہی کہا کہ اوسکو کتر جا پس درخت خرما سی نیچی جو ن کا مین [illegible]
نی ہر چند تکرار کی کم قیمت پر راضی نہوا پس وہ درخت اوس سی خرید کیا اور [illegible]
کہ جا پس درخت تہی دی اور آ میوہ تکواو پر اوسکی گر او کیا بعد اسکی نزدیک [illegible]
اور کہا یا رسول اللہ اوس نخلہ کو خرید کیا مین نی حضرت نی بوعدہ نخلہ بہشت کی [illegible]
سی جسنہ کہا پس اوسکی ہمسایہ کی گہر مین آتی تہی اور اوس سی کہا کہ اس نخلہ کو تکواو [illegible]
بہر کو بخشا مین نی حق تعالی نی یہہ سورہ بہیجا کہ بیچ اوسکی یہہ بیان فرمایا کہ سعی آدمی کی
مختلف ہی یعنی انصاری کی سعی دنیا کی تہی اور سعی ابو دحداح کی سعی آخرت کی تہی پس
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ سی مراد ابو دحداح ہی کہ اوس نی درخت کو ساتہہ ایک خرماستان کی [illegible]
اور رسول کی ہاتہہ بیچا اور بسبب اوسکی بیچ ظل ظلیل بہشت کی قرار لیا اور [illegible]
وَاسْتَغْنَىٰ سی مراد مرد انصاری ہی کہ بخل کیا اور اوس درخت کو رسول کی ہاتہہ [illegible]
اسکی تکذیب نہین گرفتار ہوا اور مال اوسکا عذاب اوس سی دفع نکری آور [illegible]
عطاسی ہی منقول ہی پس جو کوئی متصف بصفت ابو دحداح اور مرد انصاری کی [illegible]
اوس حکم کی داخل ہوگا در ستیکہ اور [illegible] رہی وجب ہی راہ دکہلانا یعنی علت [illegible]
ہماری مقتضی اوسکی ہی کہ ہدایت آدمی نکو کر دان مین ساتہہ حق کی نصب دلائل [illegible]
شرائع سی پاک یہہ دلیل ہی اوپر وجوب لطف کی خلاف [illegible] کہ بیچ [illegible]
سرای حقیقی اور سرای نشین کہ دنیا ہی اور جب مالک دو نو ملک کی [illegible]
کہ ہم جا مین بین ہم نا ثواب دو نو جہان کا راہ یاب کو بین ہم اور گمراہ نہ کیا [illegible]
در آتش شعلہ زن جلایا جایگا اور فاسق مومن اگرچہ آگ مین جلیگا [illegible]

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ اور قریب ہی کہ خوشنود ہو ساتہہ اوسکی کہ خدا دی اوسکو مثوبات عظمی
سی اعلی مجازات عطای مال کی بقصد خلاص اور تقرب نزدیک حضرت ذوالجلال کی
بیچ حدیث کی ہی جو کوئی حصہ بیچ نخلستان ابو دحداح مین گذرتا کہتا تہا ابو دحداح کو بیچ
بہشت کی عوض بہتر اس سی ہوگا تکملہ زبر و بینات سورہ واللیل قولہ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ
تیرہ حرف مین زبر اوسکی دو ہزار ایک سی اڑتیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
أبو الحسن دولته إلى يوم القيمة هي قيام الحجة القائم وهو المهدي قولہ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ
چودہ حرف مین زبر اوسکی ہزار چاری اڑتیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
هو ابن الحسن القائم [illegible] فامحقا قولہ لِلْيُسْرَىٰ چہہ حرف مین
زبر اوسکی تین سے چالیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت دار الجنان
قولہ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ بارہ حرف مین زبر اوسکی آٹہہ سی نواسی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
[illegible] لل محمد [illegible] قولہ لِلْعُسْرَىٰ چہہ حرف مین زبر اوسکی چار سی ہوتی مین نکلی اوس سی
یہہ عبارت انه ماوى الكفار قولہ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ بارہ حرف مین زبر اوسکی دو سی
اکانوی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت [illegible] قولہ نَارًا تَلَظَّىٰ
آٹہہ حرف مین زبر اوسکی ہزار بانسی بانوی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
صاحب الزمان حين [illegible] بالسيف [illegible] من كل الف الا واحد قولہ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى
تیرہ حرف مین زبر اوسکی چہہ سی اکانوی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت
[illegible] و آل محمد المصطفى و معاندهم قولہ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى
چودہ حرف مین زبر اوسکی [illegible] ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت هو امير المومنين و محبه المولى

ایاتها کلماتها سورة الضحی مکیة حروفها

سورہ ضحی مکہ مین اوتری ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ رحمن رحیم کے

والضحی ۝ واللیل اذا سجی ۝ ما ودعک ربک وما قلی ۝

سوگند ہے چاشتگاہ کی اور قسم ہی رات کی جسوقت آرام کرین اوسکی تاریکی مین لوگ نہین چہوڑا تجھکو پروردگار تیرے نی [illegible]

وللاخرة خیر لک من الاولی ۝ ولسوف یعطیک ربک فترضی

اور ہر آئینہ آخرت بہتر ہی واسطی تیرے دنیا سی اور قریب ہی کہ عطا کریگا تجھکو پروردگار تیرا [illegible]

الم یجدک یتیما فاوی ۝ ووجدک ضالا فهدی ۝ ووجدک

ابہی نہین پایا تجھکو پروردگار تیرے نی یتیم پس جگہ دی اور پایا تجھکو بہولا ہوا دروازہ [illegible]

عائلا فاغنی ۝ فاما الیتیم فلا تقهر ۝ واما السائل فلا

درویش عیالدار پس تونگر کیا پس لیکن یتیم کو پس قہر مت کر اور لیکن سائل کو پس

تنهر ۝ واما بنعمة ربک فحدث ۝

زجر مت کر اور لیکن ساتھ نعمت پروردگار اپنے کی پس بیان کر

ابی بن کعب نی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم [illegible] سی روایت کی ہی جو اس سورہ کو پڑہیگا
اونکو جملہ اون لوگون سی کریگا کہ ساتھ شربت شفاعت پیغمبر خدا کی مشرف ہوا اور ساتھ
خوشنود اور خورسند ہوا اور بیچ بہشت عنبر سرشت کی داخل ہوا اور بعد ہر یتیم [illegible]
سائل کی اوسکو دس حسنہ [illegible] والضحی واللیل اذا سجی اور سوگند چاشت کی [illegible]

ی کہ جناب اوسوقت مین مرتفع ہوا ہی اور ریحہ عنبر اوسکی نور [illegible] ہوتا ہی اور گنبد
سایہ پیش بارگاہ کی کہ آرام کرین بیچ تاریکی اوسکی اور پایا [illegible] اوسکی اور حبیب [illegible] مشغول
ہین یا رجب آنحضرت نی اظہار دعوت کیا اور طرف دین اسلام کی رغبت دی اہل [illegible]
نی ایک قاصد طرف مدینہ کی بہیجا کہ ایک شخص درمیان ہمارے ظاہر ہوا نام اوسکا
محمد بن عبد اللہ ہی اور کمال عقل اور فطانت کی ساتھ ہی حسب اور نسب مین زیادہ [illegible]
و طلعت خلق حسن رکہتا ہی لیکن دعوی اوس دین کا کرتا ہی کہ آبا ہی ہمارے اور برا [illegible]
نہین اور [illegible] اوسکی ترغیب دیتا ہی ہم سب [illegible] اور تحقیق ابطال کی [illegible]
ہم [illegible] احوال کو [illegible] دریافت کیا ہی تم ہمکو بتلاؤ کہ نام و نشان ایسی [illegible]
کسی کتاب مین دیکہا ہی اونہون نی جواب بہیجا کہ ہم نی بیچ جمیع کتابون [illegible] کی نام [illegible]
پایا دیکہا ہی اور پڑہا ہی اور [illegible] سابق [illegible] خبر دی ہی اور [illegible]
[illegible] کا ہی شمار [illegible] تجربہ کرو تم ایک تو قصہ [illegible]
کہف کا اور دوسری حکایت ذو القرنین کی تیسری تحقیق روح سی اگر تینون کا جواب دے
تینون کا جواب نہ دے رسول نہین ہی اگر دو کا جواب دیا ہی اور ایک کا جواب نہ دے جانو کہ وہ
رسول خدا ہی اور جو کچہ کہتا ہی حق و صدق ہی تورات [illegible] کہ بیچ کتب کی موجود [illegible]
[illegible] اوسوقت قاصد [illegible] شام کو طرف [illegible] کی لایا [illegible] اونکی [illegible]
[illegible] سی سوال کیا آنحضرت نی فرمایا انما انا بشر مثلکم نہین ہون مین مگر
[illegible] تمہاری [illegible] کہ وحی نہین آتی ہی علم کسی چیز کا نہین ہوتا ہی مجھکو [illegible]
[illegible] کا جواب دونگا بسبب اسکی کہ حضرت نی کلمہ ان شاء اللہ نہین فرمایا تہا [illegible]

اور بہ حدیث دیگر چالیس روز تک وحی نہین آئی وہ حضرت اس سی بہت دل تنگ
اور کفار نی زبان طعن کی دراز کی اور کہا اِنَّ مُحَمَّدًا وَدَّعَهُ رَبُّهُ وَقَلَاهُ خدا نی محمد کو چہوڑا
اور دشمن قرار دیا حضرت ان مشرکون سی دلتنگ اور محزون ہوئی اور کوہ حرا پر جا
اور سر اوپر زمین کی رکہا اور کہا خداوندا تو عالم ہی کہ ساتہہ اوسکی کہ جو یہ کہتی ہین
ابہی سر سجدہ سی اوٹہایا نہا کہ جبریل نازل ہوئی حضرت نی اوس سی پوچہا کہ کسواسطی
اس مدت تک نہ آیا تو کہ مین بہت مشتاق تہا اور اس آیہ کو اوپر اوسکی پڑہا کہ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا
بِأَمْرِ رَبِّكَ بعد کی اس آیہ دوسری کو پڑہا کہ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَن يَشَاءَ
اللَّهُ پس قصہ اصحاب کہف اور ذو القرنین کو تعلیم انحضرت کو کیا مسطور کے بیچ سورہ
کہف کی مذکور اور بیچ جواب سوال حقیقت روح سی اس آیہ کو لائی کہ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ
قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي اور واسطی رد قول کفار کی کہ قائل اس قول کی تہی کہ وَدَّعَهُ رَبُّهُ وَقَلَاهُ
اس سورہ کو اوپر انکی نازل کیا اور ضحی اور لیل کی اوپر اوسکی قسم کہائی کہ مَا وَدَّعَكَ
رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ نہچہوڑا تجکو پروردگار تیری نی اور تجہہ سی قطع نکیا اور دشمن نہ بنایا تجکو بلکہ
دوست خدا کا ہی تو اور برگزیدہ اوسکا ہی اور جب تک کہ زندہ ہی تو ہرگز نہ
تجہی منقطع ہوگی اور ہمیشہ ظہیر اور معاون تیرا ہوگا بیچ دنیا کی وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ الی آخرہ
یہہ ایک وعدہ ہی شامل سب اوس چیز کو کہ [illegible] اوسکی عطا فرماویگا بیچ دنیا کی کمال کی
اور نصرت اور ظفر اوپر اعدا کی بیچ روز بدر کی اور فتح مکہ مین اور داخل ہونا فوج
فوج کا بیچ دین اسلام کی اور غالب ہونا اوسکا اوپر تمام فرقہ اور ملتون [illegible]
وطن اوسکا اور فتح ہونا عساکر اور سرایا اوسکی کی بیچ بلاد عرب اور عجم کی اور فتح

فتح ہونا اقلیمون کا بیچ اطراف زمین کی اور ہدم ممالک جبابرہ و [illegible] ظفر پکڑنا اوسکی سی
و خزانون کا اور رعب خوف بیچ قلوب اہل شرق اور غرب کی اور اعلان دین اسلام
اور نشر دعوت اور غلبہ مسلمانون کا اوپر جمیع اہل باطل کی اور بیچ آخرت کی مثوبات جلیلہ
درجات عالیہ اور مرتبات غالیہ کہ کوئی کنہہ اوسکی کو نہین پہونچا ہی مگر ذات حق تعالی
اور منصب شفاعت اور نجات نافرمان امت کی بیچ امین اوسکی سی اور بشبیہ [illegible]
تخلص امت کا عقوبت سی بسبب شفاعت کی موجب رضا اور خوشنودی [illegible]
ہوگا عبد اللہ عمر سی روایت ہی کہ ایکروز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی قول عیسی کا [illegible]
إِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ کو تلاوت فرمایا اور کہا یہہ خبر دیتا ہی اوپر طلب عطوفت ابراہیم
علیہ السلام کی حق سی واسطی امت اپنی کی بعد اسکی آیہ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ
وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ پڑہا اور فرمایا کہ یہ معنی ہی اوپر طلب رحمت عیسی
علیہ السلام کی واسطی عاصیان قوم اپنی کی پس آپ ہی نی دست مبارک اوٹہایا اور کہا
رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي حق تعالی نی جبریل کو امر کیا کہ حبیب میرے کو سلام پہونچا اور کہہ کہ
جانتا ہی تو کہ رحمت اور تقرب تیرا بیچ درگاہ میری کی سب انبیا سی زیادہ ہی کس واسطی یہہ دعا
کرتا ہی اور امت اپنی کا کہتا ہی جبریل نی حسب فرمودہ پیغام ادا کیا حضرت نی فرمایا
کہ گنہگار گناہون مین اور ہمیشہ غم اور فکر گناہون مین اور اون کی بہت غالب ہو گئی
اور برا اول اوسکی اندوہ سی مجروح ہی مرہم مرحمت کا اوپر جراحت دل بریان کی رکہ اور
آب زلال مغفرت اپنی سی ایک شربت کہ مفرح دل ہو عطا فرما حق تعالی نی طرف
اوسکی خطاب کیا کہ کچہہ غم نہ کہا کہ خوشی تیری حاصل کرونگا مین پس یہہ آیت نازل

ولسوف يعطيك ربك فترضى رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے خوشحال ہوکر فرمایا کہ لا
ارضى وواحد من امتي في النار یعنی میں راضی نہوں گا یہانتک کہ ایک شخص بھی
بیچ دوزخ کی ہو اور یہہ بھی روایت ہے کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا
روز قیامت مجکو اسقدر اختیار شفاعت دینگی کہ کہونگا میں حسبي حسبي یعنی
بس ہے بس ہے راضی ہوا میں راضی ہوا میں اور حدیث میں ہے کہ جب رسول امام
کلمہ کہیں گی حق تعالی اونکی آواز کو اوس جماعت تک پہونچاوے گا جو جہنم میں
باقی رہی ہوں گی وہ فریاد کرینگی کہ بار خدایا شفاعت رسول ہم تک نہ پہونچی
پس حقتعالی فرماویگا کہ اگر شفاعت اونکی تمکو نہیں پہونچی رحمت ہماری وسیع ہے اور
سبکو پہونچنی والی ہے پس فرماویگا کہ سب اہل توحید کو دوزخ سے باہر لاؤ اور داخل
بہشت کے لیجاؤ حرب بن شریح نے محمد بن علی بن حسین صلوات اللہ علیہم سے روایت کی کہ حضرت نے
مجھ سے فرمایا تہا کہ اہل عراق زعم تمہارا یہہ ہے کہ امید وار ترین ایک آیت آیات قرآن سے
یہہ ہے یا عبادي الذين اسرفوا تا آخر ہم اہل بیت اور یہ کہتے ہیں کہ امید وار ترین آیت
ولسوف يعطيك ربك فترضى ہے بعد اسکے مراد اوس سے وہ شفاعت ہے کہ حق تعالی
کرامت فرماوے گا حق میں اہل توحید کی تا آنکہ وہ کہیں کہ اے پروردگار میری
خوشنود ہوا میں اور ظاہر ہے کہ وہ حضرت راضی نہونگے یہانتک کہ ان میں کوئی
دوزخ میں ہو کلینی حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایکروز حضرت رسالت آب
فاطمہ کے گہر تشریف لے گئے دیکہا کہ گلیم پشمینہ پہنی ہوئی چشم پر آب دست مبارک سے چکی
پیستی ہیں اور اپنے بچوں کو دودہ پلاتی ہیں فرمایا کہ اے دختر میری جلدی لی تلخی

دنیا کی شیرینی آخرت کی حق تعالی نے اس آیت کو مجھ پر نازل فرمایا ولسوف يعطيك
ربك فترضى پہر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ بعد بلوغ حضرت
راضی ہوگا کہ کوئی موحد بیچ دوزخ کی رہی گا ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ پروردگار اپنے سے پوچہا میں نے اور چاہتا تہا میں کہ پوچہوں
کہ سلیمان پیغمبر کو ملک عظیم دیا تو نے اور فلانی کو یہہ اور فلانی کو یہہ عطا فرمایا تو نے
حق تعالی نے فرمایا کہ اے محمد الم يجدك يتيما فآوى آیا نہیں پایا پروردگار تیری نے
تجکو لڑکا بے پدر کہ عالم تہا یتیمی تیری کا پس جگہہ دی گود میں جد اور عم تیری کی اور حاصل
اونکا یہہ ہے کہ حضرت ہنوز شش ماہہ تہی شکم مادر میں کہ عبد اللہ اونکی باپ نے اس عالم
سے رحلت کی اور نگاہبانی اونکی متعلق ہوئی ساتھ ابو طالب کے کہ برادر عبد اللہ تہی جناب
مادر سے اور ہر یک عبد المطلب اور ابو طالب سے اوپر اونکی مانند پدر شفیق کی تہی
اور اونکو بہی طرح تربیت کرتی تہی یہانتک کہ سن بلوغ کو پہنچی امام جعفر صادق
علیہ السلام سے پوچہا کہ کسواسطے پیغمبر کو یتیم کیا فرمایا کسی مخلوق کا اوپر اونکی کچہہ حق نہو
اور منت نہ کری مجاہد نے کہا کہ عرب جس موتی کو نفیس اور قیمتی جانتی ہیں یتیم کہتی ہیں پس
معنی یہہ ہیں کہ خدا تعالی نے تجکو درمیان کائنات کی بے مثل اور یگانہ پایا بشرف عقل
اور کمال اور قابلیت کی اور منظور کیا قطع علاقہ تیرا ماسوی اللہ سے اور سبب اسکی
تجکو بیچ صدف نبوت کی جگہہ دی قولہ ووجدك ضالا الآیۃ اسکا حاصل یوں ہے کہ مادر
آنحضرت نے دار فنا سے طرف دار بقا کی رحلت کی جد اونکی عبد المطلب نے حلیمہ بنت ابی
ذویب کو کہ قبیلہ بنی سعد سے تہیں تقرر مزدوری کی دودہ پلانی کو دیا اور وہ اپنی قوم میں

لی گئین جب ایام رضاعت تمام ہوئی ماہ تکولی حلیمہ اونکی چچا تک پہنچاوین اور نزدیک …
ایک بکیہ مین ٹہرایا اور آپ واسطی طہارت کی گئین جسوقت پہرین رسول کو نہ پایا جس …
پوچہتی تہین کچہہ خبر اوس سی نہین پاتی تہین حلیمہ کہتی تہین کہ فرمایا کی میگیا عبدالمطلب …
کو پالا مینی اور اوپر دروازہ مکہ کی اوسکو گم کیا پہر اپنی جی مین سوچا کہ اگر اب زمین تو بالای
کوہ سی اپنی تئین پہی گرا کی ہلاک کرون مین امید ہمیشہ مند گی نزد اونہاون مین …
لڑکی آئی مین اور فرمایا کی کہ وا محمداہ ایک بوڑہی آئی کہ لکڑی کا ٹیکہ سی ہنہاتہا اور …
دیکہا کہا کیا ہوا مینی اس قصہ کو بیان کیا اوسنی کہا آو نزدیک ہبل کی چلین کہ غلام …
سی ہی اور شفاعت کرین تا وہ تجکو ہدایت کری اور تو محمد کو پاوی پس …
خانہ کعبہ کی آیا اور بوسہ اوسکا ہاتہ ہبل کی دیتا تہا اور کہتا تہا ای فریادرس …
اس بکو پہونچ اور دستگیری اسکی کہ فرزند محمد نام گم ہوا ہی اور وہ نہایت …
حلیمہ کہتی ہین جسوقت محمد کا نام اوپر زبان کی آیا ہبل اور سب بت مونہہ کی بل گر …
اور ایک ہاتف نی آواز دی کہ ای بی خبر دور رہو کہ ہلاکت ان بتونکی اوپر ہاتہہ …
کی ہوگی بڈہا کانپنی لگا اور عصا اوسکی ہاتہہ سی گرا اور دانت پر دانت بجاتا پس …
طرف حلیمہ کی کیا اور کہا دل کو تسکین دی کہ محمد کا ایک خدا ہی کہ وہ بچہہ تک ہونی …
جسوقت خبر گم ہونی کی عبدالمطلب تک پہونچی گمان کیا کہ کسی قریش نی اوسکو مار …
تلوار کہینچکر آواز دی کہ ای آل غالب قریش سب جمع ہوئی اور کہا کہ ای سید کیا …
اونہون نی صورت حال بیان کی اور ہمراہ قریش کی سوار ہوئی …
پہر بہی اوسکو نہ پایا اختیار کہو بی اور طرف بیت الحرام کی گئی اور طواف کیا اور …

یا رب رد ولدی محمدا الی و اتخذ عندی یدا یا رب محمدا ان لم یوجد یعم قریش کلہم مسدد
یعنی ای پروردگار میری پہیر لا طرف میری فرزند محمد کو اور لی نزدیک میری نعمت
ہی اوپر میری منت رکہہ ای پروردگار میری اگر محمد نملی کا سب قریش ملامت …
ایک ندا آسمان سی آئی کہ ای قوم جزع مت کرو کہ محمد کا ایک خدا رکہتا ہی کہ وہ حفظ …
نامہ اوسکا ہی عبدالمطلب نی کہا وہ کہان ہی آواز آئی کہ طرف وادی کی نزدیک …
درخت کی ہی عبدالمطلب سوار ہوئی اور ساتہہ اشراف قوم اپنی کی طرف اوس …
گئی ورقہ بن نوفل بہی ساتہہ اونکی تہا وہ بہی ساتہہ ہوا جسوقت پہونچی اوس جگہہ …
دیکہا کہ ایک شاخ درخت سی بازی کرتی ہین عبدالمطلب نی سبب …
تہا اونکو پہچانا نہین اوس حضرت سی پوچہا کہ لڑکی تو کون ہی کہا انا محمد بن عبد اللہ
ابن عبدالمطلب کہا فدیتک نفسی نفس میرا فدا ہو تجپر اور اونکو گود مین لیا اور …
اوپر مکہ کی آئی اور بعضون نی تفسیر اس آیت مین اسطرح سی لکہا ہی کہ ای محمد تجکو ہیچ علم
نبوت اور احکام شریعت کی ضال پایا پس ہدایت کیا تجکو اور عالم کیا جب کہ فرمایا
وما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان مراد احکام ایمان ہی نہ ذات ایمان کہ …
کہ حضرت اول عمر سی آخر تک نفس کفر سی بری تہی کہ وما کان لنا ان نشرک باللہ
من شیء و وجدک عائلا فاغنی الخ یعنی تونگر کیا تجکو مال خدیجہ سی کہ بسبب اونکی تجارت کی ترقی …
بعد اونکی غنایم دار الحرب سی اور دلکو تیرے سی نی نیاز کیا قناعت سی کہ القناعة کنز
لا یفنی اور راضی اور خورسند ہوا تو بسبب اونکی عطا فرمایا تجکو عیاشی نی …
… حسن علی بن موسی الرضا صلوات اللہ علیہما سی روایت کی کہ آنحضرت نی ہیچ …

فرمایا کہ آیا نہین پایا تجکو یتیم اور یگانہ کہ مثل تیرا نہ تہا اور میان خلقت کی پس جگہ دی تیری
طرف تیری اور پایا تجکو بہولا ہوا درمیان قوم کی کہ نہین پہچانتی مین فضل تیرا کو پس راہ دکہائی
اونکو طرف تیری اور پایا تجکو کہ عیال اپنا رکہتا نوفی آدمیونکو علم اپنی سی پس غنی کیا اونکو
ساتہہ تیری قولہ فلا تنہر یعنی سائل کو زجرت کر اور محروم اور فراموش مت کر
طالب شریعت کو تعلیم اور افادہ اپنی سی منع مت کر مشغول ہی کہ بعد نزول اس کی
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ بہت مہربانی اور نرم خوئی فرماتی تہی اور احسان
کیا کرتی تہی اور ہرگز سائلون کو محروم نکرتی تہی اور ہمیشہ یتیمونکو اپنی وصیت فرماتی
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو کوئی تم مین سی متولی یتیم کا ہوتا ہی اور خوبی
کرتا ہی اور شفقت سی ہاتہہ اوسکی سر پر رکہتا ہی حق تعالی ہر بال کی برابر نیکی
اوسکی لکہتا ہی اور ساتہہ ہر بال کی گناہ اوس سی محو کرتا ہی اور ایک درجہ اوسکی
بلند کرتا ہی اور فرمایا کہ جسوقت یتیم روتا ہی عرش خدا لرزتا ہی بسبب گریہ اوسکی کی
پس خدا تعالی کہتا ہی ساتہہ ملائکہ اپنی کی کہ ای فرشتی میری کون ہی کہ اس یتیم کو بیچ
گریہ کی لایا ملائکہ کہتی ہین خدایا تو دانا تر ہی پہر فرماویگا ای فرشتو میری سینہ مین گواہ
لیتا ہون اوپر اوسکی کہ جو اس یتیم کو اوپر زمین کی خاموش کری اور خوشنود کری
مین روز قیامت مین اوس سی خوشنود ہون مین نقل ہی کہ سید عالم ایک یتیم کو تعہد
اور تفقد فرماتی تہی اور شفقت اور لطف کرتی تہی ناگاہ وفات پائی یتیم نی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ نی اوس شب کہانا نہ کہایا اور بہت بیتاب فرمایا پوچہا کہ ای رسول خدا
کسواسطی دل اپنی کو غمگین کیا تو فرمایا اگر فرماوی تو دوسری یتیم کو حاضر کرین

خدمت کا حکم کرتی فرمایا وہ لڑکا بزرگ ہوتا اور مین خوبی اوسکی سی سر کرتا تہا اور ساتہہ
لڑکی نیکو کی رفق و مدارا کرتا تہا اور مجکو بسبب اوسکی اجر جمیل اور ثواب جلیل ملتا اور دو
... کہان حاصل ہوگی انس سی روایت ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
جسوقت کوئی گہوڑی سوار پاس آوی اور ہاتہہ پہیلا کر سوال کری اور تیری
ہی اوسکا اگرچہ نصف خرما ہی ہو مراد یہہ ہی کہ کسی سائل کو محروم مت کر اگرچہ سوال
... ہو دوسری روایت مین ہی کہ حق سائل کا دی اگرچہ بیچ ہاتہہ اوسکی کی کنگن ہو
اور حدیث قدسی مین وارد ہی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی کہ حق تعالی فرماتا ہی کوئی
چیز نہین کہ جسکی لینی کو اپنی سوا وکیل کیا ہو مگر صدقہ کہ مین اوس سی خود آپ لیتا ہون
اور کسیکو اوس مین وکیل نہین کرتا ہون الا انکہ ایک مرد یا ایک عورت ساتہہ ... صدقہ
صدقہ کری مین اوسکو پالتا ہون جیساکہ کوئی شخص بچہ اسپ و شتر کو پرورش ...
جسوقت روز قیامت کی نزدیک میری پہنچیگا وہ صدقہ اوسکا مانند کوہ احد کی
قولہ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ یعنی بندگان خدا مین اظہار نعمت کا شکر نعمت ہی اور اخفا اوسکا
کفران نعمت ہی مجاہد کی نزدیک مراد نعمت سی نبوت ہی کہ اعظم نعمت اور اظہار تبلیغ
ساتہہ خلقت کی اور کلبی کی نزدیک نعمت قرآن ہی اور تحدیث کرنا اوسکا تلاوت

آیاتہا کلماتہا سورة الم نشرح مكية حروفہا ۱۰۳ رکوعہا

سورہ الم نشرح مکی ہی

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہون مین ساتہہ نام اللہ رحمن رحیم کے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝
کیا نہین کشادہ کیا ہمنی واسطی تیری سینہ تیری کو اور اوتار لیا ہمنی تجھسی بوجھ تیرا [illegible]
الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝
ایسا کہ شکستہ کیا پشت تیری کو اور بلند کیا ہمنی واسطی تیری ذکر تیرا کو پس بدرستی ساتھہ دشواری [illegible]
إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ۝
بدرستیکہ ساتھہ سختی کی آسانی ہی پس جسوقت فارغ ہو تو پس رنج کہینچ اور طرف پروردگار اپنی کی رغبت کر
ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ جو اس سورہ کو پڑہی ثواب اوسکا
اوس شخص کی جیسی ساتھہ میرے ملاقات کی ہو اور مجکو غم سی شاد کیا ہو اور شفاعت اوسکی
میری واجب ہی کسو سطی کہ ارتباط اس سورہ کا ساتھہ سورہ سابقہ کے اشتراک تعداد نعمتونکی ہی [illegible]
قولہ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور اونچا کیا ہمنی واسطی تیری اظہار مقدار ذکر تیرا کو ساتھہ نبوت
اور رسالت کی اور خاتمیت کی نام تیرا کو قرین نام اپنی کی کیا ہمنی بیچ اذان اور اقامت
اور تشہد اور خطبہ کی تا مجکو یاد کرین مگر کہ تجکو بیچ عقب اوسکی کی یاد کرین [illegible]
صلوات بہیجین ہم اور بندونکو امر کیا ہمنی کہ اوپر تیری درود بہیجین طاعت اور
رضا اپنی کو بیچ طاعت اور رضا تیری کی کیا ہمنی نام شفیع تیرا کو کب ساتھہ [illegible]
کیا ہمنی بیچ روز قیامت تجکو شافع بندونگا کرونگا ہمنی مقدم اور پیشوای خلق [illegible]
آفرین کا کیا ہمنی ذوالنون مصری نی بیان کیا کہ زینت ذکر شارہ ساتھہ اوسکی [illegible]
ہمت سب انبیا کی [illegible] حوالی عرش مین جولانی کرتی تہی اور طائر ہمت [illegible]
بالائی عرش پرواز کرتی تہی منقول ہی کہ مشرک بسبب فقر و فاقہ کی رسول [illegible]

ع

[illegible] کرتی تہی اور وہ حضرت بسبب اسکی مغموم تہی کہ مبادا مسلمانونکو اسلام سی رغبت نہ ہو [illegible]
جلال ہمی جو اوپر اونکی عطا فرمائی تہی ذکر اونکی کی اور بعد اوسکی فرمایا ای محمد صبر کر
اور دل خوش رکہہ پس بدرستیکہ ساتھہ ہر دشواری کی کہ بیچ دنیا کی ہی آسانی ہی بیچ [illegible]
ایسا ساتھہ ہر دشواری کی کہ بیچ مکہ کی ہی آسانی ہی بیچ مدینہ کی اور موضح مین منقول ہی کہ جو
عسر کہ بیچ مدینہ کی ہی آسانی ہی بیچ بہشت کی اور بیضاوی مین لکہا ہی کہ کلام اول بیچ
ساتھہ اسکی کہ ساتھہ ہر تنگی [illegible] کی اور وسعت کی کہ متضمن ظہور ہوا اور ضلال قوم اور ایذا قوم کی
صدر ہی اور وضع [illegible] توفیق [illegible] اور طاعت کی پس رحمت خدا سی مایوس مت ہو [illegible]
کہ غم اور ہم تجکو طاری ہوا اور کلام ثانی تکرار اول ہی واسطی تاکید یا استیناف عدہ کا [illegible]
اسی کہ عسر متبوع ہی ساتھہ یسر کی کہ وہ ثواب آخرت ہی اور یہہ قول الحق ہی ساتھہ علم کی
قول اول سی بیچ طبری کی ابن عباس سی نقل کیا کہ حق تعالی نی فرمایا کہ پیدا کیا ہمنی
ایک عسر کو اور دو یسر کو پس ہرگز غالب نہو عسر اوپر دو یسر کی حسن سی منقول ہی
اگر روز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ گہر سی باہر آئی مسرور اور خوشناک اور خندان اور کہتی تہی
ہرگز غالب نہوگا ایک عسر اوپر دو یسر کے فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اور صاحب
لباب نظم نی بیچ اس آیہ کی نقل کیا کہ حق تعالی نی پیغمبر اپنی کو مبعوث کیا بیچ اوس وقت کی
کہ جماعت نہ رکہتا تہا اور درویش تہا قریش نی سرزنش اوسکو کیا کہا اگر غرض تیری
اس دعوت سی طلب غنا ہی ہم تجکو بقدر مال دین کہ تو امیر اہل مکہ کا ہو پیغمبر اس معنی سی
مغموم ہوئی اور گمان کیا کہ قوم اونکی بسبب فقر کی تکذیب اونکی کرتی تہی حق تعالی
نی اس آیہ کو بہیجا اور بوعدہ غنا کی تسلی دی پس حقیقت معنی یہہ ہی کہ فقر اور جو کچہہ اہل مکہ

تجہی مین مجکو غمگین نکری کسو ہطی کہ ساتہہ اوس عسرکی یسر ہوگا یعنی دنیاکی وحرکی اور بجاز
اش مدہ کا کیا اور حجاز اور قریبی اہل عرب اور عامہ بلادمین کو واسطی اوسکی مفتوح کیا
دوسی نشر تحت تصرف اوسکی مین آیا اور اونحضرت نی قوت یکسالہ واسطی اہل اپنی کی چہوڑا
اور باقی کو بیچ راہ خدا کی تصدق فرمایا بعد اسکی حق تعالی نی اوپر وجہ تاکید کی فرمایا
کہ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ پس جسوقت
فارغ ہو تو تبلیغ رسالت سے پس رنج کہینچ بیچ مراسم عبادات کی اور جسوقت نمازسی فارغ ہو تو
کوشش کر تو بیچ دعا کی اور جسوقت اداکرنی احکام سی فارغ ہو تو واسطی استغفار کے
مشغول ہو تو اور جسوقت کسی نوع عبادت سی فراغ حاصل کری تو شروع کر بیچ نوع دوسری کی
اوس سی یعنی چاہیی کہ مشغول عبادت کا ہو تو اور کسی وقت مین مشقت طاعت سی فارغ
نہو تو اور یا جسوقت فرائض سی فارغ ہو تو بعد تشہد کی دعا کر اور حوائج دینویہ اور اخرویہ
اپنی کی اور صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ مراد فانصب سے یہ ہی کہ بیٹہا رہی بیچ دعا کی بعد نماز
کی بیچ وقت جلوس کی یا جسوقت نماز سی فارغ ہو تو مشغول طرف عبادت کی کر اور تفسیر جناب
امام حسن عسکری علیہ السلام کی مین سعید ابن جبیر صلوات اللہ علیہما سی نقل ہی کہ جسوقت
فارغ ہو تو ای محمد حج وداع سی اور اداء تبلیغ سی انصب کر علیکو واسطی خلافت اور امامت
اپنی کی اور ساتہہ دعا پروردگار اپنی کی رغبت کر سب اوقات مین اور جو کچہ چاہی تو
اوس سی طلب کر اور نہ غیر اوسکی سی کہ وہ داعی حاجات اور نجاح مراد آئی ہی
اور جنہوں کی نہین ہی دلہن برابر بیچ درگاہ رب کی مقبول ہی اور دعوات بلباب
بیچ محل قبول کی ابو جعفر اور ابو عبد اللہ سی منقول ہی کہ جسوقت نماز فریضہ سی فارغ ہو تو

اور بیچ دعا کی طلب کر پروردگار اپنی کی اور رغبت اوسکی طرف مانگنی مین یعنی دعا کر اور یہہ
کہ تو مانگی بہر حال مین اور تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام مین سطور ہی کہ علی کو
نامزد کر واسطی امامت اور وصایت اور خلافت اپنی کی اور رغبت طرف جناب امیر
اور سرائی فانی سی اپنی تعین بیچ دار خلود کی پہنچا اور بعد فراغت تمام عقد صدق مین
دار الکرامۃ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ **تکملہ** بر وفق حسابات سورہ الم نشرح فواتح
اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ تیرہ حرف مین برابر اوسکی نوسی تیرانوی ہوتی مین نکلی اوس سے
یہ عبارت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ عَلِیُّکَ بَعْلِیْ اِجْتَبٰی حُبًّا فَوْقًا فَاِذَا فَرَغْتَ تیرہ حرف مین زبر اوسکی
وہ ترجمہ سی ہجاسی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت اَیِ الْحُکْمُ یُوْتٰی فِیْ نَصْبِ عَلِیٍّ الْاَمْر
ایاتہا کلماتہا سورۃ التین مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ التین مکہ مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام اللہ رحمن رحیم کے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ

سوگند انجیر کی اور زیتون کی اور سوگند طور سینا کی اور سوگند ساتہہ اوس شہر کی امان والے

الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝

تحقیق پیدا کیا ہمنی آدمی کو بیچ نیکوترین صورت کی بعد اسکی پہیر دیا اوسکو

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

نیچی نیچی والوں کی مگر وہ لوگ جو ایمان لائی اور کام کئی

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ
شائستہ کے پس واسطے اونکی مزدوری نابریدہ و کم شدہ پس کسو سطی تکذیب [illegible]

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ع
پیچہی ظاہر ہونی دین کی طرف و جزا کی آیا نہیں ہی خدا حکم کرنی والا بڑا حاکمون کا

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی
اوسکو دو خصلت عطا فرماتا ہی ایک عافیت اور دوسری یقین جبتک کہ
دنیا کی رہی اور جسوقت کہ وفات کری بعدد اونکی کہ جن جس نی اوسکو پڑہا ہو روزہ
وسطی اوسکی عطا فرماوی اور شعیب عقرقوفی نی حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جو شخص
بیچ فرائض اور نوافل کی پڑہی جو موضع کہ بہشت مین آرزو کری اوسکو دین
والتین [illegible] تحقیق ان دونونکی ساتہہ قسم کہائی جمیع اثمار سی [illegible] ہی کہ انجیر فاکہہ طیبہ
بیفضلہ اور غذای لطیف سریع الہضم اور دوائی کثیر النفع اور ملین طبیعت اور محلل بلغم
اور مطہر کلیتین اور مزیل ریگ مثانہ اور مفتح سدہ اور طحال اور فربہ کرنی والا
بیچ حدیث کے آیا کہ وہ قطع بواسیر کرتا ہی اور نقرس کو فایدہ دیتا ہی لیکن زیتون
بہی ہی اور نانخورش اور دوا اور روغن کثیر المنافع ہی اور بعضون نی کہا ہی
تین اور زیتون سی دو نام ہین کہ وہ دو کوہ بیچ ارض مقدسہ کہ ایک کا نام
زیتا اور دوسری کو طور زیتا کہتی ہین اور ہر ایک معبد انبیا کا تہا اور بیچ معالم کی نقل ہی
کہ تین مسجد اصحاب کہف ہی اور زیتون مسجد ایلیا اور تبیان مین لکہا ہی کہ جبل جودی
جبل بیت المقدس ہی اور ابن عباس سی نقل ہی کہ تین مسجد نوح ہی اور زیتون

مقدس ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ تین مسجد الحرام ہی اور زیتون مسجد اقصی اور قسم ساتہہ طور سینا کی
یعنی کوہ زبیر کہ محل مناجات حضرت کلیم اللہ علی نبینا علیہ السلام کا تہا اور سینین اور
سینا ہی یعنی بقعہ مین اور مقاتل سی منقول ہی کہ سینا بلغت نبطہ ہر کوہ کو کہ بیچ اوسکی
نبات و شجرہ بہی ہون اور نزدیک عکرمہ کی ہی معنی کثیر النبات اور شجر ہی اور [illegible]
علیہ السلام سی روایت ہی کہ چار پہاڑ مین کہ نزدیک حق تعالی کی مقدس مین اول طور
سینا کہ وہ ایک کہڑی جاگہہ مناجات موسی کا اور دوسری طور زیتا کہ بیت المقدس
ہی اور تیسری طور زیتا کہ دمشق ہی چوتہی طور تینا کہ مکہ ہی اور قسم ساتہہ اس شہر کی کہ
امان دینی والا ہی اہل اپنی کا کہ مکہ ہی زمین دینی ہی اور طور وہی اور بندہ پکڑ جانی سی اور
قتل ہی اور حافظ ہی جو اوسمین داخل ہو پس امین یعنی مومن ہو یعنی امن کرین اور امام محمد باقر
علیہ السلام سی منقول ہی کہ مراد تین سی امام حسن اور زیتون سی امام حسین کہ میوہ دل مصطفی
اور فاطمہ زہرا ہین اور طور سینین سی امیر المومنین علیہ السلام اور بلد امین سی فاطمہ علیہا السلام
حاصل یہہ کہ حق تعالی نی سوگند کہائی ساتہہ ان چار مذکورہ کی کہ متضمن برکات عظیمہ ہین
اور [illegible] کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ تحقیق پیدا کیا ہمنی
جنس آدمی کو بیچ نیکوتر تعدیل اور درست کرنی کی بیچ شکل اور صورت کی اور تسویہ اعضا کے
یعنی مخصوص کیا ہمنی اوسکو حیوانات سی ساتہہ اتصاف طہارت اور حسن صورت اور
اور کمال نفس اور نطق کی اور تمیز اور تدبیر اور استجماع خواص مکونات کا کیا یا فرمایا ہمنی
[illegible] اور اکمل اور محل علم اور عمل کہ حامل آیات الہی اور منبع [illegible] ہو سکتا ہی
[illegible] پیچہی عدم شکر گزاری اوسکی کی اوپر نعمت کی پہیرا ہمنی اوسکو بیچ عاقبت امر اوسکا

سب خوشی بیچ لعنت اور ترکیب کی یعنی صورت انسانکو ساتھ احسن تقویم کی بیچ
اصحاب دوزخ مین کر بیچ جنکی صورت منکر ہوا اور خلق مستقبحہ سی مخلوق کر کیا یا پھیر اسفل سافلین
سب سی نیچی مرتبہ مین دوزخکی یا پھیر اہمنی اوسکو بعد تقویم او احسن کی لوگون کی
یعنی مین بیچ صورت اور شکل کی یعنی اوسکو پہنچایا ہمنی سن ضعف کو کہ ارذل اور اسفل عمر
اور بیچ جسکی کوئی کام نکر سکی اور سیکہی بیچ اوس سن کی مزد دور نہو قولہ تعالی فلهم اجر غير ممنون
نعمات دائمی بہشت ہی یعنی جیساکہ جوانی اور صحت مین مزد عبادت ایکیکو لکہتی ہین بیچ
اور ضعیفی مین بہی باوجود اوسکی کہ عمل نہین کرتی ہین اونہی سی مزدوری اونکی ثابت
انس نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ اطفال جب تک حد بلوغ کو پہنچین
طاعت جو اونسی ہوتی ہی ثواب اوسکا اونکی ماں اور پدر کو دیتی جب تک کہ ماں باپ کی
مین ہین اور اونکی تعلیم اور امر و نہی پر چلتی ہین اور گناہ اونکا ماں باپ پر نہین لکہتی ہین
اور جسوقت حد بلوغ کو پہنچین اوپر ہر ایک کی دو فرشتی موکل کرین تا حافظ اونکی ہون
اور جسوقت چالیس برس اسلام مین گذرین مین بلائین سی کہ ہوتا ہی جنون اور جذام اور برص
جب پچاس برس کو پہنچین تخفیف حساب کی اونسی کرین اور جسوقت ساٹھہ کو پہنچین اونکو
توفیق توبہ کی دین اور جسوقت ستر کو پہنچین اونکو اہل آسمان دوست رکہین اور جسوقت
اسی کو پہنچین حسنات اونکی مضاعف کرین اور گناہ اونکی محو کرین اور جسوقت نوے
کو پہنچین گناہ اول عمر اور آخر عمر اونکی بخشین اور شفاعت اونکی بیچ حق اہلبیت کی
قبول کرین اور اوسکی اسیر اللہ فی ارضہ نام رکہین اور جسوقت ساتھ ارذل العمر
پہنچین جتنی عمل کہ بیچ وقت کمال کی بجا لایا اونکی نامہ عمل مین لکہین جیسا کہ

الا الذين آمنوا یعنی مگر وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین اور عمل صالح کی ہین کہ وہ بیچ کبر سن
اور ضعف اور قوت اور خرافت کی فرد و رہی ہوکی ہو کہ اوسکو ناقص اور منقطع نکرین
جیسا کہ بیچ جوانی اور قوت کی کرتا تہا و ایسا ہی لکہین کی ابن عباس سی مروی ہی کہ مراد
مومنین سی قرآن خوان ہین کہ جسوقت ساتھ نہایت پیری کو پہنچین اور عضو اونکی ضعیف
ظاہر ہوا ہوا اور بیچ آخر اونکی مزد نا کاشتہ اونکو دین اوپر طریق جوانی کی بعد اوسکی تعلیق
الحاق فرماتا ہی کہ قولہ تعالی الیس اللہ باحکم الحاکمین آیا نہین ہی خدا حاکم تر حاکمونکا استفہام
واسطی تقریر کی ہی یعنی تحقیق و یقین کہ وہ احکم الحاکمین ہی بیچ جس جزا کی کرتا ہی اور فرماتا ہی
تعذیب کفار وغیرہ سی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ جسوقت پڑہتی تہی الیس اللہ باحکم الحاکمین
کہتی تہی وانا علی ذلک من الشاهدين مقاتل سی منقول ہی کہ معنی آیت یہ ہین
کہ ای محمد آیا نہین ہی خدا اقضی القاضین بیچ حکم کرنی کی درمیان تیری اور اہل کتاب کے
نکتہ زبر و بینات سورہ مین قولہ تعالی والتين والزيتون تیرہ حرف مین زبر اوسکی بکمال
ایک ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت المجتبی والحسن الشهيد قولہ وطور سينين
نو حرف ہین زبر اوسکی چار سی ایک ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی الولی وشبير
الارض بسیار قولہ وهذا البلد الامين چودہ حرف ہین زبر اونکی نو سی گیارہ ہو
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای هذا محمد حبیب اللہ جلی قولہ لقد خلقنا الانسان
فی احسن تقویم جمیس حرف ہین زبر اونکی گہرا رتبہ سی نہتر ہوتی ہین نکلی اوس
سی عبارت ای ابا الفضل واذا ابوبکر قولہ الذين آمنوا وعملوا الصالحات ستائیس حرف
ہین زبر اونکی گہر رتبہ سی ... ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی

ابن ابی طالب امیر المومنین و شیعته و موالیہ واتبع الذین [illegible]

پسنات اوس کے ہووی او نالیسوں تین میں نکلی اوس سی یہ عبارت علی و ہمو [illegible]

ایاتہا کلماتہا سورۃ العلق مکیۃ حروفہا [illegible]

سورہ علق مکی میں نازل ہوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم

اقرأ باسم ربك الذي خلق ۝ خلق الانسان من علق ۝ اقرأ و ربك

پڑہ تو ساتھ نام پروردگار اپنی کی ایسا کہ پیدا کیا پیدا کیا انسان کو خون بستہ سی پڑہ اور پروردگار

الاكرم ۝ الذي علم بالقلم ۝ علم الانسان ما لم يعلم ۝

بزرگتر ہی ایسا کہ سکہلایا لکہنا ساتھ قلم کی سکہلایا انسان کو اوس چیز کو کہ نہیں جانتا

كلا ان الانسان ليطغى ۝ ان راه استغنى ۝ ان الى

بازرہو اے منکر نعمت درستی کہ آدمی ہر آئینہ حد سی گذرتا ہی بسبب اسکی کہ دیکہتا ہی اپنی کو بی نیاز [illegible]

ربك الرجعى ۝ ارءيت الذي ينهى ۝ عبدا اذا صلى ۝ ارءيت ان كان

پروردگار تیری کی پہرنا ہی آیا دیکہتا ہی تو دیکہو کر باز رکہتا ہی بندہ کو جسوقت کہ نماز پڑہتا ہی آیا دیکہتا ہی

على الهدى ۝ او امر بالتقوى ۝ ارءيت ان كذب و تولى ۝

عبد اوپر راہ راستکی یا فرماتی خلق کو ساتھ پرہیزگاری کی یا دیکہتا ہی تو اگر تکذیب کرے

الم يعلم بان الله يرى ۝ كلا لئن لم ينته لنسفعا

آیا نہیں جانتا ہی ساتھ اوسکی کہ خدا دیکہتا ہی ہرگز نہیں اگر باز نہ رہیگا [illegible]

بالناصية ۝ ناصية كاذبة خاطئة ۝ فليدع ناديه ۝

موئی اوسکو ساتھ موی پیشانی کی اور موی پیشانی کو خطاکار کی پس چاہیے کہ بلاوے [illegible]

سندع الزبانية ۝ كلا لا تطعه واسجد واقترب ۝

سجدہ

جب کہ بلاوینگی ہم زبانیہ دوزخ کو چاہیے کہ ابو جہل [illegible] اور سجدہ کر اور نزدیک

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی پس گویا کہ

جمیع سورہ مفصلہ کو پڑہا ہو اور محمد بن حسان نی ابو عبد اللہ علیہ السلام نی نقل کی ہی کہ جو

بیچ روز یا شب کی اقرأ باسم تک پڑہی اور اوس روز یا شب میں مری پس گویا شہید ہو گا

ساتھ رسول کی بیچ راہ خدا کی تلوار نکالی ہو اور جسوقت حق تعالی نی ختم سورہ والتین

ساتھ نام بزرگ اپنی کی کیا اس سورہ کا ہی افتتاح ساتھ نام اپنی کی فرمایا قولہ اقرأ باسم

ربك الذي اکثر مفسرون نی کہا ہی کہ پہلی وہ چیز کہ اوپر رسول کی نازل ہوی پانچ آیتیں اس سورے

ہیں اور ایک جماعت کی نزدیک سورہ فاتحۃ الکتاب ہی اور نزدیک بعضی کی سورہ

مدثر زہری نی عروہ اور عائشہ سی نقل کی ہی کہ ابتدائی کار میں رسول جو خواب دیکہتی

بیچ بیداری کی واقع ہوتا اور جسوقت تنہا ہوتی تہی خلوت کو دوست رکہتی تہی اور وہ اکثر

رکہتی تہی اکثر ورد بیچ غار حرا کی تکیہ لگا ئے اوپر ایک کوہ کی کہ تہی ہوتی ناگاہ جبرئیل

علیہ السلام اوپر اونکی ظاہر ہوی اور کہا اے محمد مجکو طرف تیری بہیجا ہی اور تو رسول خدا

کا ہی پس کہا کہ اقرأ یعنی پڑہ حضرت نی کہا ما انا بقارئ میں پڑہنے والا

نہیں ہوں پس جبرئیل نی مجکو پکڑا اور خوب فشردہ کیا یہانتک کہ بطاقت ہو میں

اور چہوڑ دیا او کہا پڑہ تو پس جب کہا میں کہ ما انا بقارئ پہر دوسری مرتبہ

پڑا اور سخت رنج وہ کیا اور کہا اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ رسول نے فرمایا کہ
تب میں گیا مجھکو اور لرزہ اعضا میں میری پڑا بیچ حجرہ خدیجہ کی گیا میں اور کہا میں
دَثِّرُوْنِيْ وَزَمِّلُوْنِيْ مجھکو چادر اوڑھاؤ اوڑھا خدیجہ نے چادر اوپر سر کی
پس دوسری مرتبہ جبرئیل آئی اور آیہ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ لائی اوٹھا میں اور سب حال
خدیجہ سی کہا میں اور کہا میں نی کہ ڈرتا ہوں میں یہ کہ کہیں سودا نہو خدیجہ نی کہا حاشا
خدا تجھے دور کری تو کلمہ درست گوہی اور تو نیک خلق ہی اور صلہ رحم کی رعایت
کرتا ہی تو اور متحمل آزار مردم کا ہنین ہوتا ہی تو مہمانونکو طعام دیتا ہی تو اور آدمی کو
اوپر مصائب کی اعانت کرتا ہی تو لو ہم تا نہ پچا کی پاس چلیں ہم اور اوسکو اس حال
خبر دین پس ڈیک ورقہ بن نوفل کی گیا میں اوسنی بیچ کتب اول کی پڑھا تہا جو
سنا کہا هَنِيْئًا لَّكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْتَ النَّامُوْسُ الْاَعْظَمُ بیچ کتب اول کی مثل توریت
اور انجیل اور زبور کی پڑھا میں نی کہ تو پیغمبر آخر الزمان ہی اور ختم نبوت کا اوپر تیری ہو
ای کاش میں بیچ زمانہ تیری کی ہوتا میں تو نصرت کرتا میں تجکو بسا معلوم ہوتا ہی کہ
تجکو اس شہر سی باہر کری گا اور خدا تعالی نی کسی پیغمبر کو نہیں بہیجا کہ اوسکو رنج پہونچا ہو
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی کہا کہ جسوقت جبرئیل آئی تہی چاہتا تہا میں کہ اپکو گرا دون
پہاڑ تا اور قبیل نوفل کو اس معنی کی خبر دی میں نی کہا ای محمد تو ایسی کوئی گرا اگر
اور جو کچھ کرو وہ کہی سن او ریا وکر دوسری مرتبہ کہ جبرئیل آئی کہا کہ اقرأ کہا میں
کیا پڑھوں میں کہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آخر سورہ تک
کہا کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پس نزدیک ورقہ کی آیا میں اور سب صورت حال کی

کیا مژدہ ہو تجکو بدرستیکہ میں گواہی دیتا ہوں میں کہ تو وہ شخص ہی کہ عیسی نی بشارت
دیتی تیری مژدہ دیا اور تو مثل موسی کی ہی اور تو پیغمبر مرسل ہی اور تو عنقریب
کو دیتی جہاد کی مامور ہو گا اور اگر میں اوس روز ہونگا ساتھ تیری جہاد کرونگا
اور جسوقت ورقہ نی وفات کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ورقہ کو بیچ بہشت کی دیکھا میں
کہ لباس اوپر حریر بہشت کی ہوئی تہی کیونکہ ساتھ میری ایمان لایا تہا اور تصدیق کی اور شیخ
امام انصاری نی بیچ علم دین کی اوس روایت کو حاکم ابو عبد اللہ حافظ نی سنا اوسنی
سی ابی میسرہ عمر بن شرحبیل سی نقل کی اور روایت دوسری لایا کہ اوس حضرت نی
فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نی اپنی پر کی نیچی سی نامہ ایک حریر بہشت کی کہ مرصع جواہر سی تہا
نکالا اور آگی نزدیک میری ڈالا اور کہا پڑھ کہا میں نی کہ خواندہ نہیں ہون کہ اس نامہ کو
پڑھوں میں جبرئیل نی مجکو تین بار چھاتی سی لگا کر دبایا اور چھوڑ دیا قریب تہا کہ بیہوش ہو جاؤں
اپنا ہاتھ میری اوپر رکھا اور کہا اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ یعنی پڑھ قرآن کو بیچ اوس حالت کی
شروع کرنی والا ہو یا استغاثہ کرنی والا ہو ساتھ نام پروردگار اپنی کی جس کی
پیدا کیا سب چیز کو یا خلق کیا آدم کو خاک سی بعد اسکی آدمیونکو صنعت اور تدبیر واسطہ
والدین اونکی زیادہ [illegible] اور جو سبب عبادت مقصود کی خلق سی ساتھ ذکر ادا کی کیا اور
کہا کہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ تا اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی پیدا کیا آدمی کو خون بستہ سی
کہ لفظ تہا قولہ تعالی اِقْرَأْ مکرر واسطی مبالغہ کی ہی یا پہلا امر ہی واسطی قرأت نفس اپنی
اور دوسرا واسطی تبلیغ کی اور پروردگار تیرا بزرگ سب بزرگو جسی اور کرم
زیادہ [illegible] کرم ہو نسی کسو واسطی کہ وہ منعم ہی بدون عوض کی اور حاکم ہی اور تخفیف کرم

باقت وہ بہی نہ تہا اوسکی کسوٹی کہ جو نعمت ہی جانب اوسکی سی ہی یاد اور جو حرج کیا
حیثیت نسبت سی وہ خدا ایسا کہ سکہلایا لکہنی کو ساتہہ قلم کی تا علم کو ساتہہ خط کی قید کرین
اور غایبانہ اوسکی کو ساتہہ نامی کی اگاہی دین اور بیچ زبان کی منقول ہی کہ مراد آدم ہی
کہ حق تعالی نی علم خط تعلیم اوسکو کیا اور مشہور یہہ ہی کہ پہلی جس شخص نی خط کو لکہا ادریس ہی
ابن عباس نی فرمایا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو کہا مین نی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ حضرت
ہو کہ جو کچہہ تجہسی سنون مین احادیث سی لکہون مین فرمایا نعم فان اللہ علّم بالقلم
سکہلایا جنس آدمی کو اوس چیز کو کہ نہین جانتا تہا وہ یا فقط حضرت وسلیے آدم تعلیم کیا
اوس چیز کو کہ تو نہ جانتا تہا وعلّم آدم الاسماء کلہا حاصل یہہ کہ حق تعالی نی بیچ اول کی
ذکر مبدا اور منتہا اوسکی کا کیا پہر اسی جاحد نعمت مجود اور کفران نعمت اپنی سی بعضی کی
کلا یعنی حقا ہی اور مربوط مابعد سی نفی حق تعالی ہی مرتبسی کہ آدمی ہر آینہ حد سی
اور گردن کشی کرتا ہی اور پر خدا کی بہت سکی کہ دیکہتا ہی اپنی تئین کہ بی نیاز ہوا یعنی [illegible]
ہوا کثرت عشرت اور مزید رفعت سی بیچ حدیث کی وارد ہی کہ بار خدایا مین پناہ [illegible]
تجہسی درویشی سی کہ یاد خدا سی بازرکہی یا تونگری سی کہ مجکو طاغی کری بعد اوسکی اور [illegible]
التفاتکی خطاب طرف انسان کی کرتا ہی اور دینی تحذیر اور تہدید کی جانب [illegible]
طرف پروردگار تیری کی پہر جاتا ہی بیچ آخرت کی پس طاغی اور کافر نعمت کو سزا دینی کو [illegible]
ہو جسوقت تال کا [illegible] اس طرح آدمی بسبب مال کی طاغی ہوا اور عبادت حق کو
چہوڑ دی مسلم نی بیچ صحیح اپنی کی نقل کیا ہی کہ ابو جہل نی ساتہہ اصحاب اپنی کی کہا [illegible]
محمد درمیان تمہاری نماز پڑہتی [illegible] منہ خاک پر ملتا ہی [illegible] اوسکو [illegible]

اگر دیکہونگا مین پس کہتا اوس شخص کی کہ ساتہہ اوسکی سوگند کہاتا ہون مین کہ اگر اوسکو دیکہونگا مین
اوسکو نماز پڑہتی ہوئی پاؤن اوپر گردن اوسکی کی رکہونگا اور اوسکو مین نیچی پاؤن
اپنی کی ہلاک کرونگا مین اونہون نی کہا اسوقت مین نماز پڑہتا ہی بشتاب تمام اوٹہ کر گیا
پاس وزرا اور پی ہٹی ہوئی ہاتہہ کی پہر آیا رنگ زرد اور لرزہ اوپر اعضا اوسکی کی پڑا
اونہون نی اسی ابا الحکم کیا ہوا تجکو کہا جسوقت گیا مین کہ قصد محمد کا کرون مین درمیان اپنی
اور محمد کی خندق دیکہی مین نی آگ سی اور اژدہا دہن کہولی ہوئی اور مرغ پر جوڑی ہوئی
یہہ خبر ساتہہ حضرت کی پہنچی فرمایا کہ بخدا قسم کہ جان میری بیچ قبضہ قدرت اوسکی کی ہی اگر
میری پاس آتا وہ فرشتی اوسکو پارہ پارہ کرتی اور عضو عضو کو اوسکی لیجاتی پس یہہ آیت
نازل ہوئی کہ أرأيت الذي ينهى عبدا اذا صلى کیا دیکہا ہی تو اوس شخص کو کہ باز رکہتا ہی بندہ
کامل ہماری کو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ اوسوقت کی کہ نماز پڑہتا ہی حاصل یہہ کہ حق تعالی
طریق تعجب خطاب ساتہہ حبیب اپنی کی کرتا ہی کہ ای محمد خبر دی مجکو اوس شخص سی کہ منع کری
صلوت کو اور بندہ کو نماز سی باز رکہی خبر اوسکی کیا ہوگی اور حال اوسکا [illegible]
اور کس طرح ہوگا قولہ الم يعلم بان الله يرى حاصل یہہ کہ حق تعالی خطاب کرتا ہی اول
اور آنحضرت رسالت پناہ کو اور خطاب ثانی راجع طرف ابو جہل کی پس حق تعالی گویا
حکم کی کرد و خصم نزدیک اوسکی حاضر ہون اور ہر ایک کو مخاطبہ کری ساتہہ اوس خطاب کی
[illegible] کا بر علما سی منقول ہی کہ بیچ کلا ان اللہ یری کی وعدہ وعید مندرج ہی اور وعید
[illegible] پرستش کرا اور پر طریق خلوص کی کہ خدا تجکو دیکہتا ہی اور ای فاسق تو [illegible] اگر
[illegible] دیکہتا ہی اور [illegible] اخلاص اختیار کر کہ تجکو دیکہتا ہی اور [illegible]

کرنی والا منع ہو کر تجکو دیکہتا ہی بیچ حدیث کی ہی کہ ایک درویش نی بعد گناہ کرنی
کی یا تہا اور ہمیشہ روتا رہتا تہا لوگون نی کہنی لگی کیا ہی تو خدا غفور الرحیم ہی
عفو کرسی لیکن تجالت دیکی کہ دیکہا ہی اوسنی کیونکر اپنی ہی دوزخ کون مین
دوسری نوبت پیغمبر نماز پڑہتی تہی ابوجہل نی کہا نہین منع کیا مین نی تجکو نماز سی
اوسکو تہدید کی اوسنی کہا مجکو ڈراتا ہی تو اور حال یہ کہ مجلس میری سب سی
بزرگ تر ہی اور اہل مجلس میری زیادہ ہین بہا یہ كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ یعنی اگر نہ باز
ابوجہل محمد سی اور منع کرنا اوسکو عبادت سی البتہ پکڑ اور شدت لین ہم اوسکو ساتہ
موئی پیشانی کی اوسکی اور اوسکو سختی سی دوزخ مین کہیچین مین فَلْيَدْعُ واقترب
یعنی نزدیک ہو طرف پروردگار اپنی کی ساتہ وسیلہ طاعت کی ابن مسعود نی
صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ اونحضرت نی فرمایا کہ جسوقت بندہ پروردگار اپنی
قریب تر ہو کہ بیچ سجدہ کی ہوا اور یہہ سورہ سورہ عزائم اربع سی ہی اور بیچ
علما ہماری کی امر وجوبکی ہی قاری پر اور سامع پر بہی ابوعبداللہ علیہ السلام سی
روایت ہی کہ العزائم الم تنزيل وحم السجدة والنجم اذا هوى
واقرأ باسم ربك وما عداها في جميع القرآن مسنون وليس بمفروض

آياتها كلماتها سورة القدر مكية حروفها

سورہ قدر کی ہین اوترے

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہون مین ساتہ نام خدای بخشندہ مہربان کی

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝
تحقیق ہمنی نازل کیا ہمنی اوسکو بیچ شب قدر کی — اور کیا جانتا تو کہ کیا ہی شب قدر
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَ
شب قدر بہتر ہی ہزار مہینہ سی — نازل ہوتی ہین ملائکہ — اور
ثلثة ع الرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝
جبرئیل بیچ اوسکی ساتہ حکم پروردگار اپنی کی ہر امر سی سلامتی ہی اوس شب مین تا طلوع صبح
ابی بن کعب نی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ
جو یہہ سورہ پڑہی ایسا ہو کہ تمام ماہ رمضان روزہ رکہا ہو اور لیلۃ القدر کو بیچ طاعت اور
عبادت کی بسر کیا ابوعبداللہ علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو انا انزلناہ پڑہی وہ ایسا ہی
کہ تلوار کہینچی ہو بیچ راہ خدا کی اور جو پوشیدہ کی وقت اوسکی کری مانند اوس شخص کے
ہو کہ بیچ خون اپنی کی لوٹا ہو بیچ راہ خدا کی اور جو کوئی اوسکو دس مرتبہ پڑہی ہزار گناہ دیوان
اوسکی سی محو ہون ثعلبی نی بیچ تفسیر اپنی کی وہب منبہ سی روایت کی ہی کہ رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نی صحابہ کو خبر دی کہ بیچ بنی اسرئیل کی عابد تہا شمعون نام کہ ہزار مہینہ اوسنی سلاح
جنگ کی بیچ راہ خدا کی جہاد کیا اصحاب نی متعجب ہو کر کہا ہم ساتہ اس عمر کوتاہ کی اور شمار
تمامہ کی ساتہ ایسی دولت کی کیونکر پہونچینگی حق تعالی نی اس آیہ کو بہیجا انا انزلناه في
ليلة القدر تا من الف شهر یعنی ہر سال کہ بہیجا ہمنی قرآنکو لوح محفوظ سی طرف دنیا کی بیچ شب قدر
بہیجا ہمنی نزول اوسکا بیچ بہشت کی ہی اور باتمامہ قرآن بیچ اوسی شب کی لوح محفوظ
سی آسمان دنیا کی آیا اور بیچ بیت العزت کی ملائکہ سفرہ کو سپرد ہوا اور روح الامین بیچ

بیچ مدت تین برسکی آیۃ آیۃ اور سورۃ سورۃ حسب مصالح امور دینی کی لایا اور یہ دعا
پسندیدہ چھوڑ و نگاہی اور کس چیز نی دانا کیا تجکو تا جانی تو کہ کیا ہی شب قدر یعنی بیچ
اور شرف اور نہایت فضل اور فہمی علما اوسکو تو نہین پہنچ سکتا ہی واسطی زیادتی قدر
اور شرافت اس شبکی ہی کہ جو بیچ اس کی طاعت کری عزیز اور مشرف ہوتا ہی اور جو
عملکہ بیچ اس شبکی کری نزدیک خدا کی ساتہہ قدر کی ہوتا ہی اور جو بقدر کہ بیچ
اس شبکی جاگا کری با قدر ہوا اور بعضون نی لکہا ہی لیلۃ القدر بسبب اسکی کہ بیچ اس شبکی اتری
ملک ذی قدر سی کتاب ذی قدر نازل ہوئی اوپر رسول ذی قدر کی طرف امت
ذی قدر کی اوپر ہاتہہ فرشتہ ذی قدر کی بیچ ماہ ذیقعد کی کہ ماہ رمضان ہی اور بعضی کہتی
ہین کہ قدر یعنی قضا ہی یعنی اس رات مین کام حکمت والی کرتی ہین کہ تفویض کو ساتہہ اسکی
ہوا یا قدر یعنی تنگی کی ہو کسواسطی کہ زمین بیچ اوس شب کی فرشتون کی تنگ ہوتی ہی ازبس
اوترتی ہی کہ اوپر زمین کی آتی ہین شب قدر بہتر ہی ہزار مہینی سی کہ نمازی ہی اسرائیل ...
شمعون نی بیچ اوس کی جہاد کیا یا بہتر ہی اوسکی واسطی کہ جو اس شبکو طاعت میں گذاری ...
ہی کہ شمعون ایک مرد تہا قوی ہیکل و شجاع سب کفار بسبب کثرت محاربہ اوسکی عاجز تھی
بیچ دفع اوسکی کی چارہ و فکر تہی آخر ایک جورو اوسکی کی گئی اور بہت سا مال اوسکو دیا
... دیا اور کہا جس وقت وہ سووی اوسکو باندہہ لینا تا ہم اوسکو ہلاک کرین عورت نی
اوسکی ریسمان قوی سی باندہا جس وقت وہ آگاہ ہوا سب کو توڑ ڈالا اور ساتہہ عورت کی کہا
کسواسطی ایسا کیا تو نی کہا آزماتی ہون قوت تیری کہ کسقدر ہی اور کہا کفر نی ...
کہ عاجز ہوئی تو کہا میری سر کی بالون سی وہ رسی بٹ اوسکو اوسکی ہاتہ پانو باندہی

بالون سی باندہا بہر عاجز ہوا اور عورت نی کافرونکو خبر دی آئی اور اوسکو اپنی گہر مین لی گئی
آنکہین اوسکی نکال لین اور کان اور ناک اوسکی کو کاٹا وہ بیچ درگاہ الہی کی دعا کی حق تعالی
نی آنکہین اور عضا اوسکی کو از سر نو دیا اور زندگی خلاصی دی اور اوسکی بادشاہ کا ایک
قصر تہا کہ اوپر اوسکی ستونہا ہی محکم بنائی تہی اور اوس جگہہ وہ بیٹہا تہا شمعون نی اونکو
ہلایا بادشاہ کوٹہی سی گرا اور ہلاک ہوا اور لشکر اوسکی کو قتل کیا اور اوپر اسی طرح کی تمام
کفار کی مدت ہزار مہینی تک لڑا حق تعالی نی جب اسکو خطاب کیا کہ مینی تجکو ایک شب
عطا کی ہی تیری اگر بیچ اوس شب کی واسطی جہاد کی روز کرین ثواب اوسکا بہتر ہوگا ہزار
مہینی سی کہ شمعون نی ساتہہ کافرونکی جہاد کیا اور بعضون نی لکہا ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ
نی چار عابد کا نام لیا اونہون نی اسی برس تک عبادت خدا کی کی اور کوئی گناہ نکیا اور
یاد خدا سی غافل ... کر یا اور حزقیل اور یوشع صحابہ اوسکی تعجب ہوئی جبرئیل یہ سورہ
لائی کہ عبادت شب قدر کی بہتر ہی ہزار مہینی اونکی سی اور ... سی روایت ہی کہ
ملک سلیمان ہزار مہینی کی راہ تہا اور ملک ذوالقرنین بہی اسی قدر تہا جبرئیل نی کہا کہ جو مومن
... کو یاد ہی ... بہتر ہی ملک سلیمان اور سکندر سی اور حسن بن علی علیہما السلام
سی روایت ہی کہ رسول نی سنا مینی کہ فرمایا بیچ خواب کی کہا مینی کہ بوزنگان اوپر منبر کی جا
... اور جب جبرئیل آئی صورت واقع کو کہا مین نی کہا وہ بنی امیہ ہین کہ بعد میری ناحق ...
منبر کی آوین گی کہا مینی مدت ملک اونکی کی کسقدر ہوگی کہا ہزار مہینی ... مومن مجکو تسلی
دی ... کوثر اور سورہ قدر واسطی میری لائی اور بیچ اوسکی دکہلایا کہ شب قدر بہتر ہی
ہزار مہینی ... بنی امیہ سی ... کہ اول عہد سی بنی امیہ کی شمار کرتا ہون تا آخر ہزار مہینی ہوئی

زیادہ ڈھونڈھا کرو اور جاننا چاہیے کہ علما کو بیچ تعیین اس شب کی اختلاف ہے بعضی جمہور
شب قدر بیچ ماہ رمضان کی ہے پھر اونکی رائوں میں اختلاف کیا جو کچھ مشہور نزدیک علمای
شب نوزدہم اور بست ویکم اور بست وسوم سی باہر نہیں ہے اور صحیح اقوال سے کہ بیچ
دہہ آخر رمضان کی ہے امیر المومنین سے مروی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ اہل اپنی کو بیچ دہہ
آخر ماہ رمضان کی بیدار کرتے تھے اور واسطے عبادت کی ترغیب فرماتے تھے اور ترغیبی
شب قدر بیچ اس دہہ کی طلب کرو ابو بصیر نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی کہ جب
دہہ آخر ماہ رمضان پہنچتا تھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بند ازار محکم باندھتے تھے اور عورتوں سے
پرہیز کرتے تھے اور تمام رات جاگا کرتے تھے واسطے عبادت کی اور کاموں سے دور ہوتے تھے اور
نزدیک ابو سعید خدری کی شب قدر اکیسویں ماہ رمضان کی ہے اور بیچ صحیح بخاری کی مذکور ہے
کہ ابو سعید خدری نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکھا تھا میں نے کہ شب بست و یکم
کو مٹی تک نماز پڑھتے تھے اور اوس شب کو صبح تک آسمان سے پانی برستا تھا اور بیچ مسجد کی
ٹپکتا تھا اور رسول درمیان آب وگل کی سجدہ کرتے تھے اور صبح کو جس وقت سجدے سے اٹھے
اثر گل کا اوپر چہرہ اور روئے مبارک کے تھا اور نزدیک اکثر علمائے اہل سنت کے شب
ہے اور اختیار اہل بیت سے ہے عیاشی نے ساتھ سند اپنے کے زرارہ سے روایت کی
عبد الواحد بن مختار انصاری نے کہا کہ ابو جعفر علیہ السلام سے سوال کیا میں نے لیلۃ القدر
فرمایا بیچ دو شب کی بست وسوم اور شب بست ویکم کی ہے کہا میں نے ایک دو شب سے
کر فرمایا کہ کیوں نہیں عمل کرتا تو بیچ دو شب کے کہ لیلۃ القدر بیچ ان دو شب کی ہے
بن عبد اللہ نے کہا کہ ابی عبد اللہ کو کہا میں نے کہ خبر دیجے مجکو لیلۃ القدر سے

تو فرمایا شب بست وسوم کی ہے عبد اللہ بن بکیر نے زرارہ سے روایت کی کہ صادق علیہ السلام
سے پوچھا میں نے کہ بیچ لیالی رمضان کی بیچ کس شب کی غسل سنت ہے فرمایا بیچ شب نوزدہم
اور شب بست ویکم اور شب بست وسوم کی اور بعد اوس کی فرمایا کہ شب بست وسوم لیلۃ الجہنی
ہے اور سبب تسمیہ اس شب کا ساتھ لیلۃ الجہنی کی یہ ہے کہ ایک مرد جہنی نزدیک رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا یا رسول اللہ منزل میری مدینہ سے دور ہے ایک شب ہمارے
ماہ رمضان سے تعیین فرمائیے کہ بیچ مدینہ کی آؤں اور عبادت کروں میں آنحضرت نے
فرمایا کہ عَلَیکَ بِلَیلَةِ الثّلٰثِ وَالعِشرِینَ اور بعضی علما سے شب بست
ہفتم شب قدر جانتے ہیں اور یہ قول نزدیک ہمارے صحیح نہیں ہے اور بیچ حدیث کی آیا ہے کہ
شیطان بیچ شب قدر کی باہر نہیں آتا ہے جب تک دوسری دن کی اور راہ کسیکو
نہیں پہنچا سکتا ہے اور سحر کسی ساحر کا بیچ اونکی اثر نہیں کرتا ہے اور ابن عباس سے مروی
ہے کہ حق تعالے بیچ اس شب کی جبرئیل کو ساتھ ہزار فرشتہ کی سدرۃ المنتہی سے طرف
زمین کی بہیجتا ہے ساتھ اونکی جھنڈے نور کی ہوتے ہیں اور وہ چار جگہہ کہڑے کرتے ہیں
ایک بیچ بیت خانہ کعبہ کی اور دوسرا اوپر روضہ مطہرہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ کی اور تیسرا بیت المقدس میں اور چوتھا بیچ طور سینا کی اور جبرئیل ملائکہ سے
کہتے ہیں کہ پراگندہ ہوں بیچ زمین کی پس سب گھروں میں جس میں مومنہ اور مومن رہتے
جاتے ہیں اور گہر میں کہ سگ یا خوک یا خمر یا جنب حرام ہے یا تصویر مجسمہ ہو اوس میں نہیں جاتے
اور سب فرشتے زبان ہا ساتھ تسبیح اور تہلیل کی کہولتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں واسطے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور جس وقت صبح ہوتی ہے روانہ ہوتے ہیں طرف آسمان کی

آسمان دنیا و سطی استقبال اوسکی کی باہر آتی ہین کہتی ہین کہان سی آتی ہو تم یہہ کہتی ہین
دنیا سی کل کی شب شب قدر تھی وہ کہتی ہین خدا ای محمد کی امت کو بخشا کرامت فرمایا
یہہ کہتی ہین صلحائی امت کو بخشا اور شفاعت اونکی بیچ حق اہل ریا کی قبول فرمائی
فرشتہ آسمان دنیا کی آواز تسبیح اور تہلیل کی بلند کرتی ہین بعد اوسکی ساتہہ فرشتہ آسمان
دنیا کی طرف آسمان دوسری کی آتی ہین اوس آسمان کی بہی فرشتوں سی مثل پہلی کی جواب اور
سوال ہوتا ہی اور اظہار مسرت اور سرور کر کی تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہوتی ہین
اسیطرح سی آسمان ہفتم تک پہنچتی ہین اور نزدیک سدرۃ المنتہی کی بہی کلام کرتی ہین
یہی جواب سنتی ہین اور زبان وہان کی تسبیح کی کہولتی ہین جسوقت اہل بہشت عدن
اونکی سنتی ہین رضوان سی پوچہتی ہین کیا ہی یہہ آواز وہ کہتی ہین فرشتی ہین کہ
تسبیح اور تہلیل کرتی ہین واسطی امت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کی وہ بہی اونکی ساتہہ تسبیح
کرنی لگیں گی اور سب حاملان عرش بہی جانب آلہی سی خطاب پہنچی کا کہ کیا
غل ہی اور حالانکہ وہ خوب جانتا ہی یہہ سب کہیں گی کہ سنا ہمنی کہ امت محمد کی
شرف مغفرت تیری کی مشرف ہوئی اور شفاعت صالحونکی بیچ حق ظالمونکی
ارزانی ہوئی حق تعالی فرماوی گا آرہی تسلی امت محمد کی ہی وہ چیز کہ کسی آنکہہ نی
اور کسی کان نی نہ سنا ہوا اور اوپر خاطر کسی آدمی کی نہ گذرا ہوا اور بیچ دوسری
حدیث کی ہی کہ جبرئیل ستر ہزار فرشتی کی ساتہہ اوپر زمین کی اوترتی ہین
ستر ہزار فرشتی کی ساتہہ اوترتی ہین اور لوائی جہنڈی لاتی ہین اور اونکی
ہونگی ایکطرف مشرق کی اور ایکطرف مغرب کی اور ایکطرف سمائی اور ایکطرف زمین

کی اور اوپر اوسی چہت کی لگایا ہو گا اور امۃ مدینۃ اور رب غفور اور کوئی جگہہ
نہوگی کہ جبرئیل ساتہہ فرشتوں کی اوس جگہہ نجاوین گی اور سلام نکرینگی اور سلام اونکا
اوپر اہل ایمان کی ہو گا جیسا کہ فرماتا ہی تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
اوترتی ہین فرشتی اوپر زمین کی اور اوترتا ہی جبرئیل ساتہہ اونکی بیچ شب قدر کی
منقول ہی کہ جبرئیل ساتہہ اون فرشتوں کی کہ اونکو علاقہ آشنائی ساتہہ اہل زمین کی
ہوتی ہین کی اور گہرون مین مومنونکی جاوین گی جبرئیل مومنون سی مصافحہ کرین گی اور علامت
مصافحہ جبرئیل کی اقشعرار جلد اور رقت قلب اور اشک چشم ہی حاصل یہہ کہ واسطی
شرف اس شبکی ملائکہ اور روح اوترتی ہین ساتہہ فرمان پروردگار اپنی کی جیسا کہ
کہا انزله بعلمه واسطی ہر کار بزرگ کی کہ حق تعالی نی حکم فرمایا ہی یا واسطی ہر کار خیر و
برکت کی یا واسطی ہر امر کی روزی سی اور اجل سی سَلٰمٌ هِيَ تقدیم خبر واسطی افادہ حصر
کی ہی یعنی نہین ہی یہہ شب مگر سلامتی یعنی تقدیر کیا نہ جاویگا بیچ اسکی سوائی سلامتی اور
خیر کی خلاف دوسری شبون کی کہ خیر اور شر دونون تقدیر کی جاتی ہین یا یہہ
شب مگر سلام واسطی کثرت سلام کرنی ملائکہ کی بیچ اس شبکی اوپر نمازی اور
سجدہ کرنی والی کی اہل ایمان سی یا سلامتی ہی شیطان اور اوسکی وسوسی سی
کہ بیچ اس شبکی روکی جاتی ہین کہ ضرر اور اذیت کسیکو پہنچاوین اور یہہ سلامت
اور فضیلت اور کرامت بیچ اس شبکی ممتد ہین طلوع ہونی صبح تک

آیاتہا ۸ کلماتہا ۹۴ سورۃ البینۃ مکیۃ حروفہا ۳۹۹ رکوعہا ۱

سورہ بینہ کی ہی اور اس مین ۸ آیتین ہین

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

لم يكن الذين كفروا من اهل الكتاب والمشركين منفكين

نہ تھے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب اور مشرکین سے باز رہنے والے

حتى تاتيهم البينة ۝ رسول من الله يتلوا صحفا مطهرة

تا اینکہ آئی طرف اونکے حجت روشن بھیجا گیا جانب خدا سے کہ پڑھتا ہے صحیفہ پاکیزہ کو

فيها كتب قيمة ۝ وما تفرق الذين اوتوا الكتاب الا

کہ بیچ اوسکی نوشتہ ہیں راست اور نہیں اختلاف کیا اون لوگوں نے جو دی گئی کتاب کو مگر

من بعد ما جاءتهم البينة ۝ وما امروا الا ليعبدوا الله

بعد اوسکے کہ آئی اونکو حجت روشن اور نہیں حکم کی گئی مگر تا کہ پرستش کریں خدا کی

مخلصين له الدين حنفاء ويقيموا الصلوة ويؤتوا

درحالیکہ پاک کرنے والے ہوں واسطے اوسکے دین کو میل کرنے والے عقائد باطلہ سے طرف کلمہ حق کی اور

الزكوة وذلك دين القيمة ۝ ان الذين كفروا من اهل

زکوٰۃ کو اور یہہ دین استوار ہے بدرستیکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل

الكتاب والمشركين في نار جهنم خالدين فيها

کتاب سے اور مشرکین سے بیچ آتش جہنم کی ہمیشہ رہیں گے

اولئك هم شر البرية ۝ ان الذين امنوا وعملوا

یہہ گروہ وہی بدترین خلقت ہیں بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے

الصالحات اولئك هم خير البرية ۝ جزاؤهم عند ربهم

نیک یہہ گروہ وہی بہترین خلقت ہیں جزا اونکی نزدیک پروردگار اونکے

جنات عدن تجري من تحتها الانهار خالدين فيها

بہشت ہمیشگی کے ہیں جاری ہیں درختوں اوسکی کے نیچے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکی

ع ابدا رضي الله عنهم ورضوا عنه ذلك لمن خشي ربه ۝

دائم خوشنود ہوگا خدا اون سے اور راضی ہونگے وہ اوس سے یہہ واسطے اوس شخص کے کہ ڈرا پروردگار اپنے سے

ابی بن کعب سے روایت ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ اگر آدمی جانتا جو کچھ بیچ اس سورہ کی ہے فضیلت سے اور ثواب سے اہل و مال چھوڑ کر اس سورے کو سیکھتا اور کوئی منافق اس سورہ کو نہ پڑھے اور نہ وہ جو خدا کی وحدانیت میں شک رکھتا ہو اور قسم ہے خدا کی کہ جس وقت سے خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے فرشتے اس سورہ کو پڑھتے ہیں اور کسی وقت میں قصور بیچ قرات اوسکی کے نہیں ہوا ہے اور کوئی بندہ اس سورہ کو بیچ شب کی نہیں پڑھتا ہے مگر یہہ کہ حق سبحانہ وتعالی فرشتوں کو بھیجتا ہے تا محافظت اوسکی کریں بیچ دنیا اور دین کی اور واسطے اوسکی طلب مغفرت اور رحمت کرتے ہیں اگر بیچ قرات کرنے کے بعد واوسکی کے جو فرشتے ذکر کئے اور شب کی اوسکو بخشتی ہے اوسکو ثواب کا اون کے اور جعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی لم یکن کی تلاوت کرے شرک سے بری ہووے اور بیچ دین محمد کے ثابت قدم اور راسخ ہوتا ہے اور بیچ روز قیامت کے با صفت ایمانی مبعوث ہوگا اور حساب اوسکو آسانی لیں گے جاننا چاہئے کہ حق تعالی نے سورہ قدر میں بیان فرمایا کہ قرآن مجید ہی اس سورہ میں بیان فرماتا ہے کہ جو کفار مرد و ل

قرآن سے پہلے تھے ہر وقت بحث کیا کرتے تھے اور صاحبان کتاب اور مشرکین سے قبل
اسکے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث ہوں کہتے تھے کہ ہم باز رہیں
کے دین اپنے سے جب تک کہ پیغمبر موعود کہ بیچ توریت اور انجیل کے مکتوب ہے مبعوث
ہو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ حق تعالی نے اوس سے خبر دی لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا الخ
قوله إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ یعنی مگر بعد اسکے کہ آئی اونکے پاس حجت ظاہر کہ محمد ہے
آگے بعثت سے آنحضرت کے سب مجتمع تھے اوپر تصدیق اونکی کے بعد اونکی کے مبعوث ہونے کے مختلف
ہوئے بعض ایمان لائے اور بعضے کافر ہوئے حاصل یہہ کہ اہل کتاب قبل از بعثت اوس حضرت
احیا کی وعدہ دیتے تھے اوپر اجتماع کلمہ کے اور اوپر اتفاق حق کے جس وقت کہ حضرت
مبعوث ہوئے پس کوئی حق سے تفرق نہ کی اور کفر و باطل ثابت نہ کیا مگر اونہوں کا [illegible]
مثل اس آیہ کے مانند ہے وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ
مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ قوله ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ یعنی جو کچھہ کہ مذکور ہوا بیان اور ثواب
سے واسطے اوس شخص کے کہ ڈرے عقوبت پروردگار اپنے سے یعنی معاصی سے اجتناب
کرے اور ساتھہ موجبات ثواب کے اشتغال کرے اور بیچ کتاب شواہد التنزیل لقواعد التفضیل
حسکانی سے روایت کی ہے کہ حاکم ابو عبد اللہ حافظ نے خبر دی ہمکو باسناد مرفوع یزید بن
شراحیل انصاری کہ کاتب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ تھا سنا میں نے آنحضرت سے کہ
فرمایا بیچ وقت رحلت حضرت رسالت کے پشت مبارک اونکی ساتھہ سینہ اپنے کے [illegible]
فرمایا کہ اے علی نہیں سنا آیہ کریمہ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ
وہ شیعہ تیرے ہیں اور وعدہ گاہ میرے اور وعدہ گاہ تیرے کنار حوض کوثر ہوگی

کے بیچ اوس وقت کہ جمیع خلق اولین و آخرین مجتمع ہونگے واسطے حساب کے بلکہ بلاوینگے اور تم
سفید رو غر محجل ہو کہ دست و پا سفید ہونگے اور سب اعضا نورانی اور درخشندہ ہونگے اون
تم کو بیچ اوس روز کے ساتھہ غر المحجلین کے پکارینگے اور یہہ موجب فخر و علو شیعیان
آنحضرت کا ہے اور مقاتل بن سلیمان نے ضحاک سے نقل کی ہے کہ ابن عباس نے فرمایا کہ اولئک
هم خیر البریه نازل ہوئی بیچ شان علی کے اور اہلبیت اونکی کے اور ابو حافظ نعیم اصفہانی
نے بیچ کتاب اپنی کے کہ مسمی ساتھہ حلیة الابرار کے ہے روایت کرتا ہے ساتھہ اسناد اپنی کے
ابن عباس سے کہ یہہ آیہ نازل ہوئی حضرت رسالت پناہ نے خطاب کیا طرف شاہ ولایت کے
اور فرمایا کہ اے علی تو خیر البریہ ہے اور شیعہ تیرے بیچ اوس وقت کہ روز قیامت میں
حق تعالی خلق کو اوٹھاویگا بیچ اوس روز کے تو اور شیعہ تیرے خدا سے راضی اور خوشنود
ہونگے اور حق تعالی تمسے بھی راضی اور خوشنود ہوگا اور اعدا تیرے اے علی بیچ اوس روز کے
مغضوب و مقہور رہونگے اور نطنزی نے بھی بیچ کتاب مناقب کے ذکر کیا ہے ساتھہ اسناد
اپنی کے شریح سے کہ اونسے کہا کہ میں نے عائشہ سے سنا کہتی تھی کہ رسول سے سنا میں نے
کہ بیچ حق خوارج کے فرماتے تھے هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ يَقْتُلُهُمْ خَيْرُ الْخَلْقِ
وَالْخَلِيقَةِ وَقَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي النَّهْرَوَانِ تکملہ مرویات سورہ قیمہ قوله لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ جس حرف [illegible] برابر اونکی [illegible] سے تھا [illegible] میں نکلی اوس سے
[illegible] وَهُوَ لَا يَكُونُ شِيعَةُ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللّٰهِ حَقًّا قوله صُحُفًا مُطَهَّرَةً [illegible] حروف میں برابر اونکی [illegible]
[illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت أي أولي الأمر وهي الأئمة قوله يَتْلُو
صُحُفًا مُطَهَّرَةً جو دو حرف ہیں برابر اونکی [illegible] دو سے جو ہوتی ہیں نکلی اوس سے

یہہ عبارت ابی محمد بدل کل الانام علی اولی الامر ابی الائمۃ محمد ولی الخلق والمشرکین مسلم

یہہ حرف مین ہرا ایکی نوسی سات ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ابی احمد

علی الباطل حجۃ وما امروا آتہہ حرف مین ہر ایکی وہی بچانوی ہوتی مین نکلی

اور یہہ عبارت اولی الرھط قولہ الصلوۃ چہہ حرف مین ہر ایکی پانسو سترہ ہوتی

نکلی اوس سی یہہ عبارت امیر المؤمنین ھو الزکی قولہ الزکوۃ چہہ حرف مین ہر ایکی

پانسو چونتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت الامام الھمام علی بن ابیطالب

دین القیمۃ نو حرف مین ہر ایکی جو سو پینتالیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت

فاطمۃ محمد ابوھا حسنا قولہ ان تبوا منکما بارہ حرف مین ہر ایکی پانسو...

مین نکلی اوس سی یہہ عبارت باللہ جل جلالہ وبنبیہ

وباولی الامر

ایاتھا کلماتھا سورۃ الزلزلۃ مکیۃ حروفھا رکوعھا

سورہ زلزال کے مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہوں مین ساتھہ نام خدا کے رحمن اور رحیم

اذا زلزلت الارض زلزالھا و اخرجت الارض اثقالھا و قال الانسان

جسوقت ہلائی جاوی زمین ہلانا اوسکا اور نکال دی زمین بار گران اپنی کو اور کہی انسان

مالھا یومئذ تحدث اخبارھا بان ربک

کیا ہی واسطی اوسکی اوس روز کہی زمین خبرہا اپنی کو بسبب اسکی کہ پروردگار تیرا

اوحی لھا یومئذ یصدر الناس اشتاتا لیروا اعمالھم فمن

حکم بہیجا اسکو اوس روز کہ نکلینگی آدمی پراگندہ تاکہ دکہلا ئی جاوین عمل اپنی پس جو کوئی

یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ ع

عمل کری برابر ذرہ چہوٹی کی نیکی کو دیکہیگا جزا اسکی اور جو شخص عمل کری مقدار ذرہ چہوٹی کی دیکہیگا سزا اسکی

ابی بن کعب نی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو قرائت اس سورہ کی کری

ایسا ہو کہ جیسا قرائت سورہ بقرہ کی کرنی والا اور ثواب اس کا ربع قرآن کی تلاوت کا ہو کو دیا

اور بیچ کشاف کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو چار مرتبہ اس سورہ کو پڑہی

ایسا ہو کہ قرآن کی تلاوت کی ہو اور اس روایت کو امام علی بن موسی الرضا علیہما السلام نی

بہی مروی کی ہی انس بن مالک سی مروی ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی کسی صحابی

پوچہا کہ ای فلان تزوج ہوا کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک میری کچہہ

نہین ہی کہ ساتہہ اوسکی تزوج ہوون مین فرمایا ساتہہ تیری قل ہو اللہ احد نہین ہی کہا

ہان وہ تہائی قرآن کی ہی بعد اوسکی فرمایا کیا نہین ہی ساتہہ تیری قل یا ایھا الکافرون

کہا ہی کہا وہ ربع قرآن ہی پہر فرمایا کیا نہین ہی ساتہہ تیری اذا زلزلت الارض

کہا ہی فرمایا وہ بہی ربع قرآن ہی بعد اوسکی فرمایا تزوج تزوج یعنی نکاح کر نکاح

کر ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ ملال نکرو تم پڑہنی اذا زلزلت سی اور

جو کوئی نوافل مین اذا زلزلت کو پڑہی حق تعالی ہرگز اوسکو بلا ہی زلزلہ مین

گرفتار نکریگا اور زلزلہ اور صاعقہ اور آفت کسی آفات دنیا سی ہلاک نہوا اور جسوقت

مری مامور ہو ساتہہ داخل ہونی کی بیچ بہشت کی اور بیچ وقت دخول کی حق تعالی

اوس سی خطاب کری کہ سیاح کیا مینی بہشت اپنی کو واسطی تیری پس بیچ اوسکی ساکن ہو جہ
جس جگہہ کی چاہی آرام کری کہ کوئی مانع نہین ہی تیرا قولہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا
جاوی زمین نفخہ اولی یا ثانیہ مین او سوقت باہر لاوی زمین بارہای گران اپنی کو یعنی
اور اموات اور دفائن اور کہنگی زمین واسطی حسرت والی گنہگارونکی اور کہین
یا سب آدمی بعد مشاہدہ کی تعجب سی کہ کیا ہوا ہی زمین کو کہ متزلزل ہوئی اور پوشیدہ
اپنی کو ظاہر کیا ہی قول اول صحیح ہی کسواسطی کہ کافر بسبب عدم تصدیق کی بعث سی
یہہ آیہ امر قطعی دیکہین گی قائل اوسکی ہونگی جیسا کہتی ہین مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اور کہی زمین زبان حال سی یہ قول صحیح کہ
اوسکو نگا شمل شہرہ ہوسی کی اور وہ خبر دیگی کہ یہہ زلزلہ اور نکالنا مخزونات وغیرہ کو
کس سبب سی یا خبر دیگی عملہای ہر کسانی کہ اوپر اوسکی کیا ہو خیر اور شر سی اور یہہ قول
ہی اور مصدق اسکی حدیث ہی کہ حضرت ساتھہ صحابہ کی کہتی تہی کہ جانتی ہو خبرہای مین
ہی کہا اونہون نی اللہ و رسولہ اعلم فرمایا اخبار زمین یہہ ہی کہ گواہی دیگی اوپر ہر مرد و
جو کچہہ کہ عمل کیا ہو اور کہی فلانی نی ایسا اور ایسا بیچ روز کی اور
کیا پس اخبار زمین یہہ ہی مروی ہی کہ ابو امامہ بیچ مسجد الحرام کی نماز ہر جگہہ پڑہتی
کہ کسواسطی ایسا کرتا ہی تو کہا اسواسطی کہ زمین روز قیامت کی گواہ ہو اور اس آیہ کو تلاوت
کیا کہ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا یعنی لئی امر کرتا ہی اور دستور دیتا
کہ خبر دیوی عملہای اوسونکی جو اوپر تمہاری واقع ہوا ہی یا یہہ معنی کہ زمین کو خدا وحی کری گا
خبر دیگی پس کہ کس دن مین ساتھہ اوسکی کہ جو کچہ اوسپر ہوا ہی اور والدہ ہی اپنی

ی روایت کی ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ اوپر وضو اور نماز کی کہ بہترین
عمل ہی محافظت کرو اور بچتی رہین گناہ کرنیسی زمین سی کہ تمہاری جگہہ ہی اور جو عمل کرتی ہو اوپر
اوسکی خبر دیگی وہ روز قیامت مین خبر دیگی قولہ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ حاصل یہہ کہ
ہی کہ جو کوئی نیکی یا بدی کریگا برابر مورچہ کی دیکہیگا جزا اوسکا اگر مغفرت اوسکی
ہوگی منقول ہی کہ دو آدمی تہی ایک سائل کو لقمہ اور لباس تہوڑا دینا تہا اور کہتا تہا یہہ
بہت خیر جانتی کرنا تہا اوپر اوسکی فرو دوری یا دن اور وہ کہتا ہی گناہ اپنی کو
نا سمجہو اور قطرہ قطرہ کی سوا دریا نہو گا بلکہ کہیا عذاب کریگی حق تعالی نی آیہ مذکور
ایمان دونی کی ہی کہ صعصعہ بن ناجیہ جد فرزدق شاعر
آیا اور کہا یا رسول اللہ جو کچہہ اوپر پڑہی اور تم ہی مجہ پر حضرت نی اوس آیہ کو
اوسکی تلاوت فرمایا کہا اوسنی حسبی حسبی یعنی کافی ہی مجکو اور کچہہ دہشت نہین ہی مجکو
یہہ کہ اگر نہ سنوں مین قرآن سی سوای اس آیہ کی تبہہ اللہ سو وسی مشغول ہی محکم ترین
قرآنی یہہ آیت ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اس آیہ کو فاذہ جامع فرماتی تہی ابن عباس
سی مروی ہی کہ کوئی مومن اور کافر نہو گا کہ بیچ دنیا کی خیر یا شر نکری مگر خدای تعالی بیچ
قیامت کی عمل اوسکی کو ساتہہ اوسکی دکہلاویگا لیکن سیئات مومن کو بخشی اور حسنات
کی مزد دی اور حسنات کافر کو رد کری اور سیئات سی معذب کری اور
کہا کہ جو کوئی بیچ دنیا کی مثقال ذرہ کی نیکی کری وہ ضرور جزا دی بیچ نفس
مال اور فرزند کی اور جسوقت تک دنیا سی جاتی یا اوسکو کچہہ نیکی سی
وہ مومن بیچ دنیا کی عقوبت پاوی اور حادثہ پہنچی بیچ نفس مال اور اہل کی

جسوقت تک دنیاسی مفارقت کری اوسکو کچه مثل بریسی نهوا اور بیچ حدیث کی ہی

کہ جسوقت یہہ آیۃ نازل ہوی بعضی اصحاب نی کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کا علیم ہی کہ ساتهہ ہر مثقال ذرہ کی عمل ہی کہ ہمسی صادر ہوا ہی حساب کریگی اونکا

آپنی فرمایا کہ بیچ دنیا کی تمکو سختی مین رنج سی اور بیماریسی اور مصیبت

سی اور درد جمع نہین ہوتی ہین کہ تمکو قیامت مین اوسکی جزا ہو نکملہ

زلزلۃ الانسان ساعت فین حنا اوسکی پاس تنبیہ العرش مین ہی نکلی عنایت علی بن ابیطالب وکذالک

ایاتہا کلماتہا سورۃ العادیات مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ عادیات کی مین اوتری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہون ساتهہ نام خدای رحمن رحیم کے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝

قسم ہی گهوڑونکی کہ بیچ لڑائی کی دم بهرتی ہین پس مارنی والے اگ نکالنی والون اگ کی پتهرونکو پس قسم ہی انهی پیادون کی کہ غارتگری کرتی ہین

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پس اوٹهایا ساتهہ اوسکی غبار کو دوڑنی وقت اس درمیان آئی ساتهہ اوسکی ایک جماعت تحقیق آدمی واسطی پروردگار اپنی کی

لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ

ہر آئینہ ناشکر ہی اور تحقیق وہ اوپر اوسکی ہر آئینہ گواہ ہی اور تحقیق وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

واسطی دوستی مال کے ہر آئینہ سخت ہی آیا پس نہین جانتا ہی آدمی جسوقت اوٹهایا جاویگا جو کچه

الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ۝

قبرون کے ہی اور حاصل کیا جاوی جو کچه بیچ سینون کی ہی تحقیق پروردگار اونکا ساتهہ اونکی اوس دن ہر آئینہ خبردار ہی

ابی بن کعب نی رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہی

اوسکو دس گنا ثواب اوسکا ہوگا جو مزدلفہ مین اکٹہا اور بیچ جمع کی حاضر ہوا ابو عبد اللہ

علیہ السلام مروی ہی کہ جو کوئی والعادیات پڑہی اور اوپر اوسکی مداومت کری حق تعالی

اوسکو بیچ قیامت کی ساتهہ امیر المومنین علیہ السلام کی مبعوث کری اور بیچ جنت مین رفاقتی اور ہمراہی

سی اون حضرت کی ہوگا بعضی تفاسیر مین منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ نی منذر بن

عمر انصاری کو ساتهہ خیل ایک گروہ اصحاب کی طرف قبیلہ کنانہ کی بهیجا اور فرمایا کہ چاہیی کہ

فلانی روز بوقت صبح اونتک پہونچنا اور غارت کرنا اور فلانی روز آنا اونہون نی اسی لیکن

بهرنی وقت دریا او ترنی کی سبب سی بڑہی دریا پر توقف کیا منافقان زبان درازی

کرکی یا علیہ بکر کہتی تہی کہ تمام یہہ سرایا و لیکہ ہین ہلاک ہوی کوئی خبر اونکی پہنچاوی یہہ

پہنچی یاد و پناک ہوئی حق تعالی نی واسطی خوشی دل پیغمبر کی حال اوس سپاہ کی یہہ سورہ

بیچ کرخبردی اور ابو عبد اللہ صلوات اللہ علیہ نی اور اکثر مفسرون نی سبب نزول اس سورہ کا

یہی ایک جماعت بنی سلیم سی نزدیک مدینہ کی آئی اور بیچ وادی رملہ کی جمع ہوئی اور

اونکی اجتماع سی یہہ تہی کہ اوپر مسلمانونکی شبخون لاوین اور ساتهہ حضرت رسالت پناہ

کوئی مکر کرین اور ایذا اور آزار پہنچاوین جسوقت وہ حضرت اونکی احوال سی مطلع ہوئی

علم اسلام کا ابو بکر کو دیا اور اوسکو ساتهہ جماعت اہل اسلام کی نزدیک اونکی روانہ کیا

اور محاربہ کا امر فرمایا جسوقت ابو بکر گروہ اوس وادی کی پہنچی اور اونکی مطلع ہوا اور قصد جنگ کا کیا

اور بیچ محاربہ کی جہاد کی اور اپنی تئین لشکر اسلام تک پہنچایا اور آغاز جنگ کیا
... طرف ہزیمت کی گیا بواسطہ انہدام اور عدم ثبات اور ...
کی بہت مسلمانونسی قتل ہوئی اور جسوقت ابوبکر منہزم ہوئی اور توفیق فتح ...
حضرت پیغمبر نی دوسری روز علم عمر خطاب کو دیا اور اوسکو ایک جماعت صحابہ سی
اوس وادی کی بہیجا اور جسوقت عمر نزدیک اوس وادی کی گئی صحاب اوس وادی کی بقصد محاربہ
اوسکی باہر آئی اور اوسکو ایک ساعت مین شکست اور منہزم کیا اور جسوقت عمر پہری ...
حضرت موفق ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بسبب اس حال سی ملول ہوئی عمرو بن عاص
اور کہا یا رسول اللہ مجکو بہیج کہ مین صاحب غدر ہون اور طریق مکر اور حیلہ کو خوب جانتا
ہون مین امیدوار ہون مین کہ روی غدر سی اوپر اونکی غالب ہون مین اور مظفر اور منصور
پہر آؤن مین حضرت رسالت نی التماس اوسکی کو قبول فرمایا اور اوسکو ساتھ ایک جماعت کی
طرف اوس وادی کی روانہ کیا عمرو بن عاص جسوقت اوپر حوالی اوسکی کی پہنچا حال اونکا
آگاہ ہوئی اور آغاز جنگ کا اونہون نی لشکر اوسکی کو توڑا اور بہت لوگ مارے گئی
کام اوپر عمرو بن عاص کی تنگ ہوا فرار کیا اور خدمت مین حضرت کی آیا پیغمبر اس حال سی غمگین ہوئی
اور فرمایا علی بن ابیطالب کو بلاؤ جسوقت حضرت شاہ اولیا حاضر ہوئی فرمایا یا علی علم
لی اور طرف رملہ کی متوجہ ہو ابوبکر اور عمر اور عمرو بن عاص تہی اور جماعت سی بیچ ...
امیر المومنین کی روانہ ہوئی جسوقت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی توجہ فرمائی حضرت ...
بہی مسجد احزاب تک پہچانی کو آئی اور بیچ حق شاہ ولایت کی دعا فرمائی اور بعد اوس کے
پہر لی ور کیفیت چلنی اوس سرور کی ایسی تہی کہ بیچ شب کی چلتی تہی اور دنکو چہپ جاتی

تہی اور قرار لیتی تہی تا کوئی اس سر پر سرور کی مطلع نہو پس جا پہنچی حوالی اوس وادی کی
ہنوز در مقابل مین اونکی آئی عمرو بن عاص نی دانائی جب اوس شاہ ولایت کی دیکہی
پایا کہ وہ حضرت اوپر اعدا کی مظفر ہونگی پس عرق تعصب کو بیچ حرکت کی لایا اور آغاز فتنہ
کیا اور ساتھ ابوبکر کی کہا کہ تو ساتھ علی بن ابیطالب کی کہی تو کہ بیچ اس وادی کی
... بہت مین اور رہزن شیر اونکی سی بہت ہین مین اونکی اطلاع ہی کہ ہم موافی اس وادی کی
بائین اور بالائی اس وادی کی آوین اور ضرر روز روشنی مین ہوون ہم تا کوئی آسیب تمکو
پہنچی اور غرض عمرو بن عاص کی اس سی نصیحت نتہی بلکہ مقصود اوسکا یہ تہا کہ جسوقت
یہ اوپر آوین صحاب اوس وادی کی حرکات اور صوت اونکی سی آگاہ ہوون ور اوپر اونکی
تاخت لاوین اور منہزم ہوون ... سمجہا کہ وہ اور صحاب اوسکی منہزم ہوئی اور راوی کہتا
اور اونکی نہو ابوبکر نی یہ حال کو امیر المومنین سی عرض کیا شاہ اولیا نی ہرگز التفات نکیا
منہ اوسکی سی اعراض کیا عمرو بن عاص نی یہی حکایت کو عمر خطاب سی کہا اور عمر نی
یہ حال کو بیچ عرض کی پہنچایا التفات ساتھ گفتار اوسکی بہی نکیا اور جو کچہ مقتضی
... اوس حضرت کی تہا عمل کیا کہ بیچ اول صبح کی اپنی تئین نزدیک اوس جماعت کی پہنچایا
اور بی خبر اوپر تاخت لائی اور اونکی ساتھ آغاز جنگ فرمائی بعنایت الہی ...
التماس حضرت رسالت پناہی وپر اون سبہونکی غالب اور مظفر اور منصور ہوئی
بعضونکو مقتول کیا اور بعضونکو اسیر کیا اور بیچ سلاسل کی کہینچا اور اس جہت سی اس غزوہ کو
غزوہ ذات السلاسل کہتی ہین اور جسوقت حیدر صفدر منصور ہوئی اور متوجہ مدینہ کی ہوئی اور بیچ
... نزدیک مدینہ کی پہنچی سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی استقبال امیر المومنین صلوات ...

بلد کی مدینہ سی باہر تشریف لای اور اوسوقت انکہ شاہ اولیا کی اوپر چہرہ مبارک
پڑ ہی کہنو ریسی پیچی او تر ہی اور رکاب اونحضرت کو بوسہ دیا جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
حق ویکی کی دعا فرمائی اور تحسین اونکی کی اور نہایت فرح سی فرمایا کہ ای علی اگر
کمراہی مت کا نہوتا اور انحراف اونکی جاوہ شریعت الٰہی سی جیسہ وہشت نکیتا ہین کہ
شان تیری غلو کرینگی اور بیچ محبت تیری کی مبالغہ کرینگی جیساکہ امت عیسی نی
اونکی توغل کرتی ہین اور رگمراہ ہوئی ہر آئینہ بیچ شان تیری انکی روز ایسی بات کہتا
کہ اور آدمیونکو بیچ حق تیری ایک بات سنا تا ہین کہ جس طائفہ پت میری سی گذرتا
خاک قدم تیری کو اوٹہاتی اور اوسی طلب شفا کرتی یا علی اوپر مرکب اپنی کی سوار ہو
بشارت ہو تجکو کہ خدا اور رسول تجسی راضی اور خوشنود ہین بیچ اوسوقت کی کہ شاہ
اوپر طائفہ بنی سلیم کی بیچ اوس وادی کی غالب ہوئی ہنوز خبر فتح اونحضرت کی بیچ
پہنچی تہی کہ جبرئیل نزدیک ملک جلیل سی نزدیک حضرت رسالت کی ای اور اون
سا تہہ فتح و نصرت امیر المؤمنین کی بشارت دی اور یہہ سورہ حضرت پاس لائی وَالْعَادِيَاتِ
ضَبْحًا فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا کہ سوگند سا تہہ سپاہان دوندہ و غازیان کی جو بیچ دوڑنی
دم مارتی ہین پس سوگند سا تہہ باہر لانی والی آگ کی کہ پتہر سی سا تہہ سمہائی انکی
نعل جیاق اور سنگ آگ نکالتی ہین پس سوگند سا تہہ سپاہان غارت کنندہ کی بیچ
صبح کی مراد اوس سی راکبان سپہ ہین کہ غارت کرنی والی اموال اعدا کی ہین اور
سب غارت صبح وکاسپان ہین پس گویا کہ وہ غارت کرنی والی ہین اور غارت
معنی سرعت کی بہی آتی ہین یعنی سوگند سا تہہ سپاہان شتاب دونی کی بیچ

رَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ یعنی انسان کہ مراد اوس سی کنار ہین اوپر پروردگار اپنی کی ہر آئینہ
بیچ حسن نی کہا کہ کنود وہ ہی کہ مصائب کو معلوم کری اور نعمت کو فراموش کری
اور بیچ حدیث کی ہی کہ اَلْكَنُوْدُ هُوَ الَّذِيْ يَأْكُلُ وَحْدَهٗ وَيَمْنَعُ رِفْدَهٗ وَ
يَضْرِبُ عَبْدَهٗ یعنی وہ اکیلا کہاتی اور عطا کری اور غلام کو ماری اور فضیل ابن
عیاض نی کہا کہ کنود وہ ہی کہ سا تہہ ایک مصیبت کی سب نعمتونکو فراموش کری اور
ہر آئینہ وہ اوپر بخل اور کفران اپنی کی ہر آئینہ گواہ ہی بیچ ظہور اثر اونکی کی یا بیچ
روز قیامت نفس اپنی کی گواہی دی اور ہر آئینہ آدمی بیچ دوستی مال اور کرانی انفاق
اوپر اونکی ہر آئینہ سخت ہی یعنی بخیل ہی اور مساکین کو نہاہت کو پہنچا اور بعضی کہتی ہین
معنی یہہ ہین کہ آدمی دوست رکہنی والا مال کا ہی اور بعضی اکابر سی نقل ہی کہ اگر
مال کو دوست رکہی تو وہی بالہر بیہ تجکو دین اور بطی وار ثون کی چہوڑ جا کہ
حسرت کا اوپر دل کی لیجایگا پس حق تعالی اوپر طریق وعید کی فرماتا ہی کہ
اَفَلَا يَعْلَمُ یعنی کیا نہین جانتا ہی آدمی جبکہ اوٹہایا جائیگا اور حاصل کریگا
جو کچہ جایگا یا ظاہر کیا جائیگا جو کچہ کہ بیچ سینونکی ہی خبر و شر سی یا نیت باطل کی
اور اخلاص سی حکمت اور مقام مقابلہ بیان سورۃ العادیات قولہ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ شمارہ
اون مین ذکر اونکی بالنسبی اکا نوسی ہوتی ہین کلی اوس سی یہہ عبارت عنی بہ
بلا تصور هو ابو بکر قولہ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ بیندہ حرف مین ذکر اونکی
جو اسمی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وقیل ان اللہ تعالی وجل جلالہ شاہد علیہ ہو انہ یحب البخیر
شمار حرف مین ذکر اونکی انہتر دوسی اکانوسی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ذلک امیر المؤمنین ہو العلی

۹۳ ۲۹۹ ۷۵۱۰

سورۃ القارعۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

ایاتہا کلماتہا شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے سورۃ القارعہ مکی ہی اور اسمین حروف رکوعہا

القارعۃ ○ ما القارعۃ ○ وما ادرٰک ما القارعۃ ○ یوم

حالت ساعت کو بندہ کیا ہی حالت یا ساعت کو بندہ اور کیا جانا تونی کیا ہی ساعت حالت کو بندہ

یکون الناس کالفراش المبثوث ○ وتکون الجبال کالعهن

کہ ہون آدمی مانند پروانہ پراگندہ کے اور ہون کے پہاڑ مانند پشم رنگین

المنفوش ○ فاما من ثقلت موازینہ ○ فہو فی عیشۃ راضیۃ ○

دہنی ہوئی کی پس لیکن جو شخص کہ گران بار ہوئے اعمال اوسکی کا پس وہ بیچ عیش پسندیدہ کے ہو

واما من خفت موازینہ ○ فامہ ہاویۃ ○ وما ادرٰک ما ہیہ ○ نار حامیۃ

اور لیکن جو شخص کہ سبک بار ہوئے اعمال اوسکا پس جگہ اوسکی ہاویہ ہے اور کیا جانا تونی کیا ہی ہاویہ ایک آگ

ع

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی خدا
روز قیامت کو ترازو ہی اعمال اوسکی کی بہت گرانبار کری اور ابو جعفر علیہ السلام سی
مروی ہی کہ جو سورہ القارعہ پڑہی حق تعالی اوسکو فتنہ دجال سی نگاہ رکہی اور
جہنم سی اوسکو امن کرتا ہی قولہ القارعۃ یعنی کوبندہ ہی مراد روز قیامت
کہ سبب اہوال و ہیبت سی دلہائی مومنونکو بندہ کری بیچ اوس روز کی کہ ہون
شدت رستخیز سی مانند پروانہ پراگندہ کی کثرت اضطراب اور بیقراری اور ہوئی
ہول اوس روز سی مانند پشم رنگین کی کہ دہنی ہوئی ہو سبب تفرقی اجزا اور
ارنگی سی بیچ ہوا کی تشبیہ جبال کا ساتہ عہن کی سبب اوسکی ہی کہ ملون ہی بامیل

اجزا وہ قبول تفرق یا اوسکی کی کہ رنگ پشم کو شکر تا ہی اور بیچ دہنی کی جلد منتشر
ہوتی ہی قولہ فاما من ثقلت یعنی پس جوکہ گران بار ہوئی اعمال اوسکی یا ترازو ہائی عمل
اوسکی کی یعنی اگر بیچ روز کی بنا بر انواع حسنات اوسکی راجح ہو پس بیچ زندگانی
پسندیدہ کے ہو اور لیکن جو سبک ہو موازنہ اعمال اوسکی یا ترازو وہی کہ وازن
کی یعنی کہ حسنہ نہو یا سیات اوسکی راجح ہو پس ٹہکانا اوسکا ہاویہ ہی اور وہ
ہاویہ ایک درکہ درکات جہنم سی ہی سب سی نیچی قولہ نار حامیۃ یعنی ایک آگ ہی گرم
اور سوزش اوسکی نہایت کو پہنچی ہی اور دائم الحرارت ہی مروی ہی کہ عمق
اسا ہی کہ جسوقت اہل دوزخ کو دیکہینگے مالکین کی ستر برس بیچ قعر اوسکی کی پہینکینگے
بعض معلوم ہوا کہ فردای قیامت صحایف اعمال وزن کرینگی اس طرح سی کہ ایک
صحیفہ طاعت اور ایک مین صحیفہ معصیت رکہین گی اور جو کوئی راجح ہوگا اوسکا عوض
پاویگا اور اگر دونو مساوی ہونگی حق تعالی فضل اپنی سی نظر طرف گناہون کی نکریگا
اور صاحب اوسکی کو ناجی کریگا اور بیچ بہشت کے لاویگا تکملہ زبدہ فضائل سورہ قارعہ
قولہ فاما من ثقلت موازینہ فہو فی عیشۃ راضیۃ کہ مومن بیچ برابر اوسکی تین ہزار سات سی
ہوتی ہین نکلی اوس سی عبارت نزلت ہذہ الآیۃ فی المرتضی مولانا وسیدنا ولی الامر

ایاتہا ۸ کلماتہا ۲۸ سورۃ التکاثر مکیۃ حروفہا ۱۲۰ رکوعہا ۱

سورہ التکاثر مکی ہی اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ

مشغول کیا تمکو تکاثر قبائل اور عشائر نی تا اینکہ زیارت کی تمنی گورستان کی — قسم خدا کی قریب ہی

تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

کہ جانوگی تم — بعد اسکی قسم خدا کی قریب ہی کہ جانوگی تم — قسم خدا کی اگر جانو تم

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

جاننی یقین کر — ہر آئینہ دیکھوگی تم دوزخ کو — بعد اسکی ہر آئینہ دیکھوگی تم اوسکو دیکھنی

الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○ ع

یقین کی — بعد اسکی ہر آئینہ سوال کیی جاؤگی تم اوس دن نعمات سی کہ دنیا مین تمکو ملی ہین

ابی ابن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی
حساب نکریگا اوس نعمت کا کہ بیچ دنیا کی اوپر اوسکی انعام کیا ہوا اور ثواب اوس شخص کا
کہ جسنی ہزار آیتین پڑہی ہو بیچ نامہ اوسکی ثبت کریگا اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جو سورہ الہکم التکاثر کو بیچ فریضہ کی قرأت کری حق تعالی ثواب شہید کا اوسکی
واسطی لکہی گا اور اگر نافلہ مین پڑہی اجر پچاس شہید کا اور چالیس صف ملائکہ کی بیچ نماز
فریضہ کی ساتہ اوسکی نماز پڑہیں اور بہی ابو عبد اللہ علیہ السلام نی منقول ہی کہ جو اس سورہ
بیچ خواب کی پڑہی فتنہ قبر سی محفوظ ہوا اور ابو امامہ نی جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
وآلہ سی نقل کی ہی کہ پڑہنی والی اس سورہ کو بیحساب بیچ بہشت کی لیجاوینگی اور
روایات صحیحہ مین ثابت ہوا کہ جو دو رکعت نماز پڑہی اور بیچ اول کی فاتحہ اور
آیۃ الکرسی یکبار اور قل ہو اللہ احد دس بار اور دوسری رکعت مین یکبار فاتحہ

اور فاتحہ و سبار الہٰکم التکاثر اور اس نماز کو بدر بیت تمام پڑہ کر بعد اسکی کہی اللہم صل
علی محمد وآل محمد وابعث ثوابہا الی قبر فلان بن فلان حق تعالی ہزار فرشتہ بیچ قبر اوسکی
کی بہیجتا ہی کہ ہمہ نماز والی اوسکی پڑہتی ہین اور ساتہہ ہر فرشتہ کی ایک ثواب اور علم ہو
اور قبر اوسکی کو فراخ کرتی ہین روز نفخ صور تک اور بعدد اوسکی کہ آفتاب وضع ہو
اوپر اوسکی مصلی کو حسنات دیتی ہین دو ہزار درجہ واسطی اوسکی بلند ہوتی ہین
مقاتل سی اور کلبی سی منقول ہی کہ ابن عبد مناف بن قصی جو بنی سہم بن عمرو دیکہکر تفاخر
کرتی تہی ساتہہ کثرت قبیلہ کی اور ہر ایک کہتی تہی کہ ہم زیادہ ہین اور سادات اور
اشراف درمیان ہماری زیادہ تر ہین جب گنتی لوگوں کی ہوئی عبد مناف غالب ہوئے
بنی سہم نی کہا بہت آدمی ہماری بیچ جاہلیت کی مارے گئی مردہ و زندہ ملا کی گنتی جب ان
کا نو قوم بنی سہم ساتہہ تین خانہ وادہ کی زیادہ آئی حق تعالی نی اس سورہ کو نازل
کیا فائدہ ہی مردی ہی کہ یہو دکہتی تہی کہ ہم بنی فلان سی زیادہ ہین علم ور دو ہی فلانی
اور وہ فلان قبیلہ سی اسی مین مشغول ہی یہانتک کفر و ضلالت پر مری حق تعالی نی
اس سورہ کو بہیجا قولہ الہٰکم التکاثر یعنی تکاثر اولاد اور زیادتی قبائل و شمار مردگان
مین گرفتار رہی اور ذکر آخرت اور طاعت کو فراموش کیا یہانتک کہ گورستان مین
پہنچی قولہ کلا یعنی ایسا نچاہئی کہ عاقل اپنی ہمت صرف دنیا مین کری اور امر آخرت کو
فراموش کری کہ عاقبت اسکی وبال اور حسرت ہی اور مآل اسکا تاسف اور ندامت
کلا معنی حقا کی ہی قولہ سوف تعلمون یعنی قریب ہی کہ جانوگی خطائی تکاثر اور دنیا
طلبی کو اور دیکہہ لیگا وقت موت کی یا وقت بعث اور حشر کی یا علم اول نزدیک موت کی

ہی اور یہ ابوجعفر علیہ السلام سے بھی مروی ہی اور بعضی کہتی ہین کہ نعمت سے سوال کی تین
گروہ کہ حدیث اوسکی مخصوص ہوئی ہو جیسا کہ حضرت رسالت پناہ نی فرمایا ہی کہ تین
چیزین ہین کہ اوس سی سوال نکرین گی ایک خرقہ کہ اوس سی ستر عورت کیا ہو اور
نان پارہ کہ ساتھ اوسکی گرسنگی اپنی دفع کری اور گہر کہ بیچ اوسکی گرما اور سرما سی بچا رہی
اور نزدیک بعضی کی مراد آب سرد ہی اور بسیار خنک اور اسکی سوائی ہی کہتی
ہین اور بیچ روایت کی آیا ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی اس آیہ کو تلاوت فرمایا
اور کہا کہ جس کسیکو نان گندم میسر ہوا اور آب سرد اور پشمین ہوا کہ بیچ اوسکی ظل ...
بیچ روز قیامت کی اوسکو اوس نعمت سی سوال کرین گی امام محمد باقر اور امام جعفر صادق
صلوات اللہ علیہما سی روایت کی ہی کہ مراد اوس سی نعمت ولایت امیرالمومنین ہی کہ
مادر نعمت ساتھ اوسکی اہی جیسا کہ اس آیہ کا مضمون ہی اتممت علیکم نعمتی اور عیاشی نی
بھی ساتھ سند اونہی کی روایت کی ہی کہ ابوحنیفہ کوفی نی معنی اس آیہ کو
ابو عبد اللہ علیہ السلام سی پوچھا فرمایا اے نعمان کیا نعمت ہی نزدیک تیری ابوحنیفہ نی کہا
طعام ہی اور آب سرد فرمایا اگر حقتعالی بیچ روز قیامت کی تجکو ہر لقمہ اور شربت پانی
دنیا ہو تو نی سوال کری پس کہ البتہ ہر آینہ تیرا بیچ اوس جگہ کی ساتھ طول کی ہوگا کہا پانی
لیسئلن اللہ فما النعیم پس نعمت کون سی فرمایا ہم اہلبیت ہین حقتعالی نی ساتھ ہماری
انعام فرمایا ہی کہ اوپر بندون کی ساتھ ہماری الفت پکڑ بعد اوسکی کہ مختلف تہی اور
متفرق اور حق تعالی نی ہماری الفت ڈال بیچ دلہائی اونکی کی اور اونکو بہائی کیا
بعد اسکی کہ دشمن ساتھ ہماری اونکو دین اسلام کی راہ دکہائی اور یہ ایک نعمت ہی

ہوگا بیچ قبر کی اور وہ سر او وقت نشور کی یعنی جسوقت قدم بیچ دروازہ ...
اور بیچ ساحت قبر کی آویگا مشاہدہ عذاب کریگا اور ہول منکر اور نکیر اور فشار ...
معلوم کریگا بعد اسکی مبعوث ہوگا اور عرصات قیامت مین اوپر جگہ مہامی ... اور
ترازو ہی کہ ... اور انواع اہوال اور عقوبات و دوزخ کو بیچ نظر تمہاری اوس دن کی اور
عذاب اور محنۃ عقاب کی پہنچین کی چنانچہ واسطی تنبیہ اور مبالغہ کی تکرار تمام ہو ترتب علی ...
کردی اور تخویف ہی کی کہ اب بہی باز رہو اور عمل آخرت کرو قولہ ثم لتسئلن یومئذ ...
پس ہر آینہ پوچھی جاوگی تم بیچ اوس روز کی بوقت محاسبہ کی نعمتون سی کہ بیچ اوسکی ...
ہوئی تم اور عبادت سی باز رہی تھی یہ خطاب ہی اونکی طرف کہ شغل دنیا اونکو ...
باز رکہی اور نعیم مخصوص ساتھ اوس شاغل منعم کی ہو امر آخرت سی و بعضی قرینہ ...
اور مخصوص کہتی ہی کہ قولہ تعالی قل من حرم زینة اللہ وکلوا من طیبات ما
حسن سی روایت کی ہی لا یسئل عن النعیم الا اہل الجحیم اور بعضی کہتی
ہین کہ دونو اور معنی عموم اپنی کی ہین کہ سب لوگ شکر نعمت سی سوال کری جاوینگی
معنی یہ ہی کہ ای معاشر مکلفان پوچھی جاوگی تم ہر نعمت سی کہ تمکو دی ہی اور یہ ذیل ...
اکثر مفسرون کا ہی اور قتادہ سی نقل ہی کہ حق تعالی سوال کریگا ہر صاحب نعمت سی ...
اوپر اوسکی انعام فرمائی ہی اور سعید بن جبیر سی روایت ہی کہ نعیم اکل اور شرب ...
اور سوائی اسکی لوازمی اور نزدیک عکرمہ کی صحت اور فراغت ہی اور موید اسکا
وہ ہی کہ ابن عباس نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ دو نعمت ...
بیشتر آدمی مغبون ہین اور قدر اوسکی نہین جانتی ہین کہ وہ صحت ہی اور فراغت ...

منقطع ہونگی اور خدای تعالی اونکی تعین حق اس نعمت کی ساتھہ اونکی انعام
اونکی سوال کریگا اور یہہ نعمت حضرت رسالت پناہ ہی اور عترت اطہار اونکی
ورود اور سلام اور عیون اخبار الرضا مین امام علی بن موسی الرضا سی روایت ہی
اونحضرت نی فرمایا کہ مراد اس نعم سی بیچ اس آیت کی شربت سرد ہی اور نرنگسار
خوش اور نہ طعام پاکیزہ وغیرہ جیسا کہ اہل خلاف نی کہا ہی کسو سطی کہ حق سبحانہ
سوال نکریگا بندون نبی سی اوس چیز سی کہ ساتھہ فضل اپنی کی اوپر اونکی انعام کیا
اونکی منت نہ رکہیگا ساتھہ اوسکی کسو سطی کہ احسان نعم مخلوق پر قبیح ہی کیونکر طرف
کی نسبت دی جاتی لیکن مراد نعم سی اس مین دوستی ہماری ہی کہ اہل بیت مین
موالات ہماری کہ حق تعالی سوال کرتا ہی بعد توحید اور نبوت کی بندہ
وفاکریگا اوسکی بیچ روضہ ہنونکی بہچاونکی اور ہرگز فنا اور زوال نہ قبول کریگا اور باب
اپنی اباء کرام سی حدیث کی ہی کہ پیغمبر خدا نی امیرالمومنین سی کہا کہ ای علی اول
وقت مرگ کی اوس سی سوال کرین گلستین شہادتین مین اور ولایت اور محبت تیری پس
اونکی اقرار کری اور اعتقاد کری ساتھہ نعیم ابدی کی اور سعادت کی پہنچی کا تکملہ
قولہ النعیم یہہ حرف مین مراد اوسکی دوسی ایک ہوتی مین کلی یہہ عبارت داد العالم

اٰیاتہا کلماتہا سورۃ العصر مکیۃ حروفہا
۱۴ ۳ ۱۶۸

سورہ عصر کی مین اور ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہون میں ساتھہ نام اللہ رحمن رحیم کے

وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ
قسم زمانہ پیغمبر کی یا عصر نماز کی بدرستیکہ انسان ہر آینہ بیچ زیانکاری کی ہین مگر وہ لوگ کہ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
کہ ایمان لائی اور کری انہون نی کارہای شایستہ اور باہمدیگر وصیت کرتی ہین ساتھہ حق کی اور وصیت [illegible]
ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو سورہ والعصر پڑہی حق تعالی ختم اوسکا
ساتھہ صبر کی کرتا ہی اور بیچ روز قیامت کے ساتھہ صابرونکی حشر کرتا ہی اور روایت دیگر
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو سورہ والعصر پڑہی حق تعالی اوسکو بخشی اور ہو
اون لوگون سی ہو کہ ساتھہ حق اور صبر کی وصیت کرتی ہین اور ابو عبد اللہ سی روایت ہی
کہ جو سورہ والعصر بیچ نوافل کی پڑہی حق تعالی بیچ روز قیامت کی روی اوسکی کو نورانی
کری اور دندان اوسکی خندان اور چشمان اوسکی روشن اور اوسی طرح سی بار روی درخشان
اور دندان خندان اور چشم روشن کی بیچ بہشت کے داخل ہو قولہ والعصر ان الانسان قسم
ساتھہ عصر پیغمبر کی یا ساتھہ عصر پیغمبر اپنی کی کہ افضل عصار ہی یا ساتھہ روزگار کی کہ مشتمل ہی
اوپر عجایب رعبر بیشمار کی یا ساتھہ نماز عصر کی روزگار یا ساتھہ نماز عصر کی کہ صلوۃ وسطی
قول اکثر اور جہت زیادتی فضل اوسکی یہہ ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جسکی نماز عصر فوت
ہوئی ایسا ہی کہ اہل اور مال اوسکا چہن گیا ہی اور وہ اوس روز مر گیا ہی اور بیچ ہوا ہی تغیر
جواب قسم یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ بدرستیکہ آدمی بیچ زیانکاری کی ہی بسبب اعمال کی
بیچ مطالب ناپایدار کی اور سعی بیچ مقاصد بی اعتبار کی الف لام واسطی استغراق کی ہی
استثنائی جمیع آدمیان بیچ زیانکاری فاحش کی ہین قولہ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

مگر وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین ساتہہ خدا اور رسول کی اور کئی ہین کارہای پسندیدہ
شریعت کی جو روزہ اور شب کہ اوپر اوس کی گذرا اوتہا ساتہہ بوجہی عمر اپنی کی حاصل کیا ہی [illegible]
درجہ ہای جنت سی اور بچت اوسکی بیچ معاملہ آخرت کی رائج آئی اور ساتہہ حیات ابدی کی
سعادت سرمدیہ کی فائز ہوئی شریعت کہ بیچ دنیا کی ملازمت حق کی کرتی تہی توحید خدا
اور تصدیق انبیا اور اوصیا اور ساتہہ طاعت اور عبادت منعم حقیقی کی [illegible]
اجتناب کیا معاصی سی اور رہبت اور ورشکیا [illegible] اور جو عمل کہ جائز نہو خلاف
شرع کا اوسکا مانند توحید اور طاعت کی اور اتباع کتب اور رسل کی اور [illegible]
اور رغبت بیچ عقبی کی اور وصیت کیا بالکدیگر ساتہہ صبر کی اور تحمل تکلیف اوپر طاعت
یا معصیت سی یا شکیبائی اوپر بلیت اور مصیبت کی ابی بن کعب نی کہا کہ مین نی [illegible]
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی پوچہی فرمایا وَالْعَصْرِ سوگند ہی ساتہہ آخر روز کی
اوسکی کہ ابوجہل بیچ خسارت کی ہی مگر مومنین نی کہ عمل صالح کیا یعنی [illegible]
طالب ہی اور آل اطہار اوسکی اور اتباع اوسکی مثل قول اللہ تعالی کی اِنَّمَا
وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ یعنی ولایت علی ابن ابی طالب
الحق مع علی وعلی مع الحق وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یعنی ساتہہ صبر کی اوپر اذیت کی
اعدای آل محمد سی اون کو پہنچی گی **تکملہ** زبر و بینات سورہ کی
فقط اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تیرہ حرف ہین بینات اونکی [illegible]
بن بیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت بولایۃ علی والہ الهادین الی الحق
چار حرف ہین بینات اوسکی وہی چون بیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای بولایۃ [illegible]

اٰیاتها کلماتها سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ حروفها ١٣٣ رکوعها

سورۃ الہمزہ کی ہین [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدای رحمن رحیم کے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۣ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝

وای واسطی ہر عیب کرنی والی پیچہی کے اور روبرو طعنہ کرنی والی کے جسنے کہ جمع کیا مال کو اور شمار کیا اوسکو

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

گمان کرتا ہی یہہ کہ مال اوسکا ہمیشہ رکہیگا اوسکو قسم ہی خدا کی البتہ ڈالا جائیگا بیچ حطمہ کے

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

اور کیا جانا تو نی کیا ہی حطمہ آتش خدا ہی روشن کی ہوئی ایسی کہ غالب ہو

ع عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

اوپر دلون کے ہر آئینہ وہ اوپر اونکی بند کی ہوئی ہی بیچ ستون کہینچی ہوئی کی

ابی ابن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی حسنات
دسکی اس گنی [illegible] اوس سی کی استہزا ساتہہ محمد اور آل اوسکی کے کیا ہی ابو بصیر نی ابو عبد اللہ
علیہ السلام سی روایت کی کہ جو وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ کو بیچ فرائض کی قرات کری دور ہوتی ہی اوس سی
[illegible] ہوتی ہی اور روزی اوپر اوسکی فراخ ہوتی ہی [illegible] مردم [illegible] ہوتی ہی جان کہ حق تعالی
[illegible] کی بیچ سورہ ہمزہ کی تفضیل اوسکی کرتا ہی بیچ اس سورہ کی منقول ہی
اخنس ابن شریق ثقفی [illegible] رسول کی نزدیک ولید [illegible] کی کرتا تہا اور [illegible]

رہتا تھا اور ساتھ اوسکی غیبت مین شریک ہوتا تھا اور حضرت رسول اوپر اوسکی …
ہنسا کرتا تھا اور اشارہ وغیرہ ساتھ طعنہ کرتی تہی حق تعالی نی اوسکی باب مین … وَيْلٌ لِكُلِّ
هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ الَّذِي جَمَعَ مَالًا اور اوسی واسطی ہر غیبت کرنی والی کی بیچ پوشیدہ کی اور …
والی روبرو کی اور نزدیک بعضی کی معنی برعکس ہین ہمزہ معنی طعن کی ہی بیچ روبرو کی
اور لمزہ غیبت ہی بیچ غیر مواجہہ کی اور ابن زید سی نقل ہی کہ ہمزہ طعن اور …
اور لمزہ طعن ساتھ زبان اور چشم کی ہی اور بعضی کہتی ہین یہہ آیہ بیچ باب …
نازل ہوئی کہ ہمیشہ ساتھ لمز اور ہمزہ حضرت کی مشغول ہوتا تھا بہر تقدیر فرماتا ہی
جامع اس صفت کا وہ شخص ہی کہ جمع کیا مال کو اور شمار کیا اوسکو مہین بعد اخری …
کر کی نگاہ رکہا واسطی شدت محبت اور فرط تعلق اوسکی کی ساتھ اوسکی یا اوسکو …
مہیا کیا واسطی دفع بلای اور مصیبت کی کما قال امیر المومنین بشر مال البخیل بحادث
او وارث معلوم کرتا ہی یہہ کہ جمع کیا مال کو اور تعداد کیا اوسکو ہمیشہ رکہیگا …
بیچ دنیا کی بجہت اسکی کہ اوسکو دوست رکہتا ہی جیسا کہ خلود کو دوست رکہتا ہی …
گمان ہی کہ حب مال اوسکو موت سی غافل کردیگی یا طول امل سی اوسکی بہت سی …
ہوگی کہ وہ گمان کریگا کہ مین ہمیشہ رہونگا اور یہہ عمل کہ کرتا ہی اوسکی مانند ہی …
ملاحظہ موت کا نہ رکہتا ہو مروی ہی کہ شخص چار ہزار دینار سرخ رکہتا تہا اور …
مین دس ہزار اور فرط تعلق اوسکا نہایت کو پہنچا تہا اور شدت محبت اوسکی …
غایت کو پہنچی اور باوجود اسکی کمیابت جمع کرنی مال سی فرصت نہ تہا ایک لمحہ …
اوسکی سی غافل تہا اور شلت اس غنا سی کفر اور عناد اوسکا زیادہ ہوتا تہا

پہنچی

… ماذنت اور انکار حضرت رسالت سی محکم باندہتا تہا اور آخر جسکو چہوڑ کر بیچ …
پہنچا فرمایا كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ یعنی ایسا نہین ہی کہ جو
گمان کرتا ہی وہ کہ مال دنیا مین ہمیشہ رکہیگا قسم ہی خدا کی ہر آینہ ڈالا جاویگا بیچ حطمہ کی
یعنی بیچ اوس آتش کی کہ حطم اور ریزہ ریزہ کرتی ہی اور یہہ نام ہی ایک درکہ کا دوزخ
دوزخ سی اور کس چیز نی دانا کیا تجکو کہ کیا ہی وہ آتش کہ ایسی عظمت رکہتی ہی بعد
اوسکی خدا تفسیر اوسکی کرتا ہی ساتھ قول اپنی کی فرمایا نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى
الْأَفْئِدَةِ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ یعنی حطمہ آتش ہی کہ روشن کی ہی ساتھ قہر و غضب
خدا کی کہ وہ ایسا ہی کہ اوسکو بجہا نہین سکتا ہی ایسی آتش کہ غالب ہوا اوپر دلونکی یعنی سب اعضا
اور اطراف اوسکی سی پار نکل جاویگی اور درمیان دل کی آوی گی اور سب ظاہر اور
باطن اوسکی کو گہیر لیگی اور تخصیص افئدہ کی اوسی لئی ہی کہ محل عقائد خبیثہ اور دوسری …
ہی کہ دل الطف اعضا ہی پس تالم اوسکا ساتھ غالب ہونی ناری جہنم کی اوپر اوسکی بیچ
غایت مرتبہ کی ہوگا کہ زیادہ اوس سی متصور نہو در بستہ کی جاوینگی اوپر کافرونکی بند کئی
بیچ ستون کھینچی ہوئی کی یعنی جیسا کہ ستونونکو اوپر دروازونکی باندہتی ہین اور اونکو
مضبوطی محکم کرتی ہین اسیطرح آتش کو اوپر کافرونکی باندہین گی اور اونکو اوپر اوسکی
مضبوط اور مستحکم کرین گی مقاتل نی کہا ہی کہ دروازہ ہای آتشین کو اوپر کفارون کی باندہین
گی اور اونکو ساتھ میخہای آہنین کہ آتش سی ہوگی مسدود اور محکم کرینگی تا غم اور حرارت
آتش کی ساتھ اوسکی راجع ہو اوسکو کوئی روح اور راحت اوپر اوسکی داخل نہو اور عیاشی نی
باسانید معتبر حمران بن اعین سی نقل کی ہی اور اونی ابو جعفر صلوات اللہ علیہ کی کہ … اون

اونکو ہمیں بیچ دوزخ کی زبان دراز کرکی گنہگار اہل توحید کو سرزنش کرین گی او
توحید تمہاری نی ساتھہ تمہاری فائدہ نہ پہنچایا اور عذاب دوزخ کو تم سی دفع نکیا اور ہم
دونو ساوی ہین پس حق تعالی اوس سرزنش کو وسطی اونکی ناپسند کری گا اور ملائکہ
کو امر فرماویگا کہ شفاعت اونکی کرین پس فرشتی اوس قدر کہ جو خدا کو منظور ہی شفاعت
کرین کی بعد اوسکی خطاب طرف پیغمبر کی پہنچی گا شفاعت مصالحت پیغمبر کی
وفق مشیت حق سبحانہ تعالی کی شفاعت کرماوین گی پس ساتھہ مومنون کی خطاب
پہنچی گا کہ شفاعت عاصیان اہل ایمان سی کرین وہ بھی اوپر طریق ارادہ حق سبحانہ
تعالی کی زبان شفاعت کی کھولین گی اور جسقدر کہ مراد اللہ کی ہوگی شفاعت کرین گی
بعد اوسکی فرماوی گا انا ارحم الراحمین اخرجوا برحمتی یعنی من ہم [illegible]
ہون میں سب رحم کرنی والونسی دوزخ سی باہر آ ساتھہ رحمت میری کی
گنہکار اہل ایمان مانند ملخ کی باہر آوین گی پس امام جعفر علیہ السلام نی فرمایا کہ بعد اوسکی
آتش بجھین گی اور اوپر کفار کی باندھین گی اور بند ہوگی کہ درمیان اونکی مخلد اور
اور ہرگز اوس سی خلاصی نہ پاوین گی **تکملہ** زبر ثبات سورة [illegible]
قولہ ویل لکل ہمزۃ لمزۃ بہوت عوض مین زبر اوسکی [illegible]
ہوتے مین نکلی اوس سی سب عبارت ای ویل جبال من ہمز [illegible]

سورة الفیل مکیة — ایاتہا ۵ کلماتہا ۲۳ حروفہا ۹۶ رکوعہا

سورہ فیل کی اور ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ابتدا کرتا ہون ساتھہ نام خدای رحمن رحیم کی

الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل ۝ الم یجعل کیدہم
آیا نہین دیکھا تونی کہ کیونکر کیا پروردگار تیری نی ساتھہ صاحبان فیل کی آیا نہین گردانا

فی تضلیل ۝ وارسل علیہم طیرا ابابیل ۝ ترمیہم
اونکی کو بیچ گمراہی کی اور بھیجا اوپر اونکی جانور گروہ گروہ پھینکتی تہین

بحجارة من سجیل ۝ فجعلہم کعصف ماکول ۝ ع
پتھر کو سنگ گل سی پس گردانا اونکو مانند گھاس کہائی ہوئی کی

ابی ابن کعب نی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو اس سورہ کو
پڑہی حق تعالی اوسکو خسف اور مسخ اور قذف سی امین کرتا ہی ابو بصیر نی ابو عبداللہ
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو شخص فرائض کی الم ترکیف پڑہی فرشتی اور حیوانات
اور تمام جمادات زمین ہموار سی اور جبال سنگ اور کلوخ وغیرہ سی کہ بیچ عالم
کی ہون وسطی اوسکی گواہی دین گی کہ وہ نماز پڑہنی والون سی ہی اور روز
قیامت منادی حضرت عزت سی ندا کری گا ساتھہ شہود کی کہ تم بیچ شہادت
اوپر بندہ میری کی صادق ہو اور مین نی تمہاری گواہی کو اوسکی حق مین قبول کیا
اوس بندی میری کو بیچ بہشت کی اور محاسبہ اوسکا مت کرو کہ وہ اون لوگون سی
ہی کہ دوست رکہتا تہا مین اوسکو اور دوست رکہتا ہون مین عمل اوسکی کو بیچ روایات
معتبرہ کی وارد ہوا ہی اور باجماع حد ثبوت کو پہنچا کہ ابرہہ بن صباح اشرم

جو مظفر ہو وہ بادشاہ ہو پس یہ قرار پایا اور لڑائی کو نکلی ارباط لشکر وتنا ور اور جسیم
تھا اور ابرہہ لشکر دکوتاہ تھا اوسنی حکم اپنی غلام کو ساتھ بہانا اوسکی کہ سلاح اوٹہا
رکھتا ہی ہمراہ لیا تا اگر عاجز ہو تو غلام معاون ہوسکا جس وقت شروع محاربہ
ہوا ارباط نی حربہ مارا کہ چہرہ اور موضع ابرہہ کا کٹ گیا اور ہر سبب اوسکی اوسکو اشرم
کہتی تہی ابرہہ گرا اور غلام آگی آیا اور ارباط کو ایک زخم مارا کہ مر گیا لشکر اوسکا
ابرہہ کی جمع ہوا اور اوسکو بادشاہ اپنا کیا یہ خبر نجاشی کو پہنچی وہ غصہ ہوا
اور نامہ طرف ابرہہ کی لکہا کہ تنی بغیر حکم کیا تہا کہ ساتہہ ارباط کے حرب کری تو
اور اوسکو ماری تو قسم کہتا ہے کہ ایک لشکر بہیجونگا میں کہ تیری سر کو اور خاک بادشاہت
تیری کو بیچ شہر تیری کی لاوین میں ابرہہ نی نامہ کو مطالعہ کیا بیچ اوسی حال کی فرمایا کہ
سر اوسکی کو مونڈہی پس موی سر اپنی کو ساتہہ پارہ خاک کی بیچ تہیلی کی کیا اور
آگی نجاشی کی بہیجا اور بیچ نامہ کی اعلام کیا کہ جو تجہہ تونی سوگند کہائی تہی اوسکو
پورا کیا میں بندہ تیرا ہون میں بادشاہت کی واسطی تیری محافظت کرتا ہون میں
راضی ہی اور حکم تیرا ہی والسلام نجاشی شاد ہوا اوس ولایت کو
اوسکو تفویض کیا اور اوسکو بادشاہ وہین کیا اوسنی بیچ صنعا کی ایک کنیسہ بنایا تمام
ملون در و دیوار اوسکی سونی او جواہر سی مرصع اور مزین کیا اور قلیس نام رکہا اور طرف
نجاشی کی نامہ لکہا کہ مینی کنیسہ ہی نام کا بنایا ہی کہ بیچ جہان کی مثل اوسکا نہین اور اوسی
طواف وجوہ عرب کے آتی ہیں منہ زیارت اور تکریم اوسکی کرنی مین امید ہی کہ لوگ کعبی کو چہوڑین
اوسکی طرف رجوع کرین نجاشی خوش ہوا اور بہت سا انعام کیا اور اوسکی ہوا کہ حجاج

جانب صبوح نجاشی سی کہ بادشاہ حبشہ کا تہا اور جد نجاشی کہ بیچ عہد رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ کی تہا بادشاہ یمن کا ہوا اور قصد ہدم کعبہ کا کیا اور سبب اسکا یہہ تہا کہ ذونواس
یہودی کہ بادشاہ حمیر تہا ایک جماعت ترسایونکو کہ مہتر اونکا عبداللہ ثامر تہا
اوس جگہہ پر اونہا طرف دین یہود کی ترغیب کیا اونہون نی قبول نکیا بعضی کو مارا
بعضی کو جلایا اور ایک کو اونہی کا اوسکو اوس بن ذونواس کہتی تہی اسپ خوب
اوپر اوسکی سوار ہو کی بہاگا اور نزدیک قیصر روم کی گیا اور اوس قصہ کو بیان کیا
مدد چاہی تا انتقام اوس سی لی قیصر نی کہا مسافت دور ہی اور ہو سکتا ہی
کہ اوس طرف توجہ کرون مین لیکن نامہ ایک طرف بادشاہ حبشہ کی لکہتا ہون
کہ وہ او پر دین ہمارے کی ہی تیری اعانت کریگا اور اونسی انتقام لیگا جس وقت نامہ
ملک حبشہ کی پہنچا ایک مرد ارباط نام ساتہہ لشکر عظیم کی طرف یمن کی بہیجا اور ساتہہ
اوسکی حکم کیا کہ تہائی اونکی کو قتل کرو اور ایک ثلث کو طرف یمن کی بہیجو اور ایک
کو شہری آوارہ کرو اور اوس ساتہہ سپاہیونکی اوس طرف کو گیا اور ساتہہ اونکی
کیا اور لشکر ذونواس متفرق ہوا اور ذونواس بہاگا اور لشکر ارباط نی پیچہا کیا
دریا تک پہنچی گہوڑی کو بیچ دریا کی ڈالا اور ہلاک ہوا ارباط نی بعضی اونکی کو مارا اور بعضی کو
قید کیا اور بعضی کو شہر سی نکال کر طرف یمن کی آیا اور بادشاہ حبشہ کو خبردار کیا
حبشہ نی ساتہہ ارباط کی اعلام فرمایا کہ ساتہہ لشکر اپنی کی اوس جگہہ
ابرہہ کو ساتہہ اوسکی خصومت پڑی اور ہر یکا سامان کر کی بامکدیگر مقابل ہوی
ارباط سی کہا کہ مجکو خصومت ہی اور لشکریان بیگناہ مین آتا ہون اور

متوجہ ہوا کہ وہ یہ بات اگرچہ ابرہہ پر شاق تہی مگر ناچار ایسی بات پر صبر کی کہ چارہ نہ تہا
ایک شخص نی کنانہ میں سے اوس کی خدمت کرنی لگا اور وہ وہاں رہا اور ایک رات کو اوس نے
اوس کو ناپاک کیا اور بہاگ گیا یہ خبر بیچ آفاق اور اقطار کی منتشر ہوئی اور طبائع مردم
سے متنفر ہوئی ابرہہ اس حال سے بیچ غضب کی آیا اور ایک لشکر کو جمع کیا اور ساتھ
فوج پیکر مہیب منظر کی بقصد تخریب حرم محترم کی متوجہ مکہ معظمہ کا ہوا اور فیل محمود کو کہ
عظمت جثہ کی مشابہ کوہ کی تہا ہمراہ اپنی لیا اور جس بلدہ میں بلاد عرب سے پہنچتا تہا بادشاہ
بلاد کا ساتھ اوسکی واسطی محاربہ کی باہر آتا تہا اور اول بادشاہ ذونفر نی قتال اوس کا کیا
حمیری پر ہوا اور اوپر اوسکی غالب آیا اور اوسکو پکڑا اور چاہا کہ اوسکو مار ڈالے اوسنی کہا حکومت
اور مدد تیری کرونگا میں ابرہہ نی اوسکو بند کیا جسوقت مقابل بنی خثعم کی پہنچا نفیل
ایک جماعت خثعمیان کی باہر آیا ابرہہ اوپر اوسکی غالب آیا اور چاہا کہ اوسکو مارے
یاری تیری کرونگا ابرہہ نی اوسکو بہی بند کیا اور طائف میں آیا مسعود بن معتب ساتھ اہل طائف
باہر آیا اور کہا یا ایہا الملک ہمکو ساتھ تیری کچہ نزاع اور جدال نہیں ہی اگر چاہی ایک
تاتجکو خانہ کعبہ کی راہ دکہلا دے کہا اوسنی بہتر ہی پس ابو رغال ساتھ اوسکی بہیجا
تہا جسوقت نزدیک مکہ کی بیچ مغمس کی پہنچا ابو رغال بیچ اوس مکان کی آپہی مر گیا اور
اور اوسکو اوسی جگہہ دفن کیا اور عادت عرب کی تہی کہ جو اوس جگہہ پہنچتی ایک پتہر اوپر گور اوسکی
المقصد ابرہہ نی اوس جگہہ سے ایکمرد کو ساتھ لشکر عظیم کی اپنی طرف سے مکہ میں بہیجا
وہ آیا اور جمیع مال حوالی حرم کو جمع کیا اور چار سی اونٹ عبدالمطلب کی لیئے اور ایک شخص کو
بہیجا کہ میں آیا ہوں کہ خانہ کعبہ کو خراب کروں اگر مانع ہو تو تیری ساتہہ مقاتلہ کروں

کچہ کام نہیں ہی عبدالمطلب نی ایک شخص کو بہیجا اور کہا کہ کام ہمارا
کیونکہ پہلی تہہ ایک جماعت کی اولاد اور اقارب اور بزرگان قوم سی اوس کی
کہ بادشاہ وہی تہا جسوقت سنا کہ عبدالمطلب آتی ہیں ابرہہ نی کہلا بہیجا بادشاہ عبدالمطلب
سید قریش ہی اور یہ وہی شخص ہی کہ اوسکی تئین بہی بزرگی میں ہی
آدمیونکو طعام دیتا ہی اور جب جگہہ وحوش اور طیور کو دانہ دیتا ہی
کہی تو اوسی جگہہ میں جو اوسکی لائق ہو بٹہلاوے تعظیم اور رضا اوسکی چاہی تو کرسی
کیا اور عبدالمطلب سی ملاقات کی اور اوسکو نزدیک ابرہہ کی لیگیا اور عبدالمطلب خوبصورت خوش
قامت فصیح زبان تہا اور شوکت اور ہیبت تمام رکہتا تہا اور نور محمدی بیچ ناصیہ اوسکی کی درخشان
ابرہہ نی جسوقت اوسکو دیکہا تعظیم اور ہیبت بیچ دل ابرہہ کی تخت سی نیچی آیا
اوسکو لائق تہ اپنی تخت کے بٹہلایا اور آپ زانو اوسکی پاس بیٹہا ترجمان کو طلب کیا
آیا تو عبدالمطلب نی کہا مطلب میں
یہ عجب امر ہی
تہا کمال فضل اور جلال
اوسکا
عبدالمطلب نی بیان کیا عبدالمطلب نی کہا انا رب الابل
وللبیت رب انا ان یحفظہ او یمنعہ
بادشاہ
اوسکو عبدالمطلب نی

اندیشہ مالک یمن تہا اور دوسری آیا عبد المطلب ساتہ جماعت ایک کی جبل عرفات کی اونکی
مال مجاور تھا سبھی جو پیا ہوئی کنی تخریب خانہ کعبہ کی کرتی سوال کیا ابرہہ کہ گھر
اور خاک اوپر سینہ فیلو کی اور شترو کی اپنی طرح نہ لیجا و سکا میں کیسی جگہ آرام نہ لونگا عبد المطلب
ساتہ قریش کی کیا مت کہ تھا کہ ہو کی چلو تا مضرت کوئی نہ پہونچے اور حلقہ خانہ کعبہ کیا اور خدمت میں
مضمون اس نکابیہ کی بار خدایا خانہ اپنی کو دشمنان اپنی سی حمایت کر اور اوسکو بیچ پناہ و حفظ اپنی کی رکہ
باہر آیا اور کسی جگہ میں پوشیدہ ہوا اور ابرہہ نے رو طرف کعبہ کی کیا اور ساتہ جلال جنگی
کرسر اوپر تیار آیا اور سر کو بیچ گوش محمود کی کہا کہ وہ پیش فیلو کا تہا اور اگر وہ چلتا تہا تو اور
اور گھر ابر ہو جاتا تو اور بہی کہڑی ہو جاتی تہی اونی کہا کہ محمود جانتا ہی تو اس جگہ کو کہ کیا ہی
اور گیا او سکا نیش نہا گردن نجاشی تو کہ البتہ ساتہ ہلاکت ابرہہ کی گرفتار ہوگا تو بیٹہ گیا
اوسکی ہی بہاگا اور تعضی پہاڑ میں نہا دلی پس بلسالی چند عطرقہ اور محمود کی مارنی
نہ برہا اور پیل بہی اپنی جگہ پر کہڑی رہی اور وہ وقت طلوع آفتاب تہا حق تعالی نی جانب
کشتی پرند اوپر شکل ابابیل کی بہیجی اور ہر ایک کی پاس تین تین کنکریاں تہیں ایک ایک چونچ
دو دو پنجون میں عدس کی برابر سر جسکی اوس سنگ کو مارتی تہیں مقعد سی اوسکی باہر آتا تہا
ہڈی کی اوپر آتا تہا ریزہ ریزہ کرتا تہا اور وہ فی الفور ہلاک ہوتا تہا اور جنون نی طرف
جانور تعاقب کرتی چلی جاتی تہی اور سنگ ڈالتی تہی الفضیل بن حبیب نی جس وقت اس حال
کہا کہاں ہی مفر جبکہ غالب ہوا اور اشرم مغلوب ہوا اور بیچ ڈکار کرتا تہا کہ سب
اہل خثعم اور شعر کو کچہ ضرر نہ پہونچا اور ابرہہ کے درد اور علت پیدا ہوا کہ سب اوسکی انگلیان مانند
کی کرین اور خون اور ریم اوس سی روان ہوا اور جس وقت بیچ صنعا کی پہنچا شکم اوسکی

پہٹ گیا اور طرف جہنم کی گیا اور روایت ہی یہ کہ یکسک بر ہی بلا کہ ہوئی مگر ابرہہ کہ تنہا
اور طرف حبشہ کی گیا مرغ کہ نام داوسکا تہا اوپر سر اوسکی جاتا تہا جب میں پہنچا جسوقت
نجاشی کی آیا اور مرغ بالای اوسکی پرواز کرتا تہا ابرہہ نی صورت حال کو بیچ عرض کی نجاشی
نجاشی نی رو سی تعجب سی پوچہا کہ کس طرح کی مرغ تہی کہ ساتہ سنگریزہ اپنی کی آدمی مارتی
ہلاک کیا ابرہہ کی نظر اس حال میں اوپر اوس کی دیکہا کہ مرغ طیران ہی کہا کہ یہ ہی
سی ہی کہ ہنگام کہنی کی ایک پتہر اوپر سر اوسکی کی آیا اور اوسکو وہیں نجاشی ہلاک کیا
بیچ سبیل نجاشی خوف اور قہر الہی کو جانی اور اس صورت سی عبرت لی اور ان احوال کی
بیچ حق تعالی نے پیغمبر اپنی کو اوس سی خبر دی الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل الم یجعل
کیدہم فی تضلیل آیتین کہا تو نی کہ کیا کیا پروردگار تیری نی ساتہ صاحبان فیل کی یعنی ابرہہ
لشکریان اوسکی کی اور خبرہ وطلی تقریر کی ہی اور اگرچہ حضرت رسالت پناہ نی اوس واقعہ کو نہ دیکہا تہا
آثار علامات اوسکی دیکہی اور اخبار اوسکا متواتر سنا یقین جانا تو نی قصہ اصحاب فیل کو
اور کیا مکر اونکی کو کہ تخریب کعبہ کرتی تہی اور بیچ خرابی خانہ کی اور تباہی اور تضییع اور ابطال
وارسل علیہم طیرا ابابیل ترمیہم بحجارۃ من سجیل فجعلہم کعصف مأکول اور بہیجا
اوپر اونکی طرف ساحل دریای ہند کی مرغ گروہ در حالیکہ گروہ تہی یعنی مرغان متفرق
اوپر اونکی پہینکتی ڈالتی تہی اوپر اونکی سنگ گل سی یعنی گل سنگ شدہ ابن عباس نی کہا
وہ گل پختہ تہی مانند خشت کی پس کیا خدا نی اونکو ساتہ اوسکی مانند برگ کہاس کہائی ہوئی کی
کہانی والون نی کہاس کو کہایا اور اوسکو نابود کیا مانند اوس کہاس کی کہ
کہایا ہوا اور سرگین کیا ہوا اور پر بر تقدیر کی یہ کنایہ ہی استیصال اونکی سی

عظم آیات سی ہی اور بکمال قدرت اوس حق تعالی کی کہ سلطنت کی کہ منکران نعمت کو مرکہا
سنگریزی کلین کو کہ بمقدار عدس کی ہوا اور سر انکی کی ڈالا اور سبکو ہلاک کیا

ایاتہا ٤ کلماتہا ١٧ سورۃ قریش مکیۃ حروفہا ٧٣ رکوعہا

سورہ قریش کی مین اوتری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اوپر نام خدای رحمن رحیم کے

لِاِیلٰفِ قُرَیْشٍ ۝ اٖلٰفِہِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاۤءِ وَالصَّیْفِ ۝ فَلْیَعْبُدُوْا

واسطی الفت دلانی قریش کی الفت دلانی اونکی کہ کوچ کر جاڑی اور گرمی مین پس چاہئی کہ عبادت کرین

رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۝ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۥ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ ع

پروردگار ایسی گہر کی ایسا کہ کہانا دیا اونکو گرسنگی سی اور امن دیا انکو خوف سی

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو شخص اس سورہ کو پڑہی حق تعالی اوسکو [illegible]
کہ جنہی طواف کعبہ کا کیا ہوا اور بیچ اوس مکہ کی معتکف ہوا ہو اوس [illegible] وثنا [illegible] اور ابو بصیر
ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو سورہ والایلاف قریش پڑہی حق تعالی [illegible]
بیچ روز قیامت کی اوپر ایک مرکب کی مرکب بہشت سوار کریگا اور بیچ بہشت کی [illegible]
نی باسانید صحیحہ ابو عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی کہ جمع مت کر بیچ ایک رکعت کی دو سورہ
مگر والضحی و الم نشرح اور الم تر کیف اور لایلاف کو کہ یہ دو نو بیچ حکم سورہ واحد کی
اور باجماع ہمارے کی جمع درمیان انہ دو سورتونکی بیچ ایک رکعت کی واجب ہی [illegible]
نی ذکر نعمت عظیم اپنی کی کعبہ اور اہل مکہ کی کہ دو استیصال اصحاب فیل تہا اور نظر [illegible]

اور جب [illegible] دلکی مین بیان نعمت دوسری کا ہی بیچ بعضی تفاسیر کی آیا کہ قریش کو دو سفر تجارت کی
سفر تہی جاڑی مین طرف یمن کی جاتی تہی اور گرمی مین طرف شام کی اہل یمن و شام و تمام اہل
اونکو اہل حرم اور ولاۃ بیت اللہ کہتی تہی اور عزت کرتی تہی اور غارت سی مین نہی [illegible]
اس نعمت کی اوپر اونکی یہہ سورہ بہیجا لایلاف قریش ایلافہم رحلۃ الشتاء والصیف
واسطی الفت لینی قریش کی واسطی خوگر ہونی اونکی بیچ سفر جاڑی اور گرمی کی پس [illegible]
اور خداوند اس خانہ معظم کی کہ تعظیم و تکریم اوسکی سبب اونکی ہی یعنی اپنی نعمت سی [illegible]
ہی پس چاہئی کہ وہ خداوند اس خانہ بزرگوار ہی بغیر اونکی کو ایسا وہ خداوند کہ طعام دیا اونکو
ساتہ اس دو کوچ کی [illegible] گرسنگی سی یعنی بعد اسکی کہ بسبب شدت فقر و فاقہ کی گرسنہ [illegible]
کو [illegible] اور مردار کہاتی تہی حق تعالی نی اونکو ساتہ برکت وسیلہ حضرت کی اموال بی شمار
اور ارزاق بسیار کرامت فرمایا اور اونکو گرسنگی سی رہا کیا اور متنعم کیا اور امن کیا اونکو بسبب
حرم محترم کی ترس غنیم [illegible] سی کہ بیچ حوالی مکہ کی مین اور بیچ نوحی بلاد یمن اور شام کی
دوسرونکو مارتی تہی اور غارت کرتی تہی یا ترس اصحاب فیل سی اور امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سی مروی ہی کہ مراد امنہم من خوف سی وہ ہی کہ حق تعالی نی اونکو امن کیا [illegible]
خلافت درمیان غیر اونکی کی [illegible] جناب [illegible] سی نقل ہی کہ جب وقت حق تعالی نی فرزندان
اسمعیل سی بنی کنانہ کو قبول کیا اور بنی کنانہ سی قریش کو اور قریش سی ہاشم کو اور [illegible]
[illegible] کہ بادشاہ [illegible] مکہ سی سفر کیا اور طرف شام کی گیا اور اوس مکہ سی [illegible] طعام
[illegible] ہاشم بن عبد مناف تہا بعد اونکی قریش بیچ تجارتکی [illegible] اور بیچ بلاد [illegible] کی
[illegible] صاحب [illegible] اور [illegible] اور اموال [illegible] اور جمیع اہل اسلام [illegible]

خالق ہوی اور نام ہاشم کا عمرو العلی تہا اور وجہ تسمیہ کی یہہ ہی کہ وہلی آدمیونکی شریر
یمنی وتی کی ہگری تو ژکی شوربہ میں بھگو دیتی تہی اوس تہا اونکی طعام اور اوسکا کرتی ہی

سورۃ الماعون بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

ایاتہا کلماتہا شروع کرتا ہوں ساتہہ نام خدا کی جو رحمن رحیم ہی حروفہا

ارایت الذی یکذب بالدین فذلک الذی یدع الیتیم ولا

آیا دیکہا تو نی اوسکو کہ تکذیب کرتا ہی ساتہہ روز جزا کی پس یہہ ایسا ہی کہ دہکیلتا ہی یتیم کو اور نہی

یحض علی طعام المسکین فویل للمصلین الذین ہم عن

تحریص کرتا ہی اوپر دینی طعام کی مسکین کو پس وائی ہی واسطی نماز پڑہنی والی ریائی کی ایسی کہ وہ

صلاتہم ساہون الذین ہم یراءون ویمنعون الماعون

نماز اپنی سے غافل ہیں ایسی وہ کہ ریا کرتی ہیں اور منع کرتی ہیں مال زکوۃ

ابی بن کعب نے پیغمبر سے روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالے اوسکو بخشی گا مال زکوۃ
اور ابو جعفر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو ارایت الذی یکذب بالدین کو بیچ فرضوں اور نفلونکی پڑہی
اور نماز اوسکی قبول ہووی اور جو کچہ کہ بیچ دنیا کی اوس سی ہو وی محاسبہ نکرے قولہ ارایت الذی یکذب
آیا دیکہا تو نی اے محمد اور جانا تو نی اوس شخص کو کہ تکذیب کرتا ہی ساتہہ جزا یا ساتہہ دین اسلام کی اور انکار
رکہتا ہی اوسکو باوجود وضوح امر اوسکی کی اور قیامت بیچ مبدا و صحت اوسکی کی اور بعضی ہیں
اور اوپر اوسکی ہیں کہ نصف اول اس سورۃ کا بیچ شان کافروں کی ہی اور نصف آخر بیچ منافقوں کی
اور نزدیک کلبی کی یہہ موصوف بیچ باب عاص بن وائل سہمی کی اتری اور نزدیک سدی کی
مقاتل بن حیان کی بیچ شان ولید بن مغیرہ کی اور ابن جریج نی روایت کی ہی کہ ابو سفیان

دو شتر نحر کرتا تہا اور جس وقت کوئی یتیم آتا تہا عصا اوسکے سر پر مارتا تہا اور اوسکو ہنکاتا تہا
پس سبحانہ وتعالی نی اس سورہ کو بیچ شان اوسکی کی بہیجا اور بعضی اوپر اوسکی ہیں کہ
ابو جہل تکذیب قیامت کرتا تہا اور جس وقت وصی کسی یتیم کا ہوتا تہا اوسکو وقت
طلب طعام اور کسوت اور مال کی مارتا تہا اور اوسکو کہدیرتا تہا اور ہمیشہ آدمیونکو
خرچ کرنی سی باز رکہتا تہا حق سبحانہ وتعالی نی اس سورہ کو بیچ شان اوسکی کی بہیجا
کیا پہچانا تو نی کہ تکذیب روز جزا کون سا ہی اور اگر نہیں جانا تو نی اوسکو

فذلک الذی یدع الیتیم ولا یحض علی طعام المسکین

پس وہ شخص کہ جو دفع کرتا ہی ساتہہ عنف اور ستم کی یتیم کو اور دور کرتا ہی ساتہہ
خشونت اور زجر شدید کی اور تحریص نہیں کرتا ہی اور ترغیب نہیں کرتا ہی اہل اپنی کو
اور سب آدمیونکو اوپر طعام دینی فقیر اور محتاج کی یعنی نہیں دیتا ہی اور نہ آدمی کو
ساتہہ دینی کی امر کرتا ہی بسبب عدم اعتقاد کی ساتہہ روز جزا کی پس یعنی عذاب ہی
ہی واسطی نماز پڑہنی والی ریائی کی یعنی اہل بی اور اصحاب اوسکی اور سب منافق
ایسی وہ کہ نماز اپنی سی غافل اور بیخبر ہیں اور اوسکی کچہہ قیمت نہیں رکہتے ہیں
بسبب عدم اعتقاد کی ساتہہ ثواب کی اور عدم خوف عقبی کی اوپر ترک اوسکی کی اور
بسبب منع ضرر اہل اسلام کی بیچ نظر آدمیوں کی ساتہہ شرائط اور آداب کی ادا کرتی
ہیں اور بیچ خفیہ اور خلوت کی ترک اوسکا کرتی ہیں ایسی وہ کہ ریا کرتی ہیں بیچ کردار اپنی
کی تا لوگ اونکی تعریف کریں اور منع کرتی ہیں مال کو زکوۃ اہل استحقاق سی نہیں اونکو
نہیں دیتی ہیں اور شبہہ نہیں ہی بیچ اسکی کہ تکذیب ساتہہ روز جزا کی اصل اشیا ہی

صاحب نبی کی جسو اونکی کہ منع کرنی والا ہمیع و وعی حیرت کے ہی اور باعث جمیع
اقسام شرور کا عیاشی نی ساتھ اسناد اونہی کی یونس ابن عمار سی روایت کی ہی کہ
پوچھا ابو عبداللہ سی اس آیہ کو سوال کیا مینی اور کہا مینی مراد اس سی وسوسہ شیطانی
بیچ نماز کی فرمایا اوس سی مراد وسوسہ شیطانی نہین ہی بیچ نماز کی کسو اونکی کہ
واقع ہوتا ہی بلکہ مراد وہ ہی کہ نماز سی غافل ہوا اور اوسکو چھوڑین آخر وقت تک
اور پھر اونھون سی مروی ہی کہ مراد ترک نماز ہی اور کاہلی اوس سی اور محمد بن فضیل
نی ابو الحسن سی نقل کی ہی کہ مراد ضائع کرنا نماز کا ہی اور عدم اتیان اوپر شروط اور
مین ارکان کی اور ماعون کی خلاف ہی امیر المومنین اور ابو عبداللہ سی اور ابن عمر اور
حسن اور قتادہ سی اور ضحاک سی روایت کی ہی کہ مراد اوس سی زکوٰۃ مفروضہ
جیسا کہ مقرر ہوا اور ابن مسعود اور ابن عباس اور سعید بن جبیر نی کہا کہ ماعون متاع
کہ آپس مین لیتی دیتی ہین مانند دیگ اور کاسہ اور تبر اور ڈول اور آب اور نمک
آتش کی اور ابو بصیر نی ابو عبداللہ سی منقول کیا ہی کہ ماعون قرض ہی اور عاریت
خانہ کو اور سبقت کرنا ساتھ امر معروف کی بجا اوسکی سی زکوٰۃ ہی کہا مینی یا رسول اللہ
ہمسایہ جو یہ جسوقت کوئی چیز اونکو عاریت دیتا ہون مین تو توڑ ڈالتی ہین اور اگر اونکو
تو گنہگار ہوتا ہی فرمایا تجھکو کوئی گناہ نہین ہی اگر اونکو اوس سی منع کری
توڑ ڈالین چیز کو بعضی ماعون کو مخصوص جانتی ہین بیچ آب و آتش کی اور نمک کی
صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو کوئی کسیکو نمک دیوی السابہر کہ
زیر ہمسایات قولہ بالدین [illegible]

ع

سورۃ الکوثر بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

آیاتھا ثلث کلماتھا (شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بخشش والی مہربان کی) حروفھا

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

بدرستیکہ عطا کی ہمنی تجھکو کوثر — پس پڑھ نماز کو واسطی پروردگار اپنی کی اور

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

بدرستیکہ دشمن تیرا وہی ابتر ہے

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑھی حقتعالی اسکو
نہر ہائی جنت سی پانی دیگا اور دس گنی حسنات عابدون کی قربانی کی اور انھون کی ہر
تقرب ایسی کی یوم نحر مین کی ہو اور برابر اہل کتاب اور مشرکین سی کی نصیب دیگا اور آئی جاتی
ہون حقتعالی کرامت فرمائیگا اور ابو بصیر نی ابو عبداللہ سی روایت کی ہی کہ جو اس
سورہ کو بیچ فرائض اور نوافل کی قرائت کری حقتعالی اوسکو حوض کوثر سی پانی دیگی
اور بیچ طوبی کی حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ ذکر اوسکا کرین اور بیچ اکثر تفاسیر کی
منقول ہی کہ عاص بن وائل سہمی نی سید عالم سی دروازہ بنی سہم پر ملاقات کی اور تھوڑی
دیر باہم گفتگو کی حضرت رسالت باہر تشریف لیگئی اور عاص بیچ مسجد کی آیا ایک جماعت نی
صنادید قریش سی کہ بیچ مسجد کی بیٹھی تھی اوس سی پوچھا کہ کس سی باتین کرتا تھا کہا اوسی
ابتر سی اس ابتر کی اور رسم عرب کا یہ تھا کہ جسکی بیٹا نہوتا تھا اوسکو ابتر کہتی تھی
یعنی قطع ہی کہ کوئی خلیفہ بعد اوسکی نہین ہی اور بیچ اونہین دنون کی بیٹا آنحضرت کا عبداللہ
نام ملقب بطاہر کو بطن خدیجۃ الکبری سی تھا مرگیا تھا اوس وقت یہہ خبر حضرت رسالت کو پہنچی

ول مبارک اندوہناک ہوا تو حقتعالی نی واسطی تفریح اونحضرت کی اس سورہ کو بھیجا قوله تعالی انا
اعطیناک الکوثر یعنی بدرستیکه عطا کیا ہمنی تجھکو خیر بسیار کہ وہ مراد اولاد اور اعقاب
بی شمار اور کثرت نسل او ذریت اطہار فاطمہ زہرا علیہا السلام سی ہی یعنی خاطر اندوہناک
مت کر ہم تجھکو کثرت دینگی عقب تیری بیچ نسل تیری کی یہانتک کہ کوئی زمین اور بقعہ زمین کا
کہ فرزندان تیری بیچ اوسکی نہونگی اور یہہ مشہور ہی کہ بعد از امام معصوم مظلوم ابی عبد اللہ
الحسین صلوات اللہ علیہ و علی ذریته الکرام کی سوای امام زین العابدین کی مرد نسی کوئی
باقی نرہا تہا حق جل و علی نی ایفائی عدہ اپنی کا فرمایا اور نسل اونکی سی عالم کو پر کیا اور
اولاد امجاد اونکیکو حد حصر سی متجاوز کیا اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی
هو نهر فی الجنة کوثر ایک نہر ہی بیچ بہشت کی اور عائشہ اور ابن عمر سی مروی ہی
کہ کوثر ایک نہر ہی بیچ بہشت کی اور ابن عباس او انس سی نقل ہی کہ اکبر حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ و آلہ ساتھہ اصحاب کی بیٹھی تہی کہ ناگاہ اثر وحی کا اوپر آنحضرت کی ظاہر ہوا
سر نیچی جھکایا اور بعد ایکساعت کی سر اوٹھایا اور اوپر منبر کی جاکر فرمایا کہ یا ایہا
الناس جانو تم کہ حقتعالی نی اس سورہ کو طرف میری بھیجا اور بیچ اسکی واسطی میری
نوازش بہت کی لوگون نی کہا کہ یا رسول اللہ وہ سورہ کون ہی حضرت نی اس سورہ
کو اوپر اونکی پڑہا اور فرمایا کہ کچھہ جانتی ہو کہ کوثر کیا ہی کہا لوگون نی اللہ و رسوله اعلم
آنحضرت نی فرمایا کہ ایک نہر ہی بیچ جنت کی کہ بیچ اوسکی خیر کثیر کا میری تئین وعدہ
اور وہ خیر کثیر شیر سی زیادہ سفید اور مشک سی زیادہ خوشبو اور شہد سی زیادہ میٹہا اور
برف سی زیادہ سرد اور مسکہ سی زیادہ نرم ہی اور بعدد ستارہ ہای آسمان کی

پیالی اوسکی مرصع اور کنارہ اوسکی سبک کی بنی ہونگی اور مروارید سی بنی ہونگی اور قبہ اوسکی یاقوت اور لعل
اور مرجان سی اور اطراف اوسکی زبرجد سی اور ریگ اوس نہر کی یاقوت اور مروارید سی
اور بیچ اونکا اصل تحت سدرة المنتہی ہی عرض طول اوسکا مغرب سی مشرق تک ہوگا
جو کوئی پانی اوس سی پی لیگا تو ہرگز تشنہ نہوا اور جو وضو کری ہرگز پریشان حال اور گرد آلود
نہوا اور اوپر اوسکی ازدحام اور انبوہ کرینگی اور ایک جماعت کو مانند جابر بادیہ کی
دہانی تشنہ بانکدینگی اور وہ درمیان امت میری کی مانند شتران خارشتی کی ہونگی
جب درمیان شتران بشوکت اور سینکو منظر کی دیکھونگا میں کہونگا اصحابی اصحابی یعنی
اصحاب میری خطاب آویگا کہ تو نہین جانتا ہی کہ انہون نی بعد تیری کیا کیا بدعتین کی ہین
اور اسی روایت کو بعینہ مسلم نی بیچ صحیح اپنی کی نقل کی ہی اور احادیث معراجیہ مین
بھی آیا ہی کہ بالای آسمان ہفتم ایک نہر دیکھی مینی اور کنارہ اوسکی پر خیمی دیکھی مینی یاقوت اور
لولو اور زبرجد سی اور مرغان سبز اور بڑے دیکھی مینی جبرئیل سی پوچھا کہ یہہ کیا ہی کہا
کہ یہہ جوی کوثر ہی کہ حقتعالی نی تجھکو عنایت کیا ہی اور بیچ معالم التنزیل کی بھی یہی روایت
نقل کی ہی اور ساقی اس نہر کی علی بن ابیطالب ہونگی کہ وہ دوستان اپنی کو ساتھہ گلاس
فرزندان اپنی کی پلاوینگی اور دشمنونکو تشنہ طرف دوزخ کی بھیجینگی اور علی بن الحسین زین العابدین
سی بیچ اس باب کی چند بیتین منقول ہین لنحن حوضنا رواده نذود ونسعد وراده
وما فاز من فاز الا بنا وما خاب من حبنا زاده ومن سرنا نال منا السرور ومن ساءنا ساء میلاده
ومن كان غاصبنا حقنا فيوم القيامة ميعاده امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول
ہی کہ کوثر مراد شفاعت آنحضرت سی ہی اور بعضی کہتی ہین کہ یہہ ذکر اونکا بیچ آسمان اور

بین کی اور سوای اسکی انواع نعم دنیا اور آخرت سی اور بہر قدر جلیل عزّ و جل عطا ہی
جب بھی سب سی بہتر خیر دنیا اور آخرت کی تجکو دی تو پھر باقی کیا رہا قولہ تعالی فَصَلِّ لِرَبِّکَ
وَانْحَرْ پس نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنی کی یعنی مداومت کر ... خالصاً اوسکی واسطے
ادای شکر کثرت نعمت اوسکی کی اور نماز کی کہ جامع اقسام شکر ہی اور قربانی شتر کر
بہترین اموال عرب سی ہی اور تصدق کر اوسکو اوپر محتاجون کی واسطے رضای حق تعالی کی
اور واسطے تقرب رحمت اوسکی کی بخلاف مشرکون کی کہ اہل ریا ہین کہ اوس سی منع کرتی
اور ماعون کو باز رکھتی ہین اور واسطے بتون کی قربانی اونٹون کی کرتی ہین یہ سورہ بیچ مقابلہ
سورہ متقدمہ کی ہی نقیض سلوک اہل شرک اور اضداد کو اختیار کر عکرمہ سی مروی ہی کہ
مراد صلوۃ فجر ہی بیچ مزدلفہ کی اور نحر کرنا بیچ منی کی اور نزدیک قتادہ اور عطا اور عکرمہ
کی نماز عید ہی بقرینہ نحر کی یعنی نماز عید پڑھ اور قربانی کر اور بعضی کہتی ہین کہ معنی وانحر
کہ نماز یومیہ ادا کر اور ساتھہ نحر اپنی کی مستقبل قبلہ ہو مقاتل بن حیان نی کہا ہی کہ معنی ابرہیم
علیہ السلام سی پوچھا معنی نحر کی آنحضرت نی دونو ہاتھہ مونھہ کی برابر لا کی فرمایا
کی اور بعد اوسکی فرمایا هٰكَذَا یعنی اسطرح سی ہی اور مقاتل بن حیان سی منقول ہی
اصبغ بن نباتہ نی حدیث روایت کی ہی امیر المؤمنین علیہ السلام سی کہ جسوقت یہ سورہ
نازل ہوا حضرت رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ نی جبرئیل سی پوچھا کہ یہ نحر کہ حق تعالی نی
واسطی میری کیا حکم ہوا ہی جبرئیل نی کہا کہ وہ نحر نہین ہی مگر حکم کیا واسطی نماز کی جسوقت
تکبیر کہی ہاتھہ اپنی کو اوٹھاوی اور جسوقت رکوع کری تب اور رکوع سی اٹھی اور سجدہ
کری تو بیچ ہر تکبیر کی ہاتھ اٹھا اسیطرح سی کہ ہم کہ نماز ہماری اور جمیع فرشتگان کا بیچ آسمان

آنحضرت کی بیچ حیات تمہاری سی ترقی کی ہی اور بیشکہ واسطی ہر چیز کی ایک زینت ہی اور زینت نماز
اوٹھانا ہاتھہ کا ہی وقت ہر تکبیر کی اور عطا سی مروی ہی کہ معنی آیہ یہ ہین کہ نماز پڑھ اور سر
رکوع اور سجود سی اوٹھا اسطرح سی کہ سینہ ترا ظاہر ہو قولہ تعالی إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ بیشک
دشمن تیرا وہی ابتر یعنی عاص بن وائل ہی مقطوع ہی اور منقطع خیر اور نسل اوسکی ذریت سی اور ایسا ہی
ہوا جیسا کہ حق تعالی نی خبر دی تھی اوسکی نسل ہلاک ہوئی کہ عاص اور اتباع اوسکی کا پتا نہی اور حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی یہہ بات کتنی تھی اولاد اونکی ہی اور زندہ رہی گی اور اونکا لیکن آثار
اقتدار حضرت سید مختار صلوات اللہ علیہ و علی آلہ الاطہار اور حسن صیت اور رفعت ما
اور آثار فضل بیشمار باقی اور پائدار رہا قیام قیامت قائم اور برقرار رہیگا اور بیچ آخرت
کی عزت مرتبہ اور نہایت قرب اوسکی نزدیک حضرت عزت کی اوپر اسطرح کی
ہوگی کہ وصف کرنیوالی اوسکی اور بیچ وہم کسی ہم کرنیوالی کی گذری **تکملہ** سید ہروی بیان کرتا
کرتا قولہ تعالی الْكَوْثَرَ یہ حرف مین ہر اوسکی سات سی نشان ہوتی ہین نکلی اوس سی عبارت
نَهْرٌ فِي الْجِنَانِ لِحَبِيبِ اللهِ وَوَلِيِّهِ وَأَوْلَادِهِمَا جِدًّا اور بینات اوسکی
ہو وہی کمالیس ہی ہین اور مجموع اونہین ... گنوسی اٹھانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی
عبارت نَهْرٌ فِي الْجِنَانِ لِآلِ الْعَبَاءِ لِلشُّرْبِ ... حَوْضٍ

سورۃ الکافرون بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مکیۃ

آیاتہا ٦ کلماتہا ٢٦ شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ کی جو بخشنی والا بڑی مہربان حروفہا ٩٤ رکوعہا ١

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ

کہہ تو ای محمد اگر وہ کفار نہین عبادت کرتا ہون میں اوس چیز کی کہ عبادت کرتی ہو تم اور نہ تم عبادت کرنیوالی

جب ثابت ہوئی یہہ ہی سعید اور نیک بخت ہی اور شقی بدبخت ہی اور شہید مری اور شہید مبعوث ہوا اور ابن عباس
سی مروی ہی کہ بیچ قرآن کی کوئی چیز ایسی نہیں کہ شیطان کو زیادہ تر اس سی غصہ آتا ہو مفسرین
اور بیچ سبب اوسکی ہین کہ یہہ سورہ بیچ ایک جماعت کی قریش سی نازل ہوا اور سبب نزول اوسکی کا
یہہ ہی کہ قیس بن حارث بن سہمی و عاص بن وائل اور ولید بن مغیرہ اور اسود بن عبد یغوث
زہری اور اسود بن مطلب بن اسد اور امیہ بن خلف اور غیر اونکی صنادید قریش رسول
سی کہتی تہی کہ ای محمد آ تو ساتہہ ہماری موافقت کر اور تابع دین ہمارے کا ہو ہم بہی تابع
تیری کی ہون اور تو ایکسال پرستش معبودان ہمارے کی کر تا ہم بہی پرستش معبود تیری کی ایک
سال تک کرین اور اگر دین تیرا بہتر دین ہمارے سی ہو تو ہم بہی شریک دین تیری کی ہون اور
اوس سی محظوظ ہون اور اگر دین ہمارا بہتر دین تمہارے سی ہو تو شریک دین ہمارے کا ہو حضرت
نی فرمایا معاذ اللہ کہ مین غیر خدا کی پرستش کرون اور سوای خدا کی شریک عبادت
کرون کہا اونہون نی بعضی معبود ہمارے کو استیلام کر اور مس او تقبیل اوسکی کر تا ہم تصدیق
تیری کرین اور تیری خدا کی بہی پرستش کرین حضرت نی فرمایا کہ مرتکب کسی امر کا نہونگا مین
جب تک فرمان الہی طرف سی میری نازل ہوگا اگر حکم الہی بیچ اس باب کی وارد ہوی تو مین تابع
تمہاری ہون بیچ استیلام اور تقبیل کی کہ منتظر اس حال کی جبرئیل نازل ہوئی اور یہہ سورۃ
قل یا ایہا الکافرون تا آخر لای قولہ لکم دینکم ولی دین یعنی اہل تمہاری ہی دین تمہارا
یعنی شرک کہ معتقد اوسکی ہو تم اور اوس سی باز نہ ہوگی تم اور واسطی میری ہی دین اور آئین میرا
یعنی توحید اور اوپر اوسکی قائم ہون مین اور کسیطرح سی اوسی نچہوڑونگا مین ملخص معنی یہہ کہ مین پیغمبر ہون
مبعوث طرف تمہاری کی طرف دین حق اور راہ نجات کی تمہین بلاتا ہون پس اگر قبول نہ کیا

مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ

اوس چیز کی کہ عبادت کرونگا مین اور نہ ہم عبادت کرنیوالی ہین اوس چیز کی کہ عبادت کی تم نی

مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع

اوس چیز کی کہ عبادت کرتا ہون مین واسطی تمہاری ہی دین تمہارا اور واسطی ہماری ہی دین ہمارا

ابی بن کعب نی سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی کہ جو سورۃ کافرون پڑہی
ایسا ہو کہ گویا ربع قرآن پڑہا ہوا اور مردہ شیاطین اوس سی دور ہوتی ہین اور شرک سی بچی
اور فزع اکبر سی امن پاتا ہی جبیر بن مطعم سی روایت ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کیا
جبیر جانتا ہی تو کہ بیچ سفر کی جاوی تو اور سب رفیقون تیری بیچ پناہ خدا کی ہوی تو اور ہیبت اور بہار
تیری سب ہمراہیون سی زیادہ ہوا اور کثرت مال مین بہی سب سی زیادہ ہو کہا مینی ہان کیا آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ یہہ سورۃ ورد اپنا کر اور سورۃ اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو اللہ احد
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس معہ بسم اللہ ساتہہ سورۃ کافرون کی ورد
اپنا کر جبیر نی کہا کہ مین مال چندان نہ رکہتا تہا جب سی کہ ان سورتون کو مواظبت کی مین مال اور زاد
میرا زیادہ ہوا اور سفر مین بہی محتاج رفیقون کا نہوا مین اور ہیبت اور سطوت میری سب سی
زیادہ ہوئی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ قل یا ایہا الکافرون ربع قرآن ہی
اور جسوقت کہ قرارت اوسکی سی فارغ ہوتی تہی تو کہتی تہی اعبد اللہ وحدہ اعبد
اللہ وحدہ اور یہی مروی ہی حسن بن علاء سی کہ جو قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد
بیچ فریضہ کی قرارت کری تو حقتعالی اوسکو اور باپ اوسکی اور ما اور اولاد اوسکی کو بخشی
اور اگر شقی ہو تو اسم اوسکا دیوان اشقیا سی محو کرینگی اور بیچ دیوان سعدا کی لکہینگی

نہیں کرتی ہو اور تابع بن میری کی نہیں ہوتی ہو تو مجکو اور رجال سیری کی چھوڑ دو اور طرف شرک
کی مت بلاؤ و جانو تم کہ یہ سورۃ متضمن اعجاز حضرت رسالت ہی بسبب واقع ہونی اخبار او وقائع مستقبلہ
وہ ایمان لانا اور جماعت مذکور کا اور مرنا اوسکا او رنیست کفر کی ہی اور حضرت صلعم نی اس سورۃ کو
بیچ مسجد حرام کی پڑہا اور جماعت قریش کی تہی اور وہ جماعت واسطی ... ابو جہل ...

سورۃ النصر بسم اللہ الرحمن الرحیم مدنیۃ
آیاتھا ثلث کلماتھا شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشنے والی مہربان کی حروفھا رکوعھا

اِذَا جَاۤءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
جسوقت آئی نصرت خدا کی اور فتح مکہ کی اور دیکھا تو نے آدمیوں کو
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
کہ داخل ہوتی ہیں بیچ دین خدا کے فوج فوج پس تسبیح کر ساتھ حمد
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ ع
پروردگار اپنی کی اور طلب آمرزش کر اوس سی تحقیق وہ ہی وہ قبول کرنے والا توبہ کا

اُبی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورۃ کو پڑہی تو ایسا ہی
گویا بیچ روز فتح مکہ کی ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاضر تہا اور ابو عبد اللہ علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ اذا جاء نصر اللہ جو بیچ فرائض یا نافلہ کی پڑہی حقتعالی اوسکو
جمیع اعدا کی نصرت دی اور جسوقت مبعوث ہو تو حقتعالی ہمراہ اوسکی سی ایک کتاب باہر لاوی
اور اوسکی ہاتہہ میں دی اور اوس میں یہ لکہا ہو کہ اسکو جہنم اور زفیر اور نیران سی امان ہی
اور حقتعالی اوس نامہ کو ناطق کریگا تا جو کچہ بیچ اوسکی ہی اوس سی آگاہ کری اور بیچ بہشت

لیجاتی ہی اور قیامت میں اوسکی پرسش کی کہ نہیں کیا کر اوسکو بشارت دیگا بانواع نعمت اور جنت اور بہشت
کرامت یہانتک کہ بیچ جنت عدن کی داخل کریگا قولہ اذا جاء نصر اللہ والفتح تا آخر سورۃ
جسوقت کہ آوی یاری کرنا خدا کا کہ وہ ظفر دینا اور غالب کرنا حق سبحانہ وتعالی کا ہی تجکو اوپر
قریش کی اور تمام عرب کی اور آوی فتح مکہ اور نزدیک یا جماعت کی مراد جنس نصرت ہی واسطی
کی ہی واسطی گروہ اہل ایمان کی اور فتح مکہ وسایر بلاد شرک کی واسطی ایشان کی قولہ ورأیت الناس
اور جسوقت دیکہی تو آدمیونکو بیچ اوس حالت کی کہ آتی ہیں بیچ دین خدا کی اوس حال میں کہ جماعت گروہ
ہوں مثل اہل مکہ و طائف اور یمن اور ہوازن اور بنی اسد اور فزارہ اور بنی مرہ اور بنی کعب
اور کنانہ اور بنی ہلال اور بلی اور تجیب اور دوم اور سوا اونکی کہ قبائل عرب سی تہی تو داخل
اسلام کی فوج فوج او گروہ گروہ دایرہ اسلام میں داخل ہوتی ہی قولہ فسبح بحمد ربک پس
تسبیح اور تنزیہ کر خدا کی تنزیہ مقترن ساتھ ستائش پروردگار اپنی کی یعنی تسبیح اور حامد اوسکا
واسطی یاد آوری عبادت اور ثنا اوسکی کی اور زیادتی انعام اوسکی کی اور تنزیہ ہی یعنی کہو سبحان اللہ و
بحمدہ اور ثنا اوسکی کر ساتھ صفت جلال کی اور حامد اوسکا ہو اور صفات اکرام اوسکی کی
اور آمرزش طلب کر اوسکی اور جسوقت بدلائل واضحہ عصمت انبیا صلوات اللہ علیہم ہی ... مراد
ساتھ استغفار آنحضرت کی ہضم نفس ہی اور تواضع اونکی ساتھ حق سبحانہ وتعالی کی اور شدت
انقطاع اوسکی سوی سی یا استغفار کر ترک اولی سی یا طلب آمرزش کر واسطی امت کی
غرض اس سی لطف الہی ہی واسطی امت کی تا اقتدا کریں ساتھ اون حضرت کی بیچ استغفار
اور توبہ کی تحقیق کہ خدا ہمیشہ قبول کرنیوالا توبہ کا ہی مستغفرین اور تائبین سی اور رافع درجات
اونکی کا دایرہ اسلام کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سی مروی ہی کہ بعد نزول اس سورۃ کی رسول صلی

علیہ وآلہ بوقت اوٹھنی اور بیٹھنی اور کہنی ہر نیکی اور سونی کی بیشتر کہتی تہی سبحانک اللہم وبحمدک
واستغفرک واتوب الیک اور بیان فتح مکہ کا بروایت محمد بن اسحٰق قریشی کی اسطرح
تہا کہ جسوقت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی بیچ سال حدیبیہ کی قریش سی صلح کی اس شرط سی کہ
جو قریش کی بیچ عہد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی آوی قریش ساتہہ اوسکی تعرض نہ کرین اور جو شخص کہ قریش
کی پاس سی بیچ عہد قریش کی جاوی رسول کو ساتہہ اوسکی مضائقہ نہووی چنانچہ بنی خزاعہ
بیچ عہد رسول کی آئی اور بنی بکر بیچ عہد قریش کی گئی اور بعد اوسکی درمیان دونوں قبیلوں
کی فتنہ عظیم حادث ہوا بسبب خون کی کہ بنی بکر اوپر بنی خزاعہ کی رکہتی تہی جسوقت
قریش نی دیکہا کہ بنی بکر بیچ عہد اونکی آئی اور مدد اونکی کی اور اوپر بنی خزاعہ کی شبخون مارا
ایکمرد بنی بکر سی قتل کیا اور یہہ مجادلہ ہوشیار لیسی باہر تہا اور جملہ مددگاروں سی بنی بکر
عکرمہ بن ابی جہل سہیل بن عمرو اور صفوان بن امیہ تہا اور خزاعہ بیچ حرم کی پناہ لائی تہی اور
نوفل نی ساتہہ بنی بکر کی کہا کہ حرم میں جاؤ اور انتقام اپنا لو اور ملاحظہ حرمت حرم کا کرو
کہ بیچ حرم کی تم ایسی کام کرتی ہیں مانند دزدوں کی غرض کئی لوگ تباہی سی بنی خزاعہ کی
طرف خانہ بدیل بن ورقہ کی لیگئی اور بدیل ستمدیدہ تہا باہر آیا کہا ای قوم یہہ عہد ہی ساتہہ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کیا ہی تہی اور اب اوسکو توڑا تمنی اور ہتک حرمت حرم کی کی اور شرم
اوسکیکو عایت کہا اگر حرمت حرم خدا مجکو مانع نہوتی تو آج کی دن تمکو ساتہہ تیغ بیباک
کی ہلاک کرتا میں اور اوسی وقت ایکمرد طرف مدینہ کی بہیجا کہ نام اوسکا عمرو بن سالم خزاعی تہا
جسوقت کہ طرف مدینہ کی آیا حضرت رسالت ساتہہ اصحاب کی بیچ مسجد کی بیٹہی تہی اسنی
آنحضرت کی آیا اور احوال گذشتہ سی مطلع کیا آنحضرت نی فرمایا کہ ای عمرو خبر کرین

تمہاری کینہ کا لونگا اور نصرت خدا نزدیک ہی ہی پس بیچ خانہ میمونہ کی گئی اور پانی مانگا مگر
پانی لا مین آنحضرت نی غسل فرمایا اور کہا کہ نصرت مدد نہ پاوین اگر نصرت بنی کعب کی نکرون
اور بنی کعب گروہ عمرو بن سالم سی تہی اور بدیل بن ورقا ساتہہ ایکجماعت کی خزاعہ سی بعد
بہیجنی عمرو کی بیچ خدمت آنحضرت کی مدینہ میں آیا اور مظالم بنی قریش و بنی بکر کی اوپر بنی
خزاعہ کی او نقض عہد اونکی معروض کیا حضرت صلعم نی اونکی تعظیم و تکریم کی اور فرمایا
کہ تم پہر جاؤ اور انتقام میرا لو کہ میں بہی پیچہی تمہاری آتا ہوں بدیل نی طرف مکہ کی مراجعت کی
اور آنحضرت نی ساتہہ اصحاب اپنی کی کہا کہ میں دیکہتا ہوں کہ ابوسفیان آویگا تا عقد کو تازہ
کری اور مدت مصالحہ کی زیادہ کری اور راہ میں ساتہہ بدیل کی ملاقات کریگا اور ایسا ہی
تہا کہ حضرت نی خبر دی تہی کسواسطی کہ قریش ابوسفیان کو کہتی تہی کہ چاہیے تجکو نزدیک محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ کی جاوی تو اور تجدید عہد کی کری تو ابوسفیان مکہ سی باہر آیا اور بیچ عسفان کی
نزدیک بدیل کی پہنچا اور اوسکو کہا کہ کہانسی آتا ہی تم کہا اوسنی کہ اونٹ میری بیچ بطن
اس وادی کی گئی تہی واسطی لینی اوسکی گیا تہا میں ابوسفیان نی کہا کہ نزدیک محمد صلعم کی
آتا ہی تو بدیل نی انکار کیا جب بدیل اوس سی جدا ہوا ابوسفیان نی اپنی یاروں کو کہا کہ گمان
میرا یہہ ہی کہ بدیل واسطی شکایت کی نزدیک محمد صلعم کی گیا تہا اور اگر اعتبار نہو تو اوسکی
اونٹوں کی مینگنی کو توڑو اگر استخوان خرما اوسمین نکلی تو مدینہ سی آیا ہی کہ اہل مدینہ اونٹونکو خرما
کہلاتی ہین پس جسوقت کہ توڑا تو ویسا ہی تہا غرض ابوسفیان بیچ مدینہ کی آیا اور مسجد میں
حضرت سی ملاقات کی اور کہا کہ ای محمد صلعم حفظ حرمت قوم اپنی کا کرو اور قریش کو امان دی اور مدت
مصالحہ کی تمام کر حضرت نی فرمایا کہ نقض عہد کیا تمنی اور اب معذرت کرتی ہو تم کہا ابوسفیان نی

ملوق منت گردن سے برین قال فرمایا کہ بخدا سوگند سوای اتش ہرگز تیز دوسری نہیں رکھتا ہوں میں
اتنے ابوسفیان دربر دروازہ مسجد کے آیا اور کہا کہ اے لوگو میں نے حمایت قریش کی آیا ہوں میں نے
جواب پایا اور حضرت صلعم متوجہ نہوئے ابوسفیان شرمندہ و مخذول پھرا اور قریش کو قصہ اپنے سے
آگاہ کیا اون لوگون نے کہا کہ واللہ پسر ابیطالب نے ساتھ تیرے ہزل و مزاح کیا اور
تیرے ہنسی و ٹھٹھا کیا کہا کوئی ایسی سوای اسکی نہیں کہی مینے اور بہتر اس سے دوسری تدبیر نظر
نآئی پس حضرت رسالت نے اصحاب سے کہا کہ مستعد جہاد ہو تم اور قصد جا بجا کرکے
وہانی جب مکہ کی مشغول ہوئے اور بعد اسکے ہاتھ واسطے دعا کی اوٹھائی اور فرمایا کہ بار خدایا جو آپ
اخبار کو قریش سے باز رکھ اور اونکو میرے حال پر مطلع نکر جب تک ظاہر کرے ہم اور لاوے ہم لشکر بیچ دیار
اونکی کے اور بعد اوسکی اصحاب سے فرمایا کہ اس حال کو آدمیون سے چھپاؤ کہ حاطب بن ابی بلتعہ
نے فرمانبرداری نکی اور نامہ طرف قریش کی بہیجا تا ارادہ جہاد سے خبردار ہوجاویں جبرئیل
نازل ہوئے اور آنحضرت کو اس معنی سے خبردار کیا پیغمبر علیہ السلام نے امیر المؤمنین او زبیر کو بہیجا
اور اوس نامہ کو اوس عورت سے لیا تفصیل اسکی قبل گذری القصہ سید عالم نے ابن مکتوم کو بیچ مدینہ
کے خلیفہ چہوڑا اور دس ہزار آدمی سے باہر نکلے اور آٹھوین سال ہجرت کے دسوین شوال کو متوجہ مکہ کی
ہوئے کہ ابوسفیان بن حارث اور عبداللہ بن ابی امیہ منازل راہ مین بیچ ثنیۃ العقاب کے لشکر
ہمایون سے ملے اور چاہا کہ پیغمبر صلعم سے ملاقات کرین حضرت نے رخصت دخل ہونیکی نہ دی اور فرمایا
کہ انکی جفا و ستم اور ایذا اسکے جو میرے ساتھہ کی ہین انکو دیکھ نہیں سکتا ہون ام سلمہ آئین اور کہا
یا رسول اللہ صلعم ایک تیرے چچا کا بیٹا اور دوسرا پہوپہی کا بیٹا اور داماد تیرا ہی آنحضرت
نے فرمایا کہ ان دونوں نے میری ہتک حرمت اور بیعزتی سے کوئی دقیقہ نہیں چہوڑا کہ نہیں کیا اور

ہمنی نقض عہد نہیں کیا ہی اور اوپر صلح کی قائم ہین ہم حضرت نے قبول نفرمایا بعد اسکی آنحضرت عمر کی
ہرچند کہ کلام کرتا تہا آپ جواب دیتے تہی اور شرمندہ تہا اور اوٹہا تہی ابوسفیان اوٹہا اور پاس
ابوبکر کی آیا اور کہا کہ اے ابوبکر قریش کو امان مین لے کہا واسطی اوپر تیری کوئی شخص امان نہیں دیتا
بدون اذن نبی کی پس نزدیک عمر کی آیا اوس نے بھی جواب سنا پھر اوٹھا اور اپنی بیٹی ام حبیبہ کی
کہ زوجہ حضرت تہین آیا اور شفاعت آنحضرت صلعم سی خواست کی اور چاہا کہ پائوں اوپر فرش کی
رکہی ام حبیبہ اوٹہی اور فرش کو لپیٹ کر اوٹھا لیا اور جامہ اپنی کو سمیٹ لیا کہا کہ اے دختر کیا
کیا تونی کہا کہ یہہ فرش اور کپڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہین اور تو مشرک اور نجس ہی
جائز نہیں ہی کہ مصور ترا اوپر اس فرش کی اور جامہ کی پہونچی اور اسکی منہ پہیر ابوسفیان اوس جگہ سی
باہر آیا اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی پاس گیا اور وہ بیچ حجرہ فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تہی
اور امام حسن و امام حسین علیہما السلام کہ بہت سن صغیر رکہتی تہی بیچ گود کی بیٹہی تہی اور کہا کہ یا
ابیطالب میری کام مین کچھ فکر کرو فرمایا کہ واسطی اسکی صلاح میری بیچ اوسکی جلو نفع تجھکو ہووی
نہیں دیکھتا ہون پس فاطمہ سی کہا کہ اے دخت سید العرب والعجم اب قریش کو امان دی کہ دولت
امان دینی کی ہمیشہ یاد رہی تو بہترین زنان عالم سی ہی فرمایا کہ جوار یعنی جوار رسول اللہ میں ہے
امان دینا میرا امان رسول اللہ ہے کہا کہ حسن و حسین سے کہہ میری حمایت کرین اور امان دینا
کیونکہ میری اہل و ریش کو نہیں پہنچی کہ تجھے امان دین اور کوئی اور پیغمبر کی تقدم کر سکیگا سا
امان دینی تیری کی پس پھر حضرت امیر المؤمنین سے کہا کہ کارہای اپنی پریشان اور دشوار دیکہتا
ہون مین حل مشکل میرا کا فرما حضرت امیر نے فرمایا کہ تو سید قریش ہی اٹہ آپ ہی اور دروازہ
مسجد کی جا اور قریش کو چہوڑا اور حمایت اونکی کر کہا کہ اگر بہ بر حضرت سی صلعم تو قدر داری

پسر عم اور داماد میری نی بیچ مکہ کی سخنان نالائق اور بیہودہ مجھکو کہی جسوقت یہہ خبر طرف اوسکی
پہنچی ابوسفیان نی پسر خورد سال اپنی کا ہاتہہ پکڑ لی کہا کہ اگر پیغمبر اذن مجھکو نہین دیتا ہی تو مین اپنی اس
لڑکا بیابان کو جاتا ہون تا گرسنگی اور تشنگی سی ہم دونو ہلاک ہوجاوین اس سخن کو بیچ عرض
حضرت کی پہنچایا تو حضرت کو اوسپر رحم آیا اور رخصت داخل ہونیکی دی پس آئی اور داخل
اسلام مین داخل ہوئی اور آنحضرت آئی تہی یہان تک کہ منزل ظہران مین نزول فرمایا چونکہ خبر
رسول کی اوپر قریش کی پہنچی تہی کوئی مکہ سی طرف مدینہ کی گیا تہا کہ کیفیت احوال اونکی
پوچہی اور جناب پیغمبر سی خائف تہی بیچ اوسی شب کی کہ پیغمبر صلعم ظہران مین تہی ابوسفیان
بن حرب اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقہ واسطی تجسس اخبار کی مکہ کی باہر آئی اور ابن عباس نی
کہا کہ مین بہی اندیشہ کرتا تہا کہ اگر رسول ساتہہ اس جمعیت کی مکہ مین آوینگی تو قریش کا اثر
بہی باقی نرہیگا بیچ اوسی شب کی اوپر استر رسول کی سوار ہوا مین اور اراک مین آیا بالقصد
اسکی کہ شاید کوئی ہیزم کش طرف مکہ کی جاتا ہو تو اوس سی قریش کو خبر کہلا بہیجون کہ
سب قریش باہر آوین اور حضرت رسالت سی امان چاہین اسلیے کہ مین پہرتا تہا مین کہ ناگاہ
آواز ابوسفیان کی کان مین میری پہنچی اور آتشہای عظیم کہ لشکر ہمایون حضرت صلعم مین
تہین دور سی دیکہا کہا مینی کہ یہہ کیا آتش ہی بدیل نی کہا کہ یہہ آتش بنی خزاعہ کی ہی ابوسفیان
نی کہا کہ یہہ آتش اوس سی زیادہ ہی بدیل جانتا تہا کہ یہہ لشکر رسول ہی لیکن تجاہل کرتا تہا
عباس نی کہا کہ جسوقت آواز اونکی سنی مینی کہا کہ یا ابا سفیان کہا کہ یا ابا الفضل تو ہی
ابوسفیان نی کہا کہ پدر و مادر میری فدا تیری ہون یہہ کیا ہی کہ آگ تیری ہی کہا مینی یہہ
لشکر ظفر پیکر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ ہی کہ شمار مین دس ہزار مرد ہین اور کوئی

مقاومت کی نہین ہی کہا اوسنی کہ ای ابا الفضل تیری اس باب مین کیا رای ہی کہا
صلاح یہہ ہی کہ پیچہی اس اونٹ کی سوار ہو اور ساتہہ میری بیچ خدمت پیغمبر صلعم کی چل کہ
واسطی تیری امان چاہون مین اور بخدا اسوگند کہ وہ اوپر تیری ظفر پاوینگی اور تیری گردن
مارینگی پس وہ پیچہی میری سوار ہوا اور مین اونٹ کو دوڑاتا تہا اوسکو درمیان لشکر
کی لایا مین اور طرف جس آتشکدہ کی گذرتا تہا مین تو لوگ کہتی تہی کہ یہہ ابن عم رسول ہی
مانند گذرا مین نزدیک آتش عمر خطاب کی ابوسفیان کو کہا کہ شکر واسطی اوس خدا کی کہ تجکو
اوپر تیری قدرت ملی بی عہد اور عقد کی پس وہ پاس جناب پیغمبر صلعم کی آیا تا خبر ابوسفیان
کی پہنچاوی مینی اشتر کو دوڑایا اور اوس سی سبقت کی اور نزدیک پیغمبر صلعم کی گیا مین اور وہ
عقب میری آیا اور کہا کہ یا رسول اللہ یہہ ابن ابی سفیان ہی کہ دشمن خدا ہی در حکو اوپر اسکی
قدرت ملی بی عہد و عقد کی پس اسکو میری حوالہ کرو کہ گردن اسکی مارون کہا مینی یا رسول اللہ
ابوسفیان کو امان دیکی اس جگہہ لایا ہون مین پس نزدیک پیغمبر کی بیٹہا مین اور کہا مینی کہ
بخدا آج کی روز بغیر میری ساتہہ پیغمبر کی راز کہی اور نہ بیٹہونگا مین کوئی دوسرا بیچ بارہ ابوسفیان
کی سوای میری جناب پیغمبر مین عرض کی جسوقت مبالغہ عمر کا بیچ باب مارنی ابو
سفیان کی دراز کہیچا کہا مینی ای عمر جلدی مت کر بخدا کہ یہہ مرد بنی عبد مناف سی ہی
اور جو عدی سی ہوتا تو مین مضایقہ نکرتا کہا عمر نی مہلا یا عباس بخدا کہ اسلام تیرا بیچ اوس دنکی کہ
ایمان لایا دوست زیادہ تہا نزدیک میری اسلام عمر خطاب سی پس پیغمبر صلی اللہ
علیہ و آلہ نی فرمایا وَیحَکَ یَا اَبَا سُفیَانَ کہ کیا وقت نہین ہی کہ یقین سی جانی تو
کہ کوئی خدا نہین ہی مستحق پرستش کی مگر وہ حق سبحانہ و تعالی ابوسفیان نی کہا کہ بیشک

اور مادر میری فدا ہون تجہپر کہ صلہ رحم کیا تونی اور کریم اور رحیم اور حلیم ہی تجہ
سوگند کہ مین جانتا ہون کہ اگر ساتہہ اوسکی خدا دوسرا ہوتا بیچ روز بدر اور احد کی تو
فریاد کو پہنچتا پہر فرمایا کہ وقت نہین آیا ہی کہ جانی تو کہ رسول خدا ہون مین اور بہیجا ہوا
اوسکا طرف حق کی کہا اوسنی کہ پدر اور مادر میری فدا ہو تجہپر اس کلمہ مین نفس میرا کچہ
کچہ تردد ہی کہا مینی ساتہہ اوسکی کہ گواہی دی ساتہہ حق کی آگی اوسکی کہ گردن تیری اڑن
کہا مجکو بیچ اس حدیث کی دو مہینی کی مہلت دو پیغمبر صلعم نی فرمایا کہ تجکو تینی چار مہینی کی مہلت
دی پس مجکو امر کیا کہ اوسکو لیجاؤ اور گذرگاہ لشکر مین ٹہہراؤ تا لشکر اوسکو جانین کہ ہم
امان دیا گیا ہی کہا مینی یا رسول اللہ تو جانتا ہی کہ وہ فخر کو دوست رکہتا ہی اور طمع تعظیم
اور تکریم کی اہل قریش سی کہتا ہی اور حالانکہ وہ شخص بادہ طمع اور توقع رکہتا ہی آپنی
فرمایا کہ جو اوسکی گہر مین جائی وہ امین ہی اور جو بیچ مسجد الحرام کی آوی وہ بہی امین ہی
اور جو کہ گہر مین جائی اور دروازہ بند کری وہ بہی بیچ امان کی ہی عباس نی کہا کہ مین
اوسی ہمراہ لیا اور بیچ رہگذر تنگ کی ٹہہرایا تا قبیلہ قبیلہ اور گروہ گروہ لشکر اوپر اوسکی
گذرتا تہا اور وہ کہتا تہا یہ کون لوگ ہین مین کہتا تہا کہ فلان اور فلان قبیلہ یہان
تک کہ رایت رسول کا بیچ کتیبہ خضرا کی نمودار ہوا اور سواران عظیم ظاہر آئی مہاجر اور
انصار سی سب غرق آہن کی کہ کسی شخص نی مثل اوسکی نہ دیکہا تہا کہا یہ کون
لوگ ہین کہ ایسی حشمت اور جلال اور سطوت کی ساتہہ کسیکو نہین دیکہا کہا مینی کہ
هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ فِی الْمُهَاجِرِینَ وَالْاَنْصَارِ کہا یا ابا الفضل پسر برادر تیری
نی بادشاہی عظیمہ پائی اور کہا وَیْحَکَ یہہ شوکت نبوت ہی پس سب متوجہ ہوگی

ہوئی حضرت نی فرمایا کہ رایت سعد کو بیچ حجون کی کہ اعلی مکہ ہی گاڑو اور اوس سی جلدی
آگی نجاؤ جب تک کہ مین نہ پہنچون اپنی سپاہ کو حکم کیا کہ جنگ سی ہاتہ کہینچین الا ساتہہ کسی
قتال کرین مگر جو مقابلہ کری اور دو چار آدمی کی مارنیکو حکم کیا عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح
اور حویرث بن نقید اور عبد اللہ بن خطل اور مقیس بن صبابہ اور دو زن مغنیہ کو بہی جو بیچ
غنا کی ہجو پیغمبر کی پڑہتی تہی حکم قتل کر ڈالنیکا دیا اور فرمایا کہ ان چہ آدمیونکو مارو اگرچہ ستون
کعبہ کو بہی پکڑ لین پس امیر المومنین علیہ السلام نی حویرث کو ساتہہ تیغ کی بیچ قتل کی
پہنچایا اور دوسری عورت بہاگی اور مقیس کو بیچ بازار کی مارا اور ابن خطل کو پایا کہ ہاتہ
باستار کعبہ لگائی ہوئی تہا سعید بن حریث اور عمار یاسر نی بیکدیگر سبقت کی سعید نی
پیشدستی کرکی ابن خطل کو مارا اور امیر المومنین علیہ السلام نی ارادہ کیا کہ ہمشیرہ اپنی
ابوطالب کی ہوئی ام ہانی بیچ اوس جگہہ کی تہی اور جماعت کفار ساتہہ اوس کی گہر کی
پناہ لائی تہی اور حضرت مونہہ چہپائی اور خود اوپر سر کی کہینچی تہی کہ آواز دی کہ اہل
گہر کی جو دشمن خدا ہین باہر آوین ام ہانی اوپر دروازہ کی آئی اور علی علیہ السلام کو نہ پہچانا
کہا ای جوان مین دختر ابوطالب ہون اور خواہر علی امیر المومنین کی حضرت نی بار دیگر کہا کہ
اعدای خدا کو گہر سی باہر نکال ام ہانی نی کہا بخدا کہ شکایت تیری پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم سی
کرونگی مین امیر المومنین نی خود سر سی اوتارا ام ہانی نی جس وقت صورت اپنی بہائی کی
دیکہی دوڑی اور رکاب برادر کو چوما اور کہا ای علی قسم کہائی ہی مینی کہ شکایت تیری
رسول سی کرون مین پس اس قضیہ مین کیا کرون فرمایا کہ کچہ ڈر نہین ہی شکایت میری
بیچ عرض کی پہنچا اور رسول بیچ وادی اعلی کی اوتری ہین ام ہانی کہتی ہی کہ آئی مین اور

دیکہا مینی کہ رسول خدا غسل فرماتی ہین کپڑی مین آ وہین کہا مینی کہ یا رسول اللہ کیا کہو مین کیا کیا
مینی بیچ کی وزر علی اور فاطمہ نی کہا کہ ای ام ہانی شرم نہین کہتی ہی تو کہ شکایت علی کی کرتی
رسول خدا کی کری تو بہجت اسکی کہ وہ دشمن تیع اکو بیچ دنیا ہی سول صلی اللہ علیہ و آلہ نی
اور فرمایا کہ وہ لوگ کہ بیچ سرا تیری کی پناہ لائی ہین وی بیچ حمایت میری کی ہین سب مکان
تیری کی اور مرتبہ تیری بہائی علی کی اور بعد اسکی حضرت رسول اللہ صلعم مکہ معظمہ مین تشریف
لائی تہی و قریش بسبب گمان اسباب کی کہ آنحضرت صلعم اُنسی کی ور قتال کرینگی اندرون
کعبہ کی تحصن ہوئی آنحضرت بیچ مسجد الحرام کی آئی اور اوپر دروازہ خانہ کعبہ کی کہڑی ہوئی
اور کہا لا الٰہ الا اللہ وحدہ و انجز وعدہ و نصر عبدہ و ہزم الاحزاب وحدہ
اور بعد اسکی کہا کہ ای لوگو جانو تم کہ جو مال اور ثروت اور قوت کہ آدمی عوض اسکا کرتی ہین
سب بیچ قدم میری کی ہی مگر آستانہ کعبہ اور سقایہ حاج کہ دونو ساتہہ اہل اپنی کی ور اسکی ہین
کی اور جانو کہ مکہ حرام کیا گیا قتل اور غارت اور صید سی ساتہہ حرام کرنی خدا کی حلال نہ تہا کسی
کی میری بہی اور حلال نہین ہی اور میری مگر ایکساعت اور محرم ہی تا قیام قیامت گیاہ
اوسکیکو نکالو اور درخت اوسکا قطع نکرو اور صید کو نہ بہگاؤ اور گری پڑی چیز
نہ اوٹہاؤ اسکو لقطہ کہتی ہین اور پہچانی کو اور اوسکی مالک کو ڈہونڈکر سب دی
دے کو اس نیت پر لقطہ کا اوٹہانا درست ہی بعد اسکی فرمایا کہ جانو ای گروہ
قریش کہ خدا نی نخوت جاہلیت کو تمسی قطع کیا اور جانو تم کہ تم بد ہمسایہ تہی پیغمبر کی کہ
تکذیب اوسکی کی اور اوسکو اپنی وطن سی نکالا اور ساتہہ ان سب کی بہی اپنی نہ ہوئی
ای بیچ شہر میری کی اور ساتہہ میری مقاتلہ کیا آیا آج کی روز منظور تمہارا ساتہہ میری

کی انتقام کی ہی کہا اونہون نی رحیم اور کریم اور حلیم اور مشفق اور سید ہمارا ای محمد حضرت
نی فرمایا کہ جاؤ تم سبکو آزاد کیا مینی وی سب اپنی گہرون سی جیسی کہ مردی اپنی قبرون سی
باہر آوین باہر نکلی اور اوسی نی اہل مکہ کو طلقا کہتی تہی و حضرت نبی بیچ مقام مکی بیٹہی اور وی
سب آئی تہی اور مسلمان ہوئی تہی اور بیعت کرتی تہی اور سمعا اور طاعۃ کہتی تہی حضرت
سب مرد ساتہہ شرف اسلام کی مشرف ہوئی عورتین بہی آئین اور بیعت کی اونہون
نی مقاتل سی روی ہی کہ جسوقت یہہ سورۃ نازل ہوا آنحضرت نی پڑہا اسکو اوپر
اصحاب اپنی کی سب شادان اور فرحان ہوئی اور خوشی کرتی تہی مگر عباس کہ جسوقت
سنا اونہون نی روتی پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ کیون روتا ہی کہا کہ یہہ خیال ہی
مجہکو کہ یہہ سورہ خبر وفات تیری سی دیتا ہی حضرت نی فرمایا کہ ایسا ہی ہی کہ تو نی کہا
مقاتل سی منقول ہی کہ بعد دو سال نزول اس سورہ کی آنحضرت نی وفات فرمائی اور اُن
دو سال مین کسی نی اوسکو مسرور اور خندان نہین دیکہا اور بیچ دوسری روایت کی
ابن عباس سی مروی ہی کہ جسوقت یہہ سورۃ نازل ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا
کہ خبر مرگ کی مجہکو پہنچائی کہ اس سال مین قبض روح تیرا ہوگا اور تفصیل کی تسبیح الصادقین مین ہی

سورۃ تبت اللہب بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

آیاتہا ۵ کلماتہا ۲۳ شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدا کی بخشنی والی مہربان کی حروفہا ۸۱ رکوعہا ۱

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ

ہلاک ہوئی دونو ہاتہہ ابی لہب کی اور وہ ہلاک ہوئی کہ کفایت نکی اوس سی مال اوسکی نی اور جو کچہہ کسب کیا

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ

قریب ہی کہ داخل ہو آگ میں کہ صاحب شعلہ ہی اور عورت اوسکی اوٹھانیوالی لکڑیوں کی بیچ گردن اوسکی [illegible]

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ فرمایا امید وار ہوں میں کہ
پڑہنی والی اس سورہ کو ساتھہ ابی لہب کی بیچ ایک جگہہ کی جمع نکری یعنی بیچ اوس جگہہ کی کہ
ابولہب ہوا وسکو نہ لاوین ابو عبد اللہ سی مروی ہی کہ جسوقت سورہ تبت کو پڑہو
کر لعنت کرو اوپر ابی لہب کی کہ واسطی کہ وہ مکذبان پیغمبر سی ہی اور منکر اوسکا کہ جو آنحضرت
جانب پروردگار عزت سی لائی تھی بخاری نی اپنی صحیح مین سعد بن جبیر سی نقل کی
کہ ابن عباس نی کہا کہ جسوقت یہہ آیہ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوا سید عالم
اوپر کوہ صفا کی آئی اور ندا کی کہ یا صباحاہ اور اس کلمہ کو بیچ نزول بلیہ عظیمہ کی مانند جنگ
اور غارت کی استعمال کرتی ہین وسا سی قریش کی اقارب حضرت تھی سب نی اپنی […]
طرف کوہ کی جلدی کرکی کہا کہ مالک کیا ہوا ہی تجکو آنحضرت نی فرمایا کہ خبر دیتا ہوں
تمکو کہ پائین اس کوہ کی ایک جماعت دشمنونسی آئی ہی واسطی کہ صبح یا شام […]
دوڑ مارین اور ہاتہہ واسطی قتل اور غارت کی کہولین پس میری تصدیق کرتی ہو تم یا نہین
سب نی کہا کسو واسطی تصدیق نکرین ہم کہ تو نزدیک ہماری ساتھہ دروغ کی متہم نہین
ہوا ہی فرمایا کہ جانتی ہو تم کہ مینی دروغ نہین کہا ہی اور ہمیشہ راستگو ہون اور جانو تم
کہ مین ڈرانیوالا تمہارا ہون عذاب جہیم اور عقاب الیم سی قبل اسکی کہ واقع ہو […]
ابولہب وہان تہا اور کہا اوسنی تَبًّا لَكَ یعنی ہلاکت ہو تجکو واسطی اسکی ہمکو بلایا ادہر
اکر روایت یہہ ہی کہ دونو ہاتہونسی ایک پتہر اوٹہایا کہ اوپر آنحضرت صلعم کی […]

بیچ اوسی حال کی حضرت ذو الجلال نی اس سورہ کو بہیجا تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ یعنی ہلاک
اور ساقط ہوں دونو ہاتہہ ابولہب کی کہ پتہر اوٹہایا اور چاہا کہ مارے اور بعضی مفسرین
اور بعضی کہتی ہین کہ مراد دونو سی دنیا و آخرت اوسکی ہی یعنی خالی ہوا دونون سی اور مانند
اور عضو کی اوسکی خالی ہون دونو ہاتہہ اوسکی خیرات سی اور وہ چچا پیغمبر کا تہا بیٹا عبد المطلب
اور عبد العزی نام کہتا تہا اور ذکر اوسکا بطریق کنیت کیا یہہ لہب سی کہ آتش دوزخ ہی
فَوْقَ وَتَبَّ اور ہلاک ہوا پتہر ہوا ابولہب اور ساتہہ عذاب […] کی بہیجا طارق محاربی
سی نقل ہی کہ بیچ اول اسلام کی ایکروز بیچ بازار ذی المجاز کی گیا مین ایک جوان کو دیکہا
[…] حلہ سرخ پہنی ہوئی زبان فصیح کہتا تہا قُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا یعنی کہو کلمہ
شہادت تا رستگار ہو ایک شخص کو دیکہا مینی کہ پیچہی اوسکی جاتا تہا اور کہتا تہا کہ […]
اوسکا مت سنو اور پتہر اوپر اوسکی پہینکتا تہا اور پشتہ اور کعب مبارک اوسکی لہو مین کیا تہا
پوچہا مینی کہ یہہ کون ہین ایک نی کہا کہ یہہ جوان کہ سرخ لباس کہتا ہی محمد قریشی ہی خلق
کو طرف خدا اور آسمان کی دعوت کرتا ہی اور وہ شخص کہ پیچہی اوسکی پتہر مارتا ہی اور تکذیب
اوسکی کرتا ہی چچا اوسکا ابی لہب ہی اور اکثر بڑی بڑی قریش کو بیچ اس قصہ کی متفق پایا
کیا اور عبد اللہ مسعود سی روایت ہی کہ جسوقت ابولہب کو دوزخ اور انواع عذاب
سی ڈرایا کہا جو کچہہ کہتا ہی […] اگر ہی فدا اسکا مال اور فرزند اپنی کو دوزخ سی چہڑا ونگا
حق تعالی نی رد قول اوسکی کا کرکی فرمایا مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ سَيَصْلَىٰ نَارًا
ذَاتَ لَهَبٍ دفع نکریگا اوسی ہلاکت اور عذاب دوزخ کو جمع کرنا مال کا اور جو کچہہ کسب کیا
اوسنی یعنی فرزند اوسکا عتبہ وغیرہ یا کمائی اوسکی تجارات اور منافع معاملات سی اور

ہر کچہ کہ جانور چارپایی ساتھہ نتایج کی حاصل کیی اور بیچ حدیث کی وارد ہی اگر وہ پسران ابولہب
بسبب خصومت کی کر بایکدیگر کہتی تہی و اسطی محاکمہ کی نزدیک ابن عباس کی آئی تہی
اور وہ بیچ مسجد الحرام کی بیٹھی تہی وس جگہہ بہی آپس مین لڑی اور نوبت بزد و خورد پہنچی
ابن عباس نی کہا اَخْرِجُوا عَنِّی الْکَسْبَ الْخَبِیْثَ یعنی دور کرو مجہی کسب خبیث کو
یعنی پسران ابولہب کو قولہ وَامْرَاَتُہٗ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ فِیْ جِیْدِہَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ
اور قریب ہی کہ آوی بیچ آتش دوزخ کی زن اوسکی یعنی ابولہب کی کہ ام جمیل بنت
حرب ہی اور خواہر ابوسفیان کی منقول ہی کہ وہ بیچ ہمسایہ رسول خدا کی گہر رکہتی تہی
اور ہر روز پشتہ ہای خار خشک جمع کرتی تہی اور راہ مین آنحضرت صلعم کی گراتی تہی تا
خار بیچ دامن آنحضرت کی لپٹین یا پای مبارک مین چبہین و حضرت جب کہ گہر سی واسطی
نماز کی باہر آتی تہی اون کانٹون کو سر راہ سی دور کرتی وبطریق ملامت کی کہتی کہ یہی
ہمسایگی ہی کہ ساتھہ میری کرتی ہو اور حقتعالی نی بسبب اسکی اوسکو وعید کیا اور بعد
اوسکی ساتھہ اس صفت مذمومہ کی فرمایا حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ یعنی اوٹھانیوالی ہیمہ کی یعنی
والی ہیزم کی ابن عباس اور قتادہ اور مجاہد اور عکرمہ سی منقول ہی کہ ہیزم کشی اوسکی
عبارت ہی نمامی اور سخن چینی سی کہ موجب مشتعل ہونی اس خصومت کا تہا جیسی ہمسایگی سی
آتش مشتعل ہوتی ہی اسواسطی ہیمہ حطب کو کہتی ہین شعر بیان وکس جنگ چون آتش است
سخن چین بدبخت ہیزم کش ست اور بعضی کہتی ہین حقیقۃ وہ ہیزم کہینچتی تہی اسی طرح
چنانچہ رسم زنان عرب ہی کہ اگر ورایک پشتہ ہیزم پیچہ پر کہی کہی ماندگی لیکن سی
ہیزم کی بیچ گردن کی ڈال کی گردن اور پیٹہہ کی کہتی تا آرام کری ایک روز شتابی اوسی

بیچ پیچہ اوسکی بوجہہ سی گر پایا اور رسی گردن اوسکی اینٹی ہی گلا اوسکا اوس رسی سی گہٹ گیا
اور دم اوسکا نکل گیا اور بیچ دوزخ کی گئی اور حقتعالی نی وہی تصویر اوسکی ارشاد فرمایا
کہ وہ ہیزم کش ہی فِیْ جِیْدِہَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ بیچ گردن اوسکی کی ایک رسی ہی بٹی
ہوئی پوست خرما سی کہ ہیزم ساتھہ اوسکی اور پیٹہہ کی باندہتی ہین اور مقاتل سی نقل
نقل ہی کہ جسطور پر کہ وہ رسی بیچ گردن کی اور خار اور ہیزم کہینچتی تہی بیچ قیامت
کی ساتھہ رسی آتشین کی پشتہای خار آتش کو درخت زقوم سی اور پیٹہہ اوسکی کی باندہین
گی اور ساتھہ اوسکی اوسکو عذاب کرینگی ابن عباس سی منقول ہی یہہ رسی کہ زنجیر ہوگی
آگ سی کہ درازی اوسکی ستر گز کی اور اوسکو بیچ منہہ اوسکی کی داخل کرین اور مقعد سی نکالین گی
اور باقی زنجیر اوپر گردن اوسکی کی لپیٹین گی

سورۃ الاخلاص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مکیۃ

آیاتہا ۴ کلماتہا [illegible] حروفہا [illegible]

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

[illegible]

ابی بن کعب سی نقل ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو یہہ سورہ پڑہی گویا کہ اوسنی
ثلث قرآن پڑہا اور دس گنی اوس شخص سی کہ جو ایمان لائی ساتھہ خدا اور رسول اور ملائکہ
اور کتب اور قیامت کی حسنہ واسطی اوسکی لکہی جاتی ہین اور ابی درداء سی سید انبیا سی
نقل کی ہی فرمایا کونی تم لوگون سی ایسا نہین ہی کہ بیچ ایک شب کی ثلث قرآن پڑہی
کہا مینی یا رسول اللہ کون پڑہ سکتا ہی فرمایا کہ قل ہو اللہ احد پڑہو کہ ثواب اوسکا ثلث کی برابر

ثلث قرآن کی ہی اور اگر دو بار پڑہا ہو تو گویا کہ دو ثلث قرآن پڑہا اور اگر تین بار پڑہو
تو سب قرآن پڑہا ہوا اور جو شخص کہ اپنی گہر مین جاوی اور اس سورہ کو پڑہی تو فقر اور
احتیاج اوس گہر سی باہر جاوی اور تونگری اور فراخی بیچ اوس گہر کی آوی انس بن
مالک نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی نقل کی کہ جو ایکبار اس سورہ کو پڑہی حقسبحانہ
برکت دیوی اوسکو بیچ نفس اور مال کی اور جو دو مرتبہ پڑہی اوسکو اور اہل اوسکیکو برکت
دی اور جو تین مرتبہ تلاوت کری برکت دی واسطی اوسکی اور ہمسایہ اوسکی کی اور
اگر بارہ مرتبہ پڑہی تو بارہ قصر بیچ بہشت کی واسطی اوسکی بنا کرین اور حفظہ فرشتون کو
کہین کہ آؤ تا قصرہای برادر اپنی کو دیکہو کہ کیونکر بنا کیا ہی اور اگر سو مرتبہ پڑہی تو
پچیس برس کی گناہ اوسکی بخشی جاوین سوای خون ناحق اور غصب اموال کی اور اگر
چار سو مرتبہ پڑہی تو گناہ چار سو برس کی اوسکی بخشی جاوین اور اگر ہزار مرتبہ پڑہی تو
نمری جب تک کہ جگہہ اپنی کو بیچ بہشت کی دیکہی یا اور آدمی اوسکی جگہہ کو دیکہین سہل
ساعدی نی روایت کی ہی کہ ایک مرد نزدیک پیغمبر کی آیا اور فقر اور فاقہ اور تنگی معیشت سی
شکایت کی آنحضرت نی فرمایا کہ جسوقت بیچ گہر اپنی کی جاوی تو سلام کر تو کسیکو ہو
یا نہ بہی ہو اور ایکمرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہ اوس مرد نی ساتہہ اس عمل کی اقدام کیا
حق سبحانہ و تعالی نی روزی اوپر اوسکی فراخ کی تا کہ ہمسایہ کو بہی اپنی اوسنی ...
کیا تسکو نی نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی کہ جسوقت سعد بن معاذ نی
وفات کی پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نی نماز اوپر اوسکی پڑہی اور فرمایا کہ جبرئیل نی ساتہہ
ستر ہزار فرشتہ کی نماز بیچ میری اوپر سعد کی پڑہی کہا لوگون نی یا رسول اللہ سعد نی

یہہ فضیلت کہ جنت سی پائی فرمایا کہ قل ہو اللہ کو اوسنی روا پایا کیا تہا اور ہمیشہ اوسکو
بیٹہتی اور سوار اور پیادہ اور آتی اور جاتی پڑہتا تہا انس نی روایت کی کہ ایک روز ساتہہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی بیچ تبوک کی تہا مین ایک روز آفتاب طالع ہوا ساتہہ ایسی شعاع اور نور کی
کہ قبل اوسکا ہرگز نہ دیکہا تہا مینی کہا یا رسول اللہ کیا نور ہی کہ اور آفتاب کی طالع ہوا آنحضرت کی
ہوئی جبرئیل نازل ہوئی اور کہا یا رسول اللہ معاویہ لیثی بیچ مدینہ کی فوت ہوا حق تعالی نی ستر ہزار
فرشتہ بہیجی کہ اوسپر نماز پڑہین حضرت صلعم نی پوچہا کہ یہہ مرتبہ کہانسی پایا کہا کہ قل ہو اللہ کی
تلاوت سی اوسکو بیٹہتی اور کہڑی اور چلتی اور پہرتی اور گاہ و بیگاہ پڑہتا تہا کہا اسی جبرئیل مجہکو ...
کہ اوپر اوسکی نماز پڑہون مین پس طی ارض کی اور حضرت تبوک سی طی ... کی اور ساتہہ فرشتون کی نماز پڑہی
اور ابو عبد اللہ سی منقول ہی کہ جو شخص کہ گذری اوپر ایک کی پانچون نماز اور بیچ مین قل ہو اللہ نہ پڑہی تو اوسکو کہین
ای بندہ خدا تو نماز پڑہنی والون مین نہی اور اسحق عمار سی نقل ہی کہ ابی عبد اللہ نی فرمایا کہ جسکو
ایک جمعہ گذری اور بیچ اوسکی قل ہو اللہ نہ پڑہی اور مری تو وہ اوپر دین ابو لہب کی مریگا اور اونہین حضرت
سی مروی ہی کہ جو ایمان بخدا اور روز قیامت کی رکہتا ہی قرات قل ہو اللہ کو بیچ تعقیب نمازون کی ترک نکری
واسطی کہ جو قرات اوسکی کری خیر دنیا و آخرت کو جمع کری اور بخشی اللہ تعالی اوسکو اور باپ اور ماں
اوسکیکو اور عبد اللہ بن حجر نی روایت کی کہ امیر المومنین سی سنا مینی کہ فرمایا کہ جو بعد نماز صبح کی
گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑہی بیچ اوس روز کی کوئی گناہ اوس سی صادر نہو گا اور شیطان ذلیل و خوار
رہیگا اور ابی الحسن سی روایت ہی کہ جو دیکہی سلطان جابر قہار کو یا ... اوس کی مخالفت تو قل ہو اللہ
اور پڑہہ ... اور پیچہی آگی دم کری حق تعالی خیر اوس سلطان کا اوپر اوسکی اور ... اوسکی شر
اوسکیکو دفع کری اور امیر المومنین سی روایت ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ جو قل ہو اللہ ...

ہی حق تعالی اوسکی بخشش اس کی گناہ بخشتی ابن عباس سے نقل ہی کہ عامر بن طفیل اور اربد بن [illegible]
رسول صلعم کی پاس آئی عامر نی کہا کہ اے محمد ہمکو ساتھ کسکی دعوت کرتا ہی فرمایا تمکو ساتھ خدا کی [illegible]
کمال کا بھی دعوت کرتا ہوں کہا کہ ہمسے صفت اسکا بیان کر کہ وہ طلا سے ہی یا نقرہ سے یا آہن سے یا [illegible]
نازل ہوا اونہوں نی تمام [illegible] آیا اور اربد کو جلا دیا اور عامر [illegible]
ہی لگا اور ہلاک ہوا اور معلوم نہو کہ جو کہا [illegible] آیا بیچ معالم التنزیل کی لکہی ہی [illegible]
صفت کا کرتا [illegible] بیان [illegible] صفت اوسکی بیچ توریت کی [illegible]
گیا کہا تا ہی [illegible] میراث لی [illegible] میراث اوسکی [illegible]
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ [illegible] صفات کمال [illegible]
ساتھ ذات کی [illegible] صفات کی اور اکثر مفسرون [illegible]
یہہ ہی کہ خدا ایک ہی اور اوسکا [illegible] بیچ الوہیت اور وحدت کی جو جعفر علیہ السلام [illegible]
[illegible]
اور پوشیدہ [illegible] اور خطرات سی [illegible] فرمایا کہ [illegible]
یہہ ہین کہ الله [illegible] اور حیران اور سرگردان ہین [illegible]
بیچ ذات و صفات کی قولہ **اللّٰهُ الصَّمَدُ** [illegible]
پس [illegible] خلاف اوسکی [illegible] بیچ تفسیر [illegible]
جو کچھہ چاہی [illegible] بیچ عین المعانی کی امام علی ابن حسین [illegible] نقل کی ہی [illegible]
دریافت کیفیت اوسکی [illegible] امام محمد باقر سی [illegible] زین العابدین [illegible]
حسین ابن علی علیہم السلام سی روایت کی ہی کہ صمد وہ ہی [illegible]

[illegible] اور صمد [illegible] جوف نہو [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] چیزون [illegible] کی محتاج نہو [illegible] علم [illegible]
[illegible] نقل کی ہی [illegible]
تعالی او غیر موصوف ساتھ [illegible] علی ابن العابدین نی فرمایا کہ صمد وہ ہی [illegible]
اوسکی بیچ [illegible] کہنا [illegible] اور [illegible]
ارادہ پیدا کرنی کسی چیز کا [illegible] ساتھ لفظ کن کی ایجاد [illegible] ابداع اوسکا [illegible] اشکال [illegible]
مختلفہ [illegible] اوسکی [illegible] وحدت کی [illegible] امام جعفر صادق سی
[illegible] تفسیر صمد کی [illegible] لم یلد ولم یولد [illegible] نکلی [illegible]
کوئی چیز کثیف [illegible] اشیا کثیفہ کہ مخلوق [illegible] لطیف کی مانند
نفس [illegible] عوارض مانند [illegible] اور نوم اور [illegible] اور غم اور حزن اور [illegible]
اور ضحک اور بکا اور خوف اور رجا اور رغبت اور [illegible] اور جوع اور شبع اور سوا اسکی [illegible]
ہی کہ متولد ہوا [illegible] اشیا کثیفہ و لطیفہ [illegible] پیدا نہین [illegible]
کسی چیز سی جیسی [illegible] کثیفہ [illegible] جیسی [illegible] حیوان [illegible] نبات [illegible]
[illegible] اشیا لطیفہ [illegible]
کان [illegible] کلام [illegible] معرفت [illegible]
[illegible] **مِن شَيْءٍ** [illegible] **وَلَا فِي شَيْءٍ وَلَا عَلَى شَيْءٍ** [illegible] اشیا [illegible]
[illegible] قولہ **وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ** [illegible]
[illegible] ذات اور صفات [illegible]

بعد اوسکی فرمایا کہ صمد وہی ہی کہ سب حاجتمند ہون اوسکی طرف اور ... کہتی تہی
کہتی تہی اور لم یولد رد نصاریٰ پر ہی کہ کہتی تہی مسیح خدا ہی اور لم یکن لہ کفوا احد جو مجوس وغیرہ کی
کہتی تہی کہ اوسکی شریک اور انباز ہین اور بعضی کہتی ہین کہ نزدیک معطلہ کی عالم کا کوئی صانع نہین اور
فلاسفہ اوپر اوسکی ہین کہ ایک صانع ہی لیکن نام اور صفت نہین رکہتا اور مذہب ثنویہ یہی ہی کہ شریک رکہتا ہی
اور معتقد مشبہہ کی وہ ہی یعنی مانند ہی اوسکا خلق مین اور ہیولیٰ رسا کہتی ہین ان فرقون مین جو معتقد
معانی کا ہی ... کہتا ہی جب مومن کہتا ہی کہ ہو تعطیل سی بیزار ہوا اور جسوقت اللہ کہا کفر
فلاسفہ سی بیزار ہوا اور جسوقت احد کہا ثنویہ سی بیزار ہوا اور جب اللہ الصمد کہا مذہب مشبہہ سی دور
ہوا اور جسوقت لم یلد ولم یولد کہا یہود و نصاریٰ سی بیزار ہوا اور جب ولم یکن لہ کفوا احد کہا ...

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَکِّیَّۃٌ

ایاتہا کلماتہا شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بڑی مہربان نہایت رحم والی کی حروفہا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

پناہ مانگتا ہون مین ساتھ پروردگار صبح کی سی شر اوس چیز کی کہ پیدا کیا اور بدی شب تاریک سی جب

اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع

جسوقت آوی اور بدی ... پہونکنی والیون سی بیچ گرہون کے اور شر حسد کرنیوالی سی جسوقت حسد کرے

احادیث بعضی مین مذکور ہی کہ جو قل اعوذ برب الفلق پڑہی گویا کہ اوسنی جمیع کتب کی ...
کی جو انبیا کی نازل کی قرات کی ہو اور مسلم نی صحیح اپنی مین عقبہ بن عامر سی روایت کی ہی کہ پیغمبر
نی فرمایا کہ اوپر میری کتنی آیتین نازل ہوئی ہین کہ ہرگز مثل اوسکا نہین نازل ہوا ...
معوذتین اور عقبہ نی بہی نقل کی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی ساتھ میری کہا ای عقبہ تجکو تعلیم

کرون تجہی افضل قرآن سی مین کہا مین نی ہان یا رسول اللہ پس آنحضرت نی معوذتین مجہی تعلیم کی اور بعد اوسکی
مین ... نماز صبح کی پڑہتا تہا فرمایا آپ نی کہ سوتی اور اوٹہتی وقت پڑہا کر اور ابو جعفر علیہ السلام
نی فرمایا کہ جو کوئی بیچ نماز وتر کی معوذتین اور قل ہو اللہ پڑہی اوسکو کہتی ہین ای بندہ خدا بشارت
ہی تجکو کہ حقتعالی نی نماز وتر تیری قبول کی بسبب اول معوذتین کی اور بسبب قل ہو اللہ ... نزول
ہی کہ ایک لڑکا یہودی خدمت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین مشغول تہا ... لبید بن اعصم یہودی
نی اوس لڑکی سی بہت مبالغہ کر کی تہوری بال ... ہوئی کنگہی کی آنحضرت کی سر کی ... کی
دندانی باندہی اور اوپر آنحضرت کی ایک تنی ... کیا اور بیچ پوست طلع خرما کی کہا اور کنوئین مین بیچ
ایک پتہر کی چہپا دیا کہ حضرت بسبب اوسکی بیمار ہوئی اور جبرئیل نی رسول جلیل کو اس خبر دار کیا
آنحضرت نی امیر المومنین علی و زبیر اور عمار کو حکم فرمایا پانی اوس چاہ کا کہینچین اور سنگ کو اوٹہاوین اور
پوست اوسکو باہر لاوین جب نکالا دیکہا کہ بیچ اوسکی گیارہ گرہ اوس بال مین لگی تہین حقتعالی نی
معوذتین کو بہیجا کہ گیارہ آیتین تہین جبرئیل قرات کرتی تہی اور ہر ایک آیت پر ایک گرہ اوس بال
سی کہلتی جاتی تہی اور دوسری روایت مین ہی کہ لبید بن اعصم نی اوپر آنحضرت کی سحر کیا اور اوسکو چاہ
بنی زریق مین پوشیدہ کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بسبب اوسکی بیمار ہوئی اور حقتعالی نی دو فرشتون کو بہیجا
نزدیک آنحضرت کی اور آپ سوتی تہی کہ ایک سرہانی اور دوسرا پائنتی بیٹہا اور آنحضرت کو خبر دی اور حضرت
نی امیر المومنین کو بہیجا کہ اوسکو باہر نکالا جبرئیل نی معوذتین پڑہا اور وہ سحر باطل ہوا اور حضرت نی شفا پائی
جیسا کہ کوئی قید سی چہوٹتا اور مذہب حق یہی ہی کہ سحر نی آنحضرت پر اثر کیا تہا اور جبرئیل نی اونکو
اوس فعل قبیح سی آگاہ کیا بجہت اوسکی کہ معجزہ حضرت کا ظاہر ہو اور سب علما امامیہ اوپر اسکی ہین اور بعد
اوسکی یہہ سورہ آئی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہہ تو ای محمد پناہ لیتا ہون مین ساتھ پیدا کرنیوالی صبح

اور ظلمات کو زائل کرتی ہی قولہ تعالی مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور بدی اوس چیز کی جو پیدا کیا خواہ بات جن و انس اور
درندہ اور چارپایہ سی یعنی بدی اونکی سی کہ مکلف ہین انمین گناہ ہوتی ہی مثل ضرر پہونچانی بعض کا ساتھہ بعض کی
مثل ظلم کرنی اور باغی ہونی اور قتل کرنی اور مارنیکی اور سوائی اوسکی کافی دینی کی اور انواع بدی غیر مکلف کی
مثل سانپ کا کاٹنا اور بچہو کا کاٹنا اور کہانی سباع سی اور جلنی اگ و ڈوبنی سی اور سوا اسکی سی قولہ تعالی وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور بدی شب تاریک سی جسوقت در آوی تاریکی اوسکی ہر چیز کو گہیری یا
مراد غاسق سی ماہ سیاہ ہی یعنی ماہ سیاہ کی اور مارنی اوس کی پہنچاتی اوسکی سی اور بعض نے
کہا ہی غاسق وہ چیز ہی کہ ہجوم کری ساتھہ ضرر پہنچانی کی جسوقت مین چاہی وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ اور ضرر پہونکنیوالیون یعنی عورتین کہ کلمات سحر کہتی ہین اور پہونکتی ہین بیچ گرہونکی
یعنی دہاگونکی یا مراد جماعات نفاثہ ہین کہ رقیہ کہتی ہین بیچ گرہونکی پہونکتی ہین و جادو کی
کہ مذہب حق مین سحر کو کہتہ تاثیر اور ضرر کا سبب ظاہر کی عارض ہوتا ہی جیسی کہ اور ہونا کسب
ظاہر عارض ہوتا ہی یا بسبب کہانی طعام کی ضرر کرنیوالا ہی یا پینا اوسکا یا منہ کہنا اوسکا یا سبب
اعتقاد کرنیکی تاثیر اوسکی کہ موجب تشویش خاطر اور اضطراب قلب کی ہوتی ہی پس کوئی استعاذہ کی
شر نفاثات سی یا استعاذہ وہی عمل اونکی سی کہ صنعت سحر ہی یا اونکی گناہ ہونی بیچ اوسکی یا پایا
طلب کرنا فتنہ انکی سی اوپر مسلمونکو اپنی سحر اور خداع باطل یعنی فریب دینا اور وہم مین ڈالنا انہونکا عوام
لوگونکو فائدہ اور نقصان اور خیر اور شر وغیرہ سی اور تصدیق کرنا جاہلونکا اور قبول اطلاع
اور تعظیم کرنا انہونکا ساتھہ [illegible] اور توہم کرنا ساتھہ اسکی کہ یہ سب تسخیر کرنیوالی جن کی ہین اور
جاننیوالی علوم غیب کی اور یہ سبب ضرر اور فساد کا ہی بیچ اسلام کی اور سبب [illegible]
لی امر فرمایا ساتھہ پناہ لیجانیکی ضرر انکی سی وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور ضرر حسد کرنیوالی کی

جسوقت ظاہر کری حسد اپنی کو اور بمقتضای اسکی عمل کرتا ہی کہ سعی کیا گرا وسکو خفی کہا ہی اور
جن کا ستانا اوسکی جانیہ نہین کہ معلوم ہوتا اوسکا ہی ساتھہ سرور محسود کی اور تحسیس [illegible] کی
انواع شرور سی اعلی اوسکی ہی وہ حسد ہی بیچ ضرر پہنچانی انسان کی بلکہ حیوان کی تیز ایغی اور
ختم شرور ساتھہ اس صفت کی دلالت کرنیوالا ہی اوپر اوسکی کہ حسد بدترین صفات ذمیمہ ہی عبداللہ
ابن عباس سے مروی ہی کہ اگر عالم مین غیر حسد کوئی شی نہ ہوتی تو اس سورہ کو ساتھہ اوسکی ختم کرتا اور
پہلی خطیہ بیچ آسمان کی واقع ہوا حسد ابلیس کا تہی اوپر آدم کی اور پہلی وہ گناہ کہ بیچ زمین کی
صادر ہوا حسد قابیل کا تہا ساتھہ ہابیل کی اور بعضی کہتی ہین کہ مراد نفس سی حسد کرنیوالا اور نظر
دیکہنی والا اوسکا ہی کہ سوائی کہ چشم زخم اثر کی کہتا ہی جیسا کہ معروف و مشہور ہی اور بحث اسکا
بیچ سورہ نون کی مذکور ہوا اور بیچ روایت کی آیا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ ساتھہ ان دو سورہ کی
تعویذ امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کا فرمائی تہی

سورۃ الناس بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مکیۃ

آیاتہا کلماتہا شروع کرتا ہون ساتھہ نام اللہ بخشنیوالی مہربان کی رکوعہا حروفہا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ
کہہ تو پناہ مانگتا ہون مین ساتھہ پروردگار آدمیونکی پادشاہ مردمان کی معبود مردمان کی شر سی
ع الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
دیو وسوسہ کرنیوالی کی ایسا کہ وسوسہ ڈالتا ہی بیچ سینہائی آدمیونکی بچی جنات اور آدمیونسی
تفسیر [illegible] روایت [illegible] جبرئیل اور میکائیل [illegible]
[illegible] قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ [illegible]

کی کہی ہی یہ رنج و یکے سوال کی آئی اور آپ محتاج کی تہی کہ جن تمہی لبس او نکو تعویذ فرمایا ساتھ ان دونوں سورتوں
کی اور تمام ہوا اسد بعد اوسکی کہا بِسْمِ اللّٰہِ یَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ
کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ خُذْهَا فَلْیَتَهَنَّکَ قولہ تعالیٰ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پناہ مانگتا
ہوں میں ساتھ پروردگار آدمیونکی کہ مالک ہوا اونکا ہی اور مدبر اور منشی اور مستحق عبادت اونکا
ہی قولہ تعالیٰ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ بادشاہ آدمی اور عبادت کیا گیا آدمیونکا یہ
دلالت کی [illegible] ہی اوپر اسکی کہ حق سبحانہ تعالیٰ مستحق ہی ساتھ اعاذہ کی اور قادر اوپر اوسکی
اور غیر ممنوع اوس سی اور اشعار اوپر مراتب ناظر کی بیچ معارف کی کسواسطی کہ [illegible]
علم ساتھ رب اپنی کی حاصل کرتا ہی اسطرح سے چیزوں کو دیکھتا ہی [illegible] اور باطن کی
اور دوسری دریافت کرنیوالا ہوتا ہی بیچ نظر کی یہانتک کہ منتہی ہوتا ہی [illegible] غنی ہی
ممکنات سی اور جو چیز کہ ہی مملوک اوسکی ہی اور مصارف ہر شی کا اوس سی ہی [illegible]
استدلال کرتا ہی ساتھ اوسکی اوپر اسکی اور مستحق عبادت ہی غیر اوسکا اور تکرار ناس سبب
اسکی ہی کہ اظہار اوسکا مدد دیتا ہی اور اشارت ساتھ شرف انسان کی اور تخصیص
سب کی ساتھ ناس کی بسبب اسکی ہی کہ استعاذہ اوس شخص سے کہ وسوسہ کیا گیا ہی
سینہ میں انکی کہ پناہ لیجاتا ہو نہیں ساتھ ربوبیت اور ملکیت اور الوہیت خدا کی کہ معبود ہے
آدمیونکا قولہ تعالیٰ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ شر وسوسہ کرنیوالی سی کہ بیچ سینہ آدمیونکی ڈالتا ہی اور پروردگار اونکا
مالک ہوا اونکا ہی اور معبود اور اسد اونکا جیسا کہ بعض غلام [illegible] ساتھ [illegible]
کر [illegible] کرتا ہی ساتھ مخدوم و والی امر اپنی کی اور [illegible] کی [illegible] صاحب سلطان

یعنی شر اوس دیو کی کہ خداوند [illegible] [illegible] الاوجہ [illegible] کی
کہ وسوست بندہ خدا کو یاد کرتا ہی [illegible] ہی اور ہٹا جاتا ہی اور جب کہ ہوتا ہی غافل ہوتا ہی وسوسہ ڈالتا ہی وسوسہ
کرنیوالا اور پوشیدہ ہونیوالا بیچ وقت یاد خدا کی و شخص کہ ہی وسوسہ ڈالتا ہی بیچ سینہ میں [illegible] وسوست
کہ ذکر خدا سی غافل ہوتی ہیں بیچ حدیث کی ہی کہ جبکہ حق تعالیٰ نی چاہا اوس ملعون شیطان کا اولاد
آدم میں وسوسہ کہا [illegible] اسکو اطلاع دی شیطان کو دیکھا بیچ صورت دیو کی
کہ سر اوسکا مانند سر مار کی تہا جس وقت کہ بندہ ذکر خدا کا کرتا تہا سر پہیر لیتا تہا اور پہان ہو جاتا تہا
اور بہاگتا تہا اور جب کہ خدا سی غافل ہوتا تہا دل اوسکا مانند لقمہ کی بیچ منہ کی لیتا تہا قولہ تعالیٰ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ بیان الذی ہی یعنی وہ شخص کہ وسوسہ کرتا ہی بیچ آدمی سی یعنی شیطان
دو طرح کی ہی جنی و انسی بقول تعالیٰ شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ مراد شیاطین انس
اہل کفر و ضلال میں کہ آدمیونکو اوپر کفر اور ضلالت کی کہتی ہیں اور باتیں نصیحت آمیز کہکر گمراہ کرتی ہیں
اور بیچ بعضی تفاسیر کی آیا ہی کہ لفظ ناس کہ بیچ اس سورہ کی پانچ مرتبہ واقع ہوا ہی اگرچہ بحسب
ظاہر لفظ مکرر معلوم ہوتا ہی لیکن موافق معنی کی مکرر نہیں ہی کسواسطی کہ مراد اول سے اطفال
ہیں اور معنی ربوبیت کی دال ہیں اوپر اسکی اور دوسری جگہہ جوانونسی مراد ہی اور لفظ ملک
کا دلیل ہی ساتھ قہر اور سیاست کی اور تیسری مقام میں بڑہی ہیں اور اسم الہ کا شعری
ساتھ طاعت اور عبادت کی اور چوتہا صالح کہ موسوس مولع ہیں ساتھ اغوا کی اونکی
اور پانچویں مفسدان کہ عطف اوسکا اوپر معوذ منہ کی دلالت
کرتا ہے معلوم کہ بیچ افتتاح کلام الہی کی ساتھ حرف با بسم اللہ کی
اور اختتام اوسکا ساتھ سین کی ایک سر عزیز اور نکتہ عجیب و غریب ہی

بسبب شی ورعب ہی یہی آئی ترکیب نزدیک حرف دونو بیٹھ آئینہ پر سوطی
معنی بسبکا یہ معنی ہی کی حسبک من الکونین ما اعطیناک من الحرفین
یعنی کافی ہی تجکو ساتھ دونو جہاں کی جو کہ تجکو عطا کیا ہی ہم نی درمیان ان
حرفوں کی یعنی قرآن کفایت ہی واسطی ہر مومن و ہر مومنہ کی بیچ حاصل کرنی
مرادات دنیویہ اور اخرویہ کی بسبب تلاوت اوسکی کی اور توجہ ساتھ اوسکی اور
اشتغال ساتھ مطالعہ اوسکی اور عمل ساتھ امر و نہی اوسکی کی اور اکتفا
سی لفظ بس لغت فارسی میں ہی بمعنی حسب اور بسند کی ہے
قول حکیم سنائی کا بیچ اسباب کی کافی ہونے کی ہی شعر
اول و آخر قرآن ز چه با آمد و سین　　یعنی اندر رہ دین رہبر تو قرآن بس